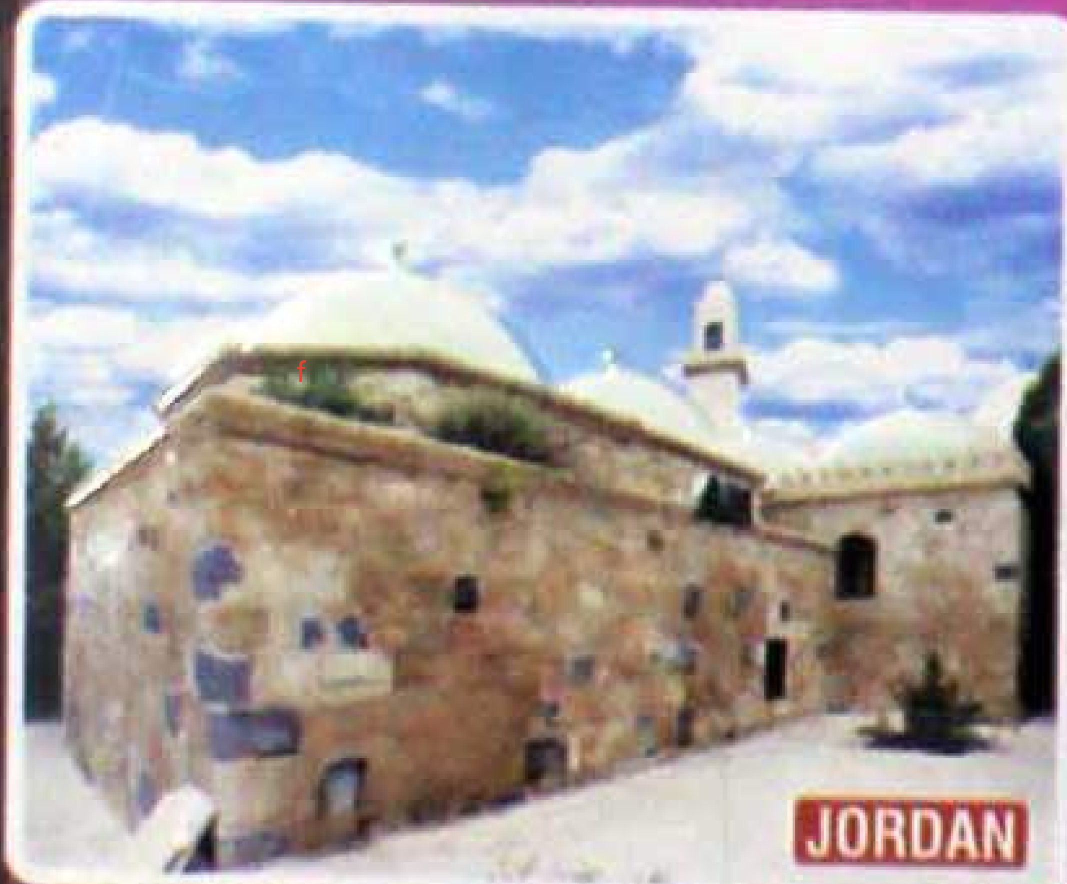
SACRED PLACES

In The World

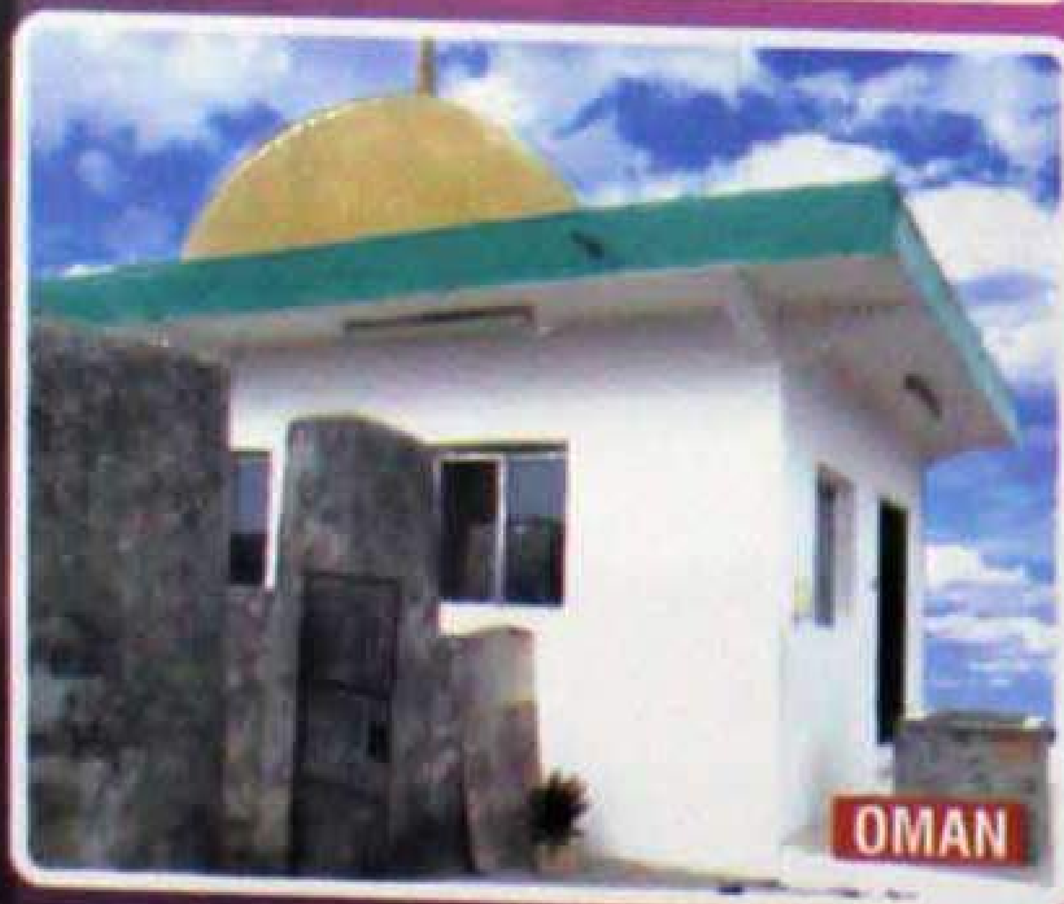
















HOLY AND HISTORICAL SITES OF

• Quran • Ambia • Prophet SAW • Companions of Prophet SAW

• Saints • Muhaddiseen • Islamic Conquerors

Writer: Molana Arsalan bin Akhtar

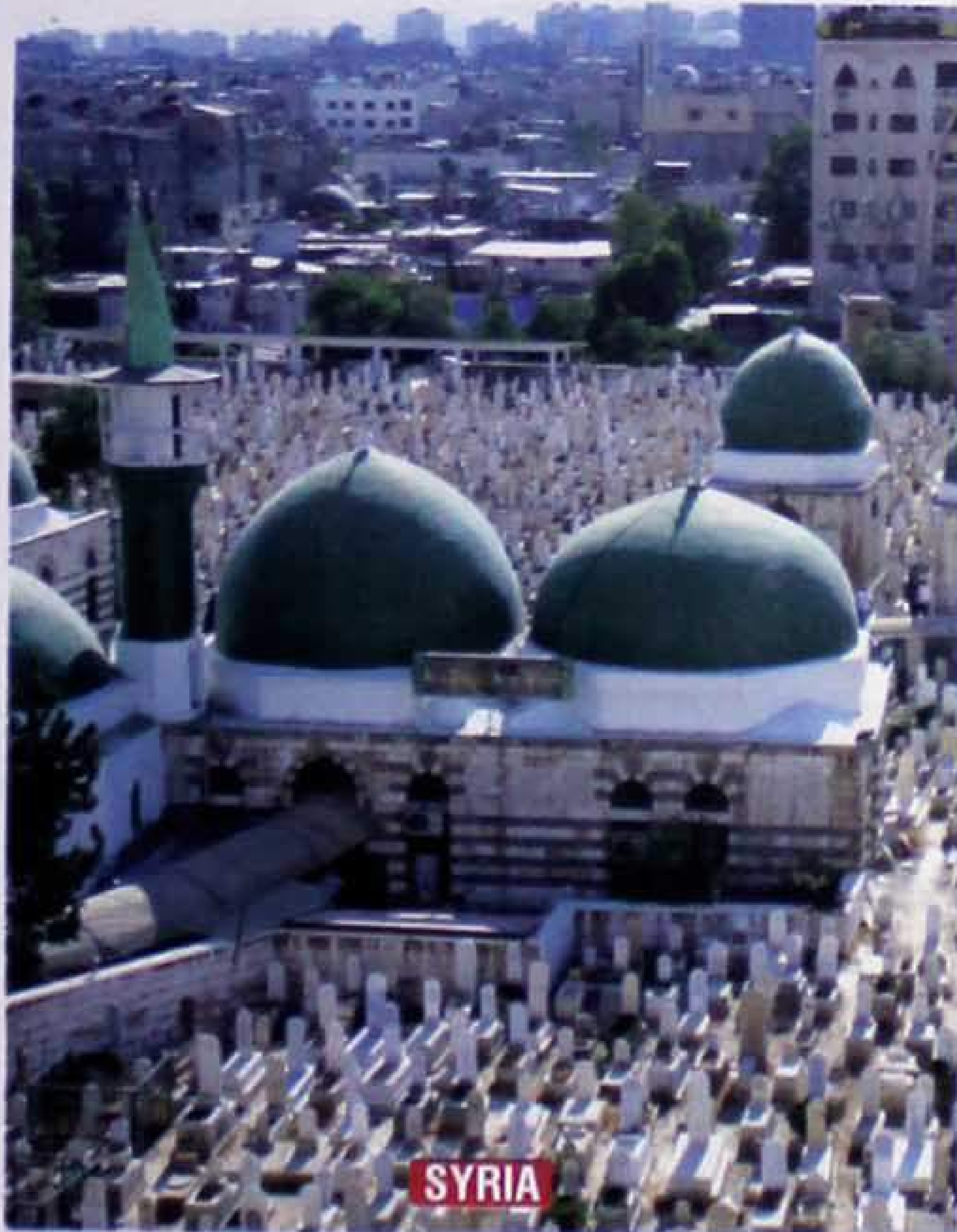
English ◉ عربی ◉ اردو













in the world

SACRED PLACES

Prophets and holy sites around the world, Prophet Muhammad sites around the world
The Holy Quran places around the world, Places around the world attributed to the saints

Writer: **Molana Arsalan Bin Akhtar**





نام کتاب : اسلامی زیارات	مؤلف : مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ
منتظم اعلیٰ : مولانا ابودانیال نقاش	مطبع : میرسنز ، احباب پریس
سن طباعت : دسمبر 2014ء	آرٹ ڈائریکٹر : نوشاد اختر
گرافک ڈیزائنر : محمد نعیم احمد ، رضوان شیخ	کمپوزنگ : محمد نسیم خان، نصیب احمد

ملنے کے پتے

کراچی: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار :0333-2103655 ، مکتبہ عمر فاروق 34594144 بیت الکتب گلشن اقبال نمبر 2، 34975024
مکتبۃ القرآن 34856701 علمی کتاب گھر 32624097 نور القرآن 0321-9256753 مکتب فہم دین (وقف) ڈیفنس فیز 4 :021-35313229

حیدر آباد: بیت القرآن، چھوٹی گٹی۔فون: 022-3640875 مکتبہ اصلاح وتبلیغ، مارکیٹ ٹاور۔فون: 0332-2618612

میرپور خاص: مکتبہ یوسفیہ 0300-3319565, 0321-3310080 **کوئٹہ:** مکتبہ رشیدیہ 081-2662263 مزمل کتب خانہ 0321-8045069

نواب شاہ: حافظ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ 0300-3218211 **آزاد کشمیر:** النور بک کارنر مکتبہ ختم النبوت میرپور آزاد کشمیر :0331-8857173

لاهور: مکتبہ رحمانیہ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار، 042-37224228 مکتبہ سید احمد شہید 042-37228196, 03013668272

راولپنڈی: الخلیل پبلیشنگ 0300-5034629 مکتبہ رشیدیہ 0333-5133712 رضوان بک ایجنسی 0321-5050529 قرآن محل کمیٹی چوک 0321-5123698

اسلام آباد: سعید بک کمپنی 051-2228075 مسٹر بک 051-2278845 **حسن ابدال:** مکتبہ فاروقیہ، 0321-9825540

ملتان: ادارہ اشاعت الخیر 0300-7301239, 061-4514929 کلاسک بک ڈپو 0333-6100780 علم و ادب 0333-6189453

فیصل آباد: اسلامی کتاب گھر شادمان پلازہ، 0321-7693142۔ مکتبہ عارفی 0300-6621421 **مردان:** مکتبہ نعیمہ 0302-5717378

رحیم یارخان: مکتبہ الاظہر 0300-9675060 فوجی گلیکسی کتاب 0302-2532390 **منگورہ** تاج بک ایجنسی 0344-8178216

گجرانوالہ: والی کتاب گھر 055-444613 **ایبٹ آباد:** مکتبہ اسلامیہ 0992-340112 **چارسدہ** کتب خانہ رشیدیہ 0333-9409467

سرگودھا: اسلامی کتب خانہ 0322-7137045 **سکھر:** عزیز کتاب گھر 0300-9312148 مکتبہ امدادیہ 0300-562833

پشاور: ممتاز کتب خانہ 091-2580331 دار الاخلاص 091-2567539 یونیورسٹی بک ڈپو 091-2212534

بھاولنگر: مکتبہ حکیم الامت 0321-7560630 **کوہاٹ:** مکتبہ فاروقیہ 0333-9183785 مکتبہ رحمانیہ 0344-9251287

جھلم: بک کارنر، 0321-5440882 **مانسہرہ:** عثمان دینی کتب خانہ 0997-307583 اسلامی کتب خانہ 0334-5588663

ڈیرہ اسماعیل خان: مکتبہ الاحمد :0966-716552 مکتبہ الحمید 096-6717806 **اکوڑہ خٹک** مکتبہ علمیہ 0333-9049359

بیرون ملک ایکسپورٹ کیلئے رابطہ:

ملک سراج الدین امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپلیکس لوور مال لاہور۔
Ph: +92-42-37225809-12

بک مارٹ نزد پاسپورٹ آفس صدر کراچی۔
Ph: +92-21-35688828, 35681520
E-mail: nnagency1@yahoo.com

بیرون ملک ملنے کے پتے:

AMERICA
Darul-Uloom Al-Madania
182 Sohieski Street, Buffalo, NY 14212, U.S.A
Madrasah Islamiah Book Store
6665 Bintliff, Houston, TX-77074, U.S.A.

ENGLAND
Azhar Academy Ltd. Tel: 020 8911 9797
ISLAMIC BOOK CENTRE 119-121 Halliwell Road, Bolton B/1 3NE U.K. Tel/fax: 01204-389080

SOUTH AFRICA
Darul Uloom Zakaria P.O. Box 10786,
Lenasia 1820 Gauteng, South Africa

INDIA
Newview Publication Private Limited
166, First Floor, Chhatta Lal Miya,
Service Lane, Asaf Ali Road, New Delhi 2
Phones: 011 42831034, 23278095

ناشر: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار کراچی :Mob: 0333-2103655  www.maktabaarsalan.com  



اجمالی فہرست

دنیا بھر میں موجود مقدس اور تاریخی مقامات





























یمن کے مقدس تاریخی مقامات

اُردن کے مقدس تاریخی مقامات

















کتاب کی فہرست شخصیات کے حساب سے

موضوع نمبر: 1

دنیا بھر میں موجود انبیاء علیہم السلام کے مقدس مقامات





موضوع نمبر:2

دنیا بھر میں موجود آقا ﷺ سے منسوب مقدس مقامات



موضوع نمبر:3

دنیا بھر میں موجود مقدس قرآنی مقامات

موضوع نمبر:4 دنیا بھر میں موجود صحابہ رضی اللہ عنہم سے منسوب مقامات

موضوع نمبر: 5

دنیا بھر میں موجود محدثین و فقہاء رحمہم اللہ علیہم سے منسوب مقامات



موضوع نمبر:6 دنیا بھر میں موجود صوفیاء و اولیاء رحمۃ اللہ علیہم سے منسوب مقامات







موضوع نمبر: 7 نامور فاتحین اور نیک دل بادشاہوں سے منسوب تاریخی مقامات



مولانا ارسلان بن اختر اکابر کی نظر میں

محمد یوسف لدھیانوی

نائب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
استاذ حدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن

شہید الاسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ ارسلان بن اختر کی کتاب ''علامات محبت'' کی تقریظ میں لکھا ہے کہ! زیر مجموعہ میں حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب کے مسترشد ''محمد ارسلان بن اختر'' نے نہایت محنت وعرق ریزی سے سلاست سے معمور اور مستند حوالوں سے مزین زیر نظر کتاب مرتب فرمائی ہے جو کہ تحسین اور لائق اعتماد ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مجموعہ کو امت مسلمہ کیلئے نافع بنائے۔ آمین !!!



العارض....

حکیم محمد اختر عفا اللہ عنہ
ناظم مجلس اشاعۃ الحق
خانقاہ امدادیہ اشرفیہ / اشرف المدارس

باسمہٖ تعالیٰ شانہٗ

HAKIM MUHAMMAD AKHTAR
KHANQAH IMDADIA ASHRAFIA
ASHRAFUL MADARIS

کتاب ''اللہ تعالیٰ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں'' ۳۰۰ کتابوں سے مستند ہے۔ جس میں صوفی مولوی ارسلان سلمہٗ نے اپنے فطری ذوق عاشقانہ عارفانہ سے محبت اور معرفت کے نہایت مفید مضامین جمع کئے ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ یہ کتاب اور موصوف کی دیگر کتابوں کا مطالعہ امت مسلمہ کیلئے معرفت اور محبت خداوندی کے حصول میں نہایت مفید ثابت ہوگا۔ دل سے دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ موصوف کی تصنیف اور تالیف کردہ کتابوں کو امت مسلمہ کیلئے نہایت مفید بنا کر قارئین اور معاونین کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ العارض العارض حکیم محمد اختر عفا اللہ عنہ

Dr. Mufti Nizamuddin Shamzai / ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزئی

مولوی ارسلان بن اختر کی کتاب ''نماز میں خشوع وخضوع'' میں اقوال سلف کا اچھا ذخیرہ ہے۔ خصوصاً دوسرے حصے میں خشوع وخضوع کی صفت پیدا کرنے کے طریقے خوب بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو امت کیلئے نافع بنائے۔ آمین !!!

بندہ نے عزیز مولوی ارسلان کی کتاب ''حصول ولایت'' دیکھی، ماشاء اللہ اس مقصد کیلئے انتہائی نافع اور مفید ہے اس کتاب کے مضامین بھی ماشاء اللہ بہت اونچے ہیں انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے ہر شخص میں محبت الٰہی کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کی محنت کو اپنی مخلوق کیلئے باعث ہدایت بنائے۔ آمین !!!

حضرت ڈاکٹر صاحبؒ نے ''گناہوں کا سمندر'' نامی کتاب میں دوران تقریظ لکھا ہے بندہ مولوی ارسلان کی محنت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنے دربار میں قبول فرمائے۔ آمین !!!

نظام الدین
۸ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ

بزرگوں کا مشہور قول ہے: اِنَّ الرَّحْمَةَ تَنزِلُ عِندَ ذِکْرِ الصَّالِحِیْنَ ترجمہ: ''جس جگہ اللہ والوں کا ذکر کیا جاتا ہے اس جگہ اللہ کی رحمت برستی ہے۔''

یہ برکات اس جگہ اترتی ہیں جہاں مقدس ہستیوں کا ذکر کیا جاتا ہے، مگر وہ جگہ جہاں انبیاء علیہم السلام، صحابہ رضی اللہ عنہم اور اولیاء رحمۃ اللہ علیہم مدفون ہوں، اس جگہ اللہ کی کتنی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہوں گی؟ یہ ہمارے گمان سے بھی باہر کی چیز ہے۔ اسی بات کے پیش نظر احقر کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ کوئی ایسی کتاب ہو جس میں ممالک کے اعتبار سے انبیاء علیہم السلام سے لے کر اولیاء رحمۃ اللہ علیہم تک کے مبارک مقامات کا ایک ایسا انسائیکلو پیڈیا بنایا جائے جو اپنی گونا گوں خصوصیات کی بنا پر بے مثال ہو۔ زیر نظر کتاب احقر کی اسی کوشش کا نتیجہ ہے۔ میں اپنی اس کوشش میں کس حد تک کامیاب ہوا ہوں؟ اس کا فیصلہ آپ یہ کتاب پڑھنے کے بعد کیجئے گا۔ مجھے آپ کی آراء کا انتظار رہے گا، جو کہ آپ بذریعہ خط یا اس Email ایڈریس پر بھیج سکتے ہیں۔ maulana.arsalan@gmail.com

کتاب کے قارئین سے احقر کی یہ گزارش ہے کہ اگر آپ کسی نبی یا بزرگ کے مزار پر جائیں تو احقر کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھئے گا، کیونکہ ان بزرگ ہستیوں کے وسیلہ سے دعا مانگنا بھی دعا کی قبولیت کا ایک ذریعہ ہے، مگر یہ بات ذہن میں رہے کہ مزارات پر جا کر ان بدعات اور شرکیہ اعمال سے بچنے اور بچانے کا ضرور اہتمام رکھیں جو کہ آج کل مزارات کی زینت بنے ہوئے ہیں، جن کی نشاندہی احقر اسی کتاب میں کر چکا ہے اور یاد رکھئے! صاحب مزار سے ہرگز براہ راست نہ مانگیں، کیونکہ یہ شرک عظیم ہے۔

اس کتاب کے سلسلے میں ایک اہم بات جو آپ حضرات کے سامنے رکھنی تھی وہ یہ ہے کہ آپ حضرات کو ایک نبی کی قبر مختلف ممالک میں دیکھنے کو ملے گی، مثلاً حضرت ہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مزار عراق میں بھی اور عمان میں بھی ہے، احقر نے دونوں مزارات کی تصاویر کو اس کتاب کی زینت بنایا ہے، تا کہ قارئین حقائق پر غور کر سکیں۔

اگر میں ایک نبی کی قبر ایک ہی ملک میں چھاپ دیتا تو ممکن ہے کہ آپ حضرات شکایت کرتے کہ حضرت ہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مزار عراق میں ہے، جس کی آپ نے تصویر نہیں دی۔ اب رہا یہ مسئلہ کہ حضرت ہود علیہ الصلوٰۃ والسلام درحقیقت کہاں دفن ہیں؟ اس بات کی تحقیق اور تفصیل کے لیے احقر کی کتاب تبرکات انبیاء علیہم السلام اور مقامات انبیاء علیہم السلام کا مطالعہ ضرور کریں۔

مجھے قوی امید ہے کہ یہ کتاب اور احقر کی دوسری کتاب مقدس مقامات جو کہ درحقیقت اس کتاب کا پہلا حصہ ہے یہ دونوں آپ کے لیے ایک ایسے یادگار تحفہ کی مانند ہونگے جو کہ آپ کو ہمیشہ یاد رہے گا۔ درحقیقت یہ دونوں کتابیں ایسا خزانہ ہیں جو کہ آپ کو لاکھوں روپوں کا سفر اور وقت خرچ کیے بغیر حاصل ہوا ہے، آپ اس کی جتنی قدر کریں کم ہے۔

آخر میں احقر ان تمام لوگوں کا شکر گزار ہے جنہوں نے اس کتاب کے لیے احقر کو تصاویر بھیجیں، اگر آپ کو اس کتاب کو دیکھ کر قلبی خوشی ہو تو اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنی شان کے مطابق قبولیت عطا فرمائے۔ جزاکم اللہ خیرا

العارض

ارسلان بن اختر حفظہ اللہ

خادم القرآن والسنۃ النبویہ



Chapter No.1

light of Quran and Hadith
Shrek Who blaming When the

ذمه الشرك فی القرآن و حدیث



شرک کی مذمت قرآن وحدیث کی روشنی میں

HOW IDOLATRY BEGAN IN THE WORLD?

Imaam Ibn-e Jarraar رحمہ اللہ has said that various people of Hazrat Nooh عليه السلام's tribe were abstemious, God-fearing and pious. The common people had firm faith and used to follow them. When these pious people died, their faithful followers thought that if they carved out their images and sculptures, their eagerness to worship God would evelate. So they carved out their images and sculptures. When these people died, the Satan gave rise to temptation in the hearts of later generations to worship these sculptures to produce seasonal rains. So the later generations began to worship them. Later, these people began idolizing them formally, until Allah sent His prophet Hazrat Nooh عليه السلام towards them. Hazrat Nooh invited his nation to believe in unity of God for nearly 950 years, but very few people believed in him. Allah became furious at these infidels and drowned them all in punishment and the world became free of idolatry.

DO NOT WORSHIP UNDIVINE OBJECTS:

My dear brethren! A person becomes literally insane if he is dreaded by financial loss, illness or death of his children. God-fearing people do not forget Allah in these trying times and always call none but Him. But satanic people call *Imaams*, saints and prophets, thinking them to be Almighty and centres of power. When they are surrounded by trouble, some call *Daataa Saahab*, some tend to call *Ghous Pak*, while others remember the problem-solver Ali, the Christians remember Jesus Christ whereas a true God-fearing person begins to think that what sin he has committed due to which that misfortune has struck him. Then he repents and offers prayer to Allah and weeps bitterly to ask Him for his need.

This is the tradition of our Holy

كيف بدأت عبادة الاصنام فى العالم؟

روى عن الامام ابن جرير رحمه الله أن بعض الناس من قوم نوح عليه السلام كانوا من أولياء الله تعالىٰ و اتقياء عصرهم و كان الناس يعتقدونهم و يتبعونهم و لما توفى هولاء الأولياء تفكر الناس بأننا لو اتخذنا صورهم و تماثيلهم تذكارًا لهم لنزداد رغبة و شوقاً فى عبادة الله تعالىٰ ففعلوا ما خطر ببالهم ثم لما مات متخذو الصور و التماثيل جاء الشيطان و أخذ يوسوس الى من بعدهم بأن آبائهم و أجدادهم كانوا يعبدون التماثيل و الصور وكانوا يتوسلون بها لنزول الامطار و حوائجهم فلذلک أخذ الناس يعبدون التماثيل و هكذا بدأت عبادة الاصنام فى العالم و ما زالت هى مستمرة حتى بعث اِليهم نوح عليه السلام و دعا قومه ألف سنة الا خمسين عاماً و لكن ما آمن به الا شرذمة قليلون فغضب الله عليهم و أخذهم بعذاب الطوفان و انتهت عبادة الاصنام بهلاک هؤلاء الكفرة الفجرة.

لا تعبدوا الا الله

اِخوتى الكرام! حينما يخشى الانسان الخسارة فى التجارة أو يخاف على نفسه أو أمراض أبناء ه أو أولاده فيترصد لازالتها و انسداد مشاكله و عباد الله المخلصون لا يعبدون الا اياه و لو اصابتهم فتنة كبيرة أو داهيه عظيمة و لكن عبدة الشياطين يعبدون الأئمة و الأولياء و يعتقدون أن الأولياء يقدرون على كل شئ و يحسبونهم مالكاً و قادراً على جميع الامور و لذلک يعبدونهم و ينذرون لهم.

و اِذا أصابتهم مصيبة فمنهم من يتذكر "داتا" و

جہالت اور شرک: اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے ایمان والو) یہ (مشرک) لوگ، اللہ کے سوا جن (دوسروں) کو پکارتے رہتے ہیں، انہیں گالیاں نہ دو، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ شرک سے آگے بڑھ کر جہالت کی بناء پر اللہ کی شان میں بے ادبی کرنے لگیں۔ ہم نے تو اسی طرح ہر گروہ کی نظر میں اس کے عمل کو خوش نما بنا دیا ہے، پھر ان سب کو اپنے رب ہی کی طرف جانا ہے، اُس وقت وہ انہیں بتا دے گا جو کچھ بھی وہ کرتے رہتے تھے۔ (سورۃ الانعام: 6 ترجمہ آیت 108)

Prophet ﷺ and his Companions رضی اللہ عنہم. It is really saddening to see people who run after creatures instead of the Creator. They do not think that whatsoever diginity a saint achives, he is still dependent upon Allah. When Allah solves the problems of these ignorant people, they begin offering gifts and other material goods to these saints, sometimes going to the extent of prostrating, kissing and embracing the shrines and, if possible, swallow the sand of the graves!

INFIDELITY ABUSED IN THE LIGHT OF QURAN:

My dear brethren! In modern times of weakened belief, if someone is faced by any trouble, he forgets Allah and *Namaaz* and runs after shrines. This is infidelity. If we pay a visit to a saint's shrine with the view that the saint is the beloved of Allah and we ask for benediction through the saint's affinity, keeping in view all Islamic laws, then Allah will certainly listen to us. This belief is alright, but the belief that the buried may solve problem is totally wrong, and this is called infidelity. Assigning partners to Allah is really cruelty. Allah says:

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

"Indeed, ascribing partners to Allah (shirk) is grave transgression."

(Al-Quran, Soorah Luqmaan, 31:13)

Asking help from the dead, abstaining from Allah is major infidelity- because Allah says:

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظَّالِمِينَ

"And do not invoke, other than Allah, what neither benefits you nor harms you, for, if you do so, then you will surely be one of the unjust."

(Al-Quran, Soorah Yoonus, 10:106)

منهم من يتذكر "غوث المقدس" و منهم من يقول أن علياً هو المنجى الحقيقى من كل بلية و النصارىٰ يتذكرون عيسىٰ عليه السلام فى البلايا بخلاف العبد المخلص الصالح المقرب اذا أصابته مصيبة أو ابتلى بفتنة يظن أنها لأجل ذنوبه فيستغفر اللّٰه و يتوب اليه و يصلى صلوٰة الحاجة و يبتهل اليه و يسئله لاتمام حاجته كما هو سنة رسوله ﷺ و الأسف كل الأسف على من يدع الله سبحانه و تعالى و يتبع خلقه و لا يتفكر أن من يدعوه و يعبده من دون الله تعالىٰ هو بنفسه محتاج الى اللّٰه عزوجل. كلما يقضى اللّٰه سبحانه وتعالى جاجاتهم ويكشف عن مضراتهم و يعطيهم ما يريدون فيقدمون اليهم النذور و يسجدون لهم و يعظمونهم و بعض الجهال يحثون تراب القبور فى فيهم ان امكن لهم.

مذمة الشرك فى ضوء القرآن

اخوتى الأعزة! كل من كان ايمانه بالله تعالىٰ ضعيفاًاذا وقع فى مشكلة او واجه مصيبة فيتوجه الى المقابر دون ان يدعو الله تعالى و يصلى فان هذا شرك جلى.

نعم أننا لو ذهبنا الى مقابر الأولياء و الأتقياء و اعتقدنا بأن هولاء من أحباء الله تعالى و صالحى عباده و توسلنا بهم مع رعاية شرائط الشرعية الاسلامية و دعونا الله فيستجيب الله سبحانه و تعالى ببركة هولاء و وتوسلهم و ان هذه عقيدة صحيحة أما لو ظننا بأن صاحب القبر نفسه يقوم بقضاء حوائجنا ويكشف عنا ما يضرنا فانها عقيدة فاسد و لا شك فى ضلالة هذا الرجل و هذا هو الشرك الجلى و الشرك ظلم عظيم كما قال اللّٰه تعالىٰ ان الشرك

لظلم عظيم (لقمان)

فائدہ: وضع الشيء في غير محله ظلم.

السوال من الموتى و الاعراض عن الله تعالى ظلم اقبح و شرک اکبر، کما قال الله تعالیٰ:

ولا تدع من دون الله ما لا ينفعک و لا يضرک فان فعلت فانک اذاً من الظالمين (يونس)

قد ضرب الله تعالى مثالا مبينا لحقيقة الشرک

يا أيها الناس ضرب مثل فاستمعوا له ان الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذبابا و لو اجتمعوا له و ان يسلبهم الذباب شيئاً لا يستنقذوه منه ضعف الطالب و المطلوب. (سورة الحج:73)

وقال سبحانه و تعالیٰ أيضاً:

ان الله لا يغفر أن يشرک به و يغفر ما دون ذالک لمن يشآء و من يشرک بالله فقد ضل ضلالاً بعيداً.

(النساء: 116)

وقال تعالیٰ:

انه من يشرک بالله فقد حرم الله عليه الجنة و مأوٰه النار و ما للظلمين من أنصار. (المائدة: 27)

واذا تأملنا في هذه الآيه لعلمنا ان الله قد حرم الجنة على كل مشرک و الانسان العاصي يرجى انه يغفر له ما لم يكن مشركا و قد وعد الله تعالى ان يغفر للمؤمن ما دون الشرک من جميع الخطايا و المعاصي و يدخله الجنة بعد العقاب على المعاصي و أما المشرک فقد حرم الله عليه الجنة و رائحتها و يبقى في النار خالداً مخلداً ابداً.

عبادة مقابر الأولياء و الغلو في تعظيم تذكارهم و آثارهم و أعلامهم و عبادة الاشياء المنسوبة اليهم

AN EXAMPLE BY ALLAH ON INFIDELITY:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ
الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ

"O people, here is a parable set forth to you, so listen to it carefully: All those whom you invoke besides Allah can never create (even) a fly, even though they all join hands together for that. And if a fly snatches something away from them, they cannot release it from its possession. (Equally) feeble are the invoker and the invoked."
(Al-Quran, Soorah al-Hajj, 22:73)

Infidelity will not be forgiven. Allah says:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ
يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا

"Surely, Allah does not forgive that a partner is ascribed to Him, and forgives anything short of that for whomsoever He wills. Whoever ascribes a partner to Allah has indeed gone far astray."
(Al-Quran, Soorah an-Nisaa, 4:116)

إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

"In fact, whoever ascribes any partner to Allah, Allah has prohibited for him the Jannah (the Paradise), and his shelter is the Fire, and there will be no supporters for the unjust."
(Al-Quran, Soorah al-Maaidah, 5:72)

In this Aayat, Allah has clearly stated that Heaven is forbidden for an infidel. A person who has not committed infidelity, although he has committed other sins will go to the Heaven after his sentence is over, but an infidel will never enter Heaven.

The worship of shrines of saints, excessive reverence for these moments, the *ta'ziyahs* of Imaams, their flags, even the worship of

horses **related** to them and gifts and offerings and all to please these so that our problems are solved and we achieve worldly dignity. Milk, *Biryani* or *Zardah* of 11th in the name of Hazrat 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله is merely distributed for the fear that their cattle might not fall or die and their milk or butter might not lessen. These people belive in the notion that Hazrat 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله will keep their cattle safe from calamities. In short, if you search you would find that this is the real reason. The basis of this worship is the greed for profit and other greeds or attain safety from losses. Allah says in Quran:

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ

"In fact those whom you worship besides Allah do not have power to give you provision. So seek provision with Allah and worship Him and be grateful to Him."
(Al-Quran, Soorah al-'Ankaboot, 29:17)

O you monks of your belly! You have bestowed the treasures of subsistence to these saints whereas Sheikh 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله has declared that none except Allah can provide succour.

HELP FOR BELIEVERS:

When the accusers slandered Hazrat 'Ayeshah رضي الله عنها, she had said at that time:

"I say that Hazrat Yousuf عليه السلام's father had said:

وَصَبْرٌ جَمِيْلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ

"So, patience is best. It is Allah whose help is sought against what you describe."
(Al-Quran, Soorah Yoosuf, 12:18)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

"Allah certainly supported you at Badar when you were weak. So, fear Allah that you may be grateful." (Al-Quran, Soorah Aal-e 'Imraan, 3:123)

حتى الأفراس ضلالة بعيدة و الجهلاء يظنون أن الأولياء و الأئمة يرضون بهذا العمل و يقومون باتمام حوائجهم و يحسنون دينهم و دنياهم.

وجهلاء زماننا يتصدقون باللبن او الطعام يوم الحادى عشر و يوزعون الطعام باسم عبد القادر الجيلانى مخافة أن لا تهلك بقراتهم أو جواميسهم و ان لا يصيبها مرض أو لا ينقص لبنهما أو لا يضيع جنينهما. و يعتقد هولاء الجهال أن عبد القادر الجيلانى رحمه الله يحفظ بنفسه مواشيهم من الآفات و البليات. فالمختصر انک لو اطلعت على حقيقة هذا النوع من العبادة فتجد هولاء المشركين أنهم يعبدون الأولياء اما لطمعهم فى النفع و اما لطلب الفائدة أو لاعتقادهم انهم يحفظون انفسهم بعبادة الاولياء من الوقوع فى الضرر و الخسران.

قال الله تعالىٰ:

ان الذين تدعون من دون الله لا يملكون لكم رزقاً فابتغوا عند الله الرزق و اعبدوه و اشكروا له.

(العنكبوت)

و يا عبدة البطون! عليكم ان تتفكروا أنكم قد فوضتم خزائن الرزق الى العباد الفقراء و المحتاجين الى الله تعالىٰ و أن الشيخ عبد القادر الجيلانى رحمه الله كان يعتقد ان الرزق بيد الله تعالىٰ و لا يعطيه الا الله.

إعانة المؤمنين

ولما بهت الباهتون عائشة رضي الله عنها فقالت حينذ أقول: كما قال والد يوسف عليه السلام.

فصبر جميل و الله المستعان على ما تصفون.

(يوسف: 18)

WHO IS THE ULTIMATE PROBLEM-SOLVER?

Allah says in Quran:

وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ‌ ۚ وَاِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ‌ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ

"If Allah brings some harm to you, there is none to remove it except He. And if He intends to bring some good to you, there is none to turn His grace back. He brings it to whomever He wills from among His servants. He is the Most-Forgiving, the Very Merciful."

(Al-Quran, Soorah Yoonus, 10:107)

Gentlemen! The slogans of 'Ali the problem-solver!', 'Prophet the problem-solver', etc. are raised in the Indo-Pak sub-continent more than any other country. Whereas if this word is pondered upon, it is the abbritude of Allah only and no one else's.

PROBLEM-SOLVER IS ONLY ALLAH:

Problem-solving is the attribute of ALLAH only. It is said in Quran at one place:

قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَعۡصِمُكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً‌ ؕ وَلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا

"Say, "Who is there to protect you from Allah, if He intends evil to you, or (who is there to prevent Him) if he intends mercy for you?" Beside Allah, they will not find for themselves either a friend or a helper."

(Al-Quran, Soorah al-Ahzaab, 33:17)

FROM WHOM DID HAZRAT NOOH عليه السلام ASK FOR HELP?

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ ۝ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ

ولقد نصركم الله ببدر و أنتم أذلة فاتقوا الله لعلكم تشكرون. (آل عمران: 123)

من المنجى من البلايا و المصائب؟

قال اللّٰه تعالىٰ فى القرآن الكريم:

وان يمسسک الله بضر فلا كاشف له الا هو و ان يردک بخير فلا رآد لفضله يصيب به من يشآء من عباده و هو الغفور الرحيم. (يونس:17)

أيها الاخوة! ان اكثر اهل البلاد من الهند و باكستان يعتقدون أن عليا رضى الله عنه هو المنجى من المصائب و البلايا مع أن هذا اللفظ اى المنجى الحقيقى اذا تأملنا فنجده صفة من صفات اللّٰه تعالىٰ دون غيره.

المنجى الحقيقى هو اللّٰه فقط

هذه الصفة مختصة باللّٰه تعالىٰ فقط، كما قال اللّٰه تعالىٰ فى القرآن:

قُلۡ مَنۡ ذا الَّذِىۡ يَعۡصِمُكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءً اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً وَلا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلا نَصِيۡرًا

(الاحزاب: 17)

من أعان نوحاً عليه السلام؟

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ (القمر:10.9)

بمن استعان هود عليه السلام؟

أرسل اللّٰه تعالىٰ هوداً عليه السلام الى عاد بعد ما

"The people of Nooh denied (the truth) before them. So they rejected Our servant, and said, "(He is) a madman", and he was (also) threatened (by them). So he prayed to his Lord saying, "I am overpowered, so defend (me)."
(Al-Quran, Soorah al-Qamar, 54:9,10)

HAZRAT HOOD ﷺ ASKED FOR ALLAH'S HELP:

After Hazrat Nooh ﷺ, Allah sent Hazrat Hood ﷺ to the 'Aad tribe. When this nation refused to listen then Hazrat Hood ﷺ prayed:

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْن

"He said, "My Lord, help me, for they have rejected me."
(Al-Quran, Soorah al-Moominoon, 23:39)

WHO HELPED THE HOLY PROPHET ﷺ?

Allah has said:

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ

"If they intend to deceive you, then, Allah is all-sufficient for you. He is the One who supported you with His helpand with the believers." (Al-Quran, Soorah al-Anfaal, 8:26)

At another occasion, Allah says:

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

"If you do not help him, (it makes no difference to the Prophet ﷺ because) Allah has already helped him when the disbelievers expelled him, and he was the second of the two, when they were in the cave, and he was saying to his companion, "Do not grieve. Allah is surely with us."

أرسل نوحاً الى قومه و لما انكر القوم و أعرضوا عنه فدعا الله سبحانه و تعالىٰ:

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ

(المؤمنون:39)

من أعان محمداً رسول الله ﷺ

قال الله تعالى فى سورة الأنفال:

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ

(الأنفال:62)

و قال فى سورة التوبة:

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

المشركون كانوا يدعون الله الواحد فى الطوفان

اذا كان المشركون يسافرون فى الأنهار و البحار فكانوا يدعون الله الواحد القهار عند الطوفان المغرق او اذا استهدفتهم الرياح الشديدة أو الامطار الغريزة أو خافوا غرق السفينة و قد ذكر الله تعالىٰ احوال هولاء المشركين فى القرآن المجيد:

فاذا ركبوا فى الفلك دعوا الله مخلصين له الدين فلما نجّهم إلى البر إذا هُم يشركون.

(العنكبوت:74)

اخوتى الأعزة! عرفنا من هذا الآية أن المشركين كلما وقعوا فى مصيبة شديدة أو داهية عظيمة كانوا يستعينون بالله تعالىٰ وحده و ينسون ما يشركون

THE PAGANS TOO CALLED FOR ALLAH'S HELP DURING A STORM: When the pagans voyaged in the rivers, whenever a strom arose or their boats were in danger of sinking then that time the pagans used to forget undivine objects and called Allah for help. About these pagans, it is said in Quran:

فَإِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ

"So when they embark on a ship, they invoke Allah, having their faith purely in Him. But when He saves them (and brings them) to the land, in no time they start committing shirk (ascribing partners to Allah)."

(Al-Quran, Soorah al-'Ankaboot, 29:64)

My brethren! You have read in the Quran about the action of pagans that in times of trouble they used to abandon idol-worshiping and sought Allah's help.it is not a rumour as we have written the Quranic saying to prove it, so that you would come to know what pagans did in times of trouble. Today our action is just opposite to pagans. They sought help from Allah in troubled times we abandon Allah and run towards grave.

The celebrated writer of the outstanding exegesis of the Quran, *Rooh-ul Ma'aani*, 'Allaamah Sayyid Mahmood Aaloosi Hanafi Baghdaadi رحمه الله (died in the year 1270 A.D) has quoted a tradition of *Hadeeth* about hazrat 'Ikramah رضي الله عنه in the explanation of the words: جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ ***"There comes comes upon them a violent wind"*** (Soorah Yoonus, 10:22) that once, prior to embracing Islam, when Hazrat 'Ikramah رضي الله عنه got on board a ship and a storm overcame it, all on board started to invoke The Single God. Hazrat 'Ikramah رضي الله عنه said: "What is this?". The boaters replied: At this time no one but Allah can help us." At this Hazrat 'Ikramah رضي الله عنه said: "The Holy Prophet ﷺ used to call us to the same Allah. Let us go back." So he returned and embraced Islam

فليس هذا قول شائع بدون دليل بل ذكرنا لكم البرهان من القرآن العظيم حتى تتيقنوا ان ما يصنعه المشركون عند المصائب هو ضلالة بعيدة و لكن حالنا اسوا من هولاء المشركين لانهم كانوا يدعون اللّٰه وحده في المصائب و نحن ندع اللّٰه سبحانه تعالى و نرجع الى القبور عند البلايا و المصائب. ثم ننسب هولاء الى الكفر و الشرك و نحن مع ذلك الشرك لا نزال مسلمين موحدين؟

نقل المفسر الشهير العلامة السيد محمود الآلوسى الحنفى رحمه اللّٰه فى تفسيره "روح المعانى" (9/11) تحت قوله تعالٰى ﴿جاء تهاريح عاصف﴾ راوية عن عكرمة رضي الله عنه انه قبل أن يعتنق بالاسلام ركب سفينة و أخذها الطوفان فدعا أهل السفينة الاله الواحد فقال عكرمة رضي الله عنه: ما هذا؟ فاجابوا: انه لا ينفعنا فى هذا الصدد الا الله، فقال عكرمة رضي الله عنه: ان محمدا ﷺ يدعونا الى نفس الآله الواحد فارجعونا فرجعوا و رجع عكرمة معهم فأسلم.

و صرح الشيخ العلامة تحت هذه الآية بأنها دليل واضح و اظهر من الشمس أن المشركين كانوا لا يدعون فى المصائب و البلايا الا الله الواحد القهار.

و اما اليوم اذا واجه الناس المشكلة الخطيرة الداهية العظيمة فى البر و البحر او فى الهواء فيدعون من لا ينفعهم و لا يضرهم و لا يبصرهم و لا يسمعهم.

و بعض الناس يدعون خضر و الياس عليهما السلام و الآخرون يدعون علياً رضى اللّٰه عنه و منهم من يدعون الشيوخ الصلحاء من الأئمة و لا ترى منهم من يدعو الله الواحد القادر على كل شيءٍ متضرعاً مبتهلا و لا يخطر ببالهم بأنه الوحيد الذى ينجى من البليات

After this 'Allaamah Sayyid Mahmood writes very passionately: "So this Ayat is proof to the fact that infidels of Makkah Mukarramah called no one Allah in trying times."

In modern times, when people are faced with dangerous situations in sea or on land, some people begin called those who neither capable of any profit or loss nor they can see or listen. (12) Some seek help from Hazrat Khizar ﷺ and Hazrat Ilyas ﷺ, some ask for help from Hazrat 'Ali رضی اللہ عنہ while others call some saint of the Muslim community with humility. You will see none beseeching infront of Allah for benediction and it does not even cross their minds that if they call only Allah, they would be freed from such horrendous troubles. By the swear of Allah, tell me who among both (the infidels of Makkah Mukarramah and grave-worshiper Muslims of today) is on right path? Today's complain is only in the court of Allah where the minds of ignorants are blowing and the boat of Islamic law has been indented since calling undivine beings for help as become the order of the day. It has become increasingly difficult for the scholars to sort out the differrnce between commands and prohibitious.

Maulana 'Abdur Rehman Geelani writes that many such names are found in our community. For example , a particular saint listens to us, some other saint is the benefactor, a particular saint is wealth-bestowing while other saints are problem-solvers.The only difference is that the pagans of by-gone times used to attribute these qualities to demigods , goddesses, angels or other souls whereas in our times these qualities are attributed to saints , whether living or dead .

Allah's law is that such things have no importance in His law that a particular saint or noble can be problem-solver or He has given them such powers .all this stuff is proclaimed for the livelihood of the successors of these

و الآفات و بالله عليكم! اخبرونى أنه من هو اقرب الى الصراط المستقيم، أهولاء المشركون أم مشركو زماننا الذين يدعون من دون الله انداداً ولا يدعون الله تعالى فى المصائب ايضاً، و ايهم يقول الحق؟ ولا يخفى عليكم الامر. و أفوض الى الله تعالى أمر هذا العصر الذى شاعت فيه الجهالة وعمت الضلالة و و كأن سفينة الشريعة الاسلامية محيطة بين امواج طوفان الضلالة و اوشك ان يكون فيها نقبا ويدخل فيها الماء، لان الاستمداد و الاستعانة بغير الله تعالىٰ جرت سنة عادية بين الناس و صعب الامر بالمعروف و النهى عن المنكر للدعاة الى الدين الحنيف.

وقال الشيخ عبدالرحمٰن الجيلانى فى تيسير القرآن 68،67/2 ان هناك اسماء كثيرة من هذا النوع تدعى من دون الله تعالىٰ، مثل يقال: فلان مستغاث و فلان يعطى الجزيل و فلان يملك الخزائن و فلان يزيل المصائب، ولكن الفرق بين مشركى زمن الجاهلية فى العرب و بين مشركى زماننا أنهم كانو ينسبون هذه الصفات الى الأصنام و الأنداد و الأرواح و الملائكة أما مشركو زماننا فانهم ينسبونها الى الشيوخ الصلحاء و الاولياء من الاحياء و الموتى جميعاً.

ولا أصل فى الشريعة الاسلامية لهذه الاشياء المبتدَعة و لم يقل الله تعالىٰ قط أن فلاناً وليه و انه يكشف عن المصائب و لم يجعل الله تعالىٰ احدا من عباده قادراً كاملا على كل شئ فان هذه القدرة صفة لله تعالىٰ و مختصة بذاته القدس، وان جميع هذه العقائد قد اخترعها مجاوروا المقابر ليأتى الى القبور اناس كثيرة و ليكتسبوا بهذا الطريق اموالا بغير حق و

shrines, so that maximum number of people offer gifts and pay tribute to these shrines. These actions give them enough profit to earn their bread and butter.
An infidel says:

Whosoever calls Ghous in troubled times
He (Ghous) solves his troubles

The author of Gulzar-e-Rizvi writes about Hazrat 'Abdul Qaadir Jeelani ﷫:

Ghous provides ancourage to boats
Ghous saves boats from sinking

Whereas it is pure infidelity to attribute partners to Allah. Allah says in Quran:

إِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَالَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهٖ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

"If Allah helps you, there is none to overcome you. And if He abandons you, then, who is there to help you after that? In Allah the believers should place their trust."
(Al-Quran, Soorah aal-e 'Imraan, 3:160)

CLEAR EVIDENCE OF POWERLESSNESS OF THE HOLY PROPHET ﷺ:

Who would possess power when our Holy Prophet ﷺ did not have a morsel of power in his hand. It is said in Holy Quran:

قُلْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ

"Say, 'I have no power to bring a benefit or a harm to mysel, except what Allah wills.'"
(Al-Quran, Soorah al-'Araaf, 7:188)

At another place it is said:

قُلْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ

"Say, 'I have no power to bring a harm or a benefit to myself, except what Allah wills.'"
(Al-Quran, Soorah Yoonus, 10:49)

With reference to the above Ayat Hazrat 'Allaamah 'Abdullah Bin Ahmed bin Mahmood-un-Nasafi ﷫ (died in the year 710 A.H) writes in his commentary "*Madaarik-ut Tanzeel*":

اذا عمت هذه العقائد الضالة بين الناس فانهم يأتون الى قبور الصالحين بالهدايا والنذور و يكسون القبور الملابس الغالية و يضيعون الأموال الهائلة هناك، ثم يستفيد بها و يقبضها ولاة القبور و المجارون كما قال احد المشركين:

من قال فى البلية من أعماق قلبه يا غوث
فيقوم بقضاء حاجاته جميعاً غوث الأغواث

قال مصنف الكتاب المسمى "كلزار رضوى" فى شأن الشيخ عبد القادر الجيلانى:

و يعبر البواخر الى شاطئ البحر غوث الأغواث
و يقدر على انجاح السفن الغارقة غوث الأغواث

مع أنه لا يجوز الدعاء من غير اللّٰه تعالىٰ فى الحوائج و المصائب و يعد هذا شركاً و هذه صفة للّٰه تعالىٰ لا يقدر عليها الا الله، كما قال تعالىٰ:

اِن يـنـصُـرُكُـمُ الـلّٰـهُ فَلا غَـالِبَ لَكُمْ وَ اِنْ يَّـخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَالَّذِىْ يَنْصُرُكُم مِنْ بَعْدِهٖ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

(آل عمران:17)

دليل واضح على عدم كون امام المرسلين مختاراً

فلما ثبت بدلائل الشرع ان امام المرسلين و خاتم النبيين لا يقدر مع كونه محبوبا للّٰه تعالىٰ و سيد الأنبياء فكيف يثبت الاختيار لغيره عليه السلام قد قال اللّٰه تعالىٰ مبينا ان النبى ﷺ ليس بمالك و لا مختار على نفع نفسه و لا على دفع الضرر عنه:

قُـلْ لَا أَمْـلِكُ لِـنَفْسِىْ نَفْعًا وَلا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ. (الأعراف:23)

قُلْ يا محمد اِنِّیْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًا مِنْ مَرَضٍ اَوْ فَقْرٍ وَلَا نَفْعًا مِنْ صِحَةٍ اَوْ غِنیٰ اِلَّا مَاشَاءَ اللّٰہ

"O Muhammad! Say that beyond any doubt I, too, do not have any powers for my disease, health and financial condition, but what Allah wishes. This exemption is conclusive that whatever Allah wishes happens.

A Companion of the Holy Prophet ﷺ said in front of him:

مَاشَاءَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّد

"Whatever Allah wishes and whatever you wish." Listening to such a thing against the Unity of Allah, the Holy Prophet's ﷺ face turned red with anger. Whenever the Holy Prophet ﷺ was angry, it seemed that pomegranates had been squeezed onto his face. The face used to turn reddish and veins swelled. It is our belief that whenever the Holy Prophet ﷺ got displeased, Allah, too, was offended.

The Holy Prophet ﷺ replied:

اَ جَعَلْتَنِیْ لِلّٰہِ نِدًّا

"You ascribed me partner of Allah? Only my Allah's wish is fulfilled."

قُلْ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ

Hazrat Sayyid 'Attaaullah Shah Bukhari رحمہ اللہ's son, Sayyid 'Attaa-ul Mun'im Shah رحمہ اللہ used to say: "Do not carry Prophet Muhammed ﷺ to the status to Allah, although praise him utmost. Whosever equals him in dignity in the universe?"

The Holy Prophet ﷺ himself said:

اَیُّکُمْ مِثْلِی

"Who among you is like me?."

Another holy person has said this in this way:

We have heard this from our elders
Only Allah is superior to them

وقال فی مقام آخر:

قُلْ لَا اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ ضَرّاً وَ لَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ.

(یونس:56)

وقال الشیخ العلامة عبد الله بن احمد بن محمود النسفی تحت هذه الایة الکریمة فی تفسیره المسمی ب"مدارک التنزیل" قل یا محمد! انی لا املک لنفسی ضرا من مرض أو فقر و لا نفعًا من صحة أو غنی اِلا ما شاء اللّٰه و هو استثناء منقطع یعنی لا یکون اِلا ما شاء اللّٰه.

قال احد من الصحابة لرسول اللّٰه ﷺ:

ما شاء اللّٰه و ما شاء محمد

فاحمر وجه رسول اللّٰه ﷺ بهذه العقیدة المخالفة للتوحید و کان کلما یغضب یحمر وجهه المنیر کأنه عصر فیه رمان و انتفخت عروقه وقال الرجل: نحن نعتقد أن الله تعالیٰ یسخط من سخط رسوله، فقال له رسول اللّٰه ﷺ

اجعلتنی لله نداً

قل ما شاء اللّٰه وحده

قال ابن عطاء اللّٰه شاه البخاری یدعی السید عطاء المنعم شاه قولوا فی مدح رسول الله ﷺ ما تشائون حسب طاقتکم لکن لا تُبلغوا درجته ﷺ الی درجة اللّٰه ومع ذالک لا تتمکنون من أداء حق التوصیف ایاه لانه لا یوجد مثله فی هذا الکون.

وقال رسول اللّٰه ﷺ بنفسه أیکم مثلی

وقال بعض الشعراء:

سمعنا من کبارائنا

بأن اللّٰه تعالیٰ منه أکبر

Hazrat Deen Puri رحمه الله once stated: "Today I will say it openly, noy fearing any one. If Allah will, He bestows three sons and four daughters to Hazrat Khadeejah رضي الله عنها who died at age of sixty- five and gave birth to children at age forty. Allah did not bestow any child to Hazrat 'Ayeshah رضي الله عنها although she longed for it. She lived in the Holy Prophet'sﷺ apartment for full nine years. She neither had son nor daughter. She adopted one baby boy, wept infront of the Holy Prophetﷺ, told her desire that a baby boy of her own would have flourished the cell.

At this the Holy Prophetﷺ replied: "Ayesha! This treasure is not with me, it is with Allah." This is Prophet'sﷺ tradition, why do you conceal it? This is Bukhari's tradition. The Holy Prophetﷺ said: whosoever conceals religion is bound to enter Hell. May Allah give us the power to speak truth by His graciousness. Ameen. The Holy Prophetﷺ further said: Siddiqua! Giving baby girl or baby boy is beyond my powers. Whose duty is this? Allah's!!. Hazrat Khaleel عليه السلام asked whom? Allah!! Hazrat Zakariyyaa عليه السلام asked whom? Allah!!.

DISADVANTAGES OF INFIDELITY IN THE LIGHT OF THE HOLY PROPHET'Sﷺ QUOTES:

Infidelity is the greatest sin of all. The Holy Prophetﷺ said:

أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قُلْنَا بَلَىٰ يَا رَسُوْلَ اللهِ! قَالَ: أَلْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ

"Shouldn't I tell you about the greatest sin of all? To engage in infidelity and disobeying parents".

According to 'Abdullah bin Mas'ood, the Holy Prophetﷺ once said:

مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَدْعُوْا لِلّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ

قال الشيخ الدينفوري رحمه الله في احدى المواعظ: أني أقول اليوم صراحة من غير خوف لومة لائم: اذا أراد الله أن يمن على احد فيمن عليه كما وهب لخديجة رضي الله عنها ثلثة ابناء و أربع بنات و هي بنت اربعين سنة و ماتت بعد ان تجاوزت عمرها من ٦٥ سنة و اذا لا تقضي حكمته البالغة فلا يعطي لأحد كما لم يهب لعائشة رضي الله عنها لا ابناً و لا بنتاً مع انها عاشت في حجر رسول الله ﷺ و صحبته تسع سنوات و لم ترزق بابن و لا ببنت وكانت ام المومنين عائشة رضي الله عنها تتمنى الولد. و ذات يوم زينت ولداً وأحضرته عند رسول الله ﷺ وبينت ما في قلبها من حب الولد فقال لها رسول الله ﷺ اني لا أملك الخزائن و انما يملكها الله سبحانه و تعالى. هذا حديث صريح لماذا تكتمونه؟ وقد اخرجه الامام البخاري. وقال النبي ﷺ من كتم الدين فهو في النار. وفق الله ايانا أن نقول صدقاً حقاً وقال النبي ﷺ لعائشة رضي الله عنها أني لاأستطيع أن أهب لأحد لا ابناً ولا بنتا و عليكِ ان ترجعي بهذه المنية الى الله تعالى و انتم تعرفون من سأله خليل الله؟ الله الواحد القادر! و من سأله زكريا عليه السلام؟ الله الأحد الصمد!

مضرات الشرك في ضوء الاحاديث النبوي ﷺ

ان الشرك أعظم المعاصي و اكبر الكبائر فقد قال رسول الله ﷺ ألا أنبئكم باكبر الكبائر؟ قلنا بلى يا رسول الله ﷺ قال:

الاشراك بالله وعقوق الوالدين. (البخاري كتاب التفسير: 4497)

وعن ابن مسعود رضي الله عنه ان النبي ﷺ قال:

"If a person died in the condition of ascribing partners to Allah, he will enter the Hell".

INFIDELITY UPROOTED:

Since benediction and engagement of ancestors are a source of infidelity, so Hazrat 'Umar رضی اللہ عنہ uprooted infidelity at a number of occasions. A master- piece of his character is evident from the following:
Sayyiduna Nafay' says:

كَانَ النَّاسُ يَأْتُونَ الشَّجَرَةَ الَّتِي يُقَالُ لَهَا شَجَرَةَ الرِّضْوَانِ فَيُصَلُّونَ عِنْدَهَا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ فَأَوْعَدَهُمْ فِيهَا وَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ

"People used to come and pray near Shajrat-ur-Rizwaan (a tree where the Holy Prophet ﷺ took the oath of allegiance called 'Baet-ur-Rizwan' at the time of Treaty of Hudaibiyah. When Hazrat 'Umar رضی اللہ عنہ came to know about this he rebuked the people and ordered to fell the tree and the tree was felled."

Hafiz Ibn-e Hajar says that the philosophy behind felling of this tree was that people might be saved from sedition and its utmost reverence to the level of being the master of profit and loss.

Hazrat 'Abdul Qaadir Jeelani رحمہ اللہ has quoted a tradition in his world-famous book 'Ghaniyaht-ul-Talibeem'. It is related to Hazrat 'Abdullah bin 'Abbaas رضی اللہ عنہ that he was travelling with the Holy Prophet ﷺ when he said: "O boy! Safeguard the rights of Allah, He will protect you. Keep an eye on Him, you will find Him infront of you. (Whenever you ask for something ask from Allah and whenever you seek help, seek it from Allah only. Whatever is going to happen the pen of fate has dried up after inscribing it. If all the people try to harm you which is not written in your fate by Allah, they will not be able to do so." The believers should make this tradition the mirror of his heart and make it his inner and outer garb and carve out all his deeds and

من مات و هو يدعو لله نداً دخل النار

قد قطع حبل الوريد للشرك

فلما كان التبرك بآثار الأسلاف و الغلو فيه سببا داعيا الى الشرك قطع عمر رضی اللہ عنہ وسد جميع الطرق المفضية اليه فى كثير من المواقع وكأنه قد قطع حبل الوريد للشرك، نضع امامكم نموذجة من سيرته المباركة برواية نافع رضی اللہ عنہ حفيد عمر انه قال:

"كان الناس يأتون الشجرة التى يقال لها شجرة الرضوان فيصلون عندها فبلغ ذلك عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ فأوعدهم فيها و أمر بها فقطعت.

و قال الحافظ ابن حجر رحمہ اللہ أن الحكمة فى قطع هذه الشجرة الوقاية على عقائد الناس و الوقوع فى الفتنة حتى لا يتجاوزوا فى تعظيم هذه الشجرة التى لا تملك لهم ضراً و لا نفعاً.

نقل الشيخ عبد القادر الجيلانى رحمہ اللہ حديثًا فى كتابه الشهير "غنية الطالبين" مفهومه ما يلى:

روى عن ابن عباس رضی اللہ عنہ أنه ذات يوم كان ردف النبى ﷺ فقال:

أيها الغلام احفظ حدود الله يحفظك، وانظره تجده امامك، واذا سألت فاسئل الله واذا استعنت فاستعن بالله رفعت الاقلام و جفت الصحف و اعلم أن الخلق كلهم لو اجتموا على أن يضروك بشئ لا يضروك بشيءٍ إلا ما كتبه الله لك.

فينبغى للمؤمن أن يتخذ هذا الحديث مرآة لحياته ويعض عليه بنواجذه طول حياته و يعمل به فى السر و العلن فيسلم فى الدنيا و الآخرة من الشرور والفتن برحمة الله تعالىٰ.

قال الشيخ ضياء الرحمٰن الفاروقى رحمہ اللہ:

and outer garb and carve out all his deeds and actions according to this so that he remains safe and sound in this world as well as in Hereafter and achieves grandeur by divine blessing.

Hazrat Maulana Zia-ur-Rehman Farooqui رحمه الله says:

- Every infidel should watch his face in the light of this tradition.
- Every patient of heresies should watch his face in the light this tradition.
- Beggar at every doorstep should see his face in the light of this tradition.
- The knocker at the door of undivine beings , the asker for favour at shrines , the one who prostrates at tomb of saints should watch his face in the light of this tradition.
- This world is only for a few days. Why are you marring your future state of bliss? Enlighten your grave by following the prescription of Hazrat Sheikh 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله.

THE IGNORANT AND ILLITERATE ASK FROM THE HUMANS:

Hazrat Shah 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله felt very bad about people who abandoned Allah and sought help from human beings. He said:

مَنْ سَئَلَ النَّاسَ مَا سَئَلَ اِلاَّ لِجَهْلِهٖ وَضُعْفِ اِيْمَانِهٖ وَمَعْرِفَتِهٖ وَيَقِيْنِهٖ وَقِلَّةِ صَبْرِهٖ

"Those who sought help from men did so out of his ignorance, weakness of faith and lack of patience and knowledge."

شرک کرنے والے کو دوزخ کی آگ میں جلایا جائے گا

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰهُ النَّارُ

ترجمہ: جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا، اللہ اس پر جنت کو حرام کردے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ کی آگ ہے۔

(سورة المائده:72)

۞ ينبغي ان يرى كل مريض الشرك وجهه في هذه المرآة يعني الحديث.

۞ وكذلك ينبغي لكل مبتدع ان يرى وجهه في مرآة هذا الحديث.

۞ وكذلك ينبغي لكل من يدور الابواب للسوال عن الناس ان يرى وجهه في مرآة هذا الحديث.

۞ وكذا ينبغي ان يرى وجهه في مرآة هذا الحديث الذي يدق ابواب غير الله، والذي يدعو من اصحاب المقابر حاجاته، و الذي يسجد و يخفض رأسه امام القبور.

۞ و قال أيضاً بأن الدنيا فانية و لما ذا تدمرون عاقبتكم لاجل الفاني، و عليكم ان تنوروا قبوركم عملا بنصيحة الشيخ عبد القادر الجيلاني رحمه الله

۞ لا يسئل العباد الا من كان جاهلاً أو ضعيف العقيدة.

وكان الشيخ عبد القادر الجيلاني يستكره ان يدعو الناس احداً من الخلق و يترك ربهم، وقال فيه:

۞ من سئل الناس ما سئل الا لجهله و ضعف ايمانه و معرفته و يقينه و قلة صبره.

يُشفع للموحد دون المشرك

روى عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: لكل نبي دعاء مخصوصة مستجابة و قد استعجل كل نبي في دعائه و اني اخرت دعائي لشفاعة امتي يوم القيامة، و لكن يستحق هذه الدعاء من مات من أمتي لا يشرك بالله شيئاً (مسلم)

ورثة الشرك و مجاورو القبور

وقد لاحظتم أحوال قوم نوح عليه السلام في الابتداء و لو

THE THEIST WOULD BE DEPRECATED , NOT THE INFIDEL:

Abu Hurairah ؓ reports that Prophet Muhammed ﷺ said: "Every prophet's one special invocation is fulfilled. Every prophet ؑ showed haste in his invocation, but I have procrastinated my benediction for the deprication of my community at the day of judgement. This invocation would be bestowed to that person

مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِى لَا يُشْرِكُ بِاللّٰہِ شَيْئًا

"Who, among my followers, dies in the condition of not ascribing partners to Allah."

HEIR OF INFIDELITY AND ASCETICS OF SHRINES:

You have viewed the plight of Hazrat Nooh ؑ's nation in the beginning. Today if we ask a Muslim that how his relationship with graves and shrines began and he was finally driven to infidelity, he would answer that he was not being bestowed with children , so he appeared before Data Darbar and said to him: "O Data!(May Allah save us from infidelity through His divine blessing). Bestow me with a child and I will make an offering to you." Through the auspiciousness of visiting Data Darbar he was bestowed with the gift of a child. Ask another that why does he visits shrines , he would reply that he is not getting a job so I am have to ask Data Sahib for a job. So you will hear such infidelity tales from those who visit shrines.

My respectful friends! I am not against God-fearing people nor do I oppose shrines , but I do hate the acts of infidelity senseless practices perpetrated in these shrines. Whoever is the real friend of ALLAH would also loathe these practices that these people are so ignorant that they have abandoned ALLAH and seek help from the creation.

You ponder upon the fact that the Holy

سئلنا اليوم مسلماً يدعو اهل القبور بأنه كيف بدأ اتصاله بالاضرحة و المقابر؟ و كيف وصل به الى الشرک؟

فيجيب ان فلانا لم يكن عنده ولد فذهب الى "داتا دربار" (اسم احد الاضرحة فى باكستان) و قال لصاحب القبر: ارزق لى ولداً و أنا أقوم بالنذر لک فرزق الولد ببركة الزيارة لقبر داتا (و العياذ باللّٰه) و كذلک اذا سألت الآخرين: لماذا تحضرون القبور والمزارات؟ فيقولون لک: ما كان لنا مهنة و عمل فلذا ندعو داتا ان يعطينا عملا و مهنة، (و العياذ باللّٰه) و تسمع اقوالا شركية من الذين يعتادون الذهاب الى القبور و الاضرحة.

اخوتى الأعزة! و انى لست مخالفاً لأولياء اللّٰه و الربانيين ولست مخالفاً لجملة الاضرحة و لكنى استكره و اتنفر مما يحدث فى الاضرحة من الشرک و البدعة السيئة و ينبغى ان يستكر هذه الامور من كان يحب اللّٰه تعالىٰ و دينه و هو ولى اللّٰه حقاً و الأسف على هولاء الجهال الذين يدعون غير اللّٰه.

عليكم ان تدبروا أن رسول اللّٰه ﷺ الذى هو سبب تخليق الكون و فى رواية أنه خلق الكون من أجله و هو أفضل من جميع الملائكة و كافة الناس.

الملاحظه: لمعرفة شأن النبى ﷺ و عظمته لاحظوا كتب العبد الضعيف ما تأتى:

1. ...الوقائع العجيبة فى شأن محمد ﷺ
2. ...طفولية النبى ﷺ الممتازة
3. ... والتبركات النبوية ﷺ فى ضوء الصور.

و مع ذلک فى سفره الى الطائف لدعوة الاسلام رماه الكفار بالأحجار الى ستة أميال و تلطخت رجلاه

Prophet ﷺ is this reason of this universe. According to a tradition this universe has been created for the Holy Prophet ﷺ. The Holy Prophet ﷺ is the most prominent among all beings, angels and prophets عليهم السلام.

NOTE: To know the greatness of Prophet Muhammad ﷺ, the following books of the compiler would be beneficial:

- Exemplary events of the magnificence of the Prophet Muhammad ﷺ
- Exemplary childhood of Prophet Muhammad ﷺ
- Picture-album of the Holy Prophet's ﷺ benedictions.

When the pagans of Taaif hurled stones at Holy Prophet ﷺ upto six miles, his feet were coloured with blood. If the Holy Prophet ﷺ had been the ultimate problem-solver, he would not have tolerated the stones nor would he have endured the cruelty of the pagans. On the contrary, if we look at the history of prophets عليهم السلام, we would come to know the hardships these prophets عليهم السلام had to face while propagating their religion.

The prophets sometimes had to endure the pains of starvation for many days due to scarcity of food. Even though a prophet is superior to all the Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet ﷺ and a companion is superior to all the saints, no matter to what status he rises or he is Hazrat Mo'een-ud Deen Chishti رحمه الله or Hazrat 'Ali Hajwairi رحمه الله. A companion of the Holy Prophet ﷺ is surely superior to all these saints.

But you people ponder upon the fact that all infidels call Sheikh 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله and Ghous Pak when in times of trouble. The reason behind this is that those people who commemorate the anniversary of Hazrat 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله want to attract large gathering to his shrine (Hazrat 'Abdul Qaadir

بالدم لو كان النبى ﷺ قاضى الحاجات و كاشف البليات لما رُمى بالاحجار قط و لم يظلم عليه بايدى الكفار و لم يتحمل أذى المشركين و لو نظرنا الى تاريخ الانبياء لعرفنا أن الانبياء تحملوا المشاق و الشدائد و المصائب لتبليغ الدين. و كانوا يجوعون أياماً متتابعة لضيق المعيشة مع أن نبياً واحداً أفضل من جميع الصحابة رضي الله عنهم و صحابى واحد أفضل من جميع الاولياء و الصالحين و لو كان الولى شيخ المشائخ مثل الشيخ معين الدين الجشتى رحمه الله أو على الهجويرى رحمه الله و لكن تدبروا كل تدبر أن جميع اهل الشرك اذا أصابتهم مصيبة فيقولون: يا عبد القادر الجيلانى رحمه الله اغثنا أو يقولون يا غوث انصرنا.

و سببه أن الذين يحتفلون بمناسبة العرس للشيخ الجيلانى رحمه الله قد أشاعوا كثيرا من الكرامات المنسوبة اليه و لاشك انه شيخ كبير و ولى من اولياء الله تعالى فى الحقيقة ولكن تلك الكرامات المنسوبة اليه اكثرها كاذبة مخترعة لم تكن صادقة وهم يشيعونها ليأتى الناس الى عرسه كثيرا و فيه فائدة هولاء المشركين المجاورين. و شيوع هذه الكرامات الكاذبة و شهرتها بين الناس قد تسببت فى الرجوع الى الشيخ الجيلانى فى المصائب و المشاكل و الجهلاء يشركونه بالله تعالى كما نشاهده فى زماننا.

احذروا من القول عند المصائب: "اغثنا يا ايها الغوث الأعظم"

مر بى شاب و عثر و انزلق فقال المدد يا ايها الغوث الأعظم، فقلت له ما زال قوم نوح يضربه ۹ مأة سنة و ضرب الكفار رسول الله ﷺ بالاحجار فى الطائف

Jeelani رحمۃ اللہ is truly the chief of all saints beyond any doubt) , and have associated super-natural powers and magnificence to him.

When these kind of untrue supernatural powers become famous among the people, the result would be that people, in the times of trouble, will abandon Allah and seek help from undivine beings whose many examples are infront of the compiler.

ABSTAIN FROM SEEKING HELP FROM GHOUS-UL A'ZAM IN TRYING TIMES:

I happened to meet a young man. When he stumbled he instantly sought help from Ghous Pak. I told him that the nation of Hazrat Nooh عليه السلام hurt him for 900 years. Prophet Mohammad ﷺ was hurled stones at in Taif for 6 miles. Did these persons seek help from Ghous Pak? I said that if you claim to be the paramour of Holy Prophet ﷺ, then act upon Sunnah. At times of trouble we should do what the Holy Prophet ﷺ did.

If you look at the collection of Prophet's traditions of *ahaadeeth* you would come to know that the Holy Prophet ﷺ always cried out Allah for help, not Ghous Pak. In the same way, Ghous Pak cried out to Allah for help during troubled times. Then I said: "O you servant of Allah! Ascribing a living or dead saint as partner of Allah in profit or loss is infidelity. The scholars have said that raping and drinking for 100 years is a lesser sin than ascribing partners to Allah that Allah bestows and the saint also bestows." I said that this dead person is himself indigent of Allah and your benedictions.

Then this unworthy slave said to the youngster that you ponder upon the fact that Allah won't be keeping an eye on this deed of yours that it is Me who bestows whereas this youngster seeks help from others? Then that youngster replied that we are a trifling; a ladder is needed to climb up, who would

الى ٦ اميال، هل استعان هولاء الانبياء باحد غير الله من المشائخ وا لاوليـاء وهل دعوا الغوث الاعظم؟ وقلت له ان كنت تحب النبى ﷺ فاتبع سنته و ينبغى لنا أن نفعل فى المصائب ما فعله رسول الله ﷺ.

لو طالعت كتب الأحاديث النبوية لعلمت أن رسول الله ﷺ كان يدعو الله فى المصائب و ما يدعو الغوث وغيره من الخلق. و كذالك الشيخ الجيلانى نفسه كان يدعو الله فى المصائب. ثم قلت له انك لو شاركت مع الله أحداً فى الاضرار والنفع لأصبحت مشركاً. و قال علماء الاسلام لو شرب الرجل الخمر و ما زال يزنى الى مائة سنة و مع ذلك هو افضل من الرجل الذى يشرك بالله تعالىٰ شيئا ولو مرة و قلت له أن صاحب القبر أحوج منك الى الخلق و دعائهم، فكيف ينصرك فى المصائب؟

و قلت له أيضاً: تفكر أن الله يراك و عملك وقولك، وهو يعطيك العطايا وانت تسئلها عن خلقه تعالىٰ و لكنك تعرض عنه و تطرق باب غير القادر على شيءٍ، فقال الشاب نحن صغار فنحتاج الى السلم للوصول الى الله تعالىٰ فقلت له قد قال الله تعالىٰ فى القرآن المجيد:

نحن أقرب اليه من حبل الوريد

فلما كان اقرب من حبل الوريد فمن أين جئت ببدعة السلم و ان كنت تحسب نفسك ضعيفا و تظن ان الله لا يصغى اليك و يصغى الى الأولياء فان ذلك من وساوس الخناس. وان تحتاج الى الوسيلة لا محالة فقل: ان عبد القادر الجيلانى من عبادك الصالحين و المقربين فأنا أتوسل به اليك و بوسيلة



listen to us? I said: "O you servant of Allah! Allah is Himself saying in the Holy Quran: "My creation! I am closer to you than your jugular vein."

When Allah is nearer to us than our jugular vein, then what is the meaning of ladder? And if you do not have firm faith and think that Allah won't listen to us and would only listen to the saints, then this conception is devilish. If you do need a ladder then say: "O Allah! Hazrat 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله is your beloved servant. Solve my problem through his affinity as I love him whole heartedly, please keep the honour of this love. Saying this is most venerable and a source of fulfillment of invocations, but seeking help directly from these saints is major infidelity.

Hearing this the youngster asked me whether I was a Wahabi or Deobandi. I said; "O you servant of Allah! You call even the Imaam of *Haram* Wahhaabi. On the contrary, this verdict has been given by a sect of Muslims that a certain person offered prayers under the leadership of Kaabah's Imaam for full 27 years. Was his prayers legal? So an eldery scholar of this sect writes that this person should offer his prayers again since Kaabah's Imaam is a Wahabi. I said: "O you servant of Allah! Kaabah's Imaam, Masjid-e-Nabwi's Imaam and Masjid-e-Aqsa's Imaam all have the same faith which is purely according to the standards of Ahl-e-Sunnat wal Jamaat. The majority of infidels are in India and Pakistan.

THE PROPHETS' عليهم السلام CALL TO ALLAH:

Gentlemen! Allah has recorded in the Quran the prophet's عليهم السلام call to Allah in trying times, some of which I have already told you. It is said in Quran: "True call is only for Allah."

That is why wherever the prophets عليهم السلام of Allah were faced with troubles, Allah came to their aid and got them rid of all their problems and exalted them. So all the Muslims are

صلاحه اسئلک أن تکشف عنی مصیبتی هذه و أنت القادر الوحید علی کل شیء و أنا أحبه لحبه ایاک یا رب العالمین وبوسیلة حبی ایاه نجنی من هذا الکرب، فهذا الأمر جائز و یستجاب الدعاء بوسیلة الاولیاء والاتقیاء، و لکن من سئل هولاء الاولیاء ولا یسئل الله تعالی فانه شرک صریح، بل اقبح شرک.

فقال لی الشاب: أنک وهابی، دیوبندی، فقلت له أنکم تقولون ان ائمة الحرمین أیضا وهابیون، حتی أستفتی عن العلماء لاحدی الفرقة الضالة: فقال المستفتی: رجل صلّی ٢٧ سنة باقتداء امام الحرم المکی فما حکم صلوته، فافتی المفتی بقوله: علیه ان یعید صلواتهم کلها لأن امام الحرم المکی وهابی لا تجوز الصلوة باقتدائه، و قلت له أیضا: أن أئمة الحرم المکی، و المدنی و المسجد الاقصی کلهم علی مذهب واحد و اعتقاداتهم واحدة ای مطابقة لمذهب اهل السنة و الجماعة ولا تجد کثیرا من المبتدعین والمشرکین الا فی الهند و باکستان واما المملکة السعودیة العربیة قد نظفت من هولاء الضالین.

تلاحظون فی الصورة رجلاً یحسبه الناس شیخاً و ولیاً کاملا مع انه قد لبس خواتم کثیرة لا یصح الوضوء و لاالتیمم معها و هو یقول أنی أصلی فی بیت اللّه و مع ذالک یحسبه الجهال ولیا و شیخا و یقولون له ان یدعو لهم.

نداء الأنبیاء لله وحده

اخوتی الکرام! اذا اصیب الانبیاء و الرسل بالمصائب فحینئذ ما دعوا الا ربهم و قد استجاب لهم ربهم و سجل کلمات دعائهم فی القرآن الکریم

supposed to call Allah in difficult times as He is the problem solver and reliever of one's necessities.

All the prophets and pious servants of Allah used to call only Allah in the times of adversity. So the Holy Quran has openly which will prove that only Allah should be called. That is why all the prophets and saints always called upon Allah and asked for His favour.

Call of Hazrat Aadam : When Allah sent Hazrat Aadam to earth from Heaven owing to the fact that he went near the Tree and he was afflicted by troubles, he called only ALLAH and he was and He got him rid of all the troubles. So the Holy Quran narrates the invocation of Hazrat Aadam and Hawwaa in these words:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

"Our Lord, we have wronged ourselves, and if You do not forgive us and do not bless us with mercy, we shall, indeed, be amond the losers."

(Al-Quran, Soorah al-A'raaf, 7:23)

My brethren! Hazrat Aadam called upon Allah during adverse times, the progency of Hazrat Aadam would call only Allah.

When Hazrat Aadam 's progency would supplicate Allah, His divine blessing would certainly provide succor to us. Gentlemen! After cstudying the Holy Quran if becomes evident that the action Allah loathes most is infidelity. That is why the prophets continuously endeavoured for it that their nations might be save d from the acts of infidelity.

Call of Hazrat Ibraheem : When Hazrat Ibraheem was not being bestowed with a son, he asked for Allah's benediction

و قد ذكرت بعضها فى اول الكتاب، فعرفنا منها: "ان له دعوة الحق"

ولذا كلما واجه الانبياء المصائب و الكرب دعوا ربهم و رجعوا اليه فنصرهم ربهم و نجاهم من البلايا ورفع درجاتهم، واتباعاً بسنة الانبياء يجب على جميع المسلمين ان يدعو الله تعالىٰ الواحد القهار فى المصائب و الآلام و هو القادر على كل شىء و المنجى من كل كرب.

وجميع الانبياء و الاولياء كانوا يدعون الله الواحد فى المصائب، وقد ذكر الله تعالىٰ فى القرآن احوال بعض الانبياء و اقوالهم، انهم دعوا ربهم فى المصائب و الشدائد و الآلام لتكون اسوة حسنة للامم الآتية وليعلم الناس من يسمع النداء و يكشف الضر، و لاشك انه لا ينجى من المصائب و لا يدفع البلايا و الآفات و لا يرفع الهموم والغموم ولا يجيب المضطر اذا دعاه الا الله الواحد الاحد لا شريك له وهو الذى يقدر على جميع ما يتمنى منه العباد بل فوق ما يتمنى منه و المناسب ان اذكر لكم بعض قصص الانبياء عليهم السلام الذين كانوا يدعون الله تعالىٰ فى المصائب و الشدائد و فى جميع الاحوال، وله دعوة الحق.

نداء آدم عليه السلام

لما ارسل الله سبحانه و تعالىٰ آدم عليه السلام من الجنة الى الأرض لانه اكل من الشجرة الممنوعة فوقع فى المصائب و الالام و الشدائد الكثيرة فى الارض فدعا الله تعالىٰ مخلصاً له الدين فاستجاب الله سبحانه و تعالىٰ دعائه ونجاه من المصائب و المشاكل و كشف عن ضره و كربه و ذكر الله عزوجل الفاظ دعائه فى

only which Quran narrates as follows:

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ ۝

" 'O my Lord, bless me with a righteous son.' So We gave him the good news of a forbearing boy." (Al-Quran, Soorah as-Saaffaat, 37:100)

Exhortation of Hazrat Luqmaan عَلَیْہِ السَّلَام:

You must have heard Hazrat Luqman عَلَیْہِ السَّلَام's name from scholars several times. The Holy Quran has laid down one admonition of Hazrat Luqman عَلَیْہِ السَّلَام in a very eloquent fashion which Hazrat Luqman عَلَیْہِ السَّلَام told his son too. The Holy Quran says:

یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ، اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ

"My dear son, do not ascribe partners to Allah. Indeed, ascribing partners to Allah (shirk) is grave transgression."
(Al-Quran, Soorah A'raaf, 31:15)

The shrines a peculiar source of income: My respectful brethren! Now-a-days certain people have turned the shrines of saints into money generating place. False stories and rumors have been spread about these shrines to attract large gatherings. These false stories are that someone was not being bestowed with a child; he visited the shrine and offered benediction, so Data Sahib bestowed him with a child, somebody else was granted a job. Somebody appeared before Ghous-ulA'zam's shrine and he got rid of his trouble.After leaving these uncertified events people abandon Allah and throng at the gates of saints. There is a well-off man residing in the same quarter as the compiler. He visits the shrine at Teen Hatti daily to offer benediction, but believe me I have never seen him going to a mosque to offer prayers. This is because according to his faith he gains his end by visiting the shrine, so he does not need to appear before Allah! Just as a blind achieves that which he asks the idol, so he does not receive Allah's graciousness to undrerstand his true Creator.

القرآن العظيم:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (الأعراف)

ايها الاخوة! قد لاحظتم الفاظ دعاء ابينا آدم انه دعا اللّٰه وحده لا شريک له و من کان من نسبه و ذريته فهو ايضاً يدعو الله تعالىٰ دون غيره اتباعاً لابيه.

و من اولاد آدم عليه السلام من يبسط يديه بين يدى رحمة اللّٰه فاللّٰه الرحيم يتوجه اليه و يحل مشاکله و ينجيه من المصائب والشدائد.

وکذالک عرفنا أيها الاخوة أن ابغض الامور الى اللّٰه تعالىٰ هو الشرک باللّٰه تعالىٰ و دعا جميع الأنبياء عليهم السلام امهم الى ترک هذه العادة الشنيعة و الخصلة الذميمة واجتهدوا فى ذالک ليلا و نهارا.

دعوة ابراهيم عَلَيْهِ السَّلَام

وکان ابراهيم عَلَيْهِ السَّلَام مشتاقاً الى الاولاد و لم يکن له ولد فدعا ربه الکريم وحده و قد ذکر الله تعالىٰ کلمات دعائه فى القرآن و قال:

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ (الصّٰفّٰت)

نصيحة لقمان عَلَيْهِ السَّلَام

لعلکم سمعتم اسم لقمان عَلَيْهِ السَّلَام من العلماء مرارا و قد ذکر فى القرآن العظيم نصيحة لقمان عَلَيْهِ السَّلَام لابنه بأسلوب بليغ بقوله:

يٰبُنَیَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (لقمان)

Likewise the ascetics and attendants of the shrine, who are ignorant of the teachings of Holy Quran and Traditions, manage the anniversaries of the shrines of the saints so that more and more people attend these events and more revenue is generated and in this way they do their business.

However, if you research you would not find any anniversary, Qawwali (singing and playing) nor any amal gamation of women at the shrines of Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet ﷺ. This is only the innovation of heretics. May we all have the divine guidance to act upon the Holy Quran and Sunnah and character of the Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet ﷺ.

ONLY ALLAH'S INTENTION IS FULFILLED: Our Holy Prophet ﷺ was stoned at Taif, wasn't this a difficult time? He was expelled from Makkah Mukarramah, wasn't this a hard time? Stomach of an animal was hurled at the Prophet ﷺ, wasn't this a difficult moment? The dead bodies of seventy Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet ﷺ were lying in the plains of Uhad, wasn't this a difficult time? The pagans reviled the Holy Prophet ﷺ all day, wasn't this a hard time? By the swear of Allah, My Prophet ﷺ faced many hardships and misfortune. His distress and misfortune in Makkah Mukarramah were got rid of in Madinah Munawwarah. God is great! The Holy Prophet ﷺ prayed to Allah only during the difficult times at Taif in the following words: "O Allah! I am weak, bestow me courage. You are the Lord of the weak, listen to my complaint."

Hazrat 'Ayeshah رضي الله عنها asked that what the most difficult time was. The Holy Prophet ﷺ replied: "I cannot forget the journey of Taif. I was abused, not let drink water, not let sit under shade. 'Ayeshah, people were hurling stones at me. There were three noblemen,

الاضرحة والمشاهد.... وسائل الدخل و الكسب

أيها الاخوة! اتخذ بعض الناس اضرحة الأولياء مكسبا و قد اشاعوا قصصاً كاذبة مخترعة عن اصحاب الضرائح والقبور ليأتى الناس إليها كثيرا و يكذبون أن فلانا لم يكن له ولد فأتى قبر فلان و دعا فولد له ولد و فلان صار بالدعاء فيه صاحب المهنة والعملو فلان نجا من المصيبه وكذالك يروون القصص الأخرى التى لا أصل لها و لا دليل على صدقها فيستمعها الناس و يبدأون الحضور فى القبور و الضرائح و رجل يسكن فى جوارى يقال له رئيس و هو يزور الضريح فى "تين هتى" (اسم لاحدى القناطر فى كراتشى) كل يوم و لكننى ما رأيته قط فى المسجد لأداء الصلوٰة لأنه يعتقد أن زيادة الضرائح و القبور تكفى له ويظن انه لا يحتاج الى الله تعالىٰ و لا الى الدعاء منه كما أن عابد الاصنام يحسب أن الاصنام ترزقه فلا يدعو الله تعالىٰ و لا يرجع اليه.

و كذا المبتدعون الضالون يعقدون الأعراس و يحتفلون بايام مخصوصة فى قبور الاولياء ليأتى الناس اليها كثيراً و يأتون بالنذور والأكسية للقبور و يعطون اياهم مبلغاً كبيرا من النقود هكذا يجمعون اموالاً كثيرة بغير حق.

و قبور الصحابة رضى الله عنهم كلها خالية من هذه البدعة و لا تجد حفل العرس فى قبر صحابى و لا تجد هناك المغنين و لا اختلاط النساء بالرجال و هذا من اختراعات المبتدعين الضالين وفقنا الله للعمل بسيرة نبينا صلى الله عليه وسلم و القرآن العظيم و سنة الصحابة رضي الله عنهم.

Abdaleel, Habeeb and Masood. One asked: "Are you a prophet?" The other one said: "Look at his clothes!" The third one said: "Buzz off!" The boys were told to hurl stones at me. 'Ayeshah, I was bleeding profusely from head to toe. No one listened to me."

The Holy Prophet ﷺ could not forget those difficult moments. These were really trying times. By the swear of Allah! It was distressful. The Holy Prophet ﷺ was stoned for 3 miles, such that his shoes were filled with blood. The Holy Prophet ﷺ wept bitterly in distress when he migrated from Makkah Mukarramah, but after several years he returned to Makkah Mukarramah victorious. Who solved this problem? If you are sick, who will convalesce you? Allah!! If you are hungry, who will provide you subsistence? Allah!! In the darkness of night who will make the moon rise? Allah!! The problem solver of the entire Universe is Allah alone.

Who is the creator of Hazrat 'Ali al-Murtaza رضي الله عنه? Allah!! Who will make him cross the bridge of Sirat? Allah!! Who will ease the settlement of accounts of Hazrat 'Ali al-Murtaza رضي الله عنه? Allah!! Allah will ease out every problem. Thus, it is proved that one who faces problems himself cannot be a problem-solver. So if you want to rid yourself of troubles then call Allah alone who yourself-made problem solvers also called upon.

Negation of worship or prostration near a grave: Grave has played a vital role in the discrimination of infidelity. The sedition of grave is a great perfidy. The statute of The Holy Prophet ﷺ has provided a remedy in this direction. The Holy Prophet ﷺ extirpated this major sedition during his lifetime and at the time of his death, till he breathed last, strove for its extermination.

ان اللّٰہ تعالیٰ یفعل ما یشاء

أصيب نبينا ﷺ بالطائف برمى الأحجار أو ليس ذلک مصيبة و مشكلة؟ و أخرج من مكة؟ و وضع عليه كرش الابل؟ و استشهد سبعون نفراً من الصحابه أليس ذلک مشكلا عليه؟ و شتمه الكفرة الفجرة سائر اليوم أو لم تكن تلک مصيبة و كربة عليه؟ و بالله العظيم! مازال نبينا ﷺ يواجه المصائب الشاقة فى مكة المكرمة، و لما هاجر الى المدينة المنورة سهل الله عليه بفضله وكشف عن كربه. اللّٰه اكبر! و اذا سافر الى الطائف دعا الله تعالىٰ وحده ليسهل له الامور وقال: اللّٰهم! انى ضعيف فقونى فانک رب الضعفاء فاغثنى يا الله.

ذات يوم سألت عائشة رضي الله عنها النبى صلى الله عليه و سلم: أى وقت كان اشق و اصعب عليک يا رسول الله! فقال: يا عائشه رضي الله عنها ما نسيت السفر الى الطائف. شتمونى و منعونى من ان اسقى الماء و لم يمكنونى من ان اجلس فى الظل و يا عائشة! كان اهل الطائف يرمونني بالأحجار. ثلثة منهم أغنيائيعنى عبد الليل و حبيب و مسعود، فقال أحدهم أ أنت نبى؟ و قال الآخر: انظروا الى ثيابه؟ و شتم الآخر و قال للاولاد: ارموه بالأحجار، فسال الدم من رأسى وبلغ الى القدمين و لم يسمع قولى أحد منهم.

ولا ينسى رسول اللّٰه ﷺ هذه الساعة المشكلة. و اللّٰه! انه عليه السلام رمى بالأحجار الى ثلاثة أميال حتى أمتلأ نعلاه بالدم و ترک رسول اللّٰه ﷺ مكة باكيا فى المشكلة و لما قدم اليها بعد فترة فدخل فاتحاً معزاً. من قام بحل هذه المشكلة؟ واذا مرضت فمن يشفيک؟ اللّٰه الواحد!! و اذا جعت فمن يشبعک؟ اللّٰه!! اذا كان ظلام اللّيل فمن يأتى بالقمر المنير؟ اللّٰه!! و اعلم ان اللّٰه تعالىٰ هو الذى يحل المشكلات و يكشف عن المضرات لجميع الكون و الخلق.

من خلق عليا رضي الله عنه و من أحياه و من أماته فاقبره؟ اللّٰه الواحد!! و من يمر به بجسر الصراط؟ اللّٰه!...ومن يجعل حساب على يسيراً سهلاً؟ اللّٰه! و هو الذى يسهل جميع المشكلات، فعرفنا من ذلک كل من يقع بنفسه فى

In Sahih Bukhari and Muslim it is related to Hazrat 'Ayeshah ﷞ that the Holy Prophet ﷺ is reported to have said at his death-bed after which he could not rise up again:

لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَاءِ هِمْ مَسَاجِدَ

"May Allah imprecate the Jews and the Christians, they have turned their prophets' graves into place of worship."

For the fear of this the grave of Holy Prophet ﷺ was not built outside. His grave was not built openly for the fear that it might be turned into place of prostration.

Displeasure of the Holy Porphet at holding fairs and celebrating anniversaries at shrines: Now-a-days certain people come to the shrines and do whatever the Hindus perform at fairs. They look at the domes of the shrines, wear Ahraam and bow down their foreheads. Some bow at the portico while some beseech very humbly at the stairs. Some get busy in circumambulation while some become the attendant of the shrines. Some are consigning black goats at the shrine's attendants while some are offering dirham and dinars. So to say such acts of infidelity are perpetrated in these anniversaries and fairs that one's faith is shaken and humanity and egotism die off. Gentlemen! If should be noted that the Holy Prophet ﷺ has not authorized this kind of assemblage for his grave too. The Holy Prophet ﷺ has bequeathed:

لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِىْ عِيْدًا

"Do not turn my grave into place of fair."

Three things are mandatory in Eid. One is congretion, second is appointment of time, third is delight. So the summary of interdiction is that no congregation is to be held at the Holy Prophet's ﷺ grave alongwith goods of delight and pleasure on religious occasions. Thus, when it is not legal to hold such elaborated fair at the Holy

المشكلات و المصائب فلا يكون كاشف المشكلات و المصائب و لا يحل مشكلات الآخرين، فعلينا ان نرجع لحل المشكلات و الشدائد الى الله تعالىٰ وحده لا شريك له القادر على كل شئ.

ممانعة السجود و الصلاة بقرب القبور

القبر له اثر قوى فى نشر الشرك و ترويجه و هو من الفتن العظيمة ولذا شددت الشريعة المحمدية لانسداد هذه الفتنة الكبرىٰ واهتم رسول الله صلى الله عليه وسلم لانسداد هذا الشر فى حياته و عند وفاته و حتى فى الساعات الاخيرة من حياته المباركة. اخرج الامام البخارى و مسلم عن عائشة ﵂ أن رسول الله ﷺ قال فى مرضه الذى توفى فيه:

لعن الله اليهود و النصارىٰ اتخذوا قبور انبياء هم مساجد.

(صحيح البخارى، كتاب الصلوٰة، صحيح مسلم كتاب المساجد، ابوداؤد كتاب الجنائز، باب البناء على القبر ج ٣، ٥٥٣، مسند احمد ج: ٢)

ولاجل مخافة الشرك دفن رسول الله ﷺ فى بيت عائشة رضى الله عنها ولو لم يكن هذه المخافة لم يدفن داخل البيت لان لايتخذ الناس قبره عليه السلام مسجداً يصلى فيه.

سخط رسول الله ﷺ على العرس و المهرجان على القبور و المزارات

يفعل بعض الجهلاء على القبور و المزارات من البدع و المنكرات مثل ما يفعله الهنود فى أعيادهم و المهرجانات، ويلبسون ثياب الاحرام، ثم يطوفون حول القبور كما يطاف حول بيت الله المشرف، و يسجدون امامهم كما يسجد لله تعالىٰ، و منهم من يركع امامه ومنهم من يدلك الأنف على السلالم و منهم من أصبح مجاوراً و الآخر يأتى بالتيس الاسود لهولاء المجاورين، و الآخر ينذر لهم بالدراهم و الدنانير، و بالجملة أن قبور الاولياء هذه صارت مركزا للشرك و التقاليد الجاهلية و يتزلزل به ايمان المؤمن و فيها يموت شرف الأنسانية و اشرف الخلق يذلل نفسه امام غير الله تعالىٰ و الموت خير له من هذا، و ما اجاز رسول الله ﷺ مثل هذا الاجتماع والمهرجان فى قبره أيضا و أوصى أمته: "لا تجعلوا قبرى عيدا".

Prophet's ﷺ grave, how will it be legal for other graves?

So the Holy Prophet ﷺ has said:

لَا تَتَّخِذُوْا بَيْتِيْ عِيْدًا وَلَا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَا اَنْبِيَاءِ هِمْ مَسَاجِدَ وَصَلُّوْا عَلَىَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِىْ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ مَا اَنْتُمْ وَمَنْ بِالْاَنْدُلُسِ اِلَّا سَوَاءٌ

"Do not turn my house into a place of Eid nor your house into grave yards. May Allah imprecate the Jews and the Christians that they turned their prophet's graves into a place of worship. Recite Durood for me because from wherever you recite Durood for me, I will surely get its reward. Inm this regard you and the people of Undalas are equal.

Putting up pictures of the dead is totally illegal: Islam prohibits people from erecting buildings on graves to shirk away from infidelity as discussed earlier. The Holy Prophet ﷺ made it the responsibility of Hazrat 'Ali رضی اللہ عنہ and said:

اَنْ لَا تَدَعْ تِمْثَا اِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّيْتَهُ

"O Ali! Mutilate every picture and flatten every elevated grave."

It is the personal contemplation of the compiler that many people have installed the pictures of saints in their shops, just like the Hindus put up their idols. They ignite scented sticks infront of the picture of baba, ask for benediction, then begin their business. Likewise, it has been observed that when certain rickshaw-drivers pass by a shrine, they halt their vehicle and begin asking benediction directly from the baba. Good God!!!

ثلاثة اشياء لازمة بالعيد: الاجتماع، و تعيين الوقت، و الفرحة و يعنى لا يجوز الاجتماع مع تعيين الوقت و مع الفرحة فى قبر النبى صلى الله عليه و سلم لانه نهى عن العيد و لما لم يجز مثل هذا الاجتماع و المهرجان فى قبر رسول الله ﷺ المبارك فكيف يجوز فى قبر غيره؟

وقال رسول الله ﷺ :

"لا تتخذوا بيتى عيداً و لا بيوتكم مقابر لعن الله اليهود و النصارىٰ اتخذوا قبور انبياء هم مساجد و صلوا على فان صلوٰتكم تبلغنى حيث ما كنتم ما أنتم و من بالأندلس الا سواء.

تعليق صور صاحب المزار حرام

قد حرم فى الشريعة الاسلامية البناء على القبور و تزيينها ليكلا يفضى الى الشرك و البدعة، كما مر الحديث من قبل، و يوم فتح مكة أمر رسول الله ﷺ عليا رضی اللہ عنہ و قال:

"أن لا تدع تمثالا الا طمسته و لا قبراً مشرفاً الا سويته"

(صحيح مسلم ٢٠١.٢، كتاب الجنائز)

و أنى قد شاهدت مرارا ان الجهلاء يعلقون صور المشائخ فى الحوانيت و الدكاكين كما يعلق الهنود صور تماثيلهم و أصنامهم، و كلما فتحوا حانوتاً يجمرون امام الصور مثل الهنود ثم بعد ذلک يبدؤون بالعمل وكذا قد رأيت كثيرا من سائقى السيارات و الحوافل اذا مروا بالمزار وقفوا أمامه و دعوا صاحب القبر كما يدعى الله تعالىٰ. و العياذ بالله.

عمل المشركين الذين يظنون انفسهم مسلمين ضد قول رسول الله ﷺ.

① ... منع رسول الله ﷺ عن اداء الصلوٰة عند القبور و لكنهم يصلون عندها.

② ... منع رسول الله ﷺ عن اتخاذ القبور معابد و لكنهم يتخذونها معابد و يبنون هنالک المساجد و يسمونها بأسماء عالية.

③ ...و لعن رسول الله ﷺ الذين يضيئون المصابيح عند القبور و لكنهم يضيئون عندها المصابيح ضد رسول الله ﷺ.

④ ..و منع من الاحتفال بالعيد (العرس) فى القبور و لكنهم يحتفلون بالاعياد و المهرجانات فيها كل سنة.

Sayings of The Holy Prophetﷺ and the reaction of infidel Muslims:

The Holy Prophetﷺ has prohibited the offering of prayers of prayers near graves, but these infidels say their prayers near graves.

The Holy Prophetﷺ has stopped from converting graves into place of worship, but these infidels construct mosques over there and entitle them with saints' tombs and do the resemblance of Allah's abode (mosque).

The Holy Prophetﷺ has interdicted those who light up lamps at the graves, but these infidels light up lamps at these graves.

The Holy Prophetﷺ has interdicted the celebration of anniversaries of saints, but these infidels commemorate anniversaries and attend them with superintendance.

والاسف كل الاسف على الذين يعتقدون أن المصائب و الشدائد و المشكلات لا تنحل بالحضور فى المساجد و انما تنحل بالحضور فى القبور و المزارات عندما دعونا بالتضرع اصحاب القبور من الاولياء و المشائخ، و تلاحظون فى الصورة أن الرجل يسجد امام قبر لعله قبر شهباز قلندر يشركه بالله الواحد الأحد فانه شرك صريح.

أعلموا أن السجدة لله الواحد فقط.

ایک بزرگ کے مزار پر مرد اور عورتوں کا اختلاط اور سجدہ کرتا شخص۔ سجدہ اللہ کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں۔ یہ شرک نہیں تو اور کیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تباہ کر دینے والی چیز اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اس سے بچو، اور جادو کرنے کرانے سے بچو۔

(صحیح بخاری:5764، جلد 7)





The picture seen here is of the shrine of Hazrat Saleem Chishti ﷫ where the threads of vow have been tied. These silly people think that these threads are tied with the intention that the saint will solve their problems. Remember that problems are only solved by seeking ALLAH's help and abstaining from sins.

هذه صورة لمزار الشيخ سليم الجشتي رحمه الله حيث ربطت بجدرانه خيوط النذور و يحسب الحمقاء و الجهلاء أن صاحب القبر يقضي حوائجهم بأية نية ربطت الخيوط اعلموا: أن الله تعالى هو يقضي جميع الحاجات بأمره و لا يشاركه فيه احد من اصحاب المزارات و غيرهم و من يرد ان يقضي الله حاجاته فعليه الدعاء و الاتقاء من الذنوب.

سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کی جالیوں پر بندھے ہوئے منتوں کے دھاگے، جن کو باندھنا شرک اور گناہ ہے۔



Peolple are placing a cloth as an offering over the tomb of Hazrat 'Ali Hajvairi ﷫. These silly people think that by placing a cloth as an offering they will get a reward, although if has not been proved by any tradition that any of the four Caliphs or Companions ﷺ of the Holy Prophet ﷺ ever performed this act. This money is the right of poor and needy people. If you place a cloth as an offering today, the very next day it will be in the market for sale. It is better to feed a needful person, because the dead are indigent of benedictions, not a piece of cloth.

صورة قبر الشيخ على الهجويرى رحمه الله حيث يكسونه الناس الرداء و يحسب هولاء الجهلاء أنه عمل صالح يثابون به مع أن الخلفاء الراشدين و جميع الصحابة لم يكسوا قبر النبى صلى الله عليه وسلم الرداء ولم يثبت برواية ولو ضعيفة وهذا المال ينبغى ان ينفق على الفقراء ولكن إذا كسوت القبر رداء و تركتها هناك اليوم فسوف تجدها في السوق غدا تباع، والخير لك و لصاحب القبر من تكسى قبره رداء أن تطعم بهذا المال فقيرا جائعا لأن اصحاب القبور لا يحتاجون الى الأردية و إنما يحتاجون إلى الأدعية.

Shirk

PROHIBITION OF WOMEN TO VISIT SHRINES:

The illustrious Companion known as the Commentator of the Holy Quran, Hazrat 'Abdullah bin 'Abbaas ﷺ is related to have said:

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِيْنَ عَلَيْهَا
الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ

"The Holy Prophet ﷺ has imprecated such women who visit graves and has also imprecated those people who erect place of worship and do illuminations there.

Today the spiritual guides have neither inscribed this tradition on the shrines nor they interdict women from visiting these shrines, their offerings would decrease drastically. You ponder upon the fact that there are thousands of shrines, does any keeper of the saint's tomb ever stops women from appearing in the shrines?

منع النساء من زيارة القبور

روى عن مفسر القرآن عبد الله ابن عباس رضی اللہ عنہ :

لعن رسول الله ﷺ زائرات القبور و المتخذين عليها المساجد و السرج. (مسند احمد، ابو داؤد، ترمذى)

و اليوم لا يكتب أحد من منتظمى القبور هذا الحديث هناك و لا يمنع النساء من قدومهن اليها لأنهم اذا منعوهن فتقل نذورهم التى تأتى بها النساء الى القبور و فيه خسرانهم، ولا ترى احدا من منتظمى المزارات الالوف يمنع النساء من القدوم اليها.

ایک بزرگ کے مزار کے باہر





The above picture shows the shrine of Hazrat Sharf-ud-deen Muniri رحمه الله where unreligious people can be seen placing a cloth as an offering. Both men and women can be seen standing together and making rows at the grave which is certainly unauthorized and major sin. The Holy Prophet ﷺ has said:

لَعَنَ اللّٰهُ النَّاظِرَ وَالْمَنْظُوْرَ إِلَيْهِ

"May ALLAH cast His curse the onlooker (of the prohibited) and the one who is looked at (that is, who made themselves visible to the onlookers)!"

The devil has turned the shrine of saints into place of sin. I have such photographs of various shrines of saints in which a woman is dancing and the visitors of the shrine are spectating her. May ALLAH protect us all against obscenity and impudance, and make us act upon Quran and Sunnah.

هذه صورة قبر الشيخ شرف الدين المنيرى رحمه الله حيث يكسوه الضالون المبتدعون الأردية و يضعون فيه النذر و يتقدمون اليه بالطلب لا ترى حائلا بين النساء و الرجال كلهم فان هذا الاختلاط حرام شرعاً و الحجاب على النساء فرض، و النظر الى غير المحرم حرام، فقد قال رسول الله ﷺ: "لعن الله الناظر و المنظور اليه" اتخذ الشيطان مزارات الاولياء مركز الشرك و المعاصى، و لدى صورة لقبر احد الشيوخ ترقص فيها المرأة أمام الناس و هم يرونها، أعاذنا الله من جميع الفواحش و المنكرات و وفقنا للعمل بالكتاب و السنة.

حضرت شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر موجود مرد اور عورتوں کا اختلاط جس کو پیارے نبی ﷺ نے سختی سے منع فرمایا ہے ہمیں چاہیے کہ ہم اس سے بچیں اور لوگوں کو بچائیں۔

It is saddening to see the ignorance of these men and women who visit these shrines to make rows whenever they are faced with problems. Whereas when Allah can give birth to these saints, can't HE provide us livelihood? The faith of these ignorant visitors to the shrines of saints is:

- If we visit the shrine of Khuwaja Moin ud-din Chisti, our problem of livelihood will be solved.
- The majority of visitors to these shrines believe in the notion that Hazrat 'Ali Hajwairi رحمه الله bestows children.
- Hazrat 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله gets rid of troubles and miseries.
- Imaam Bari alters perfidious fate.
- Sultan Baahu puts an end to the quarrel between husband and wife.

Have you ever considered thoughtfully that who gave livelihood when there was no Khawja Moin-ud-din chisti? Who bestowed children when there was no Hazrat 'Ali Hajwairi رحمه الله? Remember that many famous saints had no children of their own. Also, many people believe in the notion that if you visit a certain shrine a baby boy will be born instead of a girl.

However, four girls were born in the Holy Prophet's ﷺ house who were his progeny. When there was no 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله, who get rid of misfortunes and miseries and when there was no Imaam Bari, who altered the fate and there there was no Sultan Bahu, who ended up quarrels between husband and wife? Remember that prior to the birth of all these religious saints , even before the appearance of the Holy Prophet ﷺ, there was only the person of Allah who got rid of all the calamities , solved the problem of one's bread and butter , bestowed children to childless comples and turned the hatred between husband and wife into love and passion for each other. Even it is Allah who solves all problems and there is no one except ALLAH who can give profit or loss to someone. So, whenever there is some problem the Holy Quran and Hadith tell us that we should offer prayers and ask forgiveness from ALLAH, offer benediction and put in efforts to save ourselves from sins. But instead of performing these two tasks, we run after shrines and magicians which absolutely an act of ignorance and foolishness. If a magician could solve your problem, he would not have advertised in newspapers to run their business. He is himself dependent upon newspapers for his livelihood. How can one solve your problem when he is himself indigent of others? (31) So only the person of Allah is not indigent and is Supreme. If you look at the characters of all prophets عليهم السلام, the Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet ﷺ and saints, you will come to know that all the men called upon the Allah during times of trouble.

يا حسرة على جهل الذين اذا اصابتهم مصيبة يتوجهون الى القبور و المزارات و ينذرون لاصحاب القبور و لا يتفكرون ان الله الذى ابلغ هولاء الاولياء الى درجة الولاية أ فلا يقدر أن يرزقنا بنفسه وينجينا من المصائب.

بعض العقائد لزوار المزارات و القبور:

1. انهم يعتقدون أننا لو جئنا الى قبر الشيخ معين الدين الجشتى رحمه الله فنرزق ببركته.
2. واكثرهم يعتقدون ان الشيخ عليا الهجويرى رحمه الله يهب لنا الاولاد.
3. وان الشيخ عبد القادر الجيلانى رحمه الله يقدر على حل المشكلات و المصائب.
4. وان الامام البرى رحمه الله يقدر على ان يبدل الحال السوء بالحسن.
5. وان السلطان باهو رحمه الله قادر على رفع النزاع بين الزوجين.

و هل تفكرتم ولو مرة أنه من يرزق الناس قبل هولاء الأولياء؟ و وكان بعض الأولياء عقماء لم يكن لهم ولد، ومع ذلک يعتقد بعض الجهال ان من ذهب الى مزار فلان يكون له ولد مكان البنت (نعوذ بالله)

رغم أن النبى ﷺ ولدت له أربع بنات و بهن جرت سلسلة اولاده، ومن كان يكشف الضر و يحل المشكلات قبل مولد الشيخ عبد القادر الجيلانى رحمه الله؟ و من كان يبدل الاحوال السيئة بالحسنة قبل الامام البرى؟ و من كان يرفع النزاع بين الزوجين قبل السلطان باهو؟ اعلموا أن الله الواحد الذى كان يحل المشكلات ويكشف الشدائد و المصائب قبل هولاء الاولياء و المشائخ، بل كان يفعل مايشاء قبل ولادة النبى ﷺ و يهب لمن يشاء ولدا و يجعل من يشاء عقيما، ويبدل التنافر بين الزوجين بالمحبة والالفة، و لا يقدر سواه على النفع و لا الضر للعباد و لهذا يرشدنا كتاب الله تعالىٰ و سنة رسوله المجتبى أن علينا ان نتوجه الى الله تعالىٰ فى المصائب و الشدائد و فى جميع الاحوال و ان نرجع اليه تعالى بصلوٰة الحاجة و الدعاء وان نستغفر الله تعالىٰ و نهتم بترک المعاصى و لكننا تركنا العمل بالكتاب والسنة و نتوجه الى القبور و المزرات و مَن فيها من المجاورين الجهلاء العاجزين، ولا نتفكر ان المجاور و العامل لو كان يقدر على حل المشكلات لما كان يحتاج الى النشرات الاعلامية عبر الجرائد، فعلم انهايضاً محتاج للآخرين للكسب فكيف يقدر على حل مشكلات الآخرين؟ و لو رجعنا الى سيرة الصحابة، و الأولياء لوجدناهم راجعين الى اللهٰ تعالىٰ لحل المشكلات و المصائب و الشدائد فلا بد لنا أن نتبعهم فى جميع الاحوال.

Shirk

Hazrat Makhdoom 'Ali Mahimi رحمه الله's grave where a person offering benediction directly from him which is a sin greater than drinking or adultery because the dead, too, achieved dignity by invoking none but Allah.

يدعو أحد الجهال على قبر الشيخ مخدوم على الماهيمى صاحبَ القبر مع أن هذا الامر أقبح عند الله تعالىٰ و ابغض من شرب الخمر و الزنا لما أن أصحاب القبور قد نالوا الدرجات و العزة بالدعاء من اللّٰه تعالىٰ.

شیخ مخدوم رحمہ اللہ کی قبر کے سامنے کھڑے ہوکر دعا مانگتے تین لوگ۔ اگر یہ فاتحہ پڑھ رہے ہیں تو جائز ہے لیکن اگر کوئی صاحب قبر سے اپنی حاجات مانگتا ہے تو ایسا کرنا شرک ہے جو کہ شراب اور زنا سے بھی بدتر گناہ ہے۔



Interior view of Hazrat Madhu Lal Shah Husain رحمه الله's shrine where a person is asking benediction directly from the deceased. Although it is infidelity and major sin to ask directly from the deceased. It is absolutely illegal to ask for anything from anyone except ALLAH. When Hindus are faced with any problem they call upon their idols.

Now-a-days our condition has become such that whenever we are faced with any trouble the thoughts of shrines comes to our minds. There are dozens of examples before the compiler where if some piece of task is stuck , the people that are going to Sehwan Sharif on such and such date to offer gifts and oblation. Doing so will certainly make Shahbaz Qalandar solve my problem.

Remember that such thinking is absolutely ignorance and infidelity. As such a poet said a very famous line about Shaikh 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله whose translation is: O Shaikh 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله! Help me , help me and rid me of any trouble and affliction , and make me happy in every aspect of live.

These foolish people do not know that Shaikh 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله called upon Allah during difficult times to asked Him to solve his problems. About those abandon Allah during troubled times and ask undivine beings, the Holy Quran has said:

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَايَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ

"And those whom you invoke besides Him do not even own the membrane on a date-stone!"

(Soorah Faatir, 35: 13)

In the same way, we say in our prayers the following words from the Holy Quran daily five times addressing Allah the Almighty:

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

"You alone do we worship, and from You alone do we seek help."

(Soorah Faatihah, 1:4)

We daily recite these Ayats , but we do not act upon them. Whenever we are faced with some problem or misery, the thought of shrines comes to our minds. There rare numerous people before the compiler who do not offer a single prayers , but visit the shrines with punctuality.

المنظر الداخلى لمزار الشيخ مادهو لال شاه حسين حيث يدعوه احد الجهال رافعاً يديه رغم أن الدعاء من غير الله تعالٰى شرك صريح. و لا يجوز طلب الحوائج من غير الله تعالٰى فى حال من الأحوال، و الهنود يدعون لحوائجهم أصنامهم، وكذا حال الذين يدّعون الاسلام.

و اليوم إذا واجه الذين يعتقدون عقائد فاسدة المصائب فيتوجهون الى المزارات و انى لأعرف كثيرا من الجهلاء يقدمون المزارات و يقولون: وقعنا فى المصيبة و سوف ينجينا منها الشيخ شهباز قلندر رحمه الله اعلم أن هذه العقيدة شركية صريحة و ضلال مبين و قد انشد أحد الشعراء الجهلاء شعرا فى الفارسى مخاطباً للشيخ عبد القادر الجيلانى، ما ترجمته: أغِثنى يا عبد القادر أغثنى، و نجنى من جميع المصائب و الهموم و سرنى فى جميع امور الحياة.

و لا يعرف هؤلاء الحمقاء أن الشيخ عبد القادر الجيلانى رحمه الله بنفسه كان يدعو الله فى المصائب. و قد ذكر الله تعالٰى فى القرآن الكريم عقائد الذين يدعون من دون الله حيث قال:

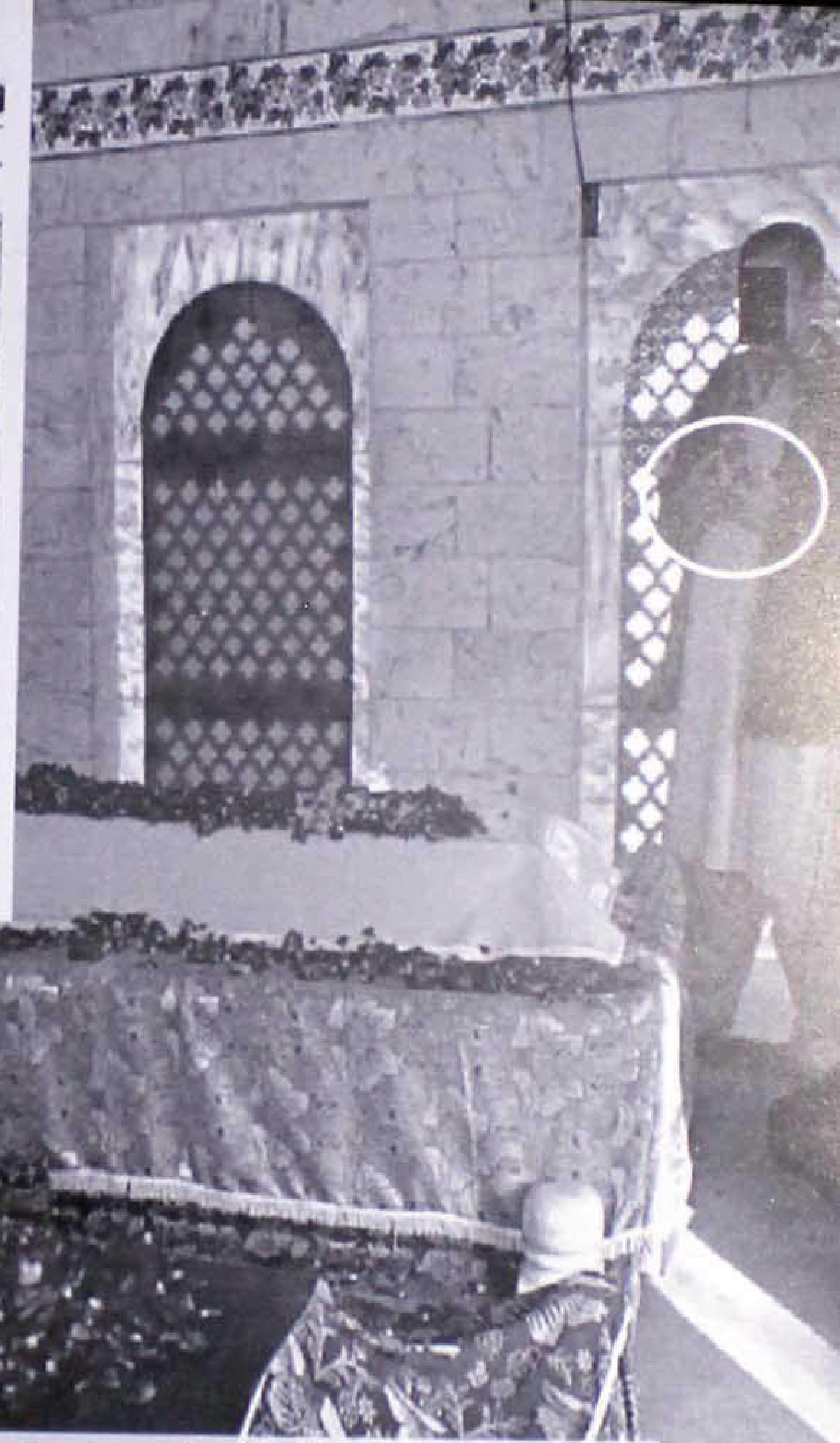
وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ. (الفاطر)

وكذالك نقول فى جميع الصلوت:

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

ونتلوا هذه الآيات كل يوم و لا نعمل بها لما نتوجه إلى غير الله تعالى لحل المصائب و الهموم. وإنى أعرف كثيرا من الناس من لا يصلون صلاة وقت واحد و لكنهم يواظبون على الحضور فى القبور.





A person is offering benediction directly at the shrine of Hazrat Madhu La'l Husain رحمہ اللہ which is infidelity.

أحد الجهلاء قائم على قبر الشيخ مادهو لال رحمه الله و يدعوه من دون الله ولا شك في كونه مشركا.

The exterior view of the shrine of Hazrat Madhu La'l Husain رحمہ اللہ where people enlighten lamps to fulfill a row. It is their belief that the solution to our problems does not lie in asking Allah's forgiveness and abstaining from sins , but lies in visiting saints' shrines and enlightening lamps and tying the threads of row. All these acts are devilish and of Hindus.

يرى المنظر الخارجي لقبر الشيخ مادهو لال حسين رحمه الله حيث ينور الجهلاء فيه المصابيح للنذور و يحسبون أن مشكلاتهم لا تحل بالدعاء من الله تعالىٰ ولا ينجون من المصائب و الهموم بالاستغفار و الاجتناب عن المعاصي، بل بالحضور في القبور و تنوير المصابيح عليها و ربط الخيوط بها هو حل جميع المشكلات و سبب النجاة من المصائب مع أنها تقليد من التقاليد الجاهلية وطريق الهنود.

شیخ مادھولال رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے باہر موجود منتوں کے چراغ والی سائیکل جس پر لوگ منتوں اور مراد کو پورا کرنے کے لئے تیل ڈال کر چراغ جلاتے ہیں۔ایسا کرنا گناہ اور شرک ہے۔



Anniversary at the shrines of Hazrat Khwaajah Ameer Khusro رحمه الله where clean shaven singers are singing along with musical instruments, misguiding the general public.

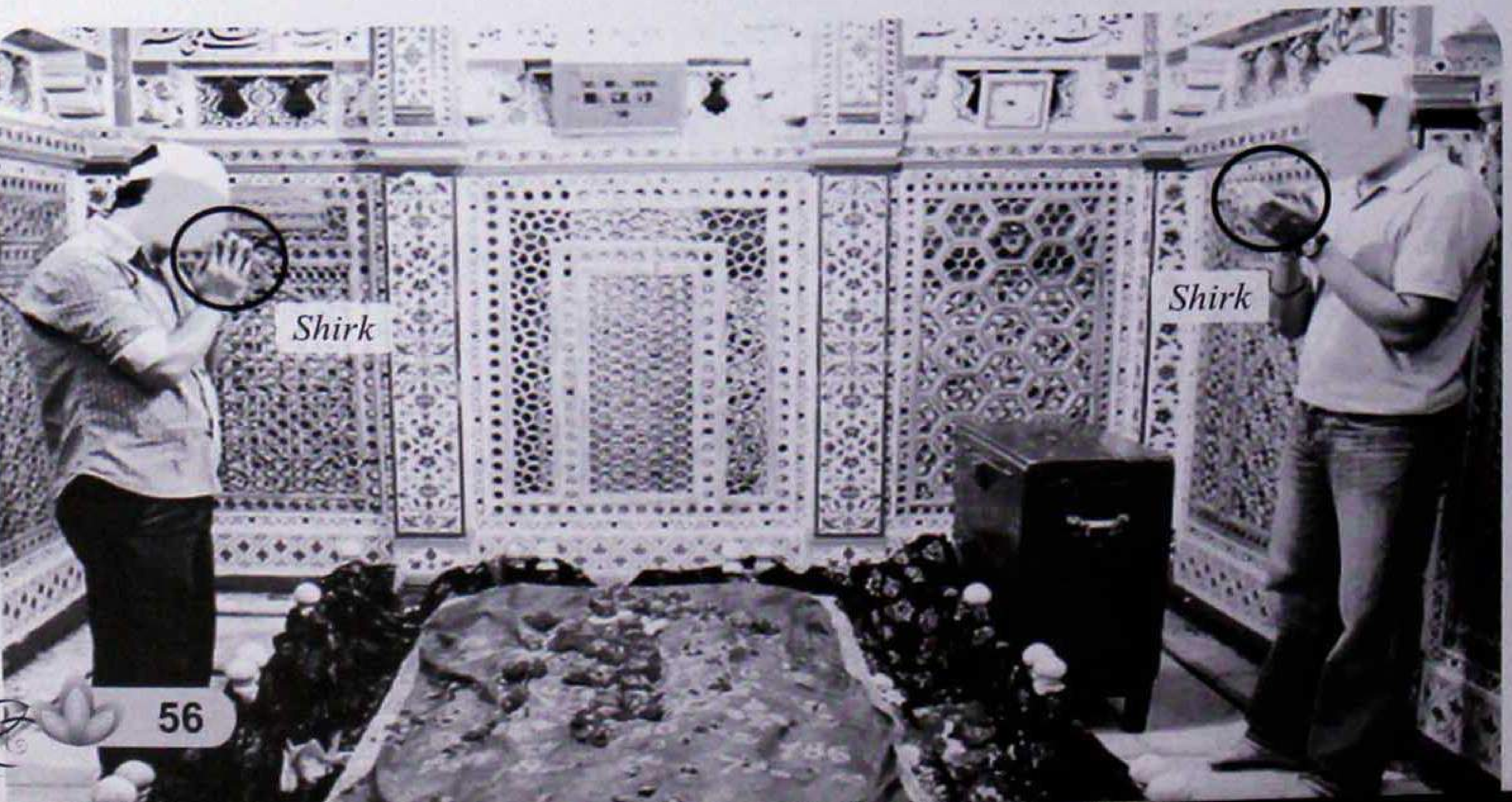
صورة لمزار الشيخ أمير خسرو رحمه الله في حفلة بمناسبة عرسه، المغنون يغنون بالمزامير و آلات الموسيقى و يضلون الناس.

حضرت خواجہ امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر عرس کے موقع پر داڑھی منڈا قوال

Grave of Hazrat Khwaajah Ammer Khusro رحمه الله: Majority of visitors here try to find solution to their problems by visiting this shrine instead of abstaining from sins as can be seen that both these persons are offering benediction before the grave.

قبر الشيخ أمير خسرو رحمه الله أكثر الزائرين يحسبون ان حل المشكلات في قبور الشيوخ لا في الاجتناب عن المعاصي كما يرى في الصورة يدعو الرجلان رافعين أيديهما أمام القبر.

حضرت خواجہ امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر دعا مانگتے دو لوگ



Chapter No.2

IN SYRIA SANCTIFIED PLACES

الأمكنة المقدسة بالسوريا



ملک شام کے مقدس تاریخی مقامات



SYRIA

There are many virtues of Syria found in Traditions. So our Holy Prophet ﷺ said: "On the Day of Judgement there would be a fire, then do get hold of Syria at that time" (Tirmazi).

The Holy Prophet ﷺ also said: "There are devotees in Syria and when one dies, the other devotee takes his place."

The Holy Prophet ﷺ said: "Syria is one of the favourite countries of Allah."

Hazrat 'Abdullah bin Salaam رضي الله عنه said: "There are 1000 prophets عليهم السلام buried in Damascus, the "Weeping Cave" is in Syria, too.

Damascus is a famous city of Syria. There is a graveyard in Damascus by the name "Bab-ul-Sagheer" where Hazrat Bilaal رضي الله عنه, Hazrat Ka'b-ur-Rijaal رضي الله عنه, Hazrat Umm-e Maktoom رضي الله عنه, Hazrat Abu Dardaa رضي الله عنه and other famous are buried. Besides this there is a grave where the heads of 16 martyrs of Karbala are buried. Among thousands of famous writers, Ibn Usakar and Ibn Rajab Hanbali are also buried in this city.

In Damascus there is a famous place named "Bab-ul-Faraees" where Zubair Bin-ul-Awam and *Sayyiduna* Abdur Rehman Bin Abi Bakar are buried. In Damascus, there is also a graveyard named "Maqbarah-ul-Sofia" where the author of "Tafseer Ibn-e Katheer", Imaam Ibn-e Katheer رحمه الله, 'Allaamah Ibn Timia, 'Allaamah Hamvi and Shahrah-ul-Qudoori are also buried.

Damascus, the city of Syria, is one of the ancient cities of the world. From certain traditions we come to know that when Hazrat Nooh عليه السلام descended from his ship after the Great Tempest, he settled two towns namely Hurran and Damascus. So after the Great Tempest, Hurran and Damascus were the first

السوريا

و قد وردت فضائل السوريا كثيرة فى الاحاديث، و قال رسول الله ﷺ تخرج النار قبل القيامة فعليكم بالشام. (ترمذى)

(الشام: اسم السوريا القديم)

و قال ايضاً: يوجد الأبدال كثيرا بالشام اذا توفى أحدهم فيخلق الآخر مكانه. (احمد)

وقال ﷺ الشام من أحب البلاد إلى اللّٰه تعالىٰ. (طبرانى)

وقال سيدنا عبد اللّٰه بن سلام رضي الله عنه قد دفن فى دمشق الف نبى و فى الشام الغار الباكى بالدموع.

دمشق مدينة مشهورة و عاصمة السوريا وفى دمشق مقابر تسمى "باب الصغير" حيث دفن فيها بلال رضي الله عنه و كعب الرجال رضي الله عنه، و أم مكتوم رضي الله عنها، و أبو درداء رضي الله عنه، و كثيرمن الأولياء المشهورين، و قد دفن ١٦ رأسا لشهداء كربلا أيضاً و كذلك كثير من المصنفين المشهورين مثل ابن عساكر و ابن رجب الحنبلى قد دفنوا فى هذه البلدة.

و فى دمشق موضع مشهور يسمى "باب الفراريس" و دفن فيه زبير بن العوام و عبدالرحمٰن بن أبى بكر رضي الله عنهم و فى دمشق مقبرة تدعى "المقبرة الصوفية" حيث دفن فيها الامام ابن كثير المفسر الذى صنف التفسير ابن كثير و قد دفن فيها العلامة ابن تيميه و العلامة الحموى، و شارح القدورى و غيرهم من العلماء و المحدثين.

عاصمة السوريا دمشق من أقدم المدن فى العالم، و قد روى أن نوحاً عليه السلام بعد الطوفان نزل من السفينة و عمر قريتين أولا حرّان ثم دمشق. وهكذا هاتان المدينتان من أقدم المدن بعد الطوفان. وقد روى أن ابراهيم عليه السلام كان له عبد اسمه دمشق و هو الذى عمر

cities to be populated. (37) According to other traditions, one slave of Hazrat Ibraheem عليه السلام was named Damascus, who was the first to inhabit this place, so this place came to be known as Damascus. (Jahan Deeda 253)

The Holy Prophet ﷺ, in his boyhood, once came to Busra-ul-Shaam, a city of Syria, along with his uncles Abu Talib and Haris. This city is about 100 km north of Damascus. At that time our Holy Prophet ﷺ was 12 years of age. In Busra the Holy Prophet ﷺ met a Christian monk named Bahira (Birjees). Seeing the Holy Prophet ﷺ, Bahira predicted that this boy is the Prophet of Allah. The Quraish leaders asked him how he happened to know this. Bahira replied: "When you were crossing the ravine, all the trees and stones prostrated before the Holy Prophet ﷺ. This could happen to a prophet only. I also know him by the stamp of prophethood which is on the lower side of his shoulder." He advised Abu Talib to send back the child immediately for his safety, so Abu Talib sent the Holy Prophet ﷺ back to Makkah Mukarramah.

SYRIA UNDER ISLAMIC RULE:

Damascus, the capital of Syria, was conquered during Hazrat 'Umar رضي الله عنه's time in the year 637 A.D. The battle of Yarmook had decided the fate of Syria. In 660 A.D. Ameer Muawiyah made Damascus the capital city which remained the capital upto 7449 A.D. during Amvi Caliphate. During Amvi Caliphate, Arabic language took the place of Greek and Arami languages. In 749 A.D. 'Abbaasi Caliphate began. In 887 A.D. Bauntuloon took over Syria. Then Hamdani, Saljoqui and Fatimi were its rulers.

The Fatimis ruled Syria from 997 A.D. to

هذه البلدة هنالک فسميت المدينة باسمه.

(جہاں دیدہ: ۲۵۳)

سافر رسول الله ﷺ مرة الى بصرى احدى مدن الشام للتجارة مع عمه أبى طالب و حارث وكان عمر رسول الله ﷺ آنذاک 12 سنة و مدينة بصرى واقعة فى مسافة 100 كيلو متر من دمشق فى الجانب الجنوبى و لقى رسول الله ﷺ فى هذه المدينة راهبا نصرانيا يقال له بحيره و لما راه الراهب فقال: هذا رسول الله ﷺ و نبيه و استفسره صناديد قريش كيف عرفته؟ فقال لما خرجتم من الشعب خرت جميع الأشجار و الاحجار ساجدة له و هذه الاشياء لا تسجد الا لنبى، و قال انا أعرفه من خاتم النبوة الثابت تحت كتفه ايضاً و قال لأبى طالب ارسل هذا الولد كى يحفظ و يسلم من الشرور و الاذى بأيدى النصارى فارسل أبو طالب رسول الله ﷺ الى مكة المكرمة.

السوريا فى الخلافة الاسلامية:

فتحت عاصمة السوريا دمشق فى 637 بعد الميلاد زمن خليفة المسلمين عمر بن الخطاب رضي الله عنه و صار فتحه سهلا بعد مغركة يرموک، و اتخذه أمير المؤمنين معاوية رضي الله عنه عاصمة لخلافته سنة 660 بعد الميلاد و ثم ما زالت عاصمة الى الخلافة الاموية سنة 749 ع. و عمت فيها اللغة العربية زمن الخلافة الأموية حتى غلبت على اللغة اليونانية و الأرامية، ثم تسيطر على الخلافة العباسيون سنة 749 ع و استولى بنوطولون على الشام سنة 887 ع ثم احتله الحمدانيون و السلجوقيون و الفاطميون.

و كانت حكومة الفاطميين بالسوريا استمرت من 977 ع الى 1098 ع ثم تسيطر عليه الصليبيون و الاوربيون، وفى سنة 1154 ع اتخذه السلطان نور الدين الزنغى عاصمة

1098 A.D. Then European Crusaders seized the coast of Syria. In 1154 A.D. Sultan Noor-ud-din Zangi made Damascus his capital. (38) After him Ayyoobi and Mamalik were its rulers. In 1260 A.D. Halaku Khan took over Halab and Damascus, but the same year Rulen-ud-din Bebras defeated the Tatars in the battle of Palestine. In 1400 A.D. Ameer Taimur plundered Damascus. In 1516 A.D. Syria became the part of Ottoman Empire.

HISTORIC STRIFE AT YARMOOK:

The Battle of Yarmook (13th August, 636 A.D.) was a splendid war of Islam. This battle depend the doors of Syria, Palestine, Egypt and Tripoli to be conquered. In this battle there were 2 lac Roman Christians. Thirty thousand Christians had chained up themselves so that they could not escape from the battlefield. Opposed to them there were only 33 thousand Muslims.

Bahaan was the leading the Roman army and the muslims were lead by Khaalid bin Waleed ﷺ. When the battle began, the Mujahideen fought with great intrepidity.

During the battle the Roman horse-riders attacked the Muslim encampment. The Muslim women jostled them back by hitting them with poles of the tents. During this Hazrat Khaalid bin Waleed ﷺ attacked the Romans alongwith his horse-riders and put 10,000 Romans to death immediately. After this the horse-riders of Hazrat Khaalid bin Waleed ﷺ and Qais bin Habira attacked the opposing army with great valour, with the result that they turned and fled from the battlefield and died by diving into the river from great height.

According to a rough estimate about one lac twenty thousand Romans were billed in this battle, leaving aside the ones who are killed in direct encounter.

حكومته، ثم تسلط عليه السلطان صلاح الدين الأيوبى و الملوك، ثم احتل هلاكو خان على حلب و دمشق سنة 1260 ع و لكنه فى نفس السنة هزم ركن الدين البيبرس التاتاريين فى معركة عين جالوت بفلسطين، ثم تيمور تسلط على دمشق سنة 1400 ع و أصبحت السوريا منطقة الخلافة العثمانية سنة 1516 ع.

معركة يرموك التاريخية:

ان معركة يرموك من أعظم المعارك فى الاسلام و انفعها و قد وقعت بين المسلمين والنصارى فى 13 اغسطس 232 ع و فتحت هذه المعركة ابواب الفتوحات للاسلام و فتح فلسطين و مصرو طرابلس و كان عدد نصارى الروم مأتى ألف و ثلاثون الفاً منهم قد ربطوا بالسلاسل بعضهم ببعض كى لا يتمكنوا الفرار من الزحف، و عدد المسلمين لم يكن متجاوزا من 33 الفا.

كان باهان قائد جيش الروميين و تولى قيادة المسلمين سيف من سيوف الله يعنى خالد بن الوليد رضى الله عنه و لما بدأت الحرب قاتل المجاهدون بالشجاعة و هجم 20 الفا من الكفار على مقر المسلمين فطردتهم النساء المسلمات بأوتاد الخيام و كر عليهم خالد بن الوليد رضى الله عنه مع جماعة المجاهدين و قتل عشرة آلاف حالا ثم هجم عليهم خالد بن الوليد رضى الله عنه و قيس بن هبيرة مع المجاهدين هجوماً لم يثبت اقدامهم على الارض حتى اضطروا الى تولى الادبار و الفرار من القتال و كان وراء جيش الكفار نهر عظيم فخر اكثر منهم فى النهر و غرقوا و هلكوا.

و قال بعض المورخين انه قد قتل فى هذه المعركة قرابة مأة ألف و عشرين ألفا من كفار الروم، و الذين قتلوا فى المبارزات الانفرادية فعددهم غير محسوب فى ما ذكر.

JAAME' MASJID UMAVI

This is a magnificient, beautiful and very spacious mosque. In 87 A.H, Caliph Waleed bin Abdul Mulk laid its foundation and after eight years of arduous work of thousands of skilled labour and engineers, this mosque was finished. It is also known as Jaame' Masjid Bani Ummaiyah.

Hazrat Mufti Muhammad Taqi 'Usmani حفظه الله writes about it that this Masjid Amvi, which was among the wonders of architecture, was built by Banu Ummaiyah's famous Caliph Waleed bin Abdul Mulk. During the Roman rule there was a cathedral of Christians which was called "Yuhana Church". During the reign of Hazrat 'Umar رضي الله عنه the Muslims attacked Damascus and half the city was captured through force. When half the city was captured, the inhabitants of the city laid down arms and came into reconciliation with the Muslims. So the remaining city was captured through reconciliation. It is one of the principles of Islam that the Muslim government can do whatever expenditure they like in the territories of enemies which have been captured through force, but in that territory which have been occupied through reconciliation, one has to take care of the terms and conditions of the treaty.

It was a co-incidence that half of the cathedral who captured through force while the other half through reconciliation. The Muslims constructed a mosque on the half which was occupied through force at their own discretion while the remaining half was left as cathedral as it was captured through reconciliation.

So for many years after the capture of Damascus, the mosque and the cathedral remained side by side. During the reign of Waleed bin Abdul Mulk, the number of worshippers increased so much that the space in the mosque became scanty. On the other hand, there was always a state of unpleasantness due to the fact that a cathedral was beside the

المسجد الجامع الأموي

هذا مسجد جميل واسع، وأسسه الخليفة وليد بن عبد الملك سنة 87 بعد الهجرة و بناه الآف من المهرة و العمال فى مدة 8 سنوات و يقال له مسجد بنى أمية الجامع أيضاً.

وقال شيخ الاسلام المفتى محمد تقى العثمانى حفظه الله فى كتابه: ان هذا المسجد الذى يعد من الأعجوبات لبنائه البهيج أسسه خليفة بنى أمية وليد بن عبد الملك، و هناك كانت كنيسة و صومعة فى عهد الروميين يسمى ب"يوحنا" ولكنه لما هجم عليه المسلمون على عهد عمر بن الخطاب رضي الله عنه فافتتح نصف المدينة بقوة و لما بقى نصفه الباقى طالب النصارى المسلمين المصحالة و وضعوا أسلحتهم و صالحهم المسلمون أيضاً و هكذا افتتح نصف المدينة بالقوة و نصفها بالمصالحة، و الحكم الشرعى فى الفتوحات الاسلامية: أن كل منطقة و بلدة افتتحت بالقتال و الاشتباكات و تسلط عليها المسلمون بالقوة فبعد ذلك للمسلمين خيار كامل للتصرف فيها و باهلها ما شآء وا ولكن البلدة التى افتتحت بالمصالحة فلا بد من مراعاة الشرائط التى صولح عليها.

و نصف الكنيسة كان افتتح بالقوة و نصفها الباقى بالمصالحة، فالمسلمون تصرفوا فى النصف الذى قبضوه بالقوة تصرفاً شرعياً و بنوا فى مكانه مسجدا بعد انهدامه و تركوا نصفها الباقى و لم يتعرضوا له و بقى كنيسة حسب شرائط المصالحة لما ان المسلمين لم يكن لهم خيار شرعا لانهدامه بعد المصالحة.

وهكذا استمر الأمر و بقيت الكنيسة بجانب المسجد الى عهد وليد بن عبد الملك فكثر عدد المصلين و ضاق عليهم المسجد لانه لم يكن واسعاً و كذلك كان المسلمون ينزعجون لوجود الكنيسة بجانب المسجد و

mosque. Waleed bin Abdul Mulk wanted to include the part of cathedral in the mosque, but could not do so under the terms and conditions of the treaty. He called upon the trustees of the Church and held discussions with them that in place of this cathedral, a place would be awarded to them equal to four times the space of this cathedral or any demanded amount would be given to them, but the trustees refused to move this cathedral.

Anyway when Waleed decided to take the cathedral in his custody to demolish it, the Christians said: "We believe in the faith that whosoever demolishes this cathedral would turn insane. So do not pull down this cathedral." Waleed replied: "If this is the case, I will begin the act of demolishing it myself." So the first mattock was hit by Waleed and later the Muslims demolished it completely.

Now Waleed bin Abdul Mulk combined both the parts and began the construction of a great and splendid mosque which cause to be known as the most magnificent and most beautiful mosque of those times. It is said that about one crore twelve lac dinars were spent on its construction.

Ibn Jubair has also written that the special thing about the domes of Masjid Amvi is that neither the spiders can spin a web nor can bats make its dome their abode.

There were many lamps placed in Masjid Amvi. Prior to the discovery of electricity of electricity these lamps were used for the purpose of light. I have read in some book that when these lamps were put out at night, the entire mosque used to emit so much odour of musk that the people could not tolerate it and used to come out of the mosque.

If we go from the hall of the mosque to the courtyard, there is a spacious balcony which surrounds the courtyard on all four sides. On the eastern side of this balcony there is a shrine about which it is said that the head of Hazrat Husain ﷺ is buried here. According to a ion the

كانوا يتخللون فى العبادة و أراد الوليد أن يضم الكنيسة الباقية الى المسجد، و لكنه ما كان يستطيع لأجل الشروط التى صولح عليها، و ذات يوم دعا متولى الكنيسة و قال لهم: انا اعطيكم بدل هذه الكنيسة مكانا يسع لبناء اربع كنائس او قيمتها حسب ما شئتم و طالبتم و لكنهم رفضوا هذه الاقتراحات و لم يرضوا بانهدام الكنيسة.

(تاريخ ابن عساكر: ص19 ج 12، البداية و النهاية، ص145 ج9)

و لكن الخليفة الوليد عزم على هدمها فقال له النصارى: من هدم هذه الكنيسة فيكون مجنوناً حسب عقائدنا، و هذا الامر مسلم عندنا، فلا تهدمها، فقال الوليد: اذا كان الأمر كذلك فاهدمها بنفسى و أخذ المجرفة و ضرب بها الكنيسة ثم هدمها المسلمون بعد ذلك.

بدأ الوليد بناء المسجد و انضمام الكنيسة بالمسجد حتى تم بنائه و كان هذا المسجد يعد من المساجد الجميلة البهيجة الواسعة و يقال أن الوليد أنفق على بنائه 11 مليون دينار و كتب ابن جبير واصفا قباب المسجد أنه لا يستطيع العنكبوت أن يتخذ فيه بيتا و كذالك الخفاش لا يتمكن من اتخاذ المسكن فيها.

و كانت فى هذا المسجد السرج الكثيرة قبل اختراع الكهرباء، و كانت تشغل للضياء فى المسجد، و قرأت فى كتاب انه لما كانت تطفأ هذه السرج فى الليل يتعطر المسجد من ريح المسك و كانت تفوح رائحة شديدة حتى كان يضطر الناس الى الخروج من المسجد لعدم صبرهم على الرائحة الشديدة.

وفى فناء هذا المسجد مكان مشرف واسع الذى تحيط بالفناء من الجوانب الاربعة، و هناك مزار فى الجانب الشرقى و المشهور فى ما بين الناس أنه قد دفن فيه رأس سيدنا حسين بن على رضي الله عنه و اليوم قد شاعت

tradition the head of Hazrat Husain ﷺ was brought here in Damascus before Yazeed. Relying on this tradition it is believed that the head might have been buried here, but the strange thing is that the ancient historians of Damascus and Jama Amvi have not hinted of the fact that the head of Hazrat Husain ﷺ is buried here.

THE SHRINE OF HAZRAT YAHYA ﷺ: Inside the mosque there is shrine of the head of Hazrat Yahya bin Hazrat Zakariyyaa ﷺ. Zaid bin Farqad, who was assigned to look after the workers during the foundation of the mosque, says they found abyss inside which there was a trunk. They informed the Caliph about this the Caliph came and trunk was opened up to find the head of Hazray Yahyah on a wooden frame. The face was absolutely fresh, there was no change in its shape. After seeing it we closed the trunk and made a sign of identity over it.

The body parts of prophets ﷺ remain alive in graves, the soil does not corrode them. So Hazrat Abu Dardaa ﷺ reports that the Holy Prophet ﷺ said:

إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ اَنْ تَأْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُرْزَقُ

"Certainly, Allah has made it unlawful for the bodies of prophets ﷺ to be corroded by earth. The prophet of Allah is alive and is also provided subsistence."

By the Grace of Allah, we offered our salutations and dedicated some Quranic verses.

PRAYER-CARPET OF HAZRAT KHIZAR ﷺ: Inside this mosque there is a worship place of Hazrat Khizar ﷺ which is known as "Musalla *Sayyiduna* Khizar ﷺ." The people offer prayers at this place as a benediction. Many God-fearing people saw

هذه النسبة و اشتهرت جدا فى اهل دمشق و قد روى انه قد أتى برأس حسين الى يزيد فى دمشق و يؤيد هذه الرواية أنه قد دفن رأس سيدنا حسين رضي الله عنه هناك و لكن لم يذكر أحد من المؤرخين القدماء ان رأس حسين رضي الله عنه قد دفن فى دمشق أو فى الجامع الأموي.

(الجامع الأموى تحقيق محمد مطيع الحافظ :23 المطبوع فى دار ابن كثير بدمشق: جان ديده: 276)

مقبرة يحيىٰ عليه السلام

و فى داخل المسجد الاموي قبر رأس يحيىٰ عليه السلام بن زكريا عليه السلام و يقول زيد بن فرقد الذى كان متولياً لحفر أساس المسجد من قبل الخليفة الوليد، أننا وجدنا حين حفرنا صندوقا و أخبرنا به الخليفة الوليد، فجاء ففتحه و كان فيه رأس يحيىٰ عليه السلام و كان وجهه مشرقا و اشعاره طريا لم يتغير منها شئ ثم أغلقنا الصندوق بعد ما زرناه و وضعنا عليه علامة. (كتاب الزيارات بدمشق ص4 دمشق 1956ء)

أجساد الأنبياء فى قبورهم محفوظة عن التغيرات و لا يأكلها تراب و لا شئ آخر روى أبو الدرداء رضي الله عنه عن رسول الله ﷺ:

إن اللّٰه قد حرّم على الأرض أن تأكل أجساد الانبياء فَنَبِيُّ اللّٰه حي يُرزق

(ابن ماجة1805، نسائى1385، ابن أبى شيبة869/1)

والحمد لله نحن حضرناه و سلمنا و تلونا القرآن الكريم و وهبنا له الثواب هدية منا.

مصلى سيّدنا خضر عليه السلام:

وفى هذا المسجد المكان الذى صلّى فيه خضر عليه السلام و يسمى ب "مصلى خضر عليه السلام" و يصلى الناس هناك للتبرك، و قد رأى كثير من أولياء الله تعالىٰ خضر عليه السلام يصلى هناك و مرة امر الخليفة الوليد بن عبد الملك

Hazrat Khizar عليه السلام of offering prayers there. So one day Caliph Waleed bin Abdul Mulk instructed the keeper of the mosque that no one should stay in the mosque that might as he wanted to worship alone in the mosque all night.

The keeper vacated the mosque after Isha prayers and closed all the doors. After sometime the Caliph came and became busy in his work. Suddenly he saw a man worshipping. The Caliph came to the keeper and asked him that why he had allowed that man to stay in the mosque when the Caliph had instructed that no one should be inside the mosque. The keeper replied: "O Commander of the faithful! This man is Hazrat Khizar عليه السلام who comes every night in this mosque to offer prayers."

In the western minaret of this mosque Hazrat Imaam Muhammad Ghazaali رحمه الله remained busy in worship for a period of time. On the eastern minaret Hazrat 'Eesa عليه السلام (Jesus Christ) would descend, so this minaret is kept close always so that no one claims the descend.

When we reached the north-eastern corner of the balcony, we saw a strange vehicle standing there. This vehicle was made up of wooden planks and there was huge iron wheels attached to it. This vehicle was so big that it had occupied quite a bit space in the balcony. The guides informed us that the vehicle was a catapult built by Sultan Salahuddin Ayyoobi which he used in many battles. Now this catapult has been kept in Masjid Amvi as a monument.

SHRINE OF SULTAAN SALAAHUDDEEN AYYOOBI:

Outside Masjid Amvi, on the western side, is resting in peace that valiant of whom the history of Islam can be proud of, i.e. the conqueror of Baet-ul Muqaddas, Hazrat Salaahuddeen Yousuf Ayyoobi رحمه الله. His shrine is absolutely neat and tidy. The scholars have written that if someone offers benediction at his shrine, that benediction is approbated.

حارس المسجد أن لا يدع أحداً فى المسجد وان يغلق جميع ابوابه و قال انى اريد أن اصلى و اعبد الله تعالىٰ طول الليل فى المسجد وحيداً.

فامتثل امره الحارس، و أخرج بعد صلاة العشاء جميع من كان فيه و غلق الأبواب ثم جاء الخليفة بعد قليل و اشتغل بالأعمال و العبادات، فاذا بشخص يصلى فى المسجد لما راه فغضب على الحارس، وقال: الم أقل لك أن لا تدع أحدا فى المسجد و لماذا تركت هذا الشخص فى المسجد؟! فقال الحارس: يا امير المؤمنين! دعه فانه خضر عليه السلام يأتى كل ليلة يصلى فى المسجد. (كتاب الزيارات بدمشق: ص18)

واشتغل حجة الاسلام الامام الغزالى رحمه الله بالعبادات عند المنارة العربية فى نفس المسجد الى مدة طويلة و سينزل عيسىٰ عليه السلام على المنارة الشرقية بالمسجد نفسه فلذلك يغلق الطريق الى هذه المنارة دائماً لئلا يصعد عليه احد ثم يدعى انه نزل من السماء و هو المسيح.

و لما وصلنا الى الناحية الشرقية من المكان المشرف فرأينا هناك سيارة عجيبة.

وكانت السيارة مربوطة بالقصبات و الخشب و نصبت تحتها عجلات حديدية جسيمة.

و قد أحاطت هذه السيارة حصة كبيرة من الضفة لكبرها فقال الدليل انه منجنيق بناه السلطان صلاح الدين الأيوبى و استعمله فى كثير من الحروب و قد وضع فى المسجد تذكاراً له.

مزار السلطان صلاح الدين الأيوبى:

و قد دفن هذا الرجل المجاهد فى الجانب الغربى من المسجد و يفتخر به المسلمون لانه هو فاتح بيت المقدس يعنى السلطان صلاح الدين يوسف الأيوبى رحمه الله و مزاره نظيف جداً، وقال العلماء انه اذا دعى فى قبره فيستجاب الدعا ببركة هذا المجاهد الكبير. (الزيارات المقدسة: 277)

The trelliswork outside Hazrat Yahya عليه السلام's grave.

1 السيابات التي نصبت خارج قبر يحيى عليه السلام.

دمشق کی مسجد اموی کے اندر موجود حضرت یحییٰ علیہ السلام کی قبر مبارک کا بیرونی منظر



Masjid Amvi is a famous mosque in Damascus. Here the shrine of Hazrat Yahya عَلَيْهِ السَّلَام is located and here is that minaret where Hazrat 'Eesa عَلَيْهِ السَّلَام (Jesus Christ) will descend before Day of Judgement. Have Yazeed use to hold his court and it is here that the head of Hazrat Husain رَضِيَ اللهُ عَنْهُ, after his martyrdom and members of Holy Prophet's صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم family were brought after being imprisoned.

صورة اشهر المساجد بدمشق يعنى المسجد الأموى و فيه مزار يحيىٰ عَلَيْهِ السَّلَام و فيه منارة ينزل عليها عيسىٰ عَلَيْهِ السَّلَام قبل وقوع الساعة و فيه كان يجلس يزيد مع احبابه و وزرائه و قد جئ برأس حسين رَضِيَ اللهُ عَنْهُ الىٰ هذا المكان بعد ان استشهد و أسر أهل البيت.

مسجد اموی دمشق کی مشہور جامع مسجد ہے۔اس جگہ حضرت یحییٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مزار مبارک ہے

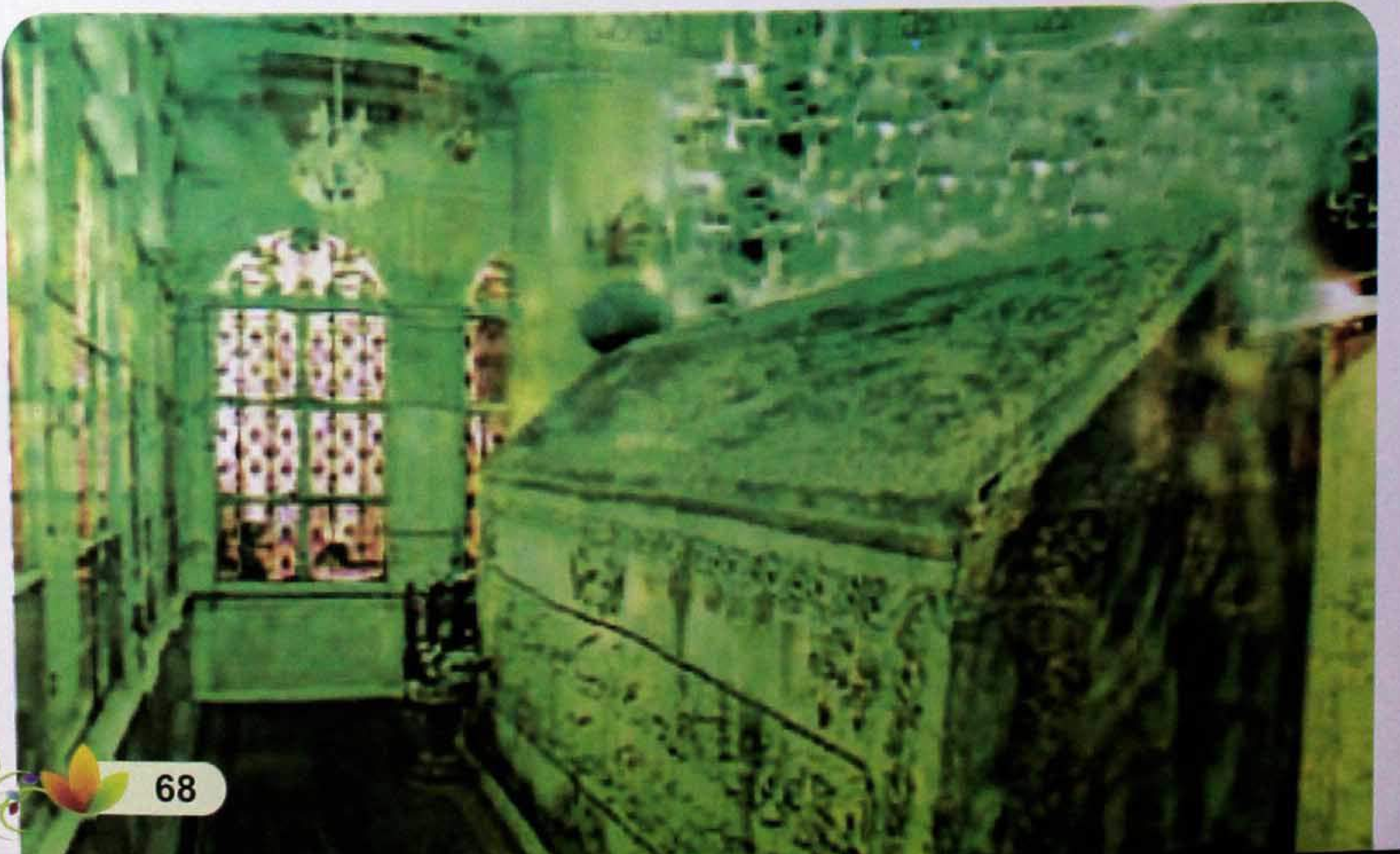




This place of Masjid Amvi is where the shrine of Hazrat Yahya عليه السلام is located.

تحت هذه القبة مزار يحيى عليه السلام فى المسجد الأموى. / حضرت یحیٰ علیہ السلام کی قبر مبارک کے باہر لگی جالیاں

Hazrat Yahya عليه السلام's grave. / حضرت یحیٰ علیہ السلام کی قبر مبارک / قبر يحيىٰ عليه السلام.



Aerial view of Masjid Amvi / مسجد اموی کا فضائی منظر / المشهد الفضائی للمسجد الاموی بدمشق

المنظر الرائع لساحة المسجد الاموی

Masjid Amvi beautiful view of the courtyard

مسجد اموی کے صحن کا خوبصورت منظر

یہ وہ مشہور مسجد ہے جہاں **1300** سال قبل یزید کا دربار لگا کرتا تھا، اسی مسجد میں بیٹھ کر حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ تصنیف وتالیف کا کام کرتے تھے۔



The minaret where Hazrat 'Eesa عليه السلام (Jesus Christ) will descend prior to Day of Judgement.

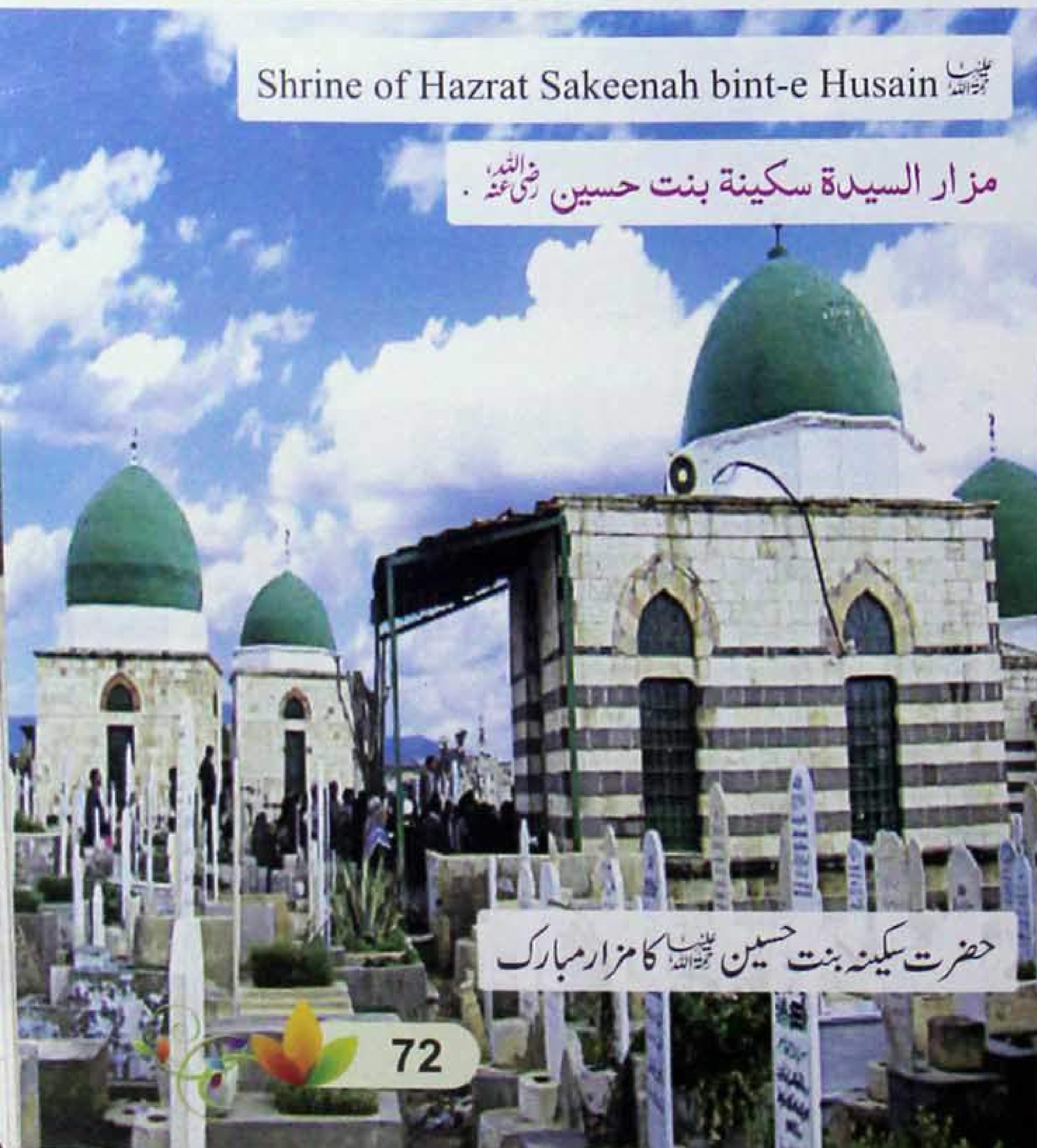
المنارة التی ینزل علیها عیسیٰ علیه السلام قبل وقوع الساعة.

وہ مینار جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت سے قبل آسمان سے اتریں گے۔



قبر ام کلثوم بنت علی رحمۃ اللہ علیہا / Hazrat Umm-e Kulsoom bint-e Ali رحمۃ اللہ علیہا

حضرت ام کلثوم بنت علی رحمۃ اللہ علیہا کی قبر مبارک



Shrine of Hazrat Sakeenah bint-e Husain رحمۃ اللہ علیہا

مزار السیدة سکینة بنت حسین رضی اللہ عنہ .

حضرت سکینہ بنت حسین رحمۃ اللہ علیہا کا مزار مبارک



قبر السیدة سکینة رحمۃ اللہ علیہا / Bibi Sakeenah's grave.

حضرت سیدہ سکینہ رحمۃ اللہ علیہا کی قبر مبارک

1 The place at the left side of Masjid Amvi where the head of Hazrat Husain ﷺ was brought before Yazeed's court. According to a tradition Hazrat Husain ﷺ's head is buried in this prison. A silver box has been constructed outside the stone on which the head of Hazrat Husain ﷺ was placed.

هذا هو المكان الواقع بجانب اليسار من المسجد الأموى حيث أتى برأس حسين رضی اللہ عنہ عند يزيد و فى رواية أنه دفن رأسه فى السجن. و الحجر الذى وضع رأسه عليه قد بنيت حوله علبة الفضة.

وہ مقام جہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے سر مبارک کو دربار یزید میں رکھا گیا تھا۔

2 The place in Masjid Amvi where, according to some historians,the head of Hazrat Husain ﷺ is buried.

المكان الذى دفن فيه رأس سيدنا حسين رضی اللہ عنہ بالمسجد الأموى حسب رأى بعض المؤرخين.

وہ مقام جہاں بعض مؤرخین کے مطابق حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر دفن ہے۔





The below picture is of a mountain named Mount Qadisiyon. This is the mountain where Qabail killed Habail and afterwards Hazrat Ibraheem (علیہ السلام)'s abode was somewhere in these mountains.

هذه صورة لجبل اسمه قادسيون و فی هذا المكان قتل قابيل اخاه هابيل و كان مسكن ابراهيم علیہ السلام أيضًا هناك فيما بعد.

زیرِنظر تصویر جبل قادسیون نامی پہاڑ کی ہے۔ یہی وہ پہاڑ ہے جہاں قابیل نے ہابیل کو قتل کیا یہاں آج بھی ایک غار میں اس کے آثار ملتے ہیں۔

A mosque on Mount Qadisiyon attributed to the devotees.

المسجد المنسوب الى الأبداليين بجبل قادسيين.

جبل قادسیون پر موجود ابدالوں سے منسوب مقام پر بنی ہوئی مسجد، مشہور ہے کہ اس جگہ 70 ابدال رہتے ہیں۔ (واللہ اعلم)



The blood-spot of Habail in a cave of Mount Qadisiyon. This is the place where Hazrat Yahya عليه السلام and his mother stayed for 40 years and Hazrat 'Eesa عليه السلام (Jesus Christ) and his apostles offered prayers. It is here that Hazrat Ilyas عليه السلام was under cover against tyrant king and remained for ten years as a refugee.

آثار دم هابيل بغار الواقع بجبل قادسيون و هو المكان الذى سكن فيه يحيىٰ عليه السلام مع والدته أربعين عاما و صلى فيه عيسىٰ عليه السلام مع حواريه و كذالك اختفى و توارى في هذا الغار نبي الله الياس عليه السلام لحفاظه عن الملك الظالم و مكث فيه عشر سنوات.



Interior view of the cave. / غار ہابیل کا اندرونی منظر / المنظر الداخلي للغار.





FEW COMPANIONS رضی اللہ عنہم OF THE HOLY PROPHET ﷺ AND MEMBERS OF THE HOLY PROPHET'S ﷺ FAMILY BURIED IN BAAB-US SAGHEER:

Baab-us Sagheer is an ancient graveyard of Damascus. In this graveyard many Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet ﷺ, members of his family, successors of the Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet ﷺ, Imaams and saints رحمہم اللہ are resting in peace. A few of these are as follows:-

1. Bilal-ul-Habshi (Prophet's ﷺ reciter of Azaan)
2. Aus bin Aus-us-Sahaabi-ul-Saqafi Ka'ab-ul-Ahbar-ul-Sahabi
3. Abul Darda Al Khazarji-ul-Ansari-ul-Sahabi
4. Wasla Ibn-ul-Asqua-ul-Sahabi
5. Muawiyah bin Sufiyan-ul-Sahabi
6. Abdullah bin Umm-ul-Maktoom-us Sahabi
7. Fazalah bin Ubaid-ul-Sahabi
8. Abdullah bin Ja'far Tayyaar-ul-Sahabi
9. Sahl bin ar-Rabee' al-Ansaari as-Sahaabi al-Ausi
10. Sahl bin-ul-Hanzala-ul-Sahabi
11. Umm-ul-Momineen Sayyida Hafsa bint-e Faarooq (Holy Prophet's ﷺ wife)
12. Umm-ul-Momineen Sayyida Umme Salmah (Holy Prophet's ﷺ wife)
13. Umm-ul-Momineen Sayyida Umme Habeebah (Holy Prophet's ﷺ wife)
14. Sayyida Fiza, Jariah (slave), Sayyida Faatimah Zohra
15. Umm-ud Dardaa (wife of Abu Darda)
16. Asma bint-e Abu Bakar Maimoonah (slave of Holy Prophet ﷺ)
17. Kulsoom bint-e Ali bin Abi Talib
18. Khadeejah bint-e *Sayyiduna* Zain-ul-Abideen
19. Sabina bint-ul-Husain bin Ali bin Abi Talib
20. Faatimah Sughra *bint-e* (daughter of) Husain bin Ali bin Abi Taalib رضی اللہ عنہ
21. 'Abdullah bin Imaam Zain-ul-Abideen رحمہ اللہ

22. Besides these, 16 heads of the martyrs of Karbala are buried here which were sent to Yazeed by Ibne Ziyad.

باب الصغير مقبرة قديمة بدمشق و قد دفن فيه كثير من الصحابة رضی اللہ عنہم اجمعین و اہل البیت، و التابعين و اتباع التابعين، و الأئمه و الأولياء، و العلماء و الصلحاء.

اسماء بعضهم مايلي:

1 ...... سيدنا بلال رضی اللہ عنہ مؤذن رسول الله ﷺ
2 ...... سيدنا أوس بن اوس الصحابى رضی اللہ عنہ
3 ...... سيدنا كعب الأحبار الصحابى رضی اللہ عنہ
4 ...... سيدنا ابو درداء الخزرجي الأنصارى الصحابى رضی اللہ عنہ
5 ...... سيّدنا واثلة ابن الأسقع رضی اللہ عنہ
6 ...... سيّدنا معاوية بن ابى سفيان رضی اللہ عنہ
7 ...... سيدنا عبد الله بن ام مكتوم رضی اللہ عنہ
8 ...... سيّدنا فضالة بن عبيد رضی اللہ عنہ
9 ...... سيّدنا عبد الله بن جعفر الطيار رضی اللہ عنہ
10 ...... سيّدنا سہل بن الربيع الاوسى رضی اللہ عنہ
11 ...... سيّدنا سہل بن الحنظلة رضی اللہ عنہ
12 ....أم المؤمنين السيّدة حفصة بنت عمر الفاروق رضی اللہ عنہا زوجة النبى ﷺ
13 .... أم المؤمنين السيّدة أم سلمة رضی اللہ عنہا زوج النبى ﷺ
14 .... أم المؤمنين السيّدة أم حبيبة رضی اللہ عنہا زوج النبى ﷺ
15 .... السيّدة فضه جارية السيّدة فاطمة الزہراء رضی اللہ عنہا
16 .... السيّدة أم الدرداء رضی اللہ عنہا زوجة أبى الدرداء رضی اللہ عنہ
17 .... السيّدة أسماء بنت أبى بكر رضی اللہ عنہ
18 .... السيدة ميمونة رضی اللہ عنہا جارية رسول الله ﷺ
19 .... السيّدة كلثوم بنت على بن أبى طالب رحمہا اللہ
20 .... السيّدة خديجة بنت زين العابدين رحمہا اللہ
21 .... السيّدة سكينة بنت الحسين بن على بن أبى طالب رحمہا اللہ
22 .... السيّدة فاطمة الصغرىٰ بنت الحسين رضی اللہ عنہا
23 .... سيّدنا عبد الله بن زين العابدين رحمہ اللہ
24 .... و قد دفن 16 رأساً لشهداء كربلا فى قبة واحدة أرسلها ابن زياد الى يزيد...

FAMOUS NARRATORS AND SCHOLARS BURIED IN BAAB-US SAGHEER:

Besides the above-mentioned sacred people various great Imaams, saints, theologians, scholars, narrators and commentators رحمۃ اللہ علیہم are resting here in peace whose knowledge and experience has made Islam evergreen. Few names of these people are as follows:-

1. Hazrat Al-Sheikh-ul-Faqiyah Abul Fateh Nasr bin Ibraheem bin Dawood-ul-Muqaddasi Al-Nablasi رحمۃ اللہ علیہ was a great Imaam and saint. Scholars like Imaam Ghazaali رحمۃ اللہ علیہ have sought gain from him. He has produced many books. He died on Ashura in 490 A.H.

2. Hazrat Al-Sheikh-ul-'Allaamah-tul-Imaam-ul-Arif, Abdul Bayan Bina bin Mohammad Mahfooz-ul-Qarshi-ul-Sha'afi رحمۃ اللہ علیہ. 'Allaamah Taj-ud-din Al-Subki رحمۃ اللہ علیہ says about him: " 'Allaamah Al-Sheikh Abdullah Al-Batahi رحمۃ اللہ علیہ says that Hazrat Khizar علیہ السلام used to come to him like a student." He died on Tuesday, 2 Rabi-ul-Awwal, 501 A.H.

3. Al-Haafiz-ul-Kabir Saqa-ud-din, Fakhr-ul-Shawafa, Imaam-ul-Hadis 'Allaamah Abul Qasim Ali bin Hasan رحمۃ اللہ علیہ. He is famous by the name "Ibu-e-Asakar ". He is a prolific writer. His book "Taareekh-e-Kabeer" consists of 800 parts and 80 volumes. He used to recite the entire Holy Quran every Friday and everyday during Ramazan. He always kept aloof from the rich and government officials. He died in the worth of Rajab in 571 A.H.

4. Hazrat Al-Sheikh-ul-Faqiyah Imaam-ul-Hadis wa Usool-ul Fiqah Sheikh-ul-Hanbala wal Muhaddasin 'Allaamah Zain-ud din bin Rajab رحمۃ اللہ علیہ. He is famous by the name "Ibn-e-Rajab". He has written many books which include: (52) Sharah-ul-Bukhari, Tabqat-ul-Hanbala, Al-Qawaid wal Lataif, Riaz-ul-Ans, Sharah Arbaen Nowiah, etc.

5. Hazrat Al-Sheikh-ul-'Allaamah Al-Faqiyah Imaam-ul-Hanafia Ali bin Abi Jaffar-ul-Balkhi رحمۃ اللہ علیہ. He had a major role in propagation of Islam. Whenever he faced any problem, he took a bath, closed all the doors and worshipped all night by the virtue of which he got solution to his problems by the next morning. He died in 548 A.H.

6.Hazrat Al-Sheikh-ul-'Allaamah-tul-Muhaddis Burhanuddin Abu Ishaq Ibraheem bin Muhammed Al-Halabi Al-Damishqui-ul-Sha'afi رحمۃ اللہ علیہ. He was a devotee, Imaam, narrator and a nobleman. He is famous by the name "'Allaamah Naji". He died in 900 A.H.

7.Hazrat Al-Sheikh-ul-Alam-ul-Arif-ul-Zahid-ul-Wali Mansoor bin Aslam-ul-Khurasani رحمۃ اللہ علیہ.

8.Hazrat Al-Sheikh-ul-Alam-ul-Zahid-ul-Abid Abdur Rehman bin Muhammed Al-Fakhr bin Usakar-ul-Sha'afi رحمۃ اللہ علیہ. He was famous for fear of Allah, good manners, abundance of worship and hospitality.

9.Hazrat 'Allaamah Hafiz al-Kabeer al-Muhaddis-ush-Shaheer Shams-ud-deen Muhammad Ibn-e Ahmed bin 'Usman Ahmed az-Zahabi رحمۃ اللہ علیہ. He is famous by the name 'Allaamah Zahabi". His written work is in abundance and famous. He died in the year 748 A.H.

10. Hazrat Al-Sheikh-ul-Muhaqqaq-ul-Muhaddis-ul-Faqiyah-ul-Haafiz Shahab-uddin, Abul 'Abbaas Ahmed bin-Ali-ul-Faloji-ul-Hamvi رحمۃ اللہ علیہ. He died in 981 A.H.

Likewise, so many God-fearing people are buried here that their knowledge cannot be obtained with ease.

جو غیر اللہ کو پکارے وہ جہنم میں داخل ہوگا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ مَّاتَ وَهُوَ يَدْعُوْ مِنْ دُوْنِ اللهِ نِدًّا، دَخَلَ النَّارَ

"جس آدمی کو اس حال میں موت آئی کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو پکارے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا"۔

(صحیح بخاری، کتاب التفسیر، حدیث 4497)

العلماء و المحدثون المشهورون المدفونون بباب الصغير

وقد دفن بباب الصغير كثير من الأئمة، و الفقهاء، و الأولياء، و العلماء، و المحدثين و المفسرين الذين افادوا جميع الأمة من علومهم .

أسماء بعضهم يا يلي:

1 ...... الشيخ الفقيه أبو الفتح نصر بن ابراهيم بن داؤد المقدسي النابلسي رحمه الله كان اماماً كبيراً و ولياً كاملاً و استفاد منه الامام الغزالي وأمثاله و قد صنف كتبا كثيرة و توفي يوم العاشورة سنة 490 بعد الهجرة.

2 ...... الشيخ العلام الامام العارف، أبو البيان بن محمد محفوظ القرشي الشافعي رحمه الله، و قال العلامة تاج الدين السبكي رحمه الله في الطبقات الكبرى في شأنه انه قال الشيخ عبد الله البطاحي رحمه الله ،كان يجلس عنه خضر رحمه الله جلسة التلميذ امام الاستاذ و توفي يوم الثلاثاء الثاني من ربيع الأول سنة501 بعد الهجرة.

3 ...... الحافظ الكبير ثقة الدين، فخر الشوافع، امام الحديث العلامة ابو القاسم علي بن حسن رحمه الله ، يعرف باسم "ابن عساكر" و كان مصنفا كبيراً، و كتابه الموسوم ب"التاريخ الكبير" يحتوي على ثمان مائة جزءٍ و ثمانين مجلداً و كان يختم القرآن الكريم في كل اسبوع و كل يوم في شهر رمضان و كان يعتزل عن الأمراء و السلاطين لزهده في الدنيا و ما في ايدي الناس و توفي سنة 571 في شِر رجب.

4 ...... الشيخ الفقيه امام الحديث و الأصول و الفقه و شيخ الحنابلة و المحدثين العلامة زين الدين بن رجب رحمه الله و كان شِيراً "بابن رجب الحنبلي" و له تصنيفات كثيرة مثل: شرح البخاري، طبقات الحنابلة، القواعد و اللطائف، رياض الأنس، شرح أربعين للامام اللنووي و غير ذلك رحمهم الله .

5 ...... الشيخ العلام الفقيه الامام الحنفي علي ابن أبي جعفر البلخي رحمه الله، و قد اشاع العلوم الدينية في البلاد الاِسلامية و كان من عاداته انه اذا واجه مشكلة يغتسل و يصلي طول الليل و يغلق الباب ويتوجه الى الله تعالى بشر اشره و يحل الله تعالى مشكلته قبل ان يصبح ببركة دعائه و رجوعه اليه و توفي سنة 548 بعد الهجرة النبوية.

6 ...... الشيخ الفقيه العلامة المحدث برهان الدين ابو اسحاق ابراهيم بن محمد الحلبي الدمشقي الشافعي رحمه الله وكان اماما عارفاو محدثا جليلا و صاحب الكرامات الكثيرة واشتِر باسم العلامة "ناجي" و توفي سنة 900 بعد الهجرة.

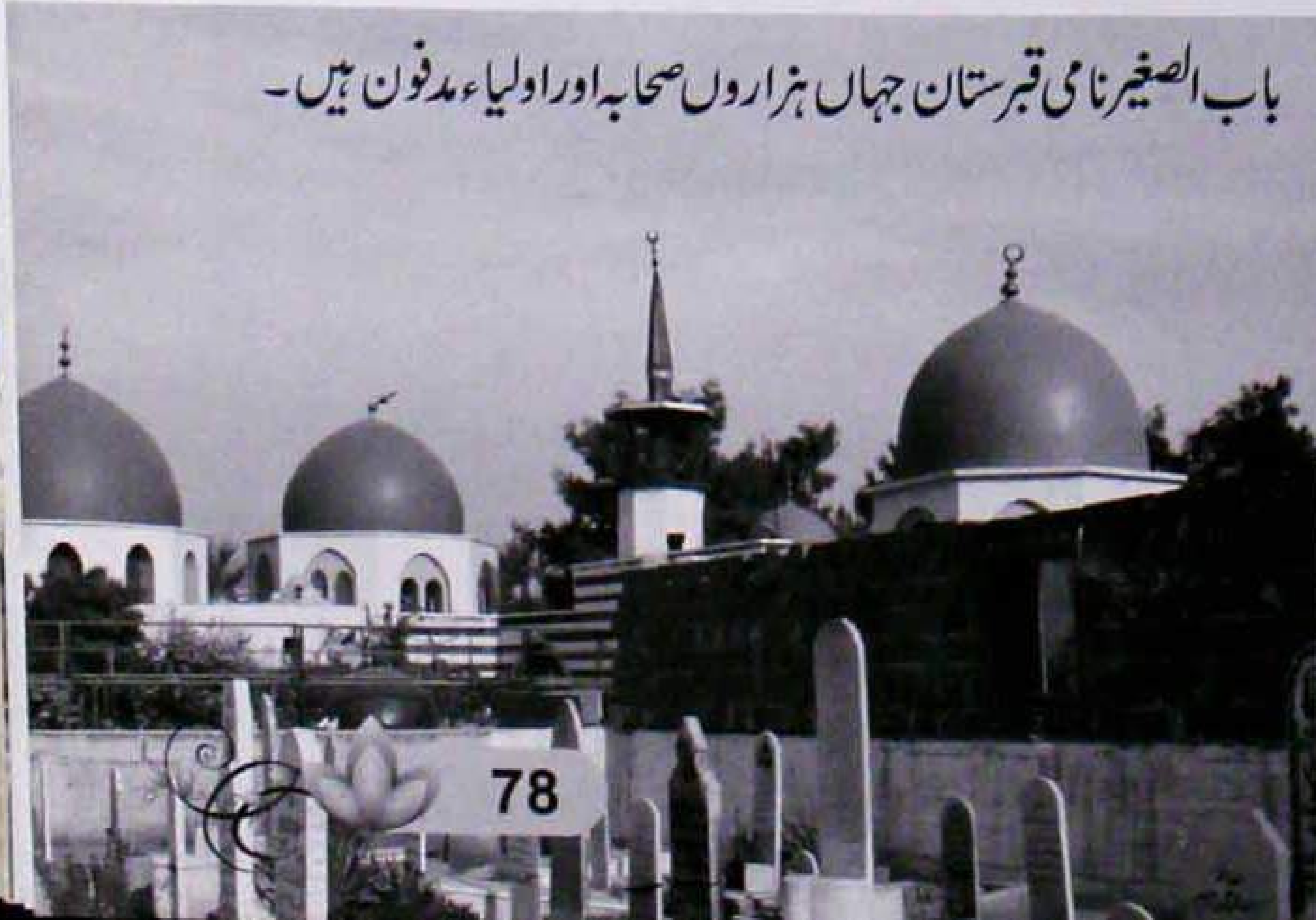
7 ...... الشيخ العالم العارف الزاهد منصور بن الاسلمي الخراساني رحمه الله وكان وليا كاملا.

8 ...... الشيخ العالم الزاهد العابد عبد الرحمٰن بن محمد الفخر بن عساكر الشافعي رحمه الله ، و كان شهيراً بتقواه، و تواضعه، و حسن أخلاقه و كثرة عبادته.

9 ...... العلامة الحافظ الكبير المحدث الشِير شمس الدين محمد ابن احمد ابن عثمان أحمد الذهبي رحمه الله ، و هو مشِور باسم "العلامة الذهبي" و له تصنيفات كثيرة مشهورة و توفي سنة 748 بعد الهجرة.

10 ...... الشيخ المحقق المحدث الفيقه الحافظ شِاب الدين أبو العباس أحمد بن علي الفلوجي الحموي رحمه الله و توفي سنة 981 بعد الهجرة.

والله تعالى اعلم بجميع الاولياء و العلماء و الاتقياء الذين دفنوا في هذه المقبرة و لم نطلع عليهم بالسهولة.



باب الصغیر نامی قبرستان جہاں ہزاروں صحابہ اور اولیاء مدفون ہیں۔

مقبرة باب الصغير / مقبرہ باب صغیر کا منظر / Baab-us-Sagheer graveyard



A shrine located at the northern part of Baab-us Sagheer where Hazrat Bilaal ﷺ and Hazrat 'Abdullah bin Ja'far ﷺ are buried. Inner view of a grave attributed to Hazrat Bilaal ﷺ in the graveyard "Baab-us Sagheer" in Damascus.

المزار الواقع بشمال مقبرة باب الصغير بدمشق حيث دفن فيه الصحابيان بلال رضی اللہ عنہ و عبد الله بن جعفر رضی اللہ عنہ. القبر المنسوب اِلی سیدنا بلال رضی اللہ عنہ بباب صغير بدمشق.

باب الصغیر میں موجود حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کا مزار



Interior view المنظرالداخلی

BAAB-US SAGHEER: In Damascus there is a graveyard famous by the name Baab-us Sagheer. This graveyard is thousands of years old. In this graveyard hundreds of Companions ﷡ of the Holy Prophet ﷺ and saints and successors of the Companions are buried.

Note: For more details see the Compiler's book "Benedictions of Companions ﷡ of the Holy Prophet ﷺ" which is a photo-album.

باب الصغير: و فی مدينة دمشق مقبرة تسمى ب"باب الصغير" و هذه مقبرة قديمة جداً مضت عليها اكثر من الف عام و دفن فيه مئات من الصحابة و التابعين و الصلحاء.

الملاحظة: ان كنت تريد الاطلاع المزيد فطالع كتابى الموسوم ب "تبركات الصحابة بالصور".

باب صغیر: دمشق میں ایک قبرستان ہے جو باب الصغیر کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قبرستان ہزاروں سال پرانا ہے۔ اس قبرستان میں سینکڑوں سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین و بزرگان دین رحمہم اللہ مدفون ہیں۔ نوٹ: مزید تفصیل کیلئے احقر کی کتاب تبرکات صحابہ کا تصویری البم کا مطالعہ کریں۔





Grave of Hazrat ' Abdullah bin Ja'far ؓ.
قبر عبد الله بن جعفر رضي الله عنه. حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک



Inner view of the grave of Hazrat 'Abdullah bin Umm-e Maktoom رضي الله عنه

ضريح سيدنا عبد الله بن أم مكتوم رضي الله عنه. حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

Shrine of Hazrat 'Abdullah bin Umm-e Maktoom رضي الله عنه in Baab-us Sagheer graveyard Damascus.

ضريح الصحابي الجليل سيدنا عبد الله بن أم مكتوم رضي الله عنه موذن رسول الله صلى الله عليه وسلم في باب الصغير بدمشق.

دمشق کے قبرستان باب صغیر میں حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک



SHRINE OF HAZRAT AMEER MU'AAWIYAH رضی اللہ عنہ

I was in search of the grave of the copyist of revelations, Hazrat Ameer Mu'aawiyah رضی اللہ عنہ. When I asked the guide, he replied that there was no such grave. I asked other people, but they all replied in negative. After painstaking search I at last managed to find a man who knew about the grave. This man, named Yasin, was an attendant of the shrine and looked after the graveyard. I asked him about Hazrat Ameer Mu'aawiyah رضی اللہ عنہ's grave through an interpreter. He looked hither and thither and then consented in a secret tone to show us the grave upon accepting some amount.. he requested us that this should remain a secret. I gave him the money and reached the grave of Hazrat Ameer Mu'aaawiyah رضی اللہ عنہ. Haji Karaamat Husain, Zahoor Petaz and Haji 'Abdur Rahmaan were accompanying me.

The attendant Yaseen, led us to a corner of the graveyard and, pointing towards a clay-built closet in one corner, said: "This is the grave of Hazrat Ameer Mu'aawiyah رضی اللہ عنہ."

I began thinking that whether that was really the grave of Hazra Ameen Muawiyah. I had read in books that during the 'Abbaasi rule, even the bones of the dead were taken out of graves and burnt down after opening up the grave. If this is true, then how com there was this grave?

We went in the closet of grave and found the grave to be extremely fragile. One wall of the room, which was made up of unbaked clay, had also demolished.

There was a pit inside a room in the centre of which was the grave. When I entered the pit and reached the grave, I found there only soil and mud. I sat beside that grave which was surrounded by empty bones and other debris. I offered Fateha and came out in a state of engrossment in thoughts.

ضريح سيدنا الامير معاوية رضى الله عنه

وكنت أبحث عن ضريح كاتب الوحى سيدنا الأمير معاوية رضی اللہ عنہ استفسرت الدليل فقال لا يوجد ههنا ضريحه، فسألت الآخرين و اجاب كلهم بالنفى و لكننى عثرت على رجل يعرف هذا الضريح المبارک بعد اجتهاد و بحث طويل و كان اسمه ياسين المجاور و هو مراقب هذه المقبرة فسألته بواسطة الترجمان عن ضريح سيدنا الأمير معاوية رضی اللہ عنہ فالتفت يميناً و شمالاً ثم رضى بالدلالة على ضريحه بالأجرة و قال لنا تاكيداً أن نكتم هذا السر فأعطيته الأجرة و وصلت معه الى ضريح سيدنا معاوية رضی اللہ عنہ ومعى الحاج كرامة حسين و ظهور پيتز و الحاج عبد الرحمن ايضاً.

و ذهبنا مع ياسين المجاور الى ناحية من المقبرة وقال مشيراً الى مقصورة المقبرة: "هذا ضريح الأمير معاوية رضی اللہ عنہ".

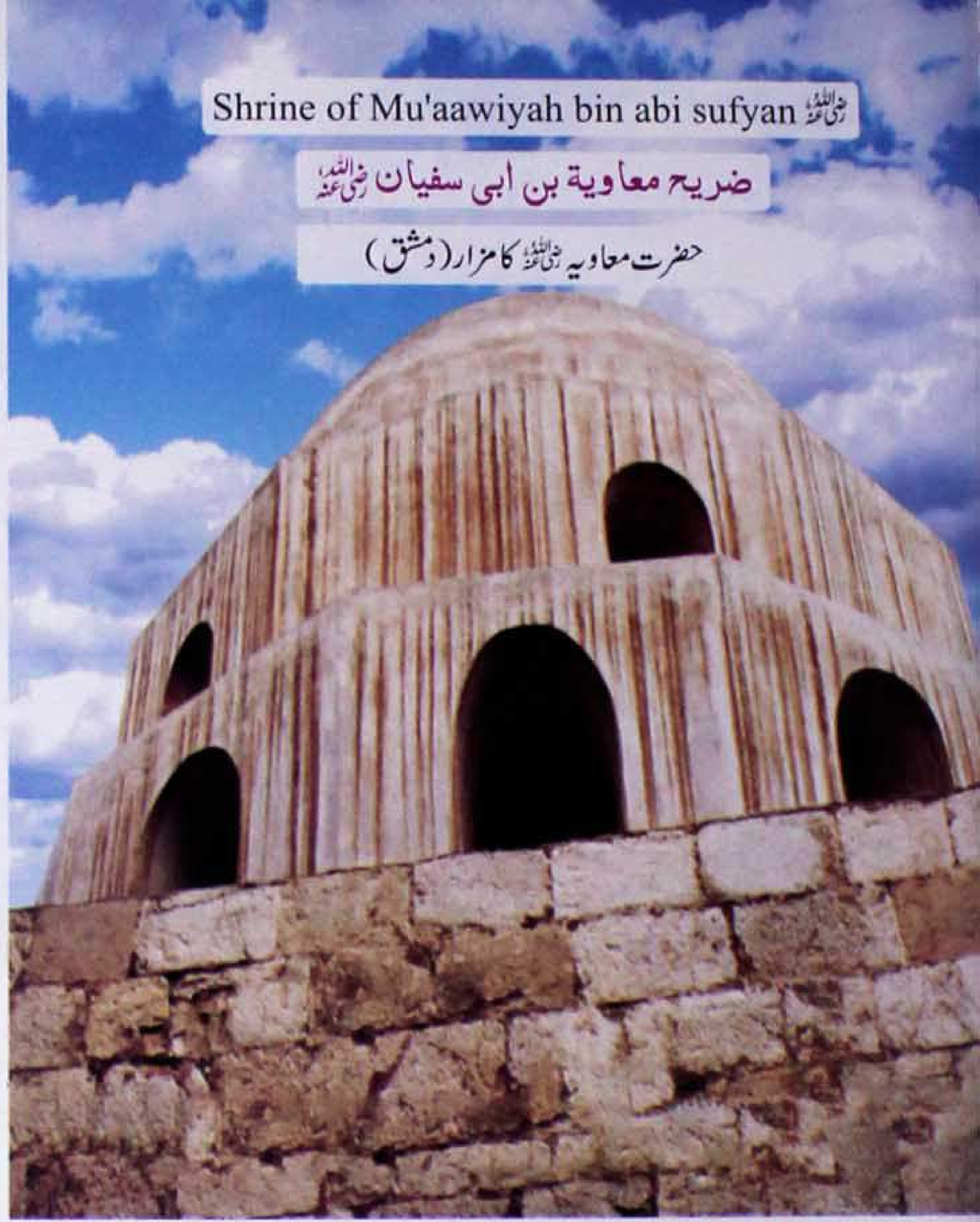
و طفقت أتفكر هل هذا ضريح سيدنا معاوية رضی اللہ عنہ فى الحقيقة و قد قرأت فى الكتب أنه أخرجت عظام بنى أمية من القبور و حرقت فلو كان الخبر صادقاً، فمن اين جاء هذا القبر؟

ودخلنا مقصورة المقبرة و وجدنا الضريح بالياً قديماً و كان قد سقط جدار الغرفة من الجانب اليمين و كانت الغرفة مبنية من تراب.

وكان فى الغرفة حفرة فيها ضريح فنزلت الى الحفرة و ما وجدت هناک غير تراب حوله قذارة ملقاة و علب خالية فجلست هناک محتسبا انه ضريح و تلوت الفاتحة و خرجت من هناک متفكراً و متخيلاً منهمكاً فى التفكرات المتنوعة.

(أرض الأنبياء: 65)





Shrine of Mu'aawiyah bin abi sufyan رضی اللہ عنہ

ضریح معاویة بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا مزار (دمشق)

Tomb of Mouwia

احد هٰذه القبور الثلاثة لمعاوية بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

ان تین قبروں میں سے ایک قبر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی ہے۔



Grave of Mu'aawiyah bin yazeed

ضريح معاوية بن يزيد

معاویہ بن یزید کی قبر

A dome at the grave of Mu'aawiyah bin yazeed in Baab-us Sagheer graveyard in Damascus.

القبة على ضريح سيدنا معاوية رضي الله عنه في باب الصغير بدمشق.

دمشق کے مشہور قبرستان باب صغیر میں موجود معاویہ بن یزید کی قبر پر بنا ہوا قبہ



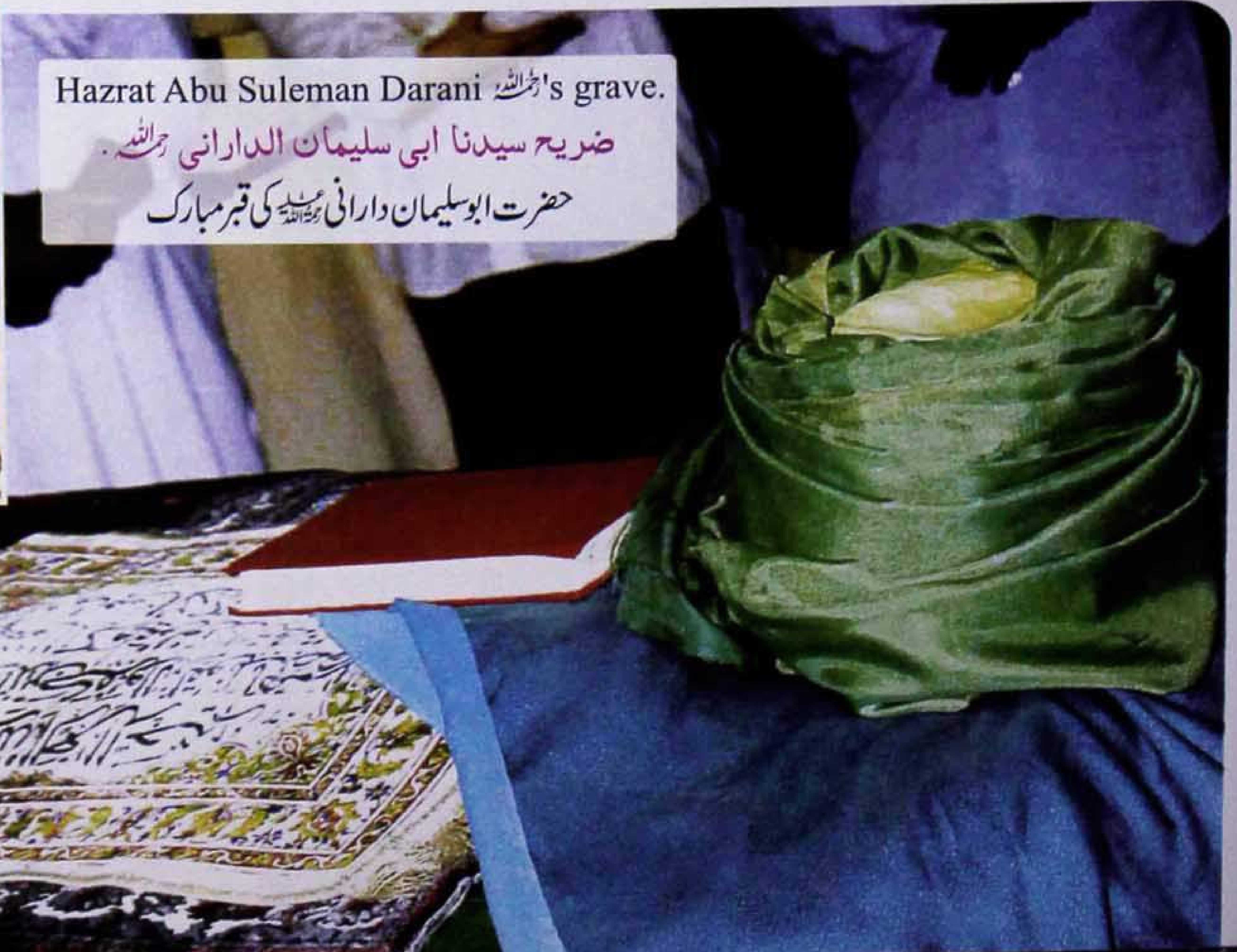
A place in Syria which had got lighted up at the birth of Holy Prophet ﷺ.

المکان الذی تنور عند ولادۃ النبی ﷺ فی السوریا . شام میں موجود وہ جگہ جو حضور اکرم ﷺ کی پیدائش پر روشن ہوگئی تھی۔

Shrine of Hazrat Abu Suleman Darani رحمۃ اللہ located in a village of Damascus.

مزار الشیخ ابی سلیمان الدارانی رحمۃ اللہ فی القریۃ بدمشق . دمشق کے گاؤں میں واقع حضرت ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک





Hazrat Abu Suleman Darani رحمۃ اللہ's grave.

ضریح سیدنا ابی سلیمان الدارانی رحمۃ اللہ .

حضرت ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک



Grave of Hazrat Umm-e Habeebah رضی اللہ عنہا located in Baab-us-Sagheer at Damascus.

ضريح السيدة أم حبيبة رضي الله عنها الواقع فى مقبرة باب الصغير بدمشق.

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک جو دمشق کے قبرستان باب صغیر میں واقع ہے۔

Shrine of Hazrat Umm-e Habeebah رضی اللہ عنہا (wife of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم) in the Baab-us-Sagheer graveyard at Damascus.

هذا ضريح السيدة أم المؤمنين أم حبيبة رضي الله عنها زوج النبى صلى الله عليه وسلم فى باب الصغير بدمشق.

دمشق کے قبرستان باب صغیر میں موجود حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ) کا مزار مبارک۔



Shrine attributed to Hazrat Umm-e Salamah (wife of Holy Prophet) in Baab-us-Sagheer graveyard at Damascus.

الضريح المنسوب إلى ام المؤمنين أم سلمة في مقبرة باب الصغير بدمشق. / حضرت ام سلمہ (نبی اکرم کی اہلیہ) سے منسوب مزار

Grave of Hazrat Umm-e Salamah located in Baab-us-Sagheer at Damascus.

قبر السيدة أم سلمة في مقبرة باب الصغير بدمشق. / دمشق کے قبرستان باب صغیر میں موجود حضرت ام سلمہ کی قبر مبارک



Shrine attributed to Hazrat Hafsah رضي الله عنها (wife of Holy Prophet ﷺ) where, according to a saying, she is buried in Baab-us-Sagheer graveyard at Damascus.

الضريح المنسوب إلى ام المؤمنين حفصة رضي الله عنها زوج النبي ﷺ في مقبرة باب الصغير حيث دفنت فيها حسب بعض الروايات.

دمشق کے قبرستان باب صغیر میں موجود حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا (حضور اقدس ﷺ کی اہلیہ مبارکہ) سے منسوب مزار، جہاں ایک قول کے مطابق حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا مدفون ہیں۔

Shrine of prophet Hazrat Yoonus عليه السلام in Syria.

ضریح سیّدنا یونس علیہ السلام بالسوریا. / شام میں موجود حضرت یونس علیہ السلام کا مزار مبارک

حضرت یونس علیہ السلام کی قبر مبارک / قبر النبی یونس علیہ السلام / Grave of Hazrat Yoonus عليه السلام

Grave of Hazrat Ruqyya

قبر السيد رقيه / حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک

Shrine of Hazrat Asma bint-e Umais رضی اللہ عنہا (wife of Hazrat Ja'far Tayyaar رضی اللہ عنہ) in Baab-us-Sagheer.

ضريح السيدة أسماء بنت عميس رضي الله عنها
زوجة السيد جعفر الطيار رضي الله عنه بباب الصغير.

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا (حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی بیوی) کا مزار مبارک

The place of burial of the heads of the companions of Hazrat Husain رضی اللہ عنہ.

مدفن رؤوس أصحاب السيد حسين رضی اللہ عنہ.

قد دفن 16 رؤوساً لشهداء كربلا في باب الصغير بدمشق و أرسل هذه الرؤوس عبيد الله بن زياد إلى يزيد.

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے 16 شہید ساتھیوں کے سروں کا جائے مدفن







Shrine of Hazrat Zainab bint-e 'Ali رضی اللہ عنہا in Damascus. Ravia is a village six or seven miles from Damascus which is famous by the name "Qariyah Ravia". It is here that the shrine of Hazrat Zainab-ul-Kubra bint-e 'Ali رضی اللہ عنہا is located.

ضريح زينب بنت علي رضی اللہ عنہا بدمشق ، هناك قرية بمسافة ستة أو سبعة أميال من مدينة دمشق اسمها "قرية راوية" فيها ضريح السيدة زينب بنت علي رضی اللہ عنہا.

مزار حضرت زینب بنت علی رضی اللہ عنہا

Grave of Hazrat Zainab bint-e 'Ali رضی اللہ عنہا in Damascus.

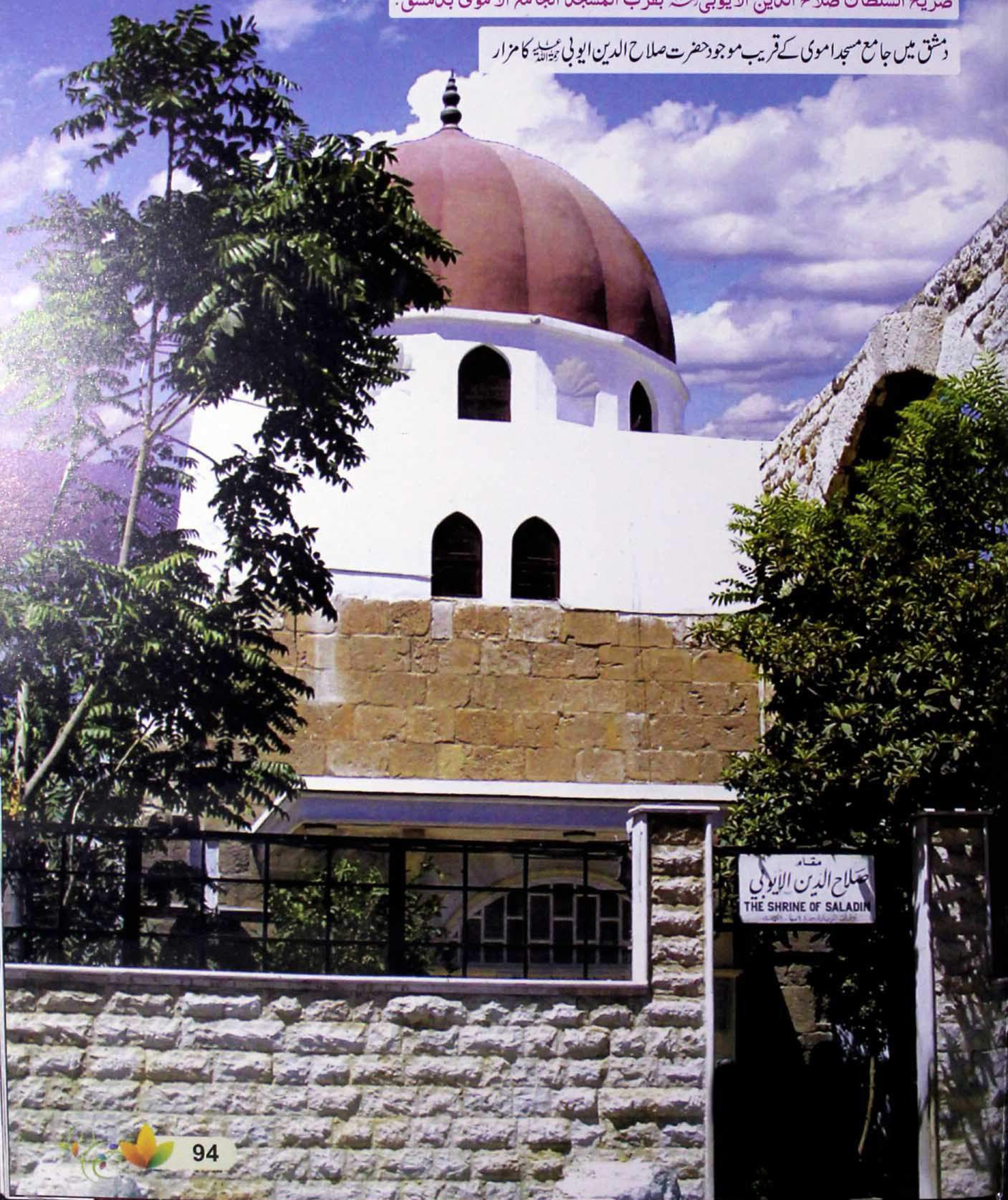
ضريح السيدة زينب بنت علي رضی اللہ عنہا بدمشق.

حضرت زینب بنت علی رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک

Shrine of Salaahuddeen Ayyoobi near Masjid Amvi in Damascus.

ضریح السلطان صلاح الدین الأیوبی رحمہ اللہ بقرب المسجد الجامع الاموی بدمشق.

دمشق میں جامع مسجد اموی کے قریب موجود حضرت صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار





Inner view of the grave of Salaahuddeen Ayyoobi.

ضریح السلطان صلاح الدین الأیوبی رحمہ اللہ.

فاتح بیت المقدس حضرت سید صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ کی قبر مبارک

SHRINE OF NOOR-UD DEEN ZANGI

We were told that beside Sultan Salaahuddeen Ayyoobi رحمہ اللہ, Hazrat Sultan-ul-Mohtaram-ul-Mukarram Noor-ud-din Mahmood bin Abu Saeed Zangi Al-Turki Shaheed رحمہ اللہ is resting in peace. May Allah be praised! This is the valiant who accomplished great tasks which are exemplary. One of these tasks is that one night this Sultan woke up at night to offer Tahajjud prayers. After the prayers, slumber overcame him and he fell sound asleep. In his dream he saw the Holy Prophet ﷺ pointing towards two men and he said:

يَا مَحْمُوْدُ اِنْقِذْنِىْ مِنْ هٰذَيْنِ الْاَشْقَرَيْنِ

"O Mehmood! Save me from these two red-coloured men." Soon after this dream the Sultan suddenly woke up and was harassed and frightened. He performed ablution, offered prayers and against fell asleep. He again dreamt that the Holy Prophet ﷺ was pointing towards the two men and saying: "Save me from them." The Sultan again woke up and was harassed and worried more than ever. He once again performed ablution, offered prayers and fell sound asleep. He once again saw the same dream, and after waking up, called upon his wazir Jamal-ud-din Mosli and narrated his dream.

The wazir asked the sultan not to tell anyone about that dream and advised him to leave for Madinah Munawwarah there and then. The Sultan immediately collected a fair quantity of gold, silver, cash and other items, his wazir and twenty faithful men and left for Madinah Munawwarah on swift conveyances.

After 16 days' contionous journey they reached Madinah Munawwarah took bath and offered prayers in Riyaz-ul-Jannah. After this the Sultan consulted his wazir regarding this matter. The wazir asked: "Will you recognize the two men at whom the Holy Prophet ﷺ was pointing?" The Sultan replied positively. The wazir said that all residents of Madinah Munawwarah should be called upon saying that the Sultan wanted to pay tribute to them. This way the Sultan could have a good look at all the people and would come to know whether those two men were in Madinah

ضريح السلطان نور الدين زنكى رحمہ اللہ.

قيل لنا ان ضريح الشيخ السلطان المحترم المكرم نور الدين محمود بن أبى سعيد الزنكى التركى الشهيد بجانب ضريح السلطان الشيخ صلاح الدين الأيوبى رحمہ اللہ فسبحان اللّٰه!! كان نور الدين هو المجاهد الذى تفرد بالأمور الممتازة لم يسبقه بها أحد و لا يوجد لها نظير فى تاريخ الاسلام بعد الصحابة، منها أنه كان يصلى التهجد دائما، فمرة استيقظ للتهجد فصلى و بعد ذلك غلب عليه النوم فرأى النبى ﷺ فى المنام فقال له مشيراً الى رجلين:

"يا محمود! أنقذنى من هذين الأشقرين"

فاستقيظ السلطان خائفاً فتوضأ و صلّى ما شاء الله ثم غلب عليه النوم فرأى النبى ﷺ يشير الى نفس الرجلين يأمره بانقاذه منهما، فاستيقظ السلطان خائفاً مرتجفاً و صلّى ما شاء الله ثم غلب عليه النوم فرأى فى المنام ما راه فى المرتين قبله، فدعا وزيره جمال الدين الموصلى و كان من الصلحاء فقص عليه ما راى فى منامه.

وقال له الوزير ان لا يذكر هذه القصة عند احد و اشار عليه ان يسافر مباشرة الى المدينة المنورة، فاستحسنه السلطان، فخرج الى المدينة المنورة واستصحب معه 20 رجلا من احبابه و أخذ معه قناطر الذهب و الفضة و النقود و بعض الحوائج الضرورية و ركب اعلى المراكب المسرعة و غادر الى المدينة المنورة.

و وصل المدينة المنورة بعد 16 يوماً، و اغتسل و حضر رياض الجنة و صلّى و استشار وزيره فى هذا الأمر المهم و قال له الوزير هل تعرف الرجلين الذين أشار اليهما النبى ﷺ؟ فقال السلطان نعم، فقال له الوزير ادع جميع اهل المدينة و اعلن فى المدينة أن السلطان يريد ان يعطيهم الهدايا فيجتمع جميع الناس و

Munawwarah or not.

So through the governor of Madinah Munawwarah the Sultan's message reached all the people and they started gathering. The Sultan was offering some or the other gifts to all residents of Madinah Munawwarah without any discrimination with the result that the Sultan had a good look at all the residents, but those two men did not come. The sultan asked the residents of Madinah Munawwarah whether anyone had been left behind. The people replied in negative. The Sultan asked the people to think again. The people replied: "There are two natives of Undlas. They are very opulent; they give away much charity and do not accept anything from others. Those two men have not come here." Hearing this Sultan became happy and he ordered the two men to be brought before him in order to meet them.

The people went and brought them. The Sultan recognized them at first sight that those were the two men at whom the Holy Prophetﷺ had pointed. The Sultan asked them very patiently: "Where do you live?" They replied: "We live in the West. We came here for pilgrimage. Due to love and fondness we choose to live near the Holy Prophetﷺ. The Sultan asked them sternly to speak the truth upon which they were silenced. The Sultan asked: "Where is your house?" They replied that it was near the Holy Prophet's ﷺ mausoleum. The Sultan ordered them to be caught and he himself went to their house and saw much wealth, books, Holy Quran and their bed were laid upon mats. There was nothing except these. The residents of Madinah Munawwarah were at this behavior of the Sultan. So the people began praising these two men that these two men always kept fast and offered prayers in Riyaz-ul-Jammah with restraint and after prayers visited the Holy Prophetﷺ. Every morning they used to visit Jannat-ul-Baqi and every Saturday they visited Masjid Qaba. Not a single mendicant had been refused by them. It was due to them that the citizens of Madinah Munawwarah were leading a prosperous life that year. The Sultan on leaving this, replied:

تراهم كلهم فيمكن لك العثور على الرجلين و وجودهما فى المدينة .

فامر السلطان اعلن الحاكم فى المدينة: ان السلطان يريد ان يعطى الهدايا لكل واحد بدون تخصيص، فجمع جميع اهل المدينة و مر كل واحد بين عينيه ولكن الرجلين المطلوبين لم يأتيا، فسأل السلطان اهل المدينة: هل بقى احد؟ فقالوا: لم يبق احد، فقال تفكروا هل من باق؟ فقال الناس: هناك رجلان من سكان الأندلس ثريان و يعطيان الصدقة بأنفسهما و لا يأخذان من أحد شيئاً، فلم يأتيا، ففرح السلطان بعد ما سمع عنهما فطلبهما.

فذهب الناس و جاء وا بهما فعرفهما السلطان بالنظرة الأولى، وايقن ان الرجلين هما الذان أشار أليهما النبى ﷺ فقال لهما السلطان: من أين أنتما؟ فأجابا: نحن من سكان الغرب جئنا للحج فمكثنا فى المدينة المنورة لمحبتنا من النبى ﷺ . فقال لهما السلطان منذراً و رافعاً صوته، اهذا هو الحق؟ فسكتا، فقال: أين بيتكما؟ فقالا: بقرب روضة النبى ﷺ فأمر بالقبض عليهما و قدم الى بيتهما فرأى المال الكثير، و الكتب، و القرآن المجيد، و الحصير المبسوط عليه فراشهما و لم يكن هناك شئ سوى ذلک، فتحير اهل المدينة مما فعل السلطان بهما، فأخذ اهل المدينة يمدحونهما أمام السلطان: بأنهما يصوما ن دائما و يواظبان على الصلاة فى رياض الجنة من المسجد النبوى و بعد الصلاة يزوران النبى ﷺ و يحضران كل صباح البقيع و يذهبان كل يوم السبت الى مسجد قباء و لا يردان سائلا بغير مرام و يعيش اهل المدينة عيشاً رغيداً هذه السنة بعطاياهما و وصفوهما بغير ذلک من المدح، فسمع السلطان و قال سبحان الله! و لم يُبدِ لهم شيئاً و لم يظهر عليهم ما فى قلبه لهذا الرجلين،

"Subhanallah", but did not let them feel anything. Then the Sultan listed their beds and found a cavern which was closed by a wooden plank. Inside the cavern there was a tunnel which led very close to the Holy Prophet's ﷺ mausoleum. All the people witnessed this and the Sultan beat the two men badly and inquired about the truth. They replied: "We are Christians and the Christians had paid us much money for this task to be accomplished that we convey the auspicious body of the Holy Prophet ﷺ to them. We were working as atheists. We used to deposit the delved soil every night in Jannat-ul-Baqi." The Sultan ordered them to be beheaded. When they ewre beheaded the Sultan wept bitterly and after performing thanksgiving prostration said: "O Allah! It is your grace and bounty that You and Your Prophet ﷺ selected me for this task to be accomplished." Then the Sultan summoned the best architects, delved the Holy Prophet's ﷺ mausoleum upto the water level on all four sides, poured in molten lead, tin and iron and this way redressed this danger forever. Then the Sultan returned to his country. This incident took place in the year 557 A.H.

Imaam Yafi رحمه الله says that a few sagacious Sheikhs have included Sultan Noor-ud-din Mahmood Zangi in the 40 devotees of Syria. 'Allaamah Ibn-e-Aseer says that after the Holy Caliphs and 'Umar bin Abdul Aziz, Sultan Noor-ud-din Shaheed was the most well-disposed and upright king.

فرفع الأفرشة فوجد طريق الى السرداب المسدود بخشبة و كان فى السرداب نفق الى ضريح النبى ﷺ قد قرب اليه، فشاهد هذا المنظر كثير من الناس، فضربهما السلطان ضرباً شديدا و استكشف عن هذا لأمر، فقالا: نحن نصرانيان، قد بعثنا نصارى الغرب لنخرج جسد النبى ﷺ و نحمله اليهم و اعطونا مالا كثيرا و كنا اظهرنا الاسلام نفاقا و نحفر نفقاً و ننقل التراب الى البقيع كل ليلة.

فأمر السلطان بضرب عنقهما فضربا، فبكى السلطان بعد ذلک و سجد شكرا لله تعالىٰ و قال اللهم! انه من فضلک و كرمک، أنت و حبيبک اصطفيتمانى لهذا الأمر الجليل، ثم دعا السلطان البنائين البارعين و أمرهم أن يحيطوا ضريح النبى ﷺ من الجوانب الأربعة فحفروا الأرض الى القعر و ألقوا فيها الرصاص و الحديد بعد الاذابة و سدوا هذا الشر الى الأبد،ثم رجع السلطان الى بلدته و هذه قصة سنة 558 ه.

(ابن عساكر)

و قال الامام اليافعى رحمه الله قد عد بعض الشيوخ العارفين السلطان نور الدين رحمه الله من الأبدال الأربعين و قال العلامة ابن الاثير ما راى احد مثل الملک نور الدين فى السيرة و الصلاح بعد الخلفاء الراشدين رضى الله عنهم و عمر بن عبدالعزيز رحمه الله .

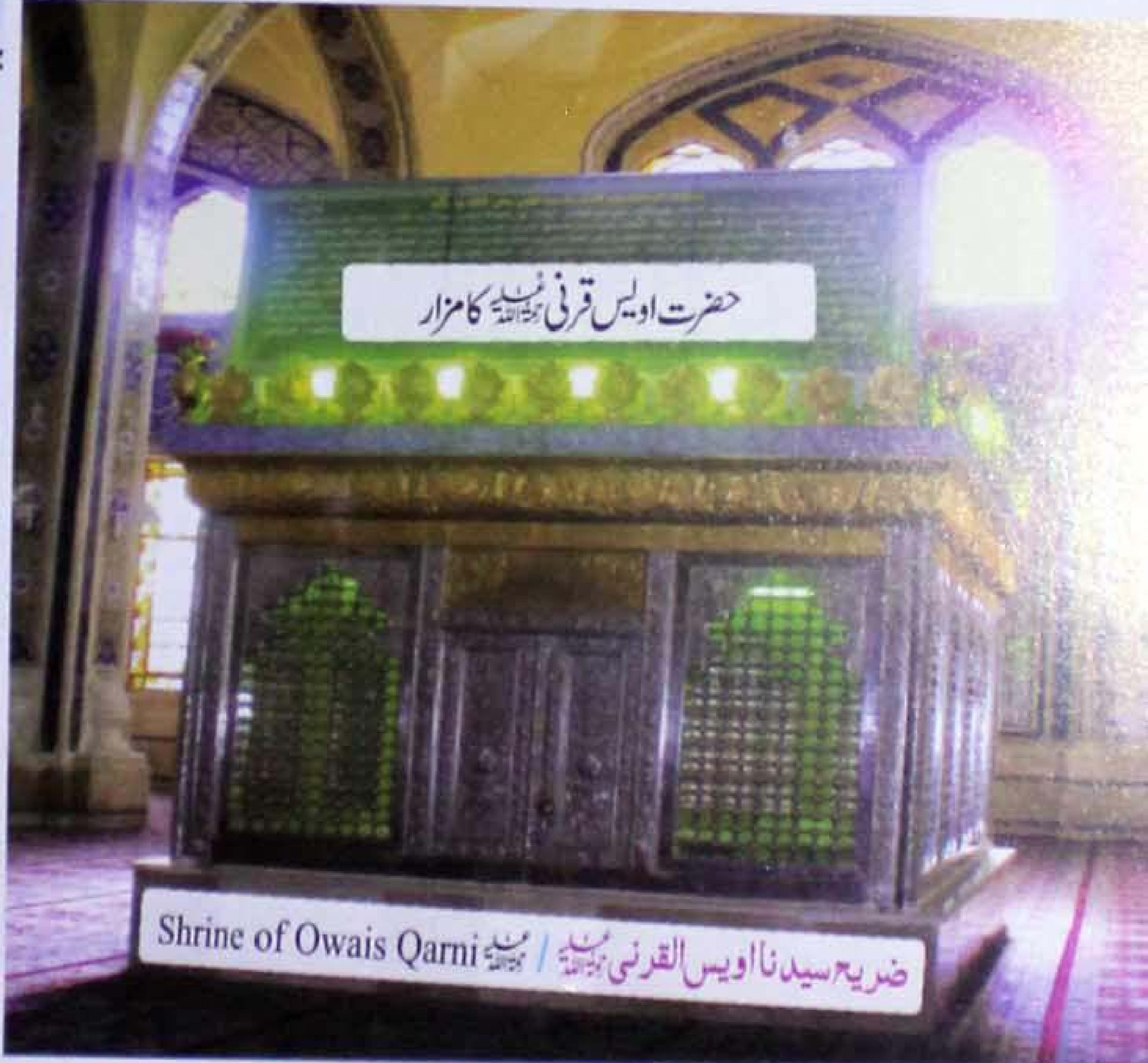


Shrine of Sultan Noor-ud-din Zangi near Masjid Amvi in Damascus: This is that Sultan who saw the Holy Prophet ﷺ in his dream and beheaded the Christians who were trying to steel the Holy Prophet's ﷺ auspicious body.

ضریح السلطان نور الدین زنکی رحمہ اللہ بقرب المسجد الأموی بدمشق: هذا هو السلطان الذی زار النبی ﷺ فی المنام و ضرب أعناق النصاری لأجل تجاسرهم سرقة جسد النبی ﷺ المبارك.

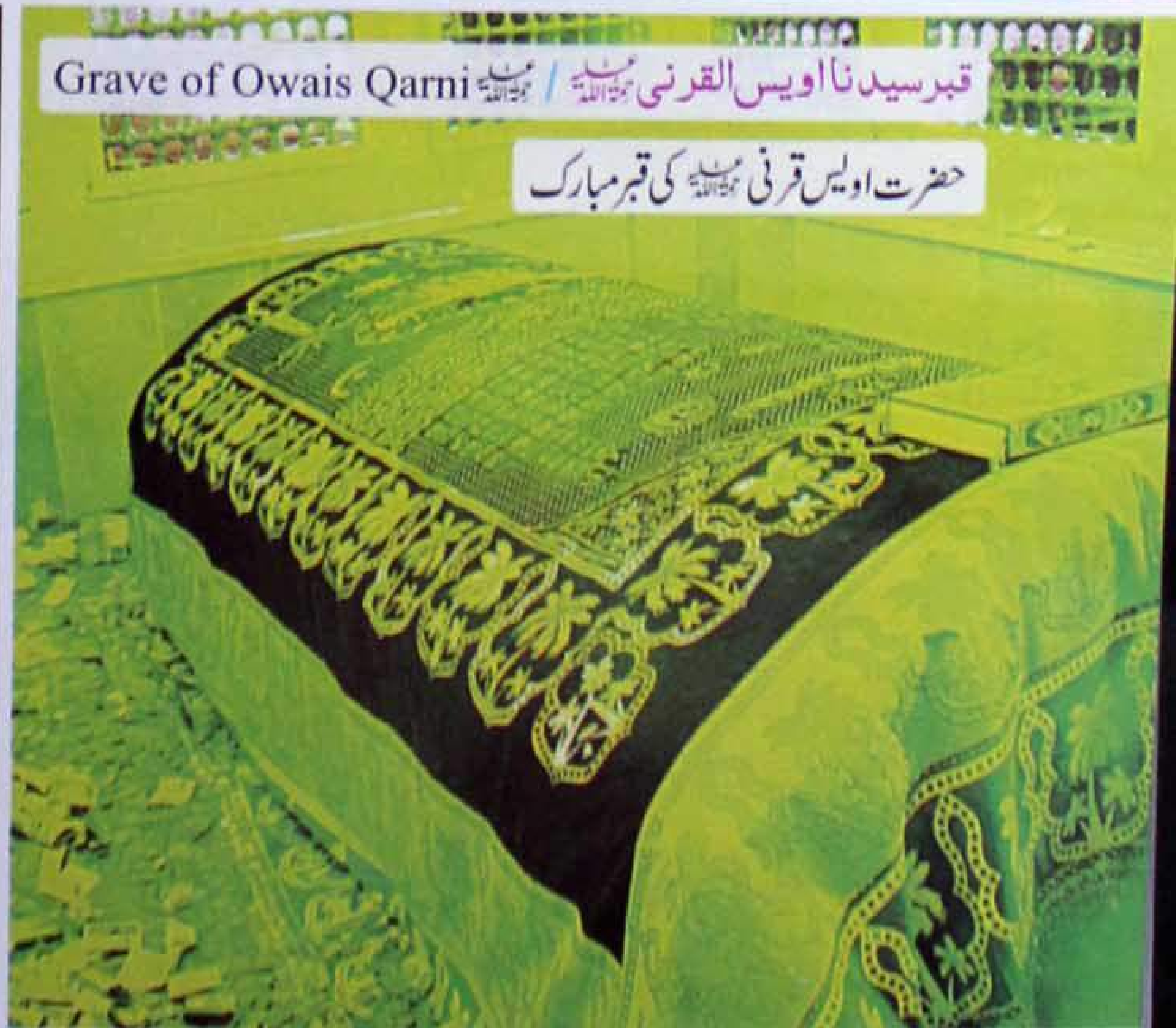
سلطان نور الدین زنگی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار





Shrine of Owais Qarni رحمۃ اللہ علیہ / ضریح سیدنا اویس القرنی رحمۃ اللہ علیہ





Grave of Owais Qarni رحمۃ اللہ علیہ / قبر سیدنا اویس القرنی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

Inner view of Sultan Noor-ud-din Zangi's grave. / ضریح السلطان نور الدین زنکی رحمہ اللہ / سلطان نور الدین زنگی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک



Masjid of Hazrat Anas bin Malik رضی اللہ عنہ   مسجد الصحابی انس بن مالك رضی اللہ عنہ فی داریا دمشق

A shrine in the city of Damascus where an illustrious Companion of the Holy Prophet ﷺ, Hazrat 'Ammaar bin Yasir رضی اللہ عنہ and leader of the *taabi'een* followers of the Companions رضی اللہ عنہم, Hazrat Owais Qarni رحمۃ اللہ علیہ are buried.

المزار المشهور بدمشق حيث دفن فيه الصحابي الجليل عمار بن ياسر رضی اللہ عنہ و سيّد التابعين أويس القرني رحمه الله.

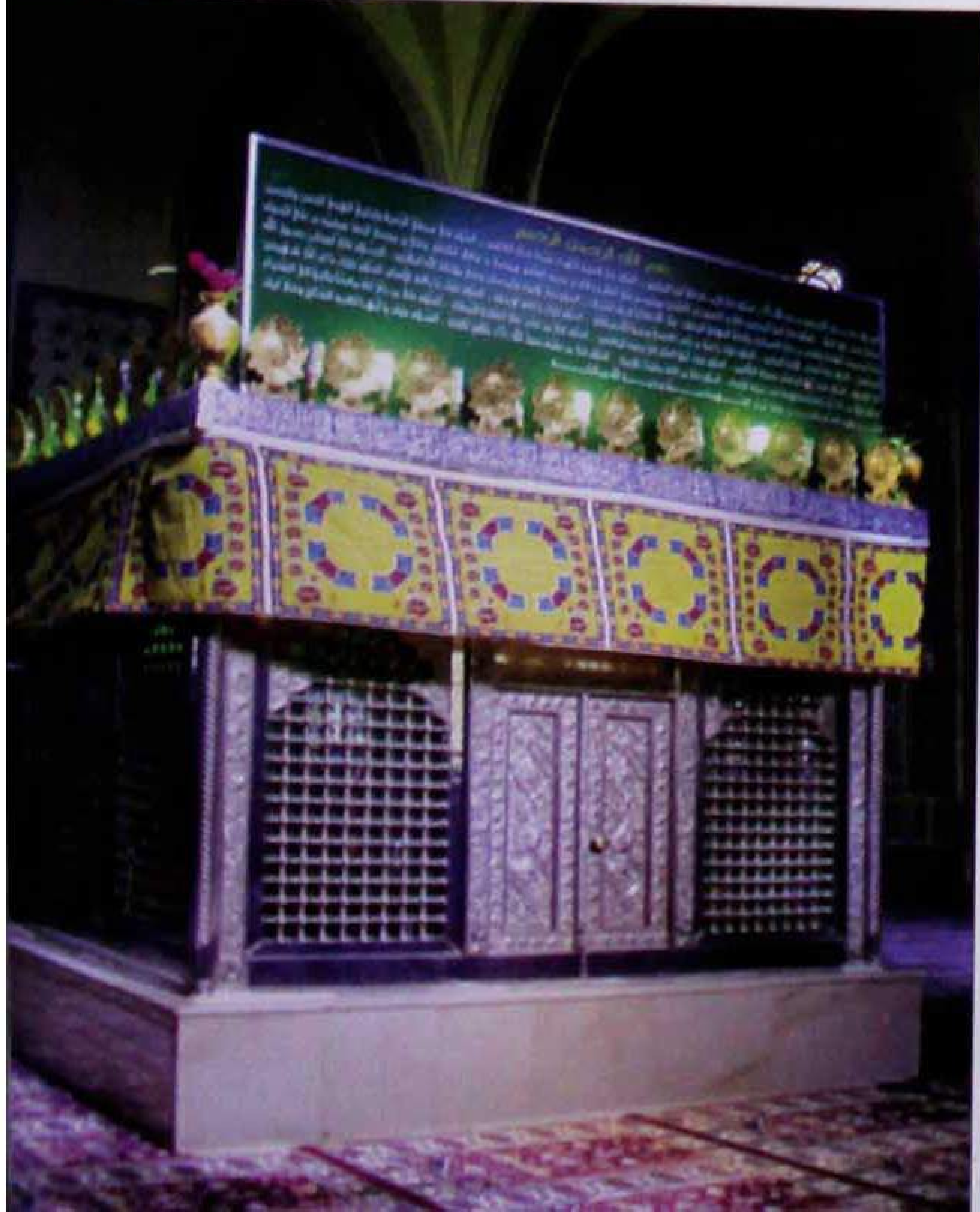
شام کے شہر دمشق میں موجود مزار جہاں جلیل القدر صحابی حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور تابعین کے سردار حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ مدفون ہیں۔

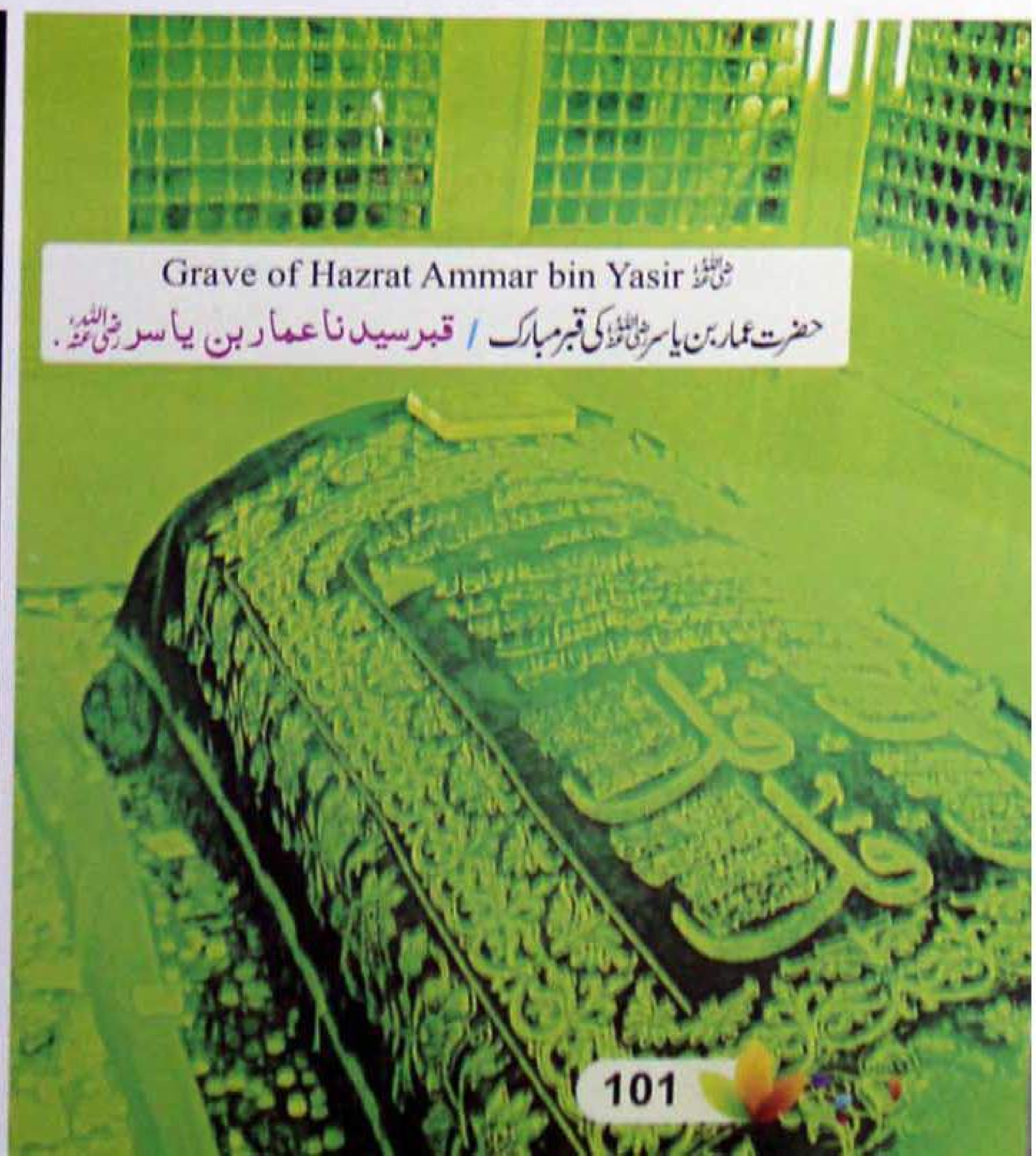


A shrine in the city of Damascus where an illustrious Companion of the Holy Prophet ﷺ, Hazrat 'Ammaar bin Yasir رضی اللہ عنہ and leader of the *taabi'een* followers of the Companions رضی اللہ عنہم, Hazrat Owais Qarni رحمۃ اللہ are buried.

المزار المشهور بدمشق حيث دفن فيه الصحابي الجليل عمار بن ياسر رضي الله عنه و سيّد التابعين أويس القرني رحمه الله.

شام کے شہر دمشق میں موجود مزار جہاں جلیل القدر صحابی حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور تابعین کے سردار حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ مدفون ہیں۔





Grave of Hazrat Ammar bin Yasir رضی اللہ عنہ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / قبر سیدنا عمار بن یاسر رضي الله عنه.

Grave of imam ibne kaseer who wrote very famous book tafseer ibn kaseer.

ضريح الامام ابن كثير الزى صنف كتاب التفسير المسمّٰى بتفسير ابن كثير.

تفسیر ابن کثیر کے مصنف امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک





An inner view of a seminary of Imaam Ibne Katheer رحمہ اللہ in Syria.

مدرسة الامام ابن كثير رحمه الله بالسوريا.

شام میں موجود امام ابن کیثر رحمۃ اللہ علیہ کے مدرسہ کا اندرونی منظر





Grave of prophet Hazrat Ayyoob عليه السلام in Damascus.

قبر نبی الله أيوب عليه السلام بدمشق.

دمشق میں موجود حضرت ایوب علیہ السلام کی قبر مبارک

Tomb of Ayyob عليه السلام

ضريح النبی ايوب عليه السلام

حضرت ایوب علیہ السلام کا مزار مبارک

17-feet long grave of Hazrat Adam عليه السلام's son, Hazrat Habaail عليه السلام.

قبر هابيل ابن آدم عليه السلام و طوله 17 قدماً.

حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے حضرت ہابیل کی 17 فٹ لمبی قبر۔

The picture seen here is of Hazrat Habail عليه السلام's shrine which is about 50 km from Damascus.

هذه صورة لضريح هابيل و هو بمسافة 50 كيلومتراً تقريباً من دمشق.

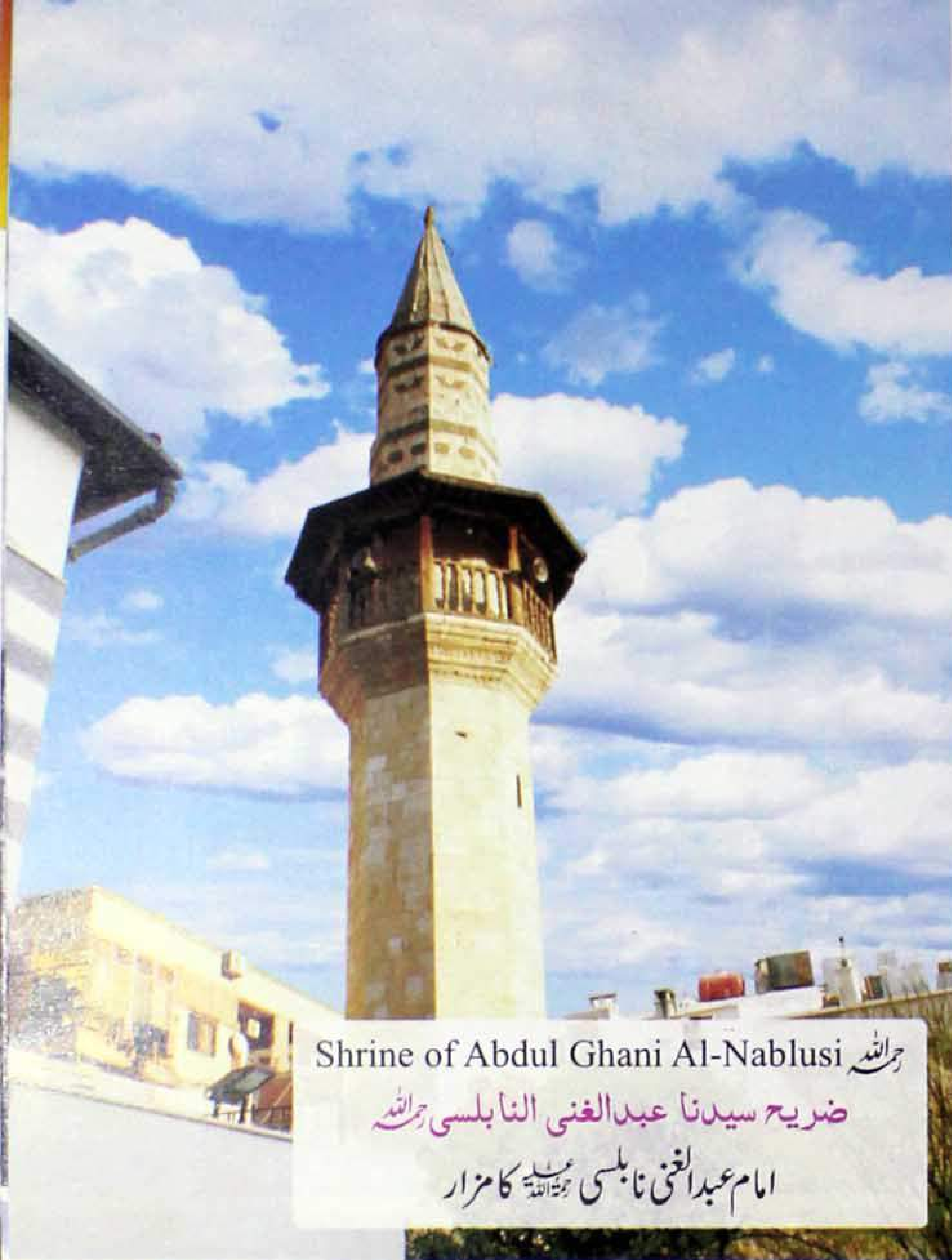
زیرِ نظر تصویر حضرت ہابیل کے مزار کی ہے جو دمشق سے اوسطاً 50 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

Shrine of Mohiuddin Ibne Arbi رحمہ اللہ.

ضریح سیدنا محی الدین ابن عربی رحمہ اللہ

حضرت امام ابن عربی رحمۃ اللہ کا مزار مبارک

Grave of Hazrat Mohiuddin Ibne 'Arabi رحمہ اللہ. / قبر محی الدین ابن العربی رحمہ اللہ / امام ابن عربی رحمۃ اللہ کی قبر مبارک



Shrine of Abdul Ghani Al-Nablusi رحمه الله

ضريح سيدنا عبدالغني النابلسي رحمه الله

امام عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار





The shrine of Hazrat Wahyah Kalbi رضی اللہ عنہ is about two miles from Damascus in a village named Mazah.

ضريح الصحابى دحية الكلبى رضی اللہ عنہ فى القرية تسمى "مزة" بمسافة ميلين من مدينة دمشق.

دمشق سے تقریباً 2 میل کے فاصلے پر مزہ نامی گاؤں میں حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کا مزار

A grave attributed to Hazrat Wahyah Kalbi رضی اللہ عنہ.

القبر المنسوب الى دحية الكلبى رضی اللہ عنہ.

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ سے منسوب قبر مبارک



Masjid Qadam in Damascus. مسجد القدم بدمشق

دمشق کی وہ مشہور مسجد جس میں پیارے آقا ﷺ کے قدم مبارک کا نشان محفوظ ہے۔

Grave of Hazrat Ubai bin Ka'ab رضی اللہ عنہ in Damascus.

قبر الصحابی الجلیل أبی بن کعب رضی اللہ عنہ بدمشق.

دمشق میں موجود حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر مبارک

Masjid Qadam in Damascus: This mosque houses a stone on which there is foot-print of Holy Prophet ﷺ. This stone is placed in the recess in a wall. The auspicious footprint can be viewed through a glass.

مسجد القدم بدمشق. و فی هذا المسجد حجر علیه اثر قدم النبی ﷺ و قد نصب هذا الحجر فی الجدار و یری اثر القدم المبارك من خارج الزجاج.

دمشق میں موجود مسجد قدم: اس مسجد میں ایک پتھر ہے جس پر حضور ﷺ کے قدم مبارک کا نشان ہے۔ وہ پتھر دیوار کے اندر ایک طاق بنا کر اس میں لگایا ہوا ہے۔ شیشے کے اندر سے قدم مبارک نظر آتا ہے۔



The Holy Prophet ﷺ visited Syria twice for the purpose of trade. The picture seen here is of that stone which carries the footprints of Holy Prophet ﷺ.

قد ذهب النبی ﷺ الی الشام مرتین للتجارة و هذه صورة للحجر الذی علیه اثر قدم النبی ﷺ.

حضور اقدس ﷺ ملک شام میں تجارت کی غرض سے دو مرتبہ تشریف لے گئے تھے۔ زیر نظر تصویر اس مبارک پتھر کی ہے جس پر حضور ﷺ کے قدم مبارک کے نشانات واضح طور پر موجود ہیں۔



The shrine of Hazrat Zul-Kifl عليه السلام is on Mount Qaadisiyoon. The shrine of Hazrat Zul-Kifl عليه السلام is said to be in three other countries as well… Allah knows best!

ضريح النبى ذى الكفل بجبل قاديسون و يقال عن ضريحه أنه يوجد فى 3 بلاد أخرى. (والله أعلم بحقيقة الحال)

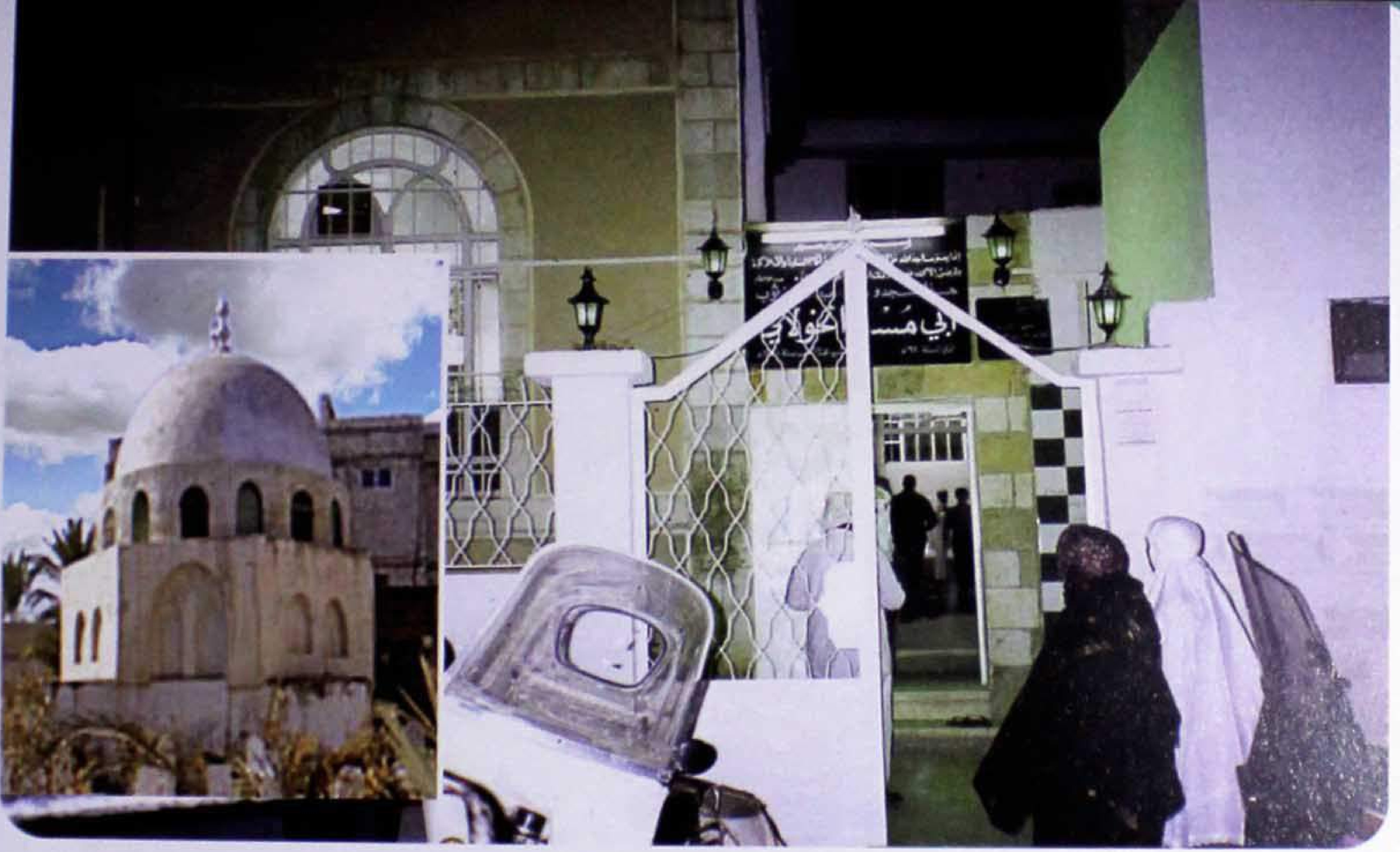
حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا مزار مبارک جبل قادسیون پر ہے۔ حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا مزار دنیا کے 3 اور ملکوں میں بھی بتایا جاتا ہے۔ (واللہ اعلم)

The picture seen here is of Masjid Abu 'Ubaidah. Adjoining with it is the shrine of Hazrat Abu 'Ubaidah رضی اللہ عنہ.

هذه صورة لمسجد الصحابى الجليل سيّدنا أبى عبيدة بن الجراح رضی اللہ عنہ و فى قربه ضريح أبى عبيدة بن الجراح رضی اللہ عنہ.

زیر نظر تصویر مسجد ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی ہے جس سے متصل حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا مزار ہے۔





Shrine of Hazrat Abu Muslim Kholani رحمه الله in a village named Daaria in Damascus. He is that saint whom the fire refused to burn.

ضریح أبی مسلم الخولانی رحمه الله فی قریة داریا بدمشق، و هذا هو الشیخ الجلیل لم تحرقه النار مثل ابراهیم علیه السلام.

دمشق کے گاؤں داریا میں موجود حضرت ابومسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار: یہ وہ ولی ہیں جنہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح آگ نے جلانے سے انکار کر دیا تھا۔

The grave of Abu Muslim Kholani رحمه الله. / قبر أبی مسلم الخولانی رحمه الله. / حضرت ابومسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک



الإمام المحدث مؤرخ دمشق علي بن الحـ
المعروف
بالحافظ ابن عساكر
٥٧١ هجرية

Grave of famous annalist Hazrat Ibn-e 'Asaakar رحمۃ اللہ in Syria.

قبر المؤرخ المشهور ابن عساکر رحمہ اللہ بالسوریا.

شام میں موجود مشہور مؤرخ حضرت ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

A convent named "*Mashhad-e Nuqtah*" in the city of Halb in Syria where the head of Hazrat Husain ﵁ was kept for one night. The soldiers of Yazeed were taking Hazrat Husain ﵁'s head to show it to Yazeed. When night fell they stayed in this convent.

الزاوية المسماة ب'مشهد نقطة'' فی مدینة حلب بالشام حیث وضع رأس حسین ﵁ بعد ان استشهد فی کربلا و حواشی یزید کانوا یریدون آن یقدموا هذا الرأس الیه فلما جن علیهم اللیل باتوا فی هذا المکان و وضعو الرأس المبارك علی هذا الحجر.

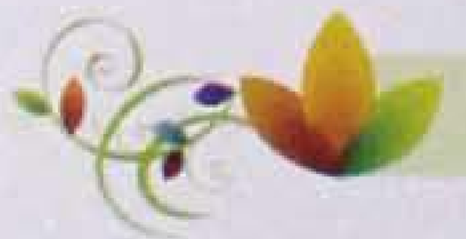
دمشق کے شہر حلب میں موجود ''مشہد نقطہ'' نامی خانقاہ، جس میں حضرت حسین ﵁ کا سر مبارک ایک رات کے لئے رکھا گیا تھا۔ یزیدی سپاہی سر حسین ﵁ کو کاٹ کر یزید کو دکھانے کے لئے جا رہے تھے، راستے میں رات ہو گئی تو یہاں قیام کیا تھا۔



The sacred stone in Halb on which the monk placed Hazrat Husain ﷺ's head for one night. In the morning when the soldiers of Yazeed took away the head, blood of Hazrat Husain ﷺ was on this stone whose redness is still on this stone to this date.

الحجر المقدس بحلب الذى وضع عليه الراهب رأس سيدنا حسين رضی اللہ عنہ لليلة واحدة، فلما أصبح جنود يزيد حملوه الى يزيد فبقى عليه اثر دم سيدنا حسين رضی اللہ عنہ و الى اليوم ما زال بقى عليه حمرة دمه.

حلب میں موجودہ مقدس پتھر جس پر راہب نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک ایک رات کیلئے رکھا تھا۔ جب صبح کو یزیدی لشکر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک اس پتھر سے اٹھا کر لے گئے تو اس پتھر پر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا خون مبارک موجود تھا، جس کی سرخی آج بھی اس پتھر پر موجود ہے۔





Site of Arbaeen at Mount Qadisiyon: This site is located at a great height on top of Mughartul Dum. Here are 40 carpets for saying prayers alongwith mats. It is said that 40 devotees of Syria gather here.

المقام الاربعون بجبل قادسيون: و هذا المكان واقع بمغارة الدم فوق قمة الجبل و بنيت هناك أربعون مصلى و فرشت الحصيرات و يقال أنه يجتمع فيه أربعون أبدالاً من ابدال الشام.

جبل قادسیون پر موجود مقام اربعین: یہ مقام پہاڑ کی بہت اونچائی پر مغارۃ الدم کے اوپر واقع ہے۔ یہاں چالیس مصلے بنے ہوئے ہیں اور چٹائیاں بچھی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں شام کے چالیس ابدال جمع ہوتے ہیں۔ (واللہ اعلم)

Grave attributed to Hazrat Sa'ad bin 'Ibaadah Ansaari رضی اللہ عنہ in Damascus.

القبر المنسوب الى الصحابى الجليل سعد بن عبادة الانصارى رضی اللہ عنہ بدمشق.

دمشق میں موجود حضرت سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے منسوب قبر مبارک



Grave of Hazrat Abu Hurairah رضی اللہ عنہ (Damascus). / قبر سيدنا أبى هريرة رضي الله عنه . / حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر مبارک

Exterior view of shrine of Hazrat Abu Hurairah رضی اللہ عنہ in a famous market named "Sooq-ul-Hamidia" in Damascus.

ضريح الصحابى الجليل أبى هريرة رضي الله عنه فى سوق الحميدية بدمشق. / حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک



حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے جانثار صحابی حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک

مقام حجر بن عدی رضی اللہ عنہ فی منطقه بدمشق عذار

A shrine attributed to Hazrat Hajr bin 'Adi رضی اللہ عنہ on the way to Hajira area at the site of Azar in Damascus. This shrine is 30 km from Damascus in a village.

الضريح المنسوب الى الصحابى حجر بن عدى رضی اللہ عنہ فى عذار منطقة حجيرا بدمشق. و هذا الضريح يقع بمسافة 30 كيلومتراً من مدينة دمشق.

حضرت حجر بن عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب مزار: یہ مزار شہر دمشق سے 30 کلومیٹر دور گاؤں میں ہے





The grave attributed to Hazrat Abu Dardaa ﷺ in Damascus.

القبر المنسوب الى السيد أبى الدرداء رضی اللہ عنہ بدمشق.

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب قبر مبارک

An epitaph outside the shrine of Hazrat Abu Dardaa ﷺ.

لوحة بخارج ضريح الصحابى الجليل أبى الدرداء رضی اللہ عنہ.

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے مزار کے باہر لگا کتبہ



حضرت امام نووی رحمہ اللہ کا مزار مبارک / ضریح الامام الکبیر النووی رحمہ اللہ. / Shrine of Hazrat Imaam Navavi رحمہ اللہ

The grave of Hazrat Imaam Navavi رحمہ اللہ on which a tree has provided shelter.

قبر الامام النووی رحمہ اللہ الذی أظلته الشجرة. / حضرت امام نووی رحمہ اللہ کی قبر مبارک جس پر درخت نے سایہ دیا ہوا ہے۔

Shrine of Hazrat 'Umar bin 'Abdul 'Azeez رحمۃ اللہ.

ضريح الخليفة العادل سيدنا عمر بن عبد العزيز رحمه الله.

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک

Grave of Hazrat 'Umar bin 'Abdul 'Azeez رحمۃ اللہ.

قبر سيدنا عمر بن عبد العزيز رحمه الله.

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ کی قبر مبارک

Shrine of Hazrat Shurahbeel bin Hasnah رضی اللہ عنہ / حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک / ضریح سید نا شرحبیل بن حسنة

Grave of Hazrat Shurahbeel bin Hasnah رضی اللہ عنہ

قبر سیدنا شرحبیل بن حسنة رضی اللہ عنہ

مشہور صحابی حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک



Convent where the Holy Prophet ﷺ took rest under a tree and the monk corroborated the prophethood of the Holy Prophet ﷺ.

زاوية بحيره الراهب حيث استراح النبي ﷺ تحت الشجرة و أخبر الراهب بنبوة رسول الله ﷺ .

بحیرہ راہب کی خانقاہ جہاں پر درخت کے نیچے حضور ﷺ نے آرام فرمایا تھا اور اس راہب نے حضور ﷺ کی نبوت کی تائید کی تھی۔

Inner view of monk Bahira's / المنظر الداخلي للزاوية. / بحیرہ راہب کی خانقاہ کا اندرونی منظر





Footprints of the Holy Prophet's ﷺ camel in monk Bahira's building.

آثار اقدام ناقة النبی ﷺ بمبنی بُحَیْرَۃ الراھب.

بحیرہ راہب کی عمارت میں موجود حضور ﷺ کی اونٹنی کے قدموں کے نشانات

A grave attributed to Hazrat Mu'aaz bin Jabal رضی اللہ عنہ in Syria.

القبر المنسوب الی معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بالسوریا.

شام میں موجود حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے منسوب قبر مبارک



SHRINE OF HAZRAT ABU SA'LABATUL-KHUSHNI رضی اللہ عنہ

There is a small cemetery a small distance away from the tomb of Hazrat Abu Sulaiman Darani رحمۃ اللہ علیہ where 10 to 12 graves have been built. One of these graves is of famous Companion of the Holy Prophet ﷺ, Hazrat Abu Sa'albatul Khashni رضی اللہ عنہ. He belonged to the tribe Banu Khashin. When the Holy Prophet ﷺ was preparing to participate in the Battle of Khyber, he appeared before the Holy Prophet ﷺ, embraced Islam and participated in the Battle of Khyber.

He was present at the time of Treaty of Hudaibiyah and Baet-e Rizwaan, remained aside in the fight between Hazrat 'Ali and Hazrat Mu'aawiyah رضی اللہ عنہما and took no one's side. He setteled in Daria. In his final age he used to say that he was hopeful of Allah that He would not inflict on him the pain of strangulation at the time of death.

So one late night he was busy in Tahajjud prayers when he died during prostration. His daughter who was sleeping at that time, dreamt that her father had died. She woke up confounded and called upon her father. Someone said that he was worshipping. Her daughter again called him. Hearing no reply she reached his room. She saw him prostrating position. He fell down when she shook him. Then she came to know that he had died.

ضریح الصحابی أبی ثعلبة الخشنی رضی اللہ عنہ

بقرب قبر أبی سلیمان الدارانی رحمہ اللہ مقبرة صغیرة و هناک حوالی عشرة قبور، و منها قبر الصحابی الجلیل أبی ثعلبة الخشنی رضی اللہ عنہ و کان من قبیلة بنی خشین و لما اراد النبی ﷺ السفر الی خیبر للغزوة حضر الخشنی رضی اللہ عنہ و أسلم علی یدیه و ساهم فی الغزوة.

و کان شریکا فی بیعة الرضوان و لم یشارک فی ما وقع بین علی و معاویة رضی الله عنهما من المشاجرات وأقام فی داریا و کان یقول فی آخر عمره ارجو اللّٰہ تعالیٰ أن یعصمنی من ضیق التنفس و شدة السکرات عند الموت.

فذات یوم کان یصلی التهجد فلما سجد قبضت روحه رضی اللہ عنہ فی تلک الحالة و بنته کانت نائمة آنذاک و رأت فی المنام أن أباه قد توفی، فاستیقظت مرتجفة خائفة: فنادت این أبی؟ فقال أحد: یصلی صلوة اللیل فنادته و لکنه لم یجب و ذهبت اِلی غرفته فوجدته ساجدا فلما حرکته، سقط فعرفت أن اباها قد مات. (جان دیدہ : 292)

حضرت ابوثعلبۃ الخشنی رضی اللہ عنہ کا مزار

حضرت ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ کے مقبرے سے کچھ ہی فاصلے پر ایک چھوٹا سا قبرستان ہے جہاں دس بارہ قبریں بنی ہوئی ہیں، ان قبروں میں سے ایک قبر مشہور صحابی حضرت ابوثعلبۃ الخشنی رضی اللہ عنہ کی ہے۔ یہ قبیلہ بنوخشین سے تعلق رکھتے تھے، آنحضرت ﷺ جب غزوۂ خیبر کے لئے تشریف لے جانے کی تیاری کر رہے تھے اس وقت یہ آپ ﷺ کی خدمت میں آکر مسلمان ہوئے، اور غزوۂ خیبر میں شامل ہوئے۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر بیت رضوان میں بھی شامل تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے مابین ہونے والی لڑائی میں یکسو رہے، اور کسی کا ساتھ نہ دیا، داریا میں آکر مقیم ہوگئے تھے، آخر عمر میں فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ موت کے وقت گلا گھٹنے کی جو تکلیف ہوا کرتی ہے وہ مجھے نہیں ہوگی۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ ایک دن آخر شب میں نماز تہجد میں مشغول تھے کہ سجدے کی حالت میں ہی آپ رضی اللہ عنہ کی روح پرواز کرگئی، ان کی صاحبزادی اس وقت سو رہی تھیں، خواب میں دیکھا کہ ان کے والد کا انتقال ہوگیا ہے، وہ گھبرا کر بیدار ہوئیں اور آواز دی کہ میرے والد کہاں ہیں؟ کسی نے کہا نماز پڑھ رہے ہیں، انہوں نے آپ کو آواز دی جواب نہ ملا تو ان کے کمرے میں پہنچیں دیکھا وہ سجدے میں ہیں انہوں نے ہلاجلا کر دیکھا تو آپ گر پڑے تب پتہ چلا کہ آپ کی وفات ہوچکی ہے۔ (حوالہ جہاں دیدہ: 292)





Grave of Zarar bin Azwar رضی اللہ عنہ

القبر المبارک لصاحب رسول ﷺ ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ

دمشق: مشہور صحابی رسول حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

جامع الضرار بن الأزور Masjid Zarar bin Azwar رضی اللہ عنہ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب مسجد



HAMS:

Saqoob Nizami writes in his account of journey: We reaches the provincial capital, Hams. Hams is about 160 km from Damascus and 109 km from Halb. The history of Hams is at least 5000 years old. Its foundation was laid in 2300 BC. Different people conquered it at different times. It was a central part of the Roman Empire for a long time who called it by the name "Emese". The Muslims conquered this city in 636 A.D. At that time it was the centre of Christianity. In 1516 A.D it became a part of the Ottomon Empire.

Hams enjoys a central position in Syria. The Roman Sea is on its one side while on the second side there is a desert and on its third side the city of Halb is located. Majority of people of this verdant plain are literate. All these people are the most educated in Syria. There is also an agricultural university. Alba'as University of Hams is very famous where Medical, Engineering and Science are taught. Recently German Seria University has also been established here.

According to land area this is the largest province of Syria whose population is about one lac thirty thousand. The city has been built on the latest fashion. The streets wide and spacious and the buildings are beautiful and attractive. The city is situaded in plain area. In Hams there are oil refineries, sugar factory and other small factories.

The beautiful city of Hams has also the honour of being the place where the greatest general of Islam, Hazrat Khaalid bin Waleed ﷜, is resting in eternal peace.

مدينة حمص

قال يعقوب النظامى فى تذكرة اسفاره: وصلت عاصمة الاقليم حمص و مدينة حمص بمسافة مائة و ستين كيلو متراً من دمشق و من حلب بمسافة مائة و تسعة كيلو متراً و تاريخ حمص قديم حوالى خمسة آلاف سنين و أسست 230 ق م و حكم عليه الملوک المختلفة فى أوقات مختلفة و كان مركزاً للروميين و كانوا يسمون هذه المدينة ب"يعميسا" EMESE و فتحها المسلمون سنة 636 بعد الميلاد و آنذاک كان مركزاً للنصارى و ضمت الى الخلافة العثمانية سنه 1516.

Halb Castle قلعة حلب



يعد حمص من اهم مدن السوريا، و فى احد جانبه بحيرة الروم و فى الجانب الآخر صحراء و اما فى الجانب الثالث مدينة حلب و اكثر سكان هذه المدينة مثقفون و علمهم يزاد عن علوم السوريين كلهم و تقع هنا الجامعة الزارعية و جامعة البعث بحمص شهيرة جداً و يعلم فيها الطب الهندسة و العلوم و ما الى ذلک، و أنشأت حالاً الجامعة الألمانية السيريا.

و حمص أكبر الأقاليم بالسوريا مساحة و عدد سكانها حوالى مائة الف و ثلاثين الف نسمة، و اعتمرت هذه المدينة على وضع جديد و شوارعها واسعة و عماراتها بهيجة و اعتمرت المدينة فى ساحة ميدانية و توجد هنا مصانع الزيت، و السكر و مصانع صغيرة أخرى كثيرة.

و كفى بها شرفا أنه قد دفن فيها اعظم قائد الجيوش الاسلامية المجاهد الكبير الصحابى الجليل و سيف من سيوف الله خالد بن الوليد ﷜.





حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا مزار / ضریح سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ / Shrine of Hazrat Khalid bin waleed رضی اللہ عنہ

Beside Hazrat Khaalid bin Waleed ﷺ's grave is the grave of Hazrat 'Ubaidullah bin 'Umar ﷺ.

قبر الصحابی الجلیل عبیداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بجانب مقبرۃ خالد بن الولید رضی اللہ عنہ.

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے مزار کے متصل حضرت عبید اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا روضہ مبارک

Grave attributed to Hazrat Khaalid bin Waleed ﷺ (Hams).

الضریح المنسوب الی خالد بن الولید رضی اللہ عنہ بحمص.

حمص میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

HALB:

Halb is a city which is 35 km from the border of Turkey and 350 km from Damascus. It is the second largest city of Syria after Damascus. Its population is about two lac. This area has population remains since 5000 B.C. there are different traditions regarding the name of this city-----some say that when Hazrat Ibraheem ﷺ migrated here from Iraq, he offered free milk to travelers. That is why this city was named Halb which means "to give milk."

When we entered the Halb city, we saw a castle at an elevated place right in the center of the city from a distance. Halb has a great historical importance. Halb is the only link between newly-independent states under Turkish and Russian domination and the Middle-east. It is an industrial city where shoe-making and cotton factories are situated. In Halb majority of people are from Armenia. When the Turkish people began the genocide of the people of Armenia, many Armenians took refuge in Halb.

History tells us that the city of Halb is about 3 thousand years old. The city was populated numerous times and was plundered several times by different kings. A devastating earthquake destroyed this city and its adjoining areas. About two lac thirty thousand people were killed in this accident. Today the Muslims are in majority. 70% are Sunni Muslims. Some Shi'ites, Alvi, Christians and Jews also reside here. When Israel came into existence, about 10,000 Jews of Halb settled in Israel. The old city of Halb is situated with the radius of 3 miles around which there is a wall, whereas the new city is spread far and wide.

In the year 1970 A.D, the latest type of flats have been constructed after demolishing ancient structures. The alleys of old city are narrow and dark and filthy water flows in the drains, whereas the streets of modern city are wide and spacious and there is an excellent drainage system.

مدينة حلب

مدينة حلب تقع من ثعور تركيا بمسافة35 كيلومتراً و من دمشق بمسافة350 كيلومتراً و هى مدينة كبيرة بالسوريا بعد دمشق و عدد سكانها حوالى مائتى ألف نسمة، و فى هذه المدينة وجدت آثار العمران منذ خمسة آلاف سنة قبل المسيح و هناک روايات مختلفة فى تسمية هذه المدينة و منهم من يقول أن ابراهيم عليه السلام لما هاجر من عراق و أتى هنا فكان يسقى المسافرين اللبن و الحليب و من ثم يقال له حلب، معناه سقاية الحليب.

فلما دخلنا فى حلب رأينا من بعيد حصن حلب فى وسط المدينة و حلب مدينة تاريخية هامة و كان طريقاً وحيداً الى الدول والدويلات التى كانت تحت الروسيا و التركيا ثم استقلت، وهى مدينة صناعية حيث تصنع الأحذية و الكتان و أكثر سكانها من آرمينيا.

فلما قام الترک بقتل آرمينين فانتقل اكثرهم من تركيا الى مدينة حلب لاجئين و يُنبئنا التاريخ أن هذه المدينة قديمة منذ ثلثة آلاف سنين و اعتمرت المدينة مرارا و دمرها الملوک مرارا و تدمرت هذه المدينة و نواحيها بهزات ارضية هالكة و هائلة فى 23 أغسطس1138 و هلک مائتا الف وثلاثون الف مأة شخص، اكثر سكانها مسلمون، سبعون فى المائة من اهل السنة و الجماعة، و بعضهم روافض، و العلويون و النصارى و اليهود ايضاً يسكنون فى حلب فلما اسست اسرائيل فانتقل اليها 10 آلاف من اليهود، ومدينة حلب القديمة محيطة على مساحة ثلاثة اميال، حولها فصيل الى اليوم، والمدينة الجديدة وراء الفصيل بسيطة الى البعيد.

و سنة 1970 انهدم بعض عمارات المدينة القديمة و بنيتْ مكانها الشقات الجديدة، و زقاق المدينة القديمة ضيقة جداً و تسيل المياه القذرة فى الطرق و القنوات و اما المدينة الجديدة فشوارعها واسعة وهناک نظام جيد لمصرف الماء و اخراجه.

Shrine of Hazrat Zakariyya ﷺ and exterior view of mosque.

المنظر الخارجي ضريح نبي الله زكريا عليه الصلاة و السلام.

حضرت زکریا علیہ السلام کے مزار مبارک و مسجد کا بیرونی منظر





Later in the Syria after the masjid in the city of Aleppo Aerial view of the Shrine of Hazrat Zakaria

قبة مرقد النبی زکریا علیہ السلام فی سوریا

شام میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب شہر میں موجود حضرت زکریا علیہ السلام کے مزار والی مسجد حلب کا فضائی منظر

Exterior view of the room where the grave of Hazrat Zakariyyaa (عليه السلام) is located.

المنظر الداخلي لغرفة ضريح النبي زكريا عليه الصلاة والسلام.

حضرت زکریا علیہ السلام کے مزار کا اندرونی منظر



Grave of Hazrat Zakariyyaa (عليه السلام). حضرت زکریا علیہ السلام کی قبر مبارک

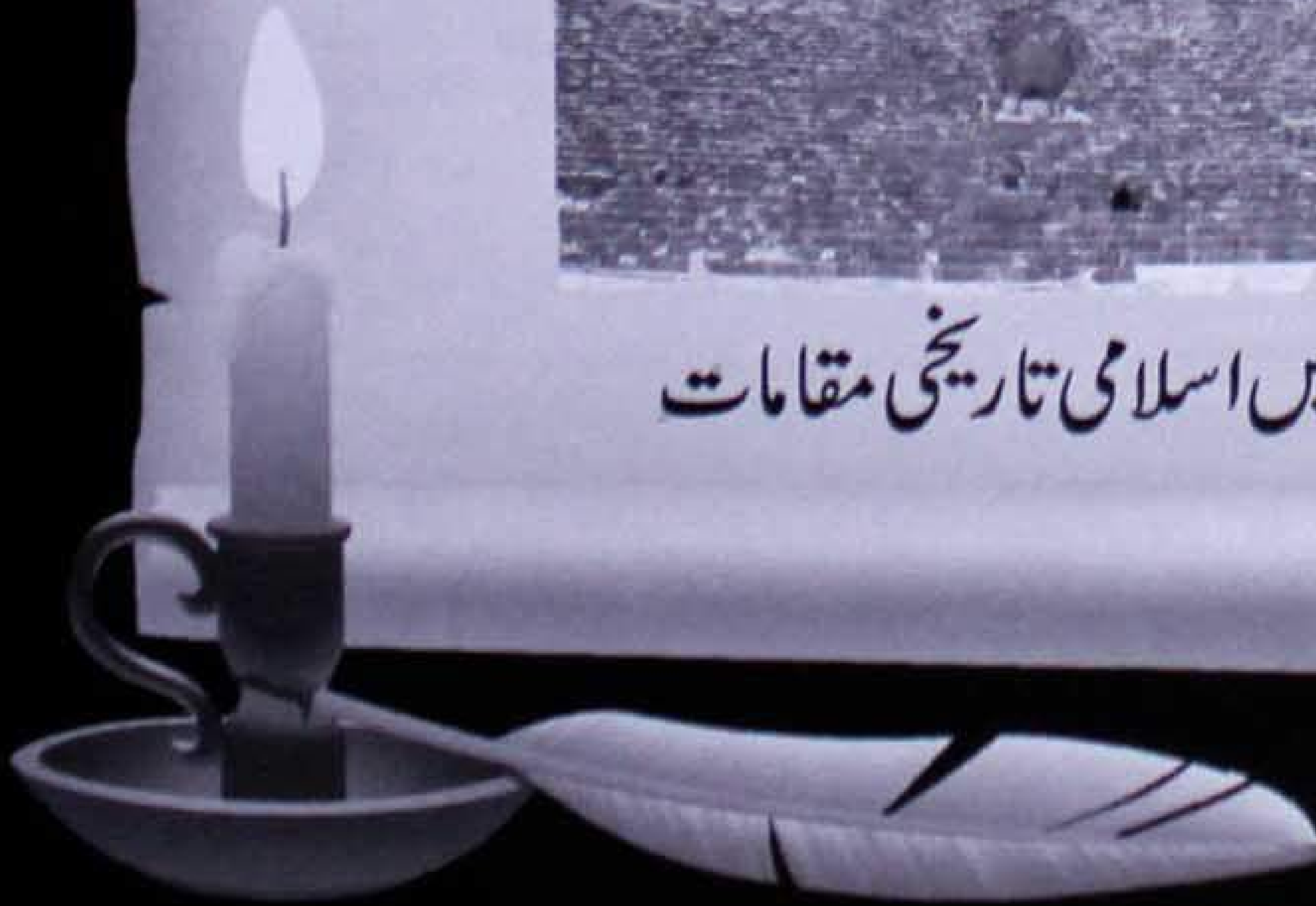
قبر سيدنا زكريا عليه السلام

Chapter No.3

SITES IN EGYPT
SANCTIFIED AND HISTORICAL

الأمكنة المقدسة و التاريخية فى مصر





مصر میں اسلامی تاریخی مقامات

EGYPT: The capital of Egypt is Cairo. Its area is about 1,002,450 sq. km and population is nearly 77,420,000. Egypt is a country in North Africa. The history of Egypt dates back to 5,000. This is the country where the Pharaoh ruled. Mount Toor is in this country where prophet Hazrat Moosa عليه السلام used to have a discourse. The name of Egypt is dedicated to the progeny of Nooh, i.e. Misr bin Misrayam bin Haam bin Nooh.

During the ancient kingdom of Egypt in 2,575 B.C the famous wonder, the Pyramids, were built. River Nile is also in Egypt near which was the hut of prophet Hazrat Moosa عليه السلام's mother and in this river's way was the palace of Pharaoh. The Roman Christians snatched away Egypt from the Muslims in 642 A.D. Then the conqueror of Egypt, Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه captured it.

A few specialities of Egypt are: Prophet Hazrat Moosa *Kaleemullah* (the one who talked with Allah) عليه السلام was born here, Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم wife and mother of the faithful, Hazrat Sayyidah Maariyah Qibtiyah رضي الله عنها belonged to Egypt. The Pyramids of Egypt are among the seven wonders of the world, River Nile in Egypt is that river which restarted flowing after its closure. This is the longest river in the world. Its length is 6,660 km.

The mountains of Egypt have been described in the Holy Quran by the names Sina and Toor. Mount Toor is that mountain where prophet Hazrat Moosa عليه السلام was granted prophethood.

The pharaohs of Egypt are mentioned from the time 3150 B.C to 330 B.C. Thus, the dead body of the last Pharaoh is in a museum in Cairo to this date. The Egyptians call themselves the most ancient citizens of the world.

Egypt is mentioned at about thirty places in the Holy Quran. Some of these are as follows:

① وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا

And We revealed to Moosa and his brother: "Have houses for your people in Egypt, and make your houses worship-oriented, and

القاهرة عاصمة مصر تبلغ مساحتها حوالى 1002450 كيلومتراً و عدد سكانها 77420000 نسمة. المملكة الجمهورية مصر تقع فى شمال الأفريقة، و قدم تاريخها 5000 عام و قد حكم على مصر فرعون الذى ادعى انه هو الرب الاعلىٰ و فيها جبل الطور حيث كان يتكلم موسىٰ عليه السلام ربه سبحانه و تعالىٰ و سميت مصر باسم أحد من أبناء نوح عليه السلام، يعنى مصر بن مصرايم بن حام بن نوح عليه السلام.

بنى فى مصر قديم الاهرام الذى يعد من عجائب العالم قبل المسيح 2575 سنة، و هناك نهر النيل و كان على قرب نهر النيل بيت أم موسى عليه السلام و على شاطئ النهر كان قصر فرعون و يسيل ماء النهر امامه و فتحها المسلمون فى خلافة سيّدنا عمر بن الخطاب رضي الله عنه تحت قيادة عمرو بن العاص رضي الله عنه.

من مزايا مصر أن موسىٰ عليه السلام وُلد فيها و كانت أمة رسول الله صلى الله عليه وسلم مارية القبطية رضي الله عنها ايضا من مصر، و فيها "الاهرام" الذى يعد من اعظم العجائب السبعة فى العالم و فيها نهر النيل الذى جرى بأمر عمر بن الخطاب رضي الله عنه بعد الأمتناع من الجرية و هو أطول نهر فى العالم يبلغ طوله الى 6660 كيلو متراً.

و قد ورد ذكر جبل مصر بعنوان "الطور السيناء" فى القرآن العظيم حيث اعطى الله سبحانه و تعالىٰ موسىٰ عليه السلام شرف النبوة.

و حكم الملوك الفراعنة على مصر من 3150 الى 330 قبل المسيح و جثة آخر ملك الفراعنة محفوظة فى متحف القاهرة الى اليوم، و يقول أهل مصر أنهم أم الارض

establish Salaah, and give good tidings to the believers."

(Soorah Yoonus, 10:87)

② اُدْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ

Later, when they came to Yoosuf, he placed his parents near himself and said, "Enter Egypt, God willing, in peace."

(Soorah Yoosuf, 12:99)

③ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ

And the Pharaoh proclaimed among his people, saying, "Does not the kingdom of Egypt belong to me, and these rivers are flowing right underneath me? Do you, then, not discern?"

(Soorah az-Zukhruf, 43:51)

Egypt is related to various illustrious prophets عليهم السلام. When prophet Hazrat Ibraheem عليه السلام migrated from Iraq to Syria, he passed through Egypt. Here an incident occured in which the tyrant king of Egypt tried to cast evil intensions upon Hazrat Ibrahim عليه السلام's wife, Hazrat Saarah عليها السلام, and his hands were paralyzed. At last he was humble to ask pardon from Hazrat Saarah عليها السلام and offered to Hazrat Ibraheem عليه السلام Hazrat Haajirah عليها السلام as a gift. Egypt is the country of the in-laws of three prophets:

1 *Sayyiduna* Hazrat Ibrahim عليه السلام's wife, Hazrat Haajirah عليها السلام.

2 Hazrat Yoosuf عليه السلام's wife, Zulekha عليها السلام.

3 The Holy Prophet's ﷺ wife, Hazrat Maaryiah Qibtiyah رضي الله عنها, from whose womb the Holy Prophet's ﷺ son, Ibraaheem, was born.

All these three sanctified women belong to Egypt.

Hazrat Yoosuf عليه السلام led a major part of his life in this territory. He was auctioned in the markets of Egypt, was brought up in royal palace, went to jail, and then ruled with splendor. Hazrat Ya'qoob عليه السلام and his progeny stayed in Egypt whose detail is in Surah Yoosuf. Sikander Zulqurnain belongs to Egypt who laid the foundation of the city

يعنى أقدم السكان من بنى آدم على وجه الأرض.

وقد ورد ذكر مصر فى القرآن أكثر من ثلاثين مرةً منها:

① وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا

② اُدْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ

③ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ

و لمصر صلة و علاقة بالأنبياء و الرسل، لما هاجر سيدنا ابراهيم عليه الصلاة والسلام من عراق الى الشام. فمر بمصر حيث واجه الأمر الكريه عند ما اراد الملك الظالم السوء بزوجته سارة فشلت يداه، و اضطر فى الأخير الى الأعتذار من السيدة سارة و أهدى الى ابراهيم هاجر عليها السلام.

و كان أصهار ثلاثة من الأنبياء من مصر.

1. زوجة ابراهيم عليه السلام السيدة هاجر.

2. زوجة يوسف عليه السلام زليخا (ان ثبت انها زوجته)

3. أمة رسول الله ﷺ مارية القبطية أم ابراهيم بن رسول الله ﷺ.

وقد قضى يوسف عليه السلام قسطا كبيرا من حياته فى مصر و بيع فى سوق مصر، نشأ و بلغ اشده فى قصر الملك و بقى اسيراً فى سجن مصر، ثم اخرج منه عزيزا و تولى الحكم كريما.

و قد استوطن يعقوب و ذريته مصر، ورد ذكره بالبسط فى القرآن العظيم، و كان اسكندر (ذو القرنين) من مصر و هو الذى أسس مدينة الأسكندرية.

و انبياء الله تعالىٰ: ادريس و دانيال و يوشع و امياء و

Iskandriyah

Prophets Hazrat Idrees ﷺ, Hazrat Daniyal ﷺ, Hazrat Yousha' ﷺ, Hazrat Amyaa and Hazrat 'Eesa ﷺ all were related to Egypt. Hazrat Moosa ﷺ and Hazrat Haroon ﷺ, too, belonged to Egypt. The incident of Hazrat Moosa ﷺ and the Pharaoh is described in detail at various places in Holy Quran.

Mount Toor is located on this auspicious land and it is here that Hazrat Moosa ﷺ used to get the honour of having discourse with ALLAH. It is here that brilliance of ALLAH was conspicuous on Hazrat Moosa ﷺ and the sweet sounds of "Certainly I am Allah" and rays of light all ejected from auspicious tree which is present in this region.

Arrival of Islam has in Egypt: During the caliphate of Hazrat 'Umar Farooq رضي الله عنه when Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه conquered Egypt, he laid the foundation of a mosque here which came to be known as "Jamia Umroo bin Aas". Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه was the first Imaam of this mosque. Along with him about 80 Companions رضوان الله عليهم of the Holy Prophet ﷺ have worshipped in this mosque.

Shrines of prophets عليهم السلام, Companions رضوان الله عليهم of the Holy Prophet ﷺ and saints رحمهم الله in Egypt: The shrine of famous narrator, 'Allaamah Shibli, is in Egypt. Near the shrine of Imaam Sha'afi رحمه الله is the grave of Hazrat 'Aqbah bin 'Aamir رضي الله عنه in a part of the mosque in Egypt.

In the same way near the mosque and shrine of Hafiz Ibne Hajr Usqalani is the shrine of 'Allaamah 'Umar bi Arsalan Albalqini who was the teacher of Ibne Hajr.

Near the mosque of Hafiz Ibne Hajr is Jamia-ul-Hakim. Near it is the grave of famous grammarian Alam Ibne Hasham whose book "Mughni-ul-Labib" is famous. In the same way, there is street, mosque and shrine of 'Allaamah Badruddin Ainnie in the alley at the back of Jamia-

عيسىٰ عليه السلام كان لهم علاقة بمصر، كما كان لموسى و هارون عليه السلام علاقة بمصر. و قد ذكر الله تعالىٰ قصة موسى عليه السلام و فرعون فى القرآن العظيم بمواضع كثيرة و يقع جبل الطور على هذه الأرض المباركة حيت كان يكلم الله تعالىٰ موسىٰ عليه السلام و بها تشرف بتجليات ربه، و الشجرة المباركة التى خرج منها صوت عذب "اِنى أنا اللّٰه" و شعاع الانوار المضيئة ايضا كانت فى أرض مصر. (الأيام المعدودة بمصر:23)

طلوع شمس الاسلام فى مصر: و قد فتح عمرو بن العاص رضي الله عنه مصر ايام خلافة عمر بن الخطاب رضي الله عنه و بنى بها المسجد الشهير باسم "جامع عمرو بن العاص" و كان أول امام لهذا المسجد عمرو بن العاص رضي الله عنه، و صلى معه (80) ثمانون من الصحابة فى هذا المسجد.

ضرائح الأنبياء و الصحابة و الأولياء بمصر

فى مصر مرقد للمحدث الجليل العلامة الشبلى و قبر الصحابى عقبة بن عامر رضي الله عنه فى ناحية المسجد بقرب من ضريح الامام الشافعى رحمه الله.

ويقع مرقد العلامة عمر بن ارسلان البلقينى رحمه الله شيخ الحافظ ابن حجر العسقلانى بقرب ضريح تلميذه الرشيد ابن حجر رحمه الله.

و بقرب مسجد الحافظ ابن حجر رحمه الله جامع الحاكم و فى جواره قبر الامام النحوى الشهير ابن هشام رحمه الله مؤلف "مغنى اللبيب".

وكذا خلف جامعة الازهر حى العلامة بدر الدين العينى وهناك مسجده و ضريحه و بقرب المسجد مرقد الامام الفقيه أحمد الدردير المالكى رحمه الله.

ul-Azhar. A small distance from the mosque of 'Allaamah Ainnie is the shrine of Ahmed-ul-Dair Maaliki رحمۃ اللہ علیہ who is the Imaam of Maaliki sect.

In Egypt there are numerous shrines for the visit of which the hearts of the faithful's palpitate. These includes the shrines of Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet ﷺ, pious members of Holy Prophet's ﷺ family, successors of the Holy Prophet's ﷺ Companions رضی اللہ عنہم, followers of the successors of the Companions and saints.

The Companions of the Holy Prophet ﷺ include Hazrat Imaam Husain رضی اللہ عنہ's auspicious head, Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضی اللہ عنہ, Hazrat 'Abdullah bin 'Amr رضی اللہ عنہ, Hazrat 'Abdullah bin Haris Zubedi رضی اللہ عنہ, Hazrat Abu Basrah Ghaffaari رضی اللہ عنہ and Hazrat 'Abdullah bin Khazaafah رضی اللہ عنہ.

The pious members of the Holy Prophet's ﷺ family include Sayyidah Zainab رضی اللہ عنہا, Sayyidah Ruqaiyyah رضی اللہ عنہا, Sayyidah Sakeenah رضی اللہ عنہا, Sayyidah Nafeesah رضی اللہ عنہا, Sayyidah 'Ayeshah bin Imaam Ja'far Sadiq رضی اللہ عنہا, *Sayyiduna* Imaam Zain-ul-'Abideen and 'Ali bin Hazrat Imaam Ja'far Sadiq رضی اللہ عنہ.

The successors and followers of the Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet's ﷺ include Imaam Ibn-e Seereen رحمۃ اللہ علیہ, Imaam Sha'fi رحمۃ اللہ علیہ, Hazrat Lais bin Sa'd رحمۃ اللہ علیہ and Hazrat Wakee' رحمۃ اللہ علیہ.

The saints and Islamic scholars include 'Allaamah Ainee رحمۃ اللہ علیہ, 'Allaamah Qastalani رحمۃ اللہ علیہ, Imaam Abdul Wahab Sherani رحمۃ اللہ علیہ, Hafiz Ibne Hajr رحمۃ اللہ علیہ, Imaam Boseri رحمۃ اللہ علیہ, Sayyid Ahmed Badvi رحمۃ اللہ علیہ, Hazrat Jabir Nasari رحمۃ اللہ علیہ, Sheikh-ul-Islam Zakariya Ansari رحمۃ اللہ علیہ, Sayyid Ibraheem Dasoqui رحمۃ اللہ علیہ, Sheikh Abul 'Abbaas Marsi رحمۃ اللہ علیہ, Hazrat Zun-noon Misri رحمۃ اللہ علیہ, Hazrat Muhammad bin Hanifa رحمۃ اللہ علیہ, Hazrat Rabia Advia رحمۃ اللہ علیہ, Hazrat

و فی مصر ضرائح كثيرة من الأسلاف تشتاق قلوب المؤمنين لزيارتها و فيها قبور الصحابة رضی اللہ عنہم اجمعین، و أهل البيت الأطهار و التابعين و غير ذلك من أولياء الله تعالى و صلحاء الامة.

من قبور الصحابة: ضريح رأس سيدنا حسين رضی اللہ عنہ، ضريح عمرو بن العاص، و عبد الله بن عمر، وعبد الله بن حارث الزبيدى، و أبو بصره الغفارى، و عبد الله بن خذافه رضی اللہ عنہم.

ومن قبور أهل البيت الأطهار: ضريح السيدة زينب رضی اللہ عنہا، والسيدة رقية رضی اللہ عنہا، والسيدة سكينة رحمہا اللہ، والسيدة نفيسة رحمہا اللہ، والسيدة عائشة بنت السيد جعفر الصادق رحمہا اللہ، و السيد زين العابدين رحمہ اللہ، و السيد على بن السيد جعفر الصادق رحمہ اللہ.

ومن قبور التابعين و اتباع التابعين: ضريح الامام ابن سيرين رحمہ اللہ، والامام الشافعى رحمہ اللہ، و ليث بن سعد رحمہ اللہ و العلامة وكيع رحمہ اللہ.

ومن قبور أولياء الله و كبار العلماء: ضريح العلامة بدر الدين العينى الحنفى، والعلامة القسطلانى، والامام عبد الوهاب الشعرانى، و الحافظ ابن حجر، والامام البوصيرى، والسيد أحمد البدوى، والسيد جابر الأنصارى، وشيخ الاسلام زكريا الانصارى، والسيد ابراهيم الدسوقى، و الشيخ ابى العباس المرى، و ذى النون المصرى، و السيد محمد بن حنفية، و السيدة رابعه العدوية، و السيد احمد الرفاعى، و الامام جلال الدين السيوطى رحمہم اللہ علیہم.

و كذا فيها ضريح النبى دانيال علیہ السلام و قبر لقمان علیہ السلام و

Sayyid Ahmed Rifaa'i رحمه الله and Imaam Jalaluddin Siyoti رحمه الله.

There are also shrines of Hazrat Daniyal عليه السلام and Hazrat Luqman عليه السلام. Other places worthy of seeing include Mount Toor, Pyramids of Egypt, Jamia-tul-Azhar University, Statue of Abul Hol and mummified bodies of the Pharaohs in the museum.

Graves of five Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم at Mount Maqtam:

Mount Maqtam is a sacred mountain of Egypt. In previous books superiority of this mountain has been mentioned. When the Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم conquered Egypt, the former king of Egypt, Maquqas, offered Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه 70,000 rupees for purchasing this mountain. When Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه wrote about this to Hazrat 'Umar Farooq رضي الله عنه, he said: "Ask him why he wants to purchase it?" Maquqas replied: "It is mentioned in our books that trees of heaven would grow on this mountain." When this reply reached Hazrat 'Umar Farooq رضي الله عنه, he said: "The faithful are more deserving for the tress of heaven. So turn this place into a cemetery for Muslims." (Mujammul Baldaan 176/5).

In this cemetery five Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم are resting in peace:

1 Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه
2 Hazrat Abdullah bin Haris Zubedi رضي الله عنه
3 Hazrat Abdullah bin Hazafa Sehni رضي الله عنه
4 Hazrat Abu Basrah Ghaffaari رضي الله عنه
5 Hazrat 'Aqabah bin 'Aamir رضي الله عنه

In this spacious cemetery no shrine of the Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم Companions رضي الله عنهم except Hazrat 'Aqabah bin 'Aamir رضي الله عنه, can be found. Hazrat 'Aamir's shrine is located at the other corner of the cemetery which is nearer to Imaam Shafi رحمه الله's shrine.

ما سوى ذالك كثير من الأمكنة الجديرة بالزيارة نحو: جبل الطور، و اهرام مصر، و جامعة الازهر، تمثال ابى الهول، و جثة الملوك الفراعنة المصرية المحفوظة فى المتحف من اهم الاماكن تدعو السياحين الى زيارتها.

قبور لخمسة من الصحابة رضي الله عنهم على جبل المقطم

المقطم جبل مقدس فى مصر و قد وردت فضيلته فى الكتب السابقه، عند ما فتح الصحابة رضي الله عنهم مصر قال مقوقس الملك السابق لعمرو بن العاص رضي الله عنه انى اريد شراء هذا الجبل بسبعين ألف جنيه، فكتب عمر بن العاص رضي الله عنه عن هذا الامر الى عمر بن الخطاب رضي الله عنه فقال فى جوابه: اسئله لما ذا يريد شرائه، فسئل عمرو بن العاص الموقس فقال: سبب رغبتى فى شرائه أنه قد ورد فى كتبنا أن هذا الجبل ينبت عليه أشجار الجنة، فاخبر عمر الفاروق رضي الله عنه عن هذا فقال:

المسلمون أحق بأشجار الجنة و أمر بأن يجعل الجبل مقبرة للمسلمين. (معجم البلدان: 176/5)

فى هذه المقبرة مراقد خمسة من الصحابة رضي الله عنهم

1. سيدنا عمرو بن العاص رضي الله عنه
2. سيدنا عبد الله بن خذيفة السهمى رضي الله عنه
3. سيدنا ابو بصرة الغفارى رضي الله عنه
4. سيدنا عقبة بن عامر رضي الله عنه
5. سيدنا عبد الله بن حارث الزبيدى رضي الله عنه.

و لكن قبور الصحابة لا تعرف فى هذه المقبرة الواسعة الا قبر سيدنا عقبة بن عامر رضي الله عنه فقبره فى احدى نواحى المقبرة قرب ضريح الامام الشافعى رحمه الله.

Masjid Imaam Husain ؓ:

The shrine of Hazrat Imaam Husain ؓ in the city of Cairo in Egypt. According tolocal tradition, the auspicious head of Hazrat Imaam Husain ؓ was buried here in 1153 A.D. Both the local people and historians are silent on the question as to from where his head was brought here to be buried.

Certainly there is an extremely beautiful and attractive mosque on top of the shrine which is worth seeing the Karbala incident took place in the year 682 A.D. this way one cannot accept the fact that Hazrat Imaam Husain ؓ's head can be brought to Cairo for burial after 471 years.

According to my perusal after Hazrat Husain ؓ was beheaded, his head was brought to Damascus on a javelin under the supervision of army where there was Yazeed. Alongwith this head the heads of members of Holy Prophet's ﷺ family were also brought here which were buried in the graveyard of members of Holy Prophet's ﷺ family.

Hence the head of Imaam Husain ؓ is buried in the Jamia Masjid of Damascus. When I went to Damascus in 1999 A.D I visited these shrines as well whose detail account is present in my book "Land of the Prophets علیہم السلام".

During my tour of Islamic countries, I specially noted this thing that in order to play with the emotions of the Muslims, great people's shrines have been built in more than one place, but no investigator has ever confuted this.

When I visited Hazrat 'Ali ؓ's shrine in Najaf Ashraf, I vehemently recalled Hazrat 'Ali ؓ's "shrine" built in Afghanistan which was built with the same splendor in Mazar Sharif area of Afghanistan. Due to the ingress and egress of people hera at this shrine, the entire area is famous by the name "Mazar Sharif". Hence it is a big challenge for our investigators, but who shall hurl the first stone in this direction?

وفی عاصمة مصر القاهرة ضریح سیدنا حسین ؓ و بحسب الروایات المصریة أن رأسه المبارک دفن هنا عام 1153، ولا یعلم المصریون انه من این جیئ بهذا الرأس المبارک و التاریخ ایضاً ساکت عن هذا الأمر.

و علی هذا القبر مسجد جمیل، یجذب النظر الیه، و حدثت کارثة کربلاء عام682 م فبعد مرور 471 عاماً القول باحضار رأسه و دفنه فی القاهرة أمر بعید جدا لا یصدقه القلب مطلقاً.

و اما حسب اطلاعی علی التاریخ أن رأس سیدنا حسین ؓ أرسل الی دمشق مقر یزید بعد ما قطع و فصل عن جسده و رفع علی الرمح تحت رعایة الجنود، و قد أُرسل مع رأسه رؤوس اخر من اهل البیت الی دمشق حیث دفنوا فی مقبرة آل رسول، أما رأس سیدنا حسین ؓ فدفن فی مسجد دمشق الجامع، عندما زُرت دمشق عام1999 م حضرتُ قبره و ذکرت ذلک بالتفصیل فی کتابی "أرض الأنبیاء".

والجدیر بالذکر أننی أثناء زیارتی الدول الاسلامیة لاحظتُ أمرا أنه قد اهتم بناء القبور لعظماء المسلمین فی غیر واحد من الامکنة للتلاعب بمشاعر المسلمین و عواطفهم و لکن لم یرد علیه احد المحققین.

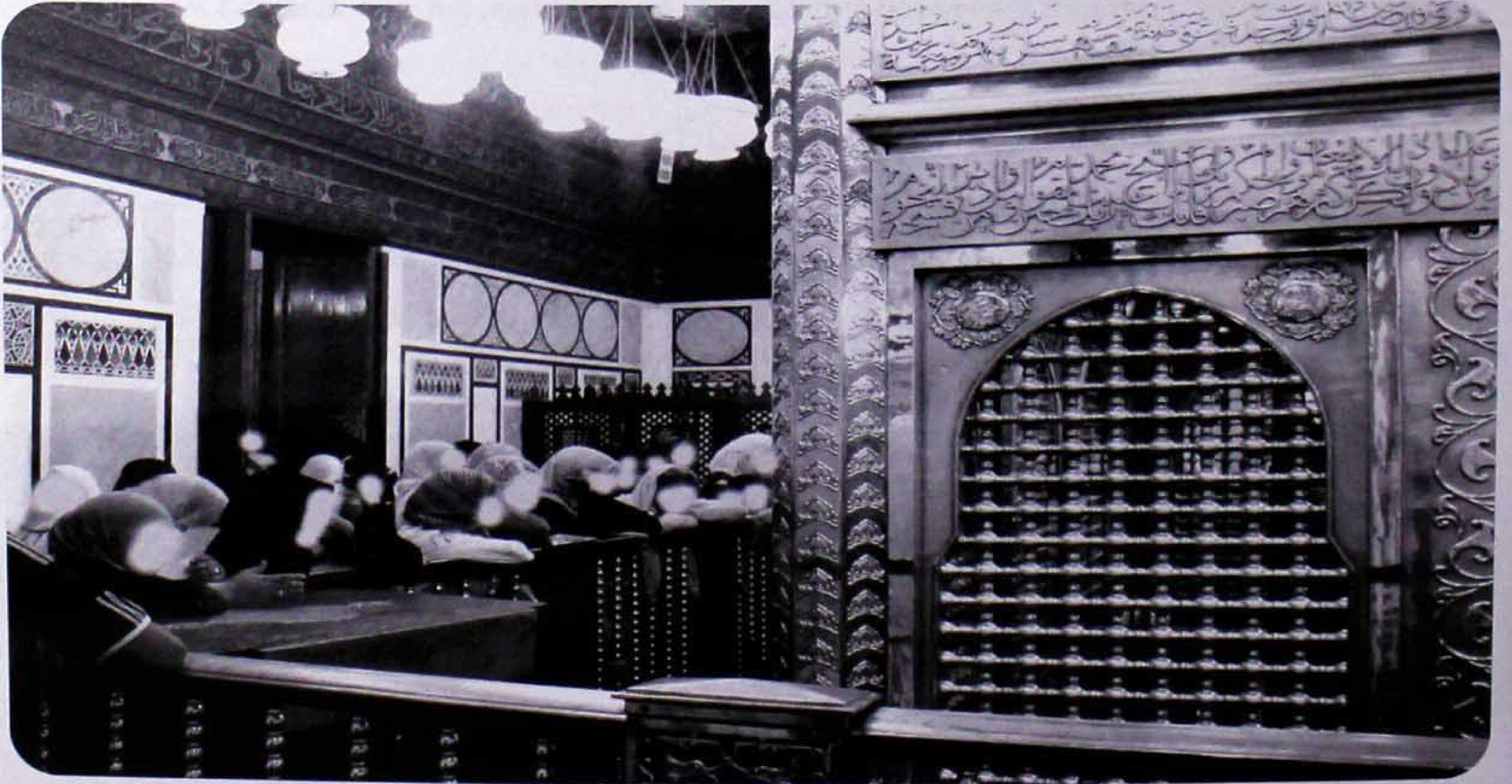
عندما زرت ضریح سیّدنا علی بن ابی طالب ؓ بنجف الأشرف فتذکرت قبره فی "مزار شریف" بافغانستان و لاجل کثرة ارتیاد الناس الی هذه المدینة لزیارة قبره اشتهرت ب"مزار شریف" و هذا الامر مما یتحدّی محققی هذه الامة و لکن المشکلة هی أنه من یضع أول حجر هذا البناء؟

(سوق مصر: 52، 53)

Jaame' Masjid Husaini: This is a famous mosque of Egypt. Here a shirt and a tunic attributed to Hazrat Husain رضی اللہ عنہ are preserved and according to a saying Hazrat Husain رضی اللہ عنہ's head is also buried here.

المسجد الجامع الحسینی: من اشهر المساجد بمصر، و ههنا قطعة من القمیص المنسوب الی سیدنا حسین رضی اللہ عنہ و حسب احدی الروایات انه دفن ههنا رأسه. / جامع مسجد حسینی: یہ مصر کی مشہور مسجد ہے۔ یہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے منسوب قمیص اور کرتے مبارک کا ٹکڑا محفوظ ہے۔





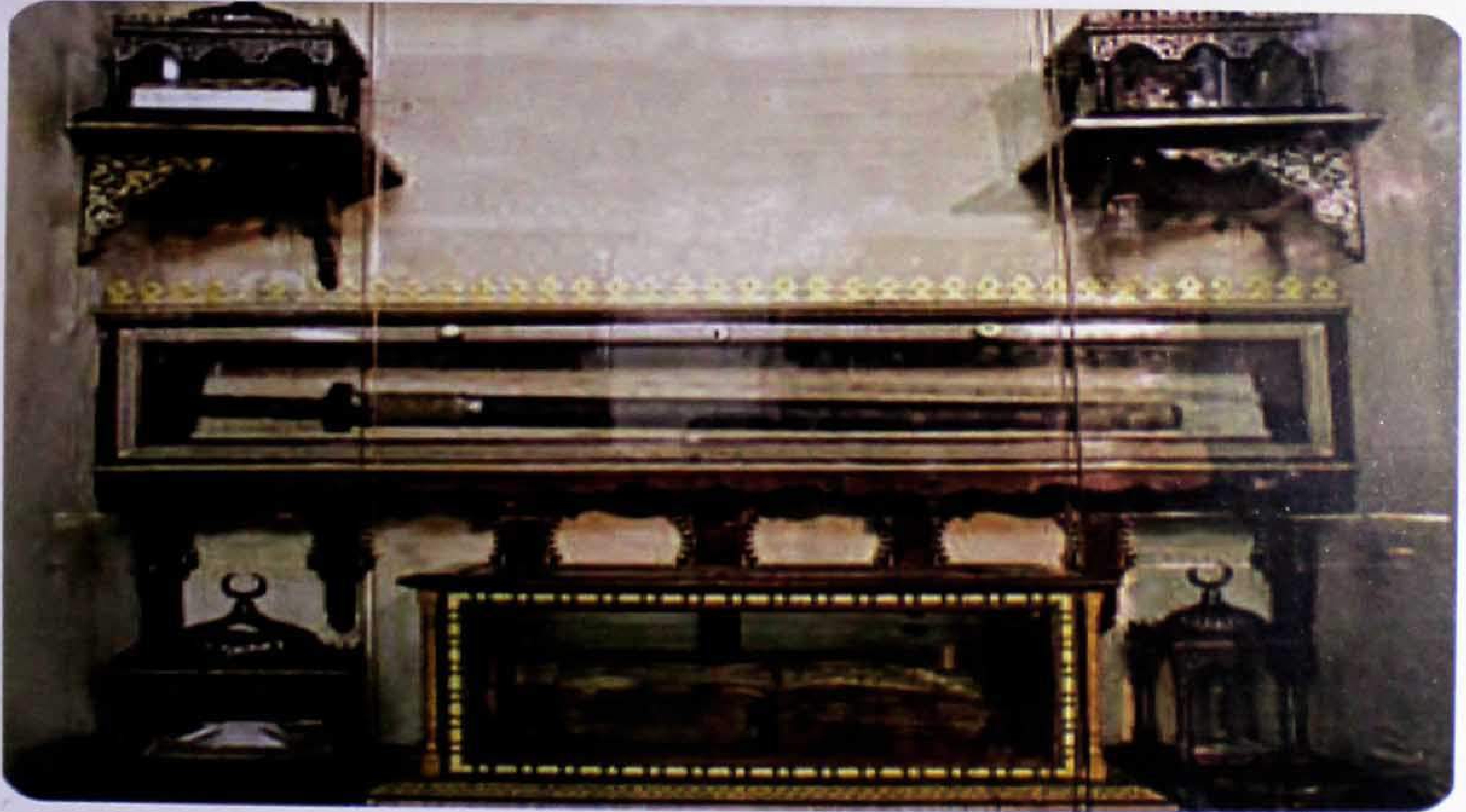
The palce in Masjid Husaini where Hazrat Husain رضی اللہ عنہ's head is buried.

المقام الذی یقال انه دفن فیه رأس السید حسین رضی اللہ عنہ فی المسجد الجامع الحسینی. / وہ جگہ جہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک دفن ہے۔

The Holy Prophet'sﷺ three benedictions are present in these caskets in Masjid Husaini at Cairo in Egypt: The Holy Prophet'sﷺ auspicious hair, the Holy Prophet'sﷺ staff, the Holy Prophet'sﷺ small box for holding collyrium, etc.

الصناديق التى وضع فيها ثلاث اشياء مباركة منسوبة الى النبى ﷺ فى المسجد الحسينى بالقاهرة. شعرالنبى ﷺ، وعصاه و مكحله و غير ذلك.

مسجد حسینی میں موجود وہ صندوقچے جس میں حضور اقدس ﷺ کے بال مبارک، عصا، سرمہ دانی وغیرہ رکھے ہوئے ہیں۔





The auspicious hairs of the Holy Prophetﷺ preserved in Masjid Husain in Cairo.

شعره ﷺ المحفوظ فى المسجد الحسينى بالقاهرة.

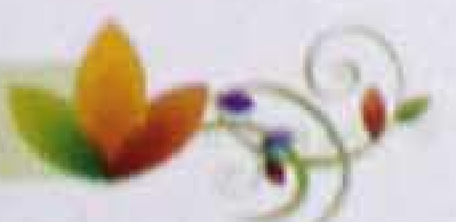
مسجد حسین قاہرہ میں محفوظ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک ←



The Holy Prophet'sﷺ large needles for applying collyrium preserved in → Masjid Husain in Cairo.

الأعواد التى كان يكتحل بها رسول الله ﷺ، وضعت فى المسجد الحسينى بالقاهرة.

مسجد حسین قاہرہ میں محفوظ حضور ﷺ کے سرمہ لگانے کی سلائیاں



A portion of the shirt and tunic attributed to Hazrat Husain ﷛.

قطعة من القميص المنسوب الى سيدنا حسين ﷛.

حضرت حسین ﷛ سے منسوب قمیص اور کرتے مبارک کا ٹکڑا





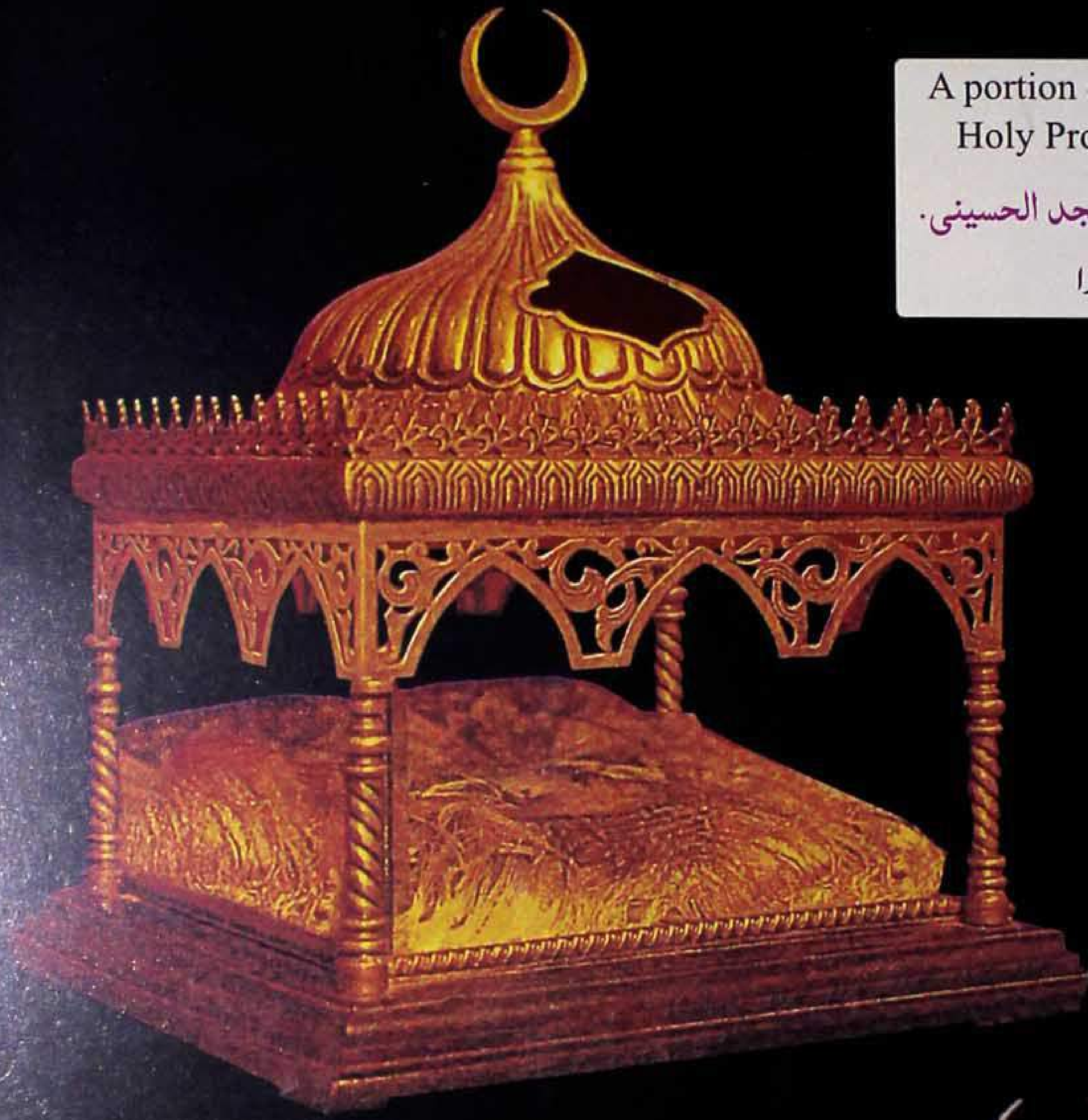
A shirt attributed to Hazrat Husain ﷛. / القميص المنسوب الى سيدنا حسين ﷛. / حضرت حسین ﷛ سے منسوب قمیص



امام رملی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / قبر الامام الرملی رحمہ اللہ. / Grave of Imaam Ramli رحمہ اللہ

Entrance to the shrine of Imaam Ramli رحمہ اللہ in Egypt.

الباب الداخلی لضریح الامام الرملی رحمہ اللہ. / مصر میں موجود امام رملی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کا داخلی دروازہ



A portion of the auspicious gown of the Holy Prophet ﷺ in Masjid Husaini.

قطعة من جبة رسول الله ﷺ بالمسجد الحسینی.

حضور ﷺ کے جبہ مبارک کا ٹکڑا



A portion of the staff of Holy Prophet ﷺ in Masjid Husaini.

قطعة من عصا رسول الله ﷺ فی المسجد الحسینی بمصر.

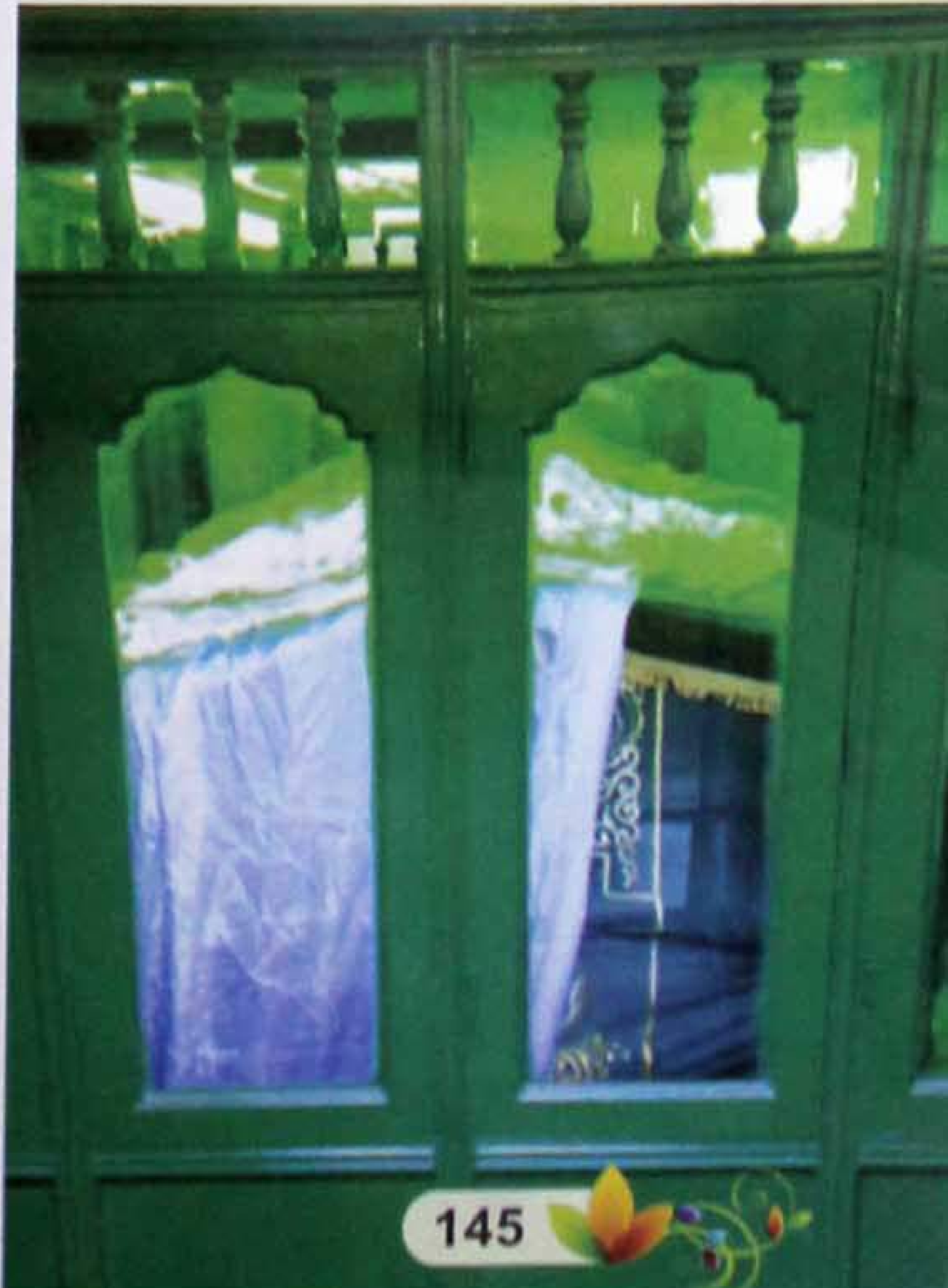
مسجد حسینی میں موجود حضور ﷺ کے عصا کا ٹکڑا



Shrine of Hazrat Ruquyya daughter of Hazrat Ali bin abi talib رضی اللہ عنہا. ضريح السيدة رقية بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہا

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹے سیدنا علی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار





Exterior view of the grave of Hazrat 'Abdul Wahhaab Sherani رحمۃ اللہ.

المشهد الخارجي لقبر الامام الشافعي رحمہ اللہ.

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک کا بیرونی منظر



Shrine of Hazrat Abdul wahab رحمۃ اللہ. / حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار اور مسجد / ضريح عبدالوهاب الشعراني رحمۃ اللہ علیہ



Inner view of entrance to the Pyramids of Egypt: Its width is 1.5 metres and height is 1.6 metres. Here is dearth of oxygen, too.

المنظر الداخلی لطريق الدخول فی اہرام مصرعرضه 1.5 متر و علوه 1.6 متر، هناك قلة الأكسجين.

اہرام مصر کے اندر جانے والی سیڑھیاں



River Nile is a famous river of Egypt. This is the river in which prophet Hazrat Moosa (a.s)'s mother laid him in, fearing the Pharaoh, and River. Nile took Hazrat Moosa (a.s) to the Pharaoh's palace with its flow. Hazrat Yoosuf (a.s) was buried near this river. During the times of Hazrat Moosa (a.s), Hazrat Yoosuf (a.s)'s body was extruded and buried in Al-Khalil and according to saying he was buried in Nablas. This is the river which restarted flowing upon Hazrat 'Umar (r.a)'s orders.

نهر النيل من اشهرانهار مصر و ألقت فيه ام موسى عليه السلام ولدها موسى خوفاً من فرعون فجرى به الماء و أوصله الى قصر فرعون وبقرب هذا نهر دفن يوسف عليه السلام و فی عهدموسی عليه السلام نُقل جسده المبارك الى "الخليل" و دفن هناك و بحسب قول آخر دفن في نابلس و النيل هو نهر الذی جری ماء ه بأمر سیدنا عمر بن الخطاب رضي الله عنه.

دریائے نیل مصر کا مشہور دریا ہے۔ اس دریا میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے فرعون کے ڈر سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ڈال دیا تھا اور دریائے نیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بہا کر فرعون کے محل تک لے گیا تھا۔ اسی دریا کے قریب حضرت یوسف کو دفن کیا گیا تھا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں آپ کے جسم مبارک کو نکال کر الخلیل شہر (فلسطین) میں دفن کیا گیا اور ایک قول کے مطابق نابلس میں دفن کیا گیا۔ اور یہی وہ دریا ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حکم سے جاری ہو گیا تھا۔



The Pyramids of Egypt: In Egypt, at the western bank of River Nile and in the annexations of Cairo, are the Pyramids which carry the distinction of being the most ancient wonders in history. There are ten pyramids situated, out of which only three are counted as wonders. Out of these three, the biggest pyramid is named after the Egyptian Pharaoh, Khoofu, the second one is Pharaoh Khizrey while the third is famous by the name Pharaoh Menkoray.

During the times of Egyptian Pharaohs, this region was used as a royal cemetery. Majority of investigators seem to agree on the date of construction of the pyramids to be between 2700 B.C to 2500 B.C. For the purpose of brevity, only the facts and figures of the largest pyramid, Khoofu, are being presented here which will be of interest to the readers.

On land, all four sides of this pyramid stand at 755 feet. The actual height was 480 feet and 11 inches. Due to erosion by desert-winds, the upper portion measuring about 30 feet, has turned into tiny fragments and has been lost in the boundless amplitude of the desert. Today, its height is 449 feet and 6 inches.

Around 23 hundred thousand stones of different sizes, weighing an average of 2,500 kgs have been utilized in its construction. The total weight of these stones is around 5,840,000 tons. The total volume of these stones made up of lime and granite is around 90,700,000 cubic feet. The giant stone which makes up the roof of the special tomb can weigh around 40 to 60 thousand kilograms.

The material used to affix the stones together is still intact, binding and holding fast the stones, even after thousands of years. The heaviest stone weighing around 290 tons has been found in the third Pyramid.

The human intellect is amazed at the fact that the Egyptian culture was at its summit such that so many heavy stones from nearby and far-flung mines (at least 500 miles) were brought at the

اهرامات مصر تقع فى نواح القاهرة على الجانب الغربى من نهر النيل و تعد من أقدم عجائب العالم فى التاريخ على الاطلاق، و هذه عشر اهرامات تعتبر ثلاثة منها من العجائب و أكبرها يسمى خوفو فرعون من ملوک مصر القديم، و الثانى اشتهر بمقبرة فرعون "خضرے" و ثالثها بمقبرة فرعون "مینکورے".

و فى عهد ملوک مصر الفراعنة هذه المنطقة كانت تستعمل لدفن موتى من عائلات الملوک.

و اتفق اكثر العلماء على أن عصر هذه الاهرامات من سنة 2500 ق م الى 2700 ق م، و نذكر لكم بعض التفاصيل حول أكبر الأهرامات خوفو مما لا يخلو عن متعة للقراء و لا يمكن التفاصيل عن جميع الاهرامات فى هذا المختصر.

ارتفاع هذا الأهرام من الجوانب الأربعة 755 قدماً و الارتفاع الاصلى كان 480 قدماً و لكن بسبب هبوب الرياح و العواصف الصحرائية سقط الجزء العالى من الأهرام قدر ثلاثين قدماً فبقى ارتفاعه الآن 449 قدماً و 6 بوصات.

واستعملت فى بنائه 2 مليون و 300 ألف من الأحجار الصغيرة و الكبيرة التى يبلغ وزن مجموعها حسب التقديرات الى 5 مليون و 840 ألف طن. و يبلغ حجم احجار الصون و الكلس الى 9مليون و 700 الف قدم مكعب، و الحجر العملاق الذى يتكون منه سقف مقبرة "خوفو" يقدر وزنه ما بين 40 طناً الى 60 طن.

و اللياسة التى استعملت لالصاق الأحجار و تركيب بعضها بالبعض قبل ألاف سنة ما زالت على حالها، محكما سيطرتها على الأحجار، وأثقل حجر ما بين الأحجار المستخدمة فى هذه الاهرامات يقدر وزنه 290 طناً الذى تم اكتشافه فى الاهرام الثالث.

و العقل الانسانى متحير و مندهش اليوم أن الحضارة المصرية تربعت على اوج الكمال و التقدم ما امكنهم من نقل الأحجار و تحميلها من المسافات البعيدة قد تكون 500 ميل،

ثم نصبها على الارتفاعات العالية على مواضعها.

وحسب التقديرات التى تشير اليها الدراسات التاريخية أن مائة ألف عامل ساهموا فى بناء هذه الاهرامات و يكون قد استغرق هذا العمل الضخم عشرين عاماً بشكل مستمر و استغرق قبل هذا عشرة أعوام لبناء ذلك المنحدر الذى كان يستعمل لرفع الأحجار الى المكان العالى.

ولم يكتشف البحث الحديث رغم التقدم الذى حدث فى عصرنا الحاضر فى التكنولوجيا نوع اللياسة التى استخدمت لتركيب الأحجار بعضها ببعض لبناء هذه الاهرامات و قد بلغت هذه اللياسة من الرقة بحيث لا يمكن رؤيتها بالعين المجردة و يبدو البناء كصخرة واحدة عملاقة على شكل مخروطى.

و من العجيب أنه لا يوجد جبل أو منجم الأحجار على مسافة خمس مائة ميل من هذه الاهرامات فمن أين نقلت هذه حوالى مليونى حجر التى يبلغ معدّل ثقلها لكل حجر ما بين اثنين و نصف مائة الى ثلاثة مائة طن.

وقد بقيت هذه الاهرامات مغلقةً لفترة من الزمن فلما تولى الخلافة هارون الرشيد فأراد أن يكشف ما بداخل هذه الاهرامات فأمر بحفر أكبر اهرام، فأستخدمت المجانيق و النار و الخل و المبالغ الضخمة من الأموال حتى تم كسر جزء واحد بصعوبة بالغة فكانت المفاجاة ان الجزء المكسور كان بازاء الطريق الذى يؤدى الى العلو.

و قد عُلم بعد عملية الحفر أن الجدار الداخلى يبلغ حجمه عشرين ذراعاً، و وجدوا على الطريق المؤدى الى الداخل طبقاً من الزبرجد الأخضر و فيه ألف دينار و وزن كل دينار أوقية، فلما علم بها مأمون سأل عن مقدار المصارف التى كلفتها عملية الحفر، فتحير لما بدا له ان قيمة هذه الدنانير تساوى مصارف الحفر تماماً.

و قد ذكر العلامة السيوطى رحمه الله فى بيان عجائب هذه الاهرامات قصة عجيبة أنه وجد فيها زمن أحمد بن طولون جاماً فكان من العجيب أن وَزنَ هذا الجام لم يكن يختلف

current site and placed at their positions. Analysts conjecture that more or less one hundred thousand workers must have worked for 20 years in a stretch in constructing these pyramids. Prior to this, it would have taken at least ten years to construct that slope on which the stones were transferred to the top. Inspite of all scientific advancement, is has not been discovered yet out of what material have the stones been bound together to construct this building. The layer of the material is so thin that not a single aperture can be seen and the entire building looks like a gigantic conical rock. It is shocking that there is not a single mountain or mine of stones near the pyramids within a radius of 500 miles. How come two million stones more or less, each block weighing 2,500 to 3,000 kilograms, reached here?

The pyramids remained closed for an extensive period of time. During his reign, Caliph Haroon-ur Rasheed tried to unfold the mystery of these pyramids. The Great Pyramid was delved into. Utilizing fire and catapults, and after spending huge amount of money, hardly one portion was pulled down. By chance, that place emerged which was the way to go to the top. After excavation it came to be known that the inner dimension of the wall was equivalent to twenty hands. A tray made out of green topaz was found in the way leading inside on which there were 1,000 *deenaars* placed. Each *deenaar* weighed one *auqiyah*. When this came into Maamoon's knowledge, he got the details of the expenditure on the excavation of the pyramids. When calculation were performed, it was amazing to note that the amount of *deenaars* was equal to the expenditure on the excavation.

'Allaamah Sayyooti has also written an incident while describing the wonders of these pyramids that during the reign of Ahmed bin Tooloon, a goblet was recovered from the pyramids whose speciality was that it weighed the same either it was empty or full of water.



In order to visit the pyramids of Egypt, one has to purchase a ticket worth 155 Egyptian pounds. When we reached the door of the pyramids and had a close look at the stones, we came to know that no stone was less than 5 feet in length and weighed at least 10 tons. After a journey of 32 feet through the path, we came to know that the pyramid is a dark, straightened grave. But this grave was not of any commoner; it was Pharaoh Khoofu's, for which we had to cross 344 feet and reach the site where the Pharaoh's body was kept. Due to dearth of oxygen while passing through dark, straitened path, I began to feel short of breath.

Ya'qoob Nizami writes that when we reached our destination, we saw an old Egyptian wearing a long, traditional gown, welcoming the tourists. After passing through a three feet wide tunnel and with our heads bowed down, we reached a room. This room was the "King Chamber" or the king's room. This room was 17 feet wide, 34 feet long and 19 feet high. Each stone fixed in the roof was no less than 40 to 60 tons heavy. This was the very room when the mummified body of King Khoofu was placed. At one side of the room there was space for placing a dead-body which was like a tub carved out of stones. On the contrary, it should be called stone grave instead of tub. When I peeped inside, it was empty. There was neither the Pharaoh nor his treasure. The guide informed us that after the struggle of thousands of years when the European questers of gold, silver and diamonds reached here, they were surprised to know that this room was devoid of anything. It was not easy, but impossible for the thieves to reach this site, since there is no door to reach here. Moreover, no secret path has been traced out in spite of these modern times and no one knows where the treasure is.

سواءً يزن مملوء بالماء أو فارغا عنه و كان وزنه يبقى على حال واحد.

(بعض الأيام فى مصر:218)

تذكرة الدخول فى هذه الاهرامات ب 155 جنيه مصرى، فعندما وصلنا الى بابها و رأينا الأحجار من قريب عرفنا لم يكن يقل حجر عن 5 أقدام و وزن كل واحد منها عشرة أطنان على الأقل و اكتشفنا أثناء سيرنا على الطريق الضيق للاهرام 32 ذراعاً أن الأهرام عبارة عن قبر مظلم و ضيق و لكنه لم يكن قبراً لرجل عادى بل كان قبر فرعون "خوفو" و كان علينا أن نسير 344 قدما الى العلو عابرين هذا القبر للوصول الى المكان الذى وضعت فيه جثة فرعون و قد شعرت بالاختناق بسبب ضيق الطريق من أجل قلة الأكسجين.

و يكتب يعقوب النظامى عندما وصلنا الهدف نهائياً رأينا شيخاً مصرياً فى جُبة تقليدية يستقبل الزائرين ثم دخلنا نفقاً عرضه ثلاثه أقدام و هذه الغرفة كانت تختص بالملك و كان عرضه 17 قدماً و طولها 34 قدماً و ارتفاعها 19 قدماً و كل حجر تم نصبه فى السقف لم يكن يقل وزنه من أربعين الى ستين طناً، و هذه هى الغرفة التى وضعت فيها جثة فرعون "خوفو" بعد تحنيطها و قد خُص ركن من الغرفة لوضع الميت و كان مصنوعاً من الأحجار و يشبه الحوض فى تصميمه و لو قيل أنه قبر من الحجر بدلاً من الحوض لكان أنسب بهذا المكان، فلما تطلعت الى داخله فوجدته خاليا تماماً لم يكن فيه فرعون و لا خزينته فأخبرنى الدليل أنه عندما وصل الأروبيون ههنا بحثا عن الذهب و الفضة و الالماس و الجواهر بعد جهد استغرق ألاف سنة أصابتهم الحيرة حين وجدوا الغرفة خاليةً تماماً.

و كان من المستحيل وصول السراق و اللصوص الى هذا المكان لعدم وجود أى باب يمكن به التوصل هنا، حتى فى عصرنا الحاضر ما أمكن كشف أى طريق سرى يؤدى الى هذا المكان و لا يعلم أحد بمكان تلك الخزينة.

(سوق مصر: 106)

اہرام مصر: بادشاہوں کا شاہی قبرستان

Pyramids of Egypt: These are the pyramids which the Pharaoh got constructed by slaving the Israelites. These pyramids were built by different Pharaohs in different years for their graves. This place is, in fact, the royal cemetery of the Pharaoh.

اهرام مصر: هذا اهرام مصر بناه الملك فرعون و قد استخدم بنی اسرائیل لبنائه بعد أن استعبدهم ، و هذه الاهرامات بناها فراعنة مصر مقبرة لهم و هذا المكان فی الواقع مقبرة لملوك الفراعنة.

Entrance to the Pyramid of Egypt

باب للدخول فی اهرام مصر.

اہرام مصر کا داخلی دروازہ



The enormous stones of Pyramids of Egypt, each weighing no less than 2,400 kg. The bigger and heavier stone weighs around 16,000 kg.

اہرام مصر کا ایک ایک پتھر 2400 کلوگرام وزن رکھتا ہے۔ بغیر کرینوں کے 3000 سال قبل ان کو ترتیب سے رکھنا ایک بہت ہی بڑا کارنامہ ہے۔

الأحجار العملاقة لاهرام مصر كل حجر منها لا يقل وزنه من ستين طناً، و الحجر الثقيل ذو حجم كبير و وزنه 2400 كيلو

کوہ طور

Mount Toor, where Hazrat Moosa ﷺ conversed with Allah the Almighty. It is on this mountain that the glimpse of Allah was cast and it was burst to pebbles. This is the site where Hazrat Moosa ﷺ remained unconscious for forty days due to the Divine brilliance of Allah's glimpse. This discourse and brilliance affected Hazrat Moosa ﷺ to the extent that his eyesight became so sharp that he could see an ant from a distance of thiry miles at night. His face turned so radiant that no one dared to glance at him for long. On the contrary, 'Allaamah Aaloosi writes: "For forty days the condition was such that if anyone glanced at him, he lost his life." According to certain traditions, Hazrat Ilyaas ﷺ stayed on this mountain as a refugee for three or seven years.

جبل الطور الذی کلَّم فیه موسی علیه السلام ربه فتجلی ربه للجبل و جعله دکاً و خر موسی صعقاً و استمر فی اغمائه أربعین یوماً و کان من أثر الکلام و التجلیة الالٰهیة أنه أصبح بصره حاداً حتی کان یری النملة من بعد ثلاثین میلاً فی لیلة مظلمة و لا یمکن لاحد ان یستقر نظره علی وجهٍ لکثرة الأنوار علیه. (الشفاء:143)

ویقول العلامة الآلوسی: مکث موسی أربعین لیلة لا ینظر الیه أحد الا مات من نور رب العالمین.

و بحسب بعض الروایات التاریخیة أن نبی الله الیاس علیه السلام مکث فی هذا الجبل ثلاث أو سبع سنین لاجئاً.

کوہ طور پہاڑ: یہ وہ مقدس پہاڑ ہے جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات کا تحفہ دیا گیا۔ اسی پہاڑ پر چڑھ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ سے باتیں کیا کرتے تھے۔ اسی پہاڑ کے دامن میں ایک جگہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت کے معجزات عطا کئے گئے تھے۔





Saint Catherine: The place where Hazrat Moosa عليه السلام heard the voice of Allah Almighty. A convent named Saint Catherine is built on top of Mount Toor. Inside the convent there is the tree where Hazrat Moosa عليه السلام heard Allah's voice and then he was granted prophethood. This is the site where Hazrat Moosa عليه السلام's stick turned into a snake through a miracle and it is in this convent that a water-well attributed to Hazrat Moosa عليه السلام is present.

سینت کیترائن: الموضع الذی سمع فیه موسی علیہ السلام نداء ربه و هذه صورة لزاوية تسمی سینت کیترائن علی جبل طور وفیها شجرة سمع عندها موسی علیہ السلام نداء ربه ثم اکرم بمنصب النبوة و حیث ألقی موسی عصاه فصارت ثعبانا مبینا ، و فیها بئر منسوبة الی موسی علیہ السلام.

کوہ طور کے دامن میں سینٹ کیتھرائن نامی عمارت۔ یہ عمارت اس جگہ بنی ہوئی ہے جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا کی گئی۔ اسی عمارت میں وہ روشن درخت آج بھی موجود ہے جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غیبی آواز سنی تھی۔

The Illuminated Thicket: The tree of Mount Toor which was seen by Hazrat Moosa عليه السلام full alight. When he got near it, the divine voice came, saying: "I am Allah!"

شجرة فی جبل الطور رأها موسیٰ عليه السلام منورة فلما اقترب منها ، سمع النداء: "انی أنا اللہ رب العالمین".

سینٹ کیتھرائن نامی عمارت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب وہ درخت جس سے موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کی آواز سنی تھی جہاں آپ کو نبوت دی گئی۔

A water-well attributed to Hazrat Moosa عليه السلام in Saint Catherine.

بئر منسوبة الى موسى عليه السلام فى سينت كيترائن.

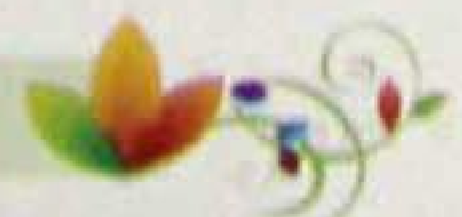
سینٹ کیتھرائن میں موجود حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب کنواں



Al-Aqsar: According to certain traditions, Al-Aqsar is the birth-place of Hazrat Moosa عليه السلام and it was the capital of Egypt thousands of years ago during the reign of the Pharaoh. It is an ancient city of Egypt which is situaded at the eastern bank of River Nile, and the Pharaoh's temple was situaded at this river's bank.

الأقصر: هناك روايات تشير الى ان مولد موسى عليه السلام هو "الأقصر" و قبل آلاف سنين في عهد الفراعنة كانت "الأقصر" عاصمة لمصر، و هذه من أقدم المدن المصرية التي تقع على ضفة النيل الشرقية و على ضفة النهر كان المعبد لفرعون.

الاقصر: بعض روایات کے مطابق حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مقام پیدائش الاقصر ہے اور ہزاروں سال قبل فرعون کے زمانے میں الاقصر ہی مصر کا دارالحکومت تھا۔ یہ مصر کا قدیم شہر ہے جو دریائے نیل کے مشرقی کنارے پر واقع ہے اور دریا کے کنارے پر ہی فرعون کا مندر تھا۔



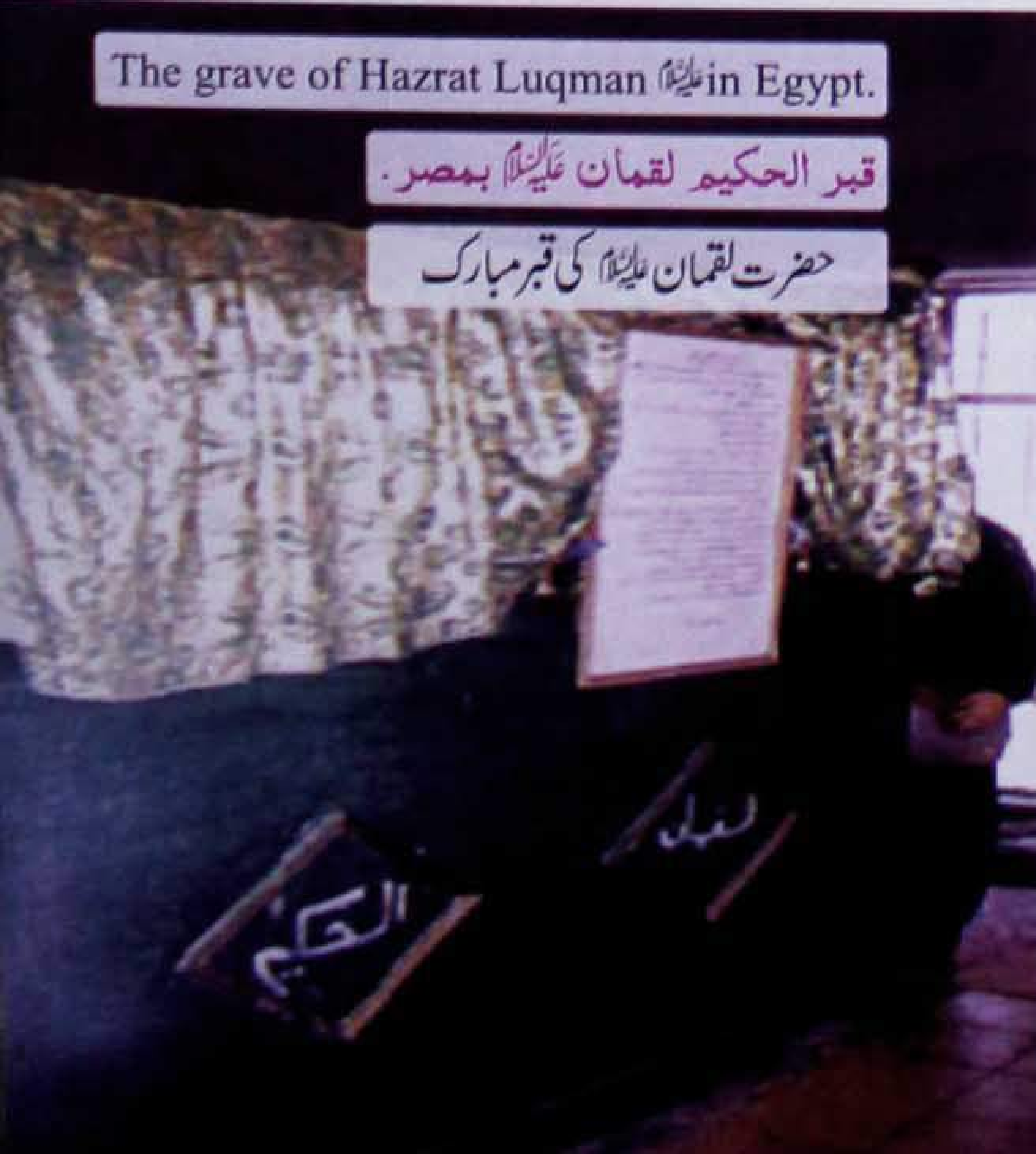
A stick similar to Hazrat Moosa عليه السلام's stick placed at Mount *Neebo* in the Seena valley.

العصا المشابه بعصا موسى عليه السلام التى نصبت على جبل "نيبو" بواد السيناء.

حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عصا سے مشابہ بنا ہوا عصا جو مصر کی وادی سینا میں "نیبو پہاڑ" پر موجود ہے۔

The valley *Raahah*: This is the site where the nation of Hazrat Moosa عليه السلام began worshipping the calf after he went to Mount Toor. Today, this place is about 500 km from Cairo city. The calf was carved out by the magician Saamiri with gold and he had mixed in it the dust of Hazrat Jibraeel عليه السلام's feet due to which it had acquired power of speech.

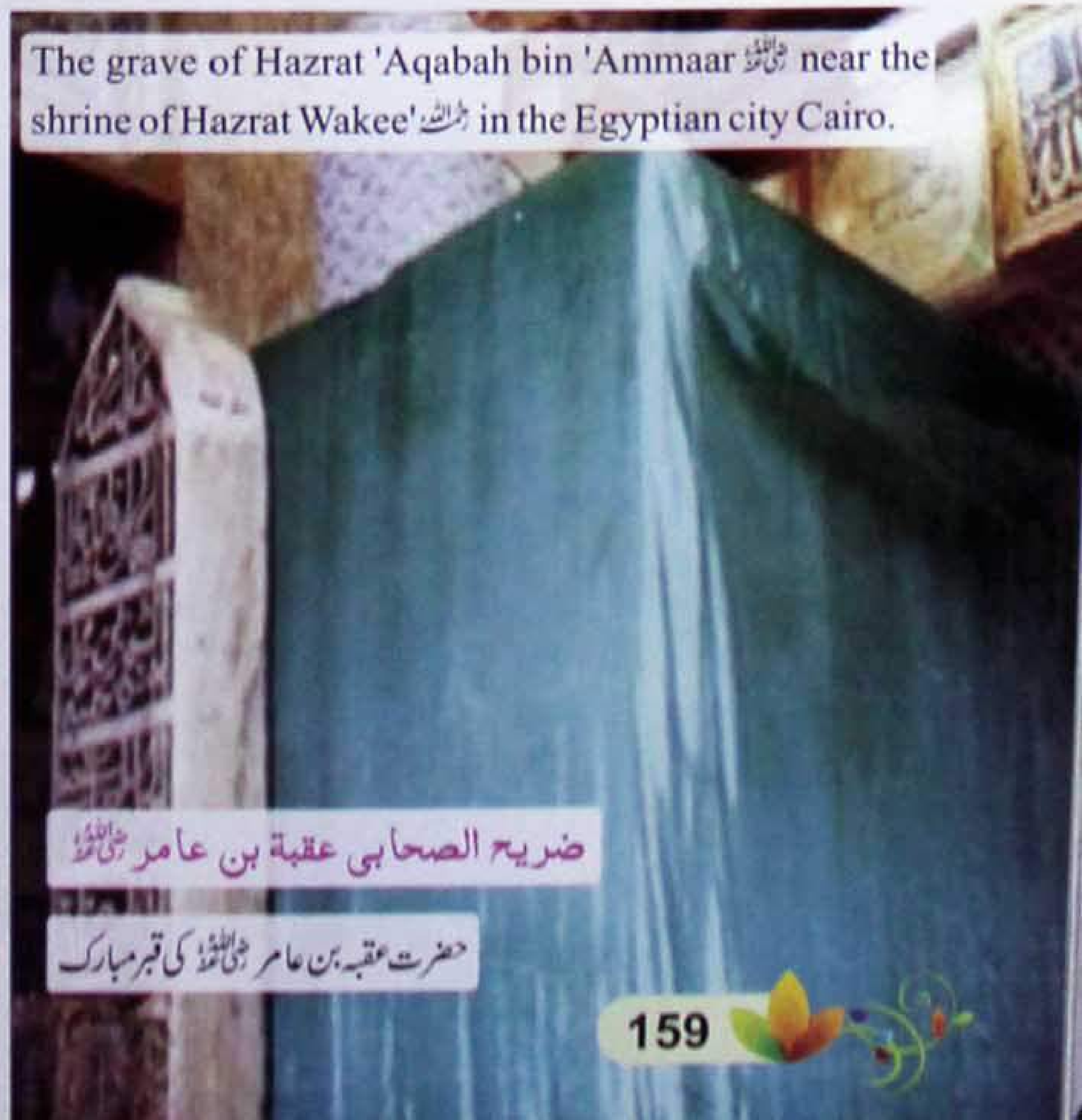
وادی الراحة: المكان الذی اتخذ قوم موسی العجل الها و عبدوه بعد ذهابه الی جبل الطور و هذا المكان علی بعد 500 كيلومتر من مدينة القاهرة، و صنع السامری هذا العجل من الذهب و ألقی فيه تراباً من أثر جبرئيل فأصبح عجلاً جسداً له خوار. / یہ وہ جگہ ہے جہاں قوم موسیٰ علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کوہ طور پر جانے کے بعد بچھڑے کی پوجا شروع کردی تھی۔



The grave of Hazrat Luqman عليه السلام in Egypt.

قبر الحكيم لقمان عليه السلام بمصر.

حضرت لقمان علیہ السلام کی قبر مبارک


The grave of Hazrat 'Aqabah bin 'Ammaar رضی اللہ عنہ near the shrine of Hazrat Wakee' رحمۃ اللہ علیہ in the Egyptian city Cairo.

ضريح الصحابی عقبة بن عامر رضی اللہ عنہ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

Neel River / دریائے نیل

المنظر البهيج للبحر النيل

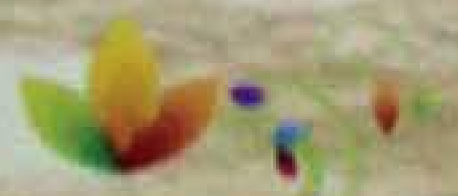
یہ وہ محل ہے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پرورش پائی تھی۔

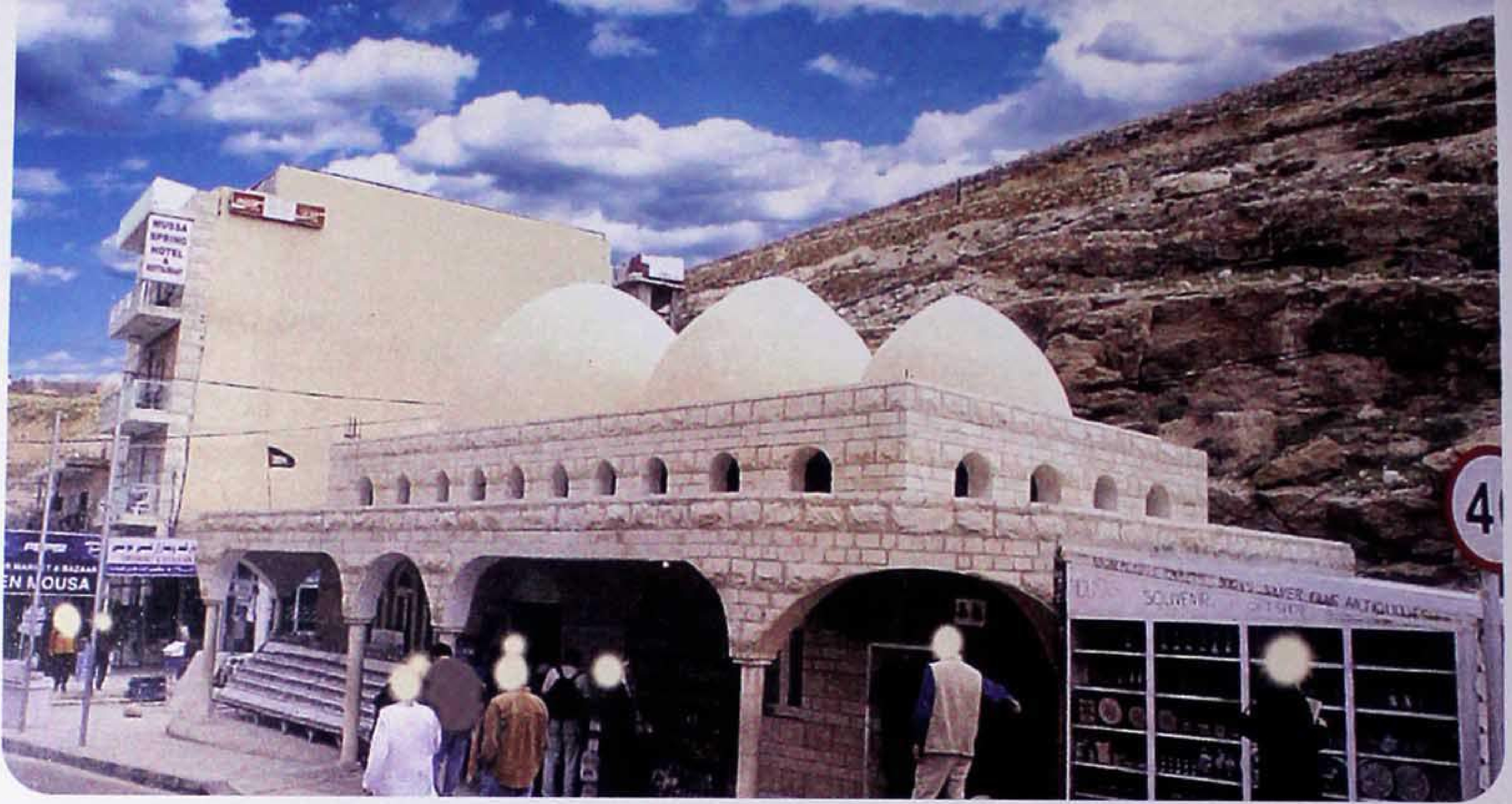
قصه فرعون الذی شب فيه موسیٰ

Temple of Pharaoh Ramesses II / فرعون رمیسیس دوم کا محل

Karnak Temple / قلعة كارنك / کارنک کا قلعہ

Sphinx in Caire / مجسمة ابوالهول / ابوالہول بت کا مجسمہ





A building situated about 12 km from the Suez Canal which houses, to date, the rock and spring of water attributed to Hazrat Moosa عليه السلام. Later, this building has been erected to specify this place.

عمارة على بعد 12 كيلومتراً من قناة السويس فيها صخرة و عين تنسبان الى موسى عليه السلام وما زالتا حتى اليوم و بعد زمن طويل بنيت هذه العمارة لاعلام هذا المكان.

حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب چٹان اور چشمہ آج بھی موجود ہے۔ بعد میں اس جگہ کی نشاندہی کیلئے یہ عمارت بنادی گئی ہے۔

The fountain attributed to Hazrat Moosa عليه السلام in the valley *Seena*.

عين بواد السيناء تنسب الى موسى عليه السلام.   حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب چشمہ



The three rocks attributed to Hazrat Moosa عليه السلام, present in *Seena* which are famous for the fact that when Hazrat Moosa عليه السلام hit his stick on them, twelve fountains ensued from them for the twelve tribes of *Bani Israeel*.

صخور ثلاثة بوادی السيناء تنسب الى موسى عليه السلام و يقال انها هي الصخور التي ضرب عليها موسى عليه السلام بعصاه فانفجرت اثنتا عشرة عيناً لاثنتى عشرة قبيلة.

سینا میں موجود حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف منسوب 3 چٹانیں جن کے بارے میں مشہور ہے کہ ان پر حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عصا مارا تھا اور 12 قبیلوں کے لئے 12 چشمے جاری ہو گئے تھے۔

The view of the fountain inside the building.

المشهد لصخرۃ العین داخل العمارۃ. عمارت کے اندر بنے چشمے کے پتھر کا منظر۔

Hazrat Moosa عليه السلام Affiliate Binocular

عین اٗخر منسوب الی موسیٰ عليه السلام

حضرت موسیٰ عليه السلام سے منسوب ایک اور چشمہ

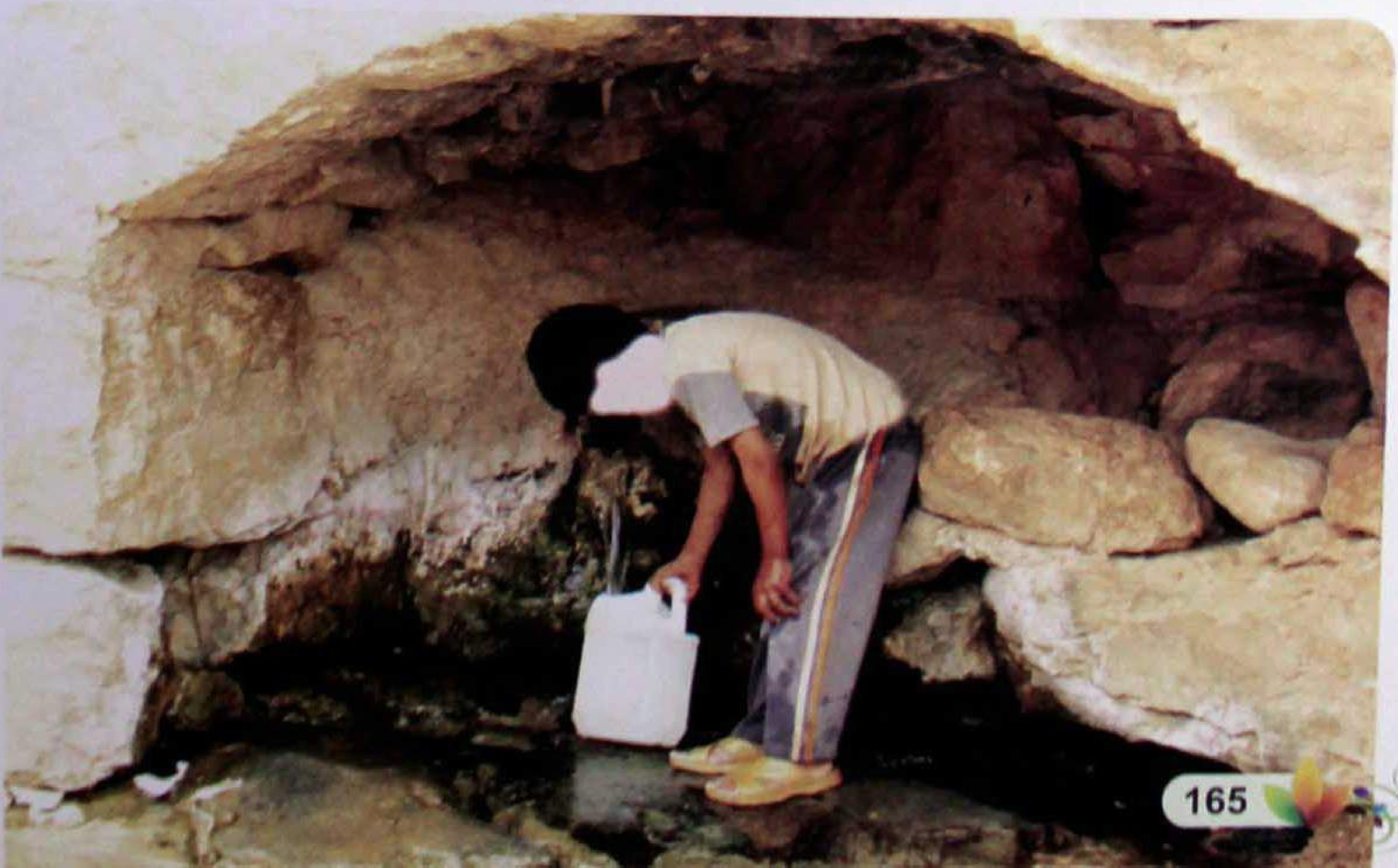


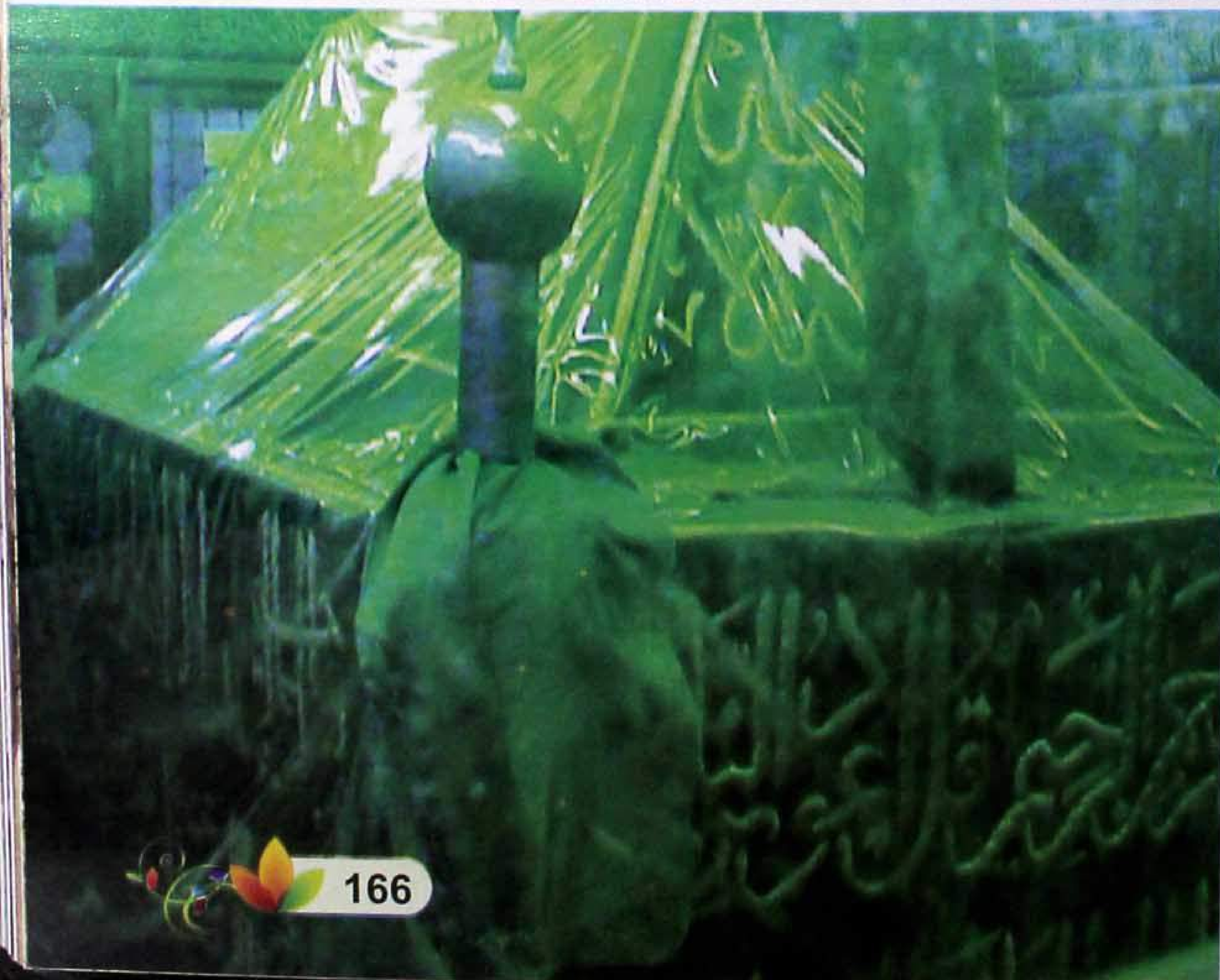
A building constructed over a pond in Egypt. This is the pond which holds the distinction of being the bathing-place of Hazrat Moosa عليه السلام.

العمارة التي بنيت لاحاطة الحوض الذي اغتسل فيه نبي الله موسىٰ عليه السلام بمصر.

مصر میں موجود تالاب پر بنی ہوئی عمارت، اس تالاب کو یہ شرف حاصل ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس میں غسل فرمایا تھا۔

View of the fountain inside the building. / مشهد لعين داخل البناء. / عمارت کے اندر بنے چشمے کا منظر





The grave of Imaam Shaafi'ee رحمه الله in the ancient part, Daar-us Salaam, of the Egyptian city, Cairo.

قبرالامام الشافعی رحمه الله بمنطقة دارالسلام الجزء القدیم للقاهرة هذه الحارة اشتهر بحارة الشافعی و القذافة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی قبرومزار مبارک





The grave of Hazrat 'Aqabah bin 'Ammaar ﷺ near the shrine of Hazrat Wakee' ؒ in the Egyptian city Cairo.

قبر الفاتح افریقه عقبه بن عامر رضی اللہ عنہ

فاتح افریقہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک







A shrine in Egypt where Hazrat Imaam Shaafi'ee رحمہ اللہ and Hazrat Zakariyya Ansaari رحمہ اللہ are buried.

المقبرة بمصر حيث دفن فيها الامام الشافعي رحمه الله و زكريا الانصارى رحمه الله.

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت زکریا انصاری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار اور مسجد

امام وکیع رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / قبر الامام وکیع رحمہ اللہ . / Grave of Imaam Wakee' رحمہ اللہ.

Shrine of Imaam Wakee' رحمہ اللہ, the teacher of Hazrat Imaam Shaafi'ee رحمہ اللہ, in the Egyptian city Cairo.
ضریح الامام وکیع استاذ الامام الشافعی رحمہ اللہ فی القاهرة عاصمة مصر / حضرت امام وکیع رحمۃ اللہ علیہ کا مزار جو حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے استاد تھے۔



Grave of Hazrat Sayyid Ahmed Badwi رحمۃ اللہ علیہ.

قبر السيد أحمد البدوي رحمه الله.

حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

The shrine of Hazrat Sayyid Ahmed Badwi رحمۃ اللہ علیہ in a village named Zantaa which is at a distance of one and a half hours from Cairo. His numerous miracles are present in his title.

ضريح السيّد أحمد البدوي رحمه الله على بعد ساعة ونصف من مدينة القاهرة بقرية اسمها ظنطا.

سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک

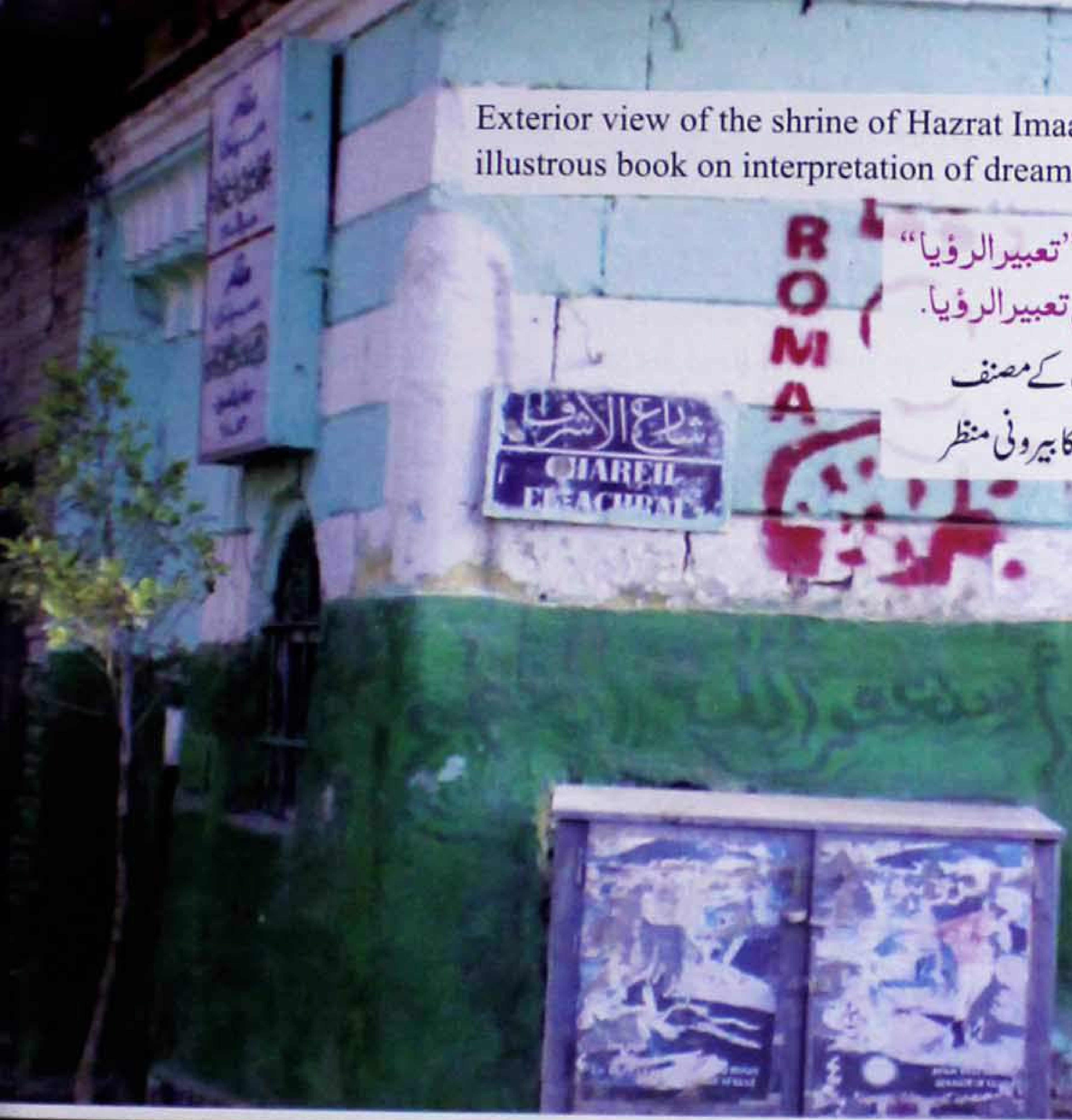


Grave of Hazrat Ibraheem Dasooqi رحمۃ اللہ in a village named Rasooq in Egypt. His miracle of the crocodile is very famous.

قبر ابراهيم الدسوقي رحمه الله بمصر في قرية اسمها دسوق وكان معروفا بكراماته خصوصا في كرامة التمساح.

مصر میں دسوق نامی گاؤں میں حضرت ابراہیم دسوقی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک (مصر) آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مگرمچھ والی کرامت بے حد مشہور ہے۔

Marfat.com



Exterior view of the shrine of Hazrat Imaam Ibn-e Seereen رحمۃ اللہ, author of the illustrous book on interpretation of dreams: *Ta'beer-ur Ru'yaa*, in Egypt.

مشهد من الخارج لضريح مؤلّف الكتاب "تعبير الرؤيا" الامام ابن سيرين رحمه الله وكان اماما فى تعبير الرؤيا.

خوابوں کے مشہور امام اور تعبیر الرویا نامی کتاب کے مصنف حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک کا بیرونی منظر





The Awe-Inspiring Event that happened with Imaam Boseeri رحمه الله: Imaam Boseeri رحمه الله spent a major part of his life in closeness with kings, praising and eulogizing them. Then he attained the companionship of the chief of his times, Abul 'Abbaas Marsi, which altered his entire life. Imaam Boseeri رحمه الله has penned many compilations of eulogies of the Holy Prophet ﷺ, but the one which took him to the climax of fame and recognition was *Qasidah Burdah Shareef*.

Imaam Boseeri رحمه الله suffered from severe paralysis and his lower part of the body was numb due to which he was rendered unable to walk or move. When his disease was prolonged, he thought of visiting the Holy Prophet's ﷺ mausoleum. Therefore, he penned an eulogy in a state of passionate love and engrossment, wept bitterly in Allah's court, invoked benediction through the Holy Prophet's ﷺ affinity and fell fast asleep. He was fortunate enough that his eulogy that was said with extreme sincerity and veracity was accepted. The Holy Prophet ﷺ was generous enough to bless him with his world-adorning beauty, and ordered the Imaam to recite his eulogy. Imaam Boseeri رحمه الله, proud of his fate, obeyed orders and started the recitation. The Holy Prophet ﷺ liked it and he presented the Imaam with a coverlet. Then, the Holy Prophet ﷺ fondled his healing hand over his body. When he woke up, he had got rid of the distressing disease of paralysis. He got world-wide fame due to this incident.

A true lover of the Holy Prophet ﷺ, *Maulana* Mohibbullah, writes that when once when we came out of Imaam Boseeri رحمه الله's court after visiting it, we saw a child selling some stuff on a hand-cart. An interesting sentence was written on the cart which pleased us very much:

صَلِّ عَلَى الْحَبِيْبِ قَلْبُكَ يَطِيْبُ

"Recite *Durood* for the Holy Prophet ﷺ; your heart will rejoice."

قصة عجيبة لاِمام البوصيرى رحمه الله.

وقد قضى الامام بوصيرى جزءا كبيراً من حياته فى التزلُّف اِلى الملوك واِطرائهم المبالغ ثم ساق الحظ اِلى صحبة قطب عصره ابى العباس موسى رحمه الله فتغيَّر اتجاه هياته.

وقد كتب الاِمام بوصيرى رحمه الله قصائد كثيرة ولكن القضية التى رفعته اِلى قمة الشهرة و تلقت القبول عند الناس هى قصيدة البردة الشريفة.

عندما أصابه شلل شديد وأصبح عاجزاً عن المشى والتحرک بسبب الشلل فى الجزء الاسفل من جسده و طال المرض فخطر بباله لماذا لا أحضر فى خدمة رسول اللّٰه ﷺ فكتب قصيدة فى حالة الاستغراق و الحب و تضرع اِلى اللّٰه سبحانه و تعالٰى و دعا اللّٰه بوسيلة رسول اللّٰه ﷺ و نام.

فاستيقظ حظه والقصيدة التى كتبها بالاِخلاص و الصدق تشرفت بالقبولية وقد أكرمه رسول اللّٰه ﷺ بزيارته المباركة وشرفه بأن يقرأ عليه قصيدته. فامتثل الامام البوصيرى أمره سعيداً و مسروراً على حظه وأثنى عليه ﷺ و أعطاه رسول الله صلى الله عليه وسلم رِداءَ ه مكافأةً له ثم مسح جسده بيده الشريفة فلما استيقظ الصباح كان قد زال عنه مرض الشلل و بهذه القصة ذاع صيته فى العالم.

ويكتب أحد عشاق الرسول ﷺ مولانا محب اللّٰه عندما خرجنا من الضريح بعد زيارته رأينا طفلًا يبيع سلعته على العربة و قد كتب عليها عبارة تلذذنا بقرائتها: صلِّ على الحبيب قلبک يطيب.

(بعض الأيام بمصر:121)

The shrine of Hazrat Imaam Boseeri رحمہ اللہ present in the Egyptian city, Iskandriyah. It is famous about him that the Holy Prophet ﷺ took his hand out of his mausoleum and shook it with the Imaam رحمہ اللہ, after listening to his famous compilation of eulogies of the Holy Prophet ﷺ, *Qasidah Burdah Shareef*.

ضريح الامام البوصيرى رحمہ اللہ فى مدينة الاسكندرية بمصر الذى اشتهرعنه أن رسول الله ﷺ عندما سمع قصيدته أخرج يده المباركة من قبره و صافحه.

مصر کے شہر اسکندریہ میں موجود حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک

The grave of Hazrat Imaam Boseeri رحمہ اللہ. / قبر الامام البوصيرى رحمہ اللہ. / حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

Shrine of hazrat Abu Dardaa رضی اللہ عنہ in Alexander Misr

ضریح سیدنا ابی درداء رضی اللہ عنہ فی الاسکندریہ مصر

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کا مزار اور قبر مبارک

Shrine of Sheikh Abul 'Abbaas Madsi in the city, Iskandriyah. His miracle of not earning prohibited money is quite famous.

ضریح الشیخ ابی العباس المدسی رحمہ اللہ کان معروفًا بکرامة فی الاجتناب عن أکل الحرام. / شیخ ابوالعباس مدی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

The grave of Hazrat Sheikh Abul 'Abbaas Madsi رحمہ اللہ. / ضریح الشیخ ابی العباس المدسی رحمہ اللہ. / حضرت شیخ ابوالعباس مدی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

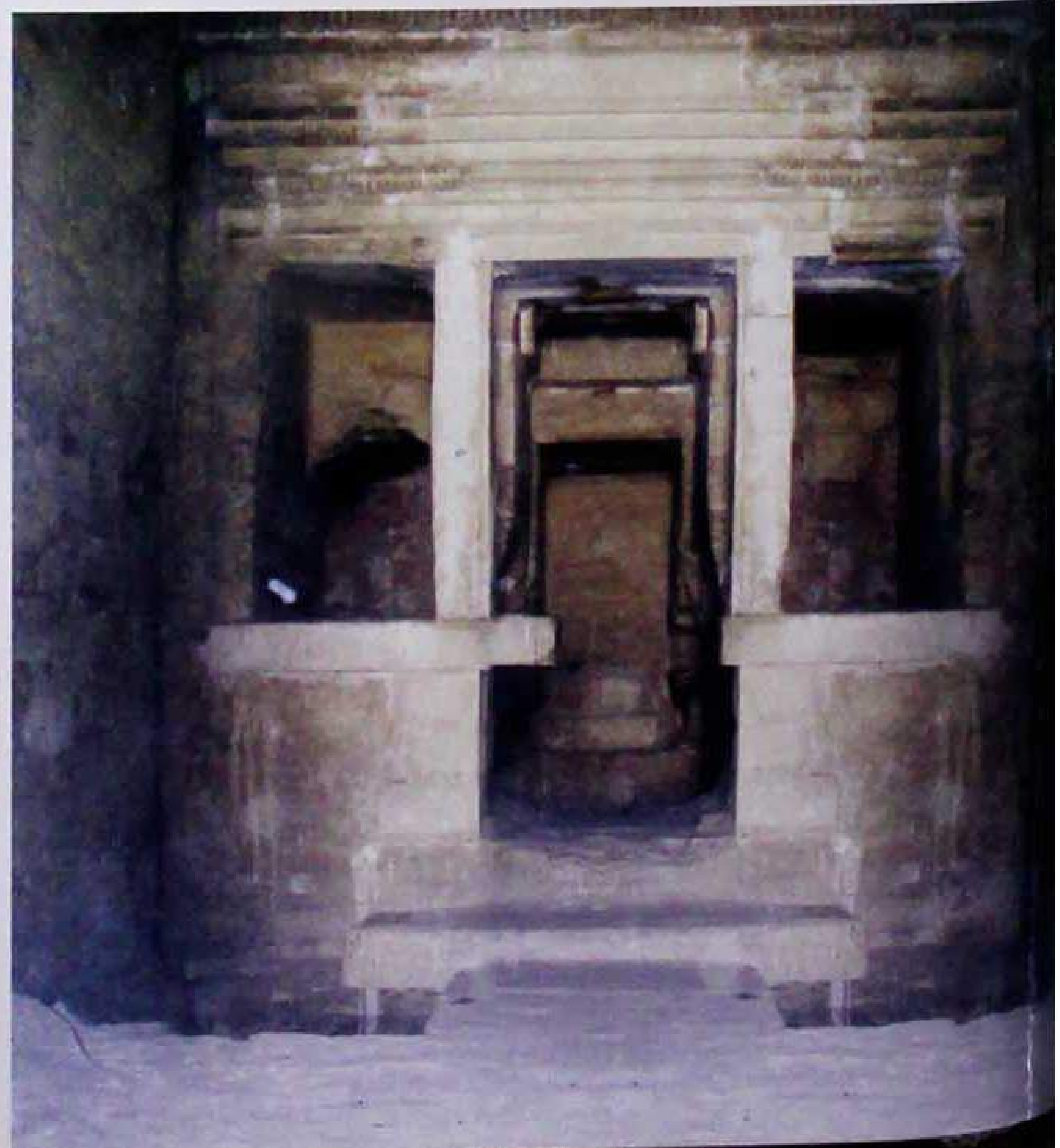


The site attributed to Qaaroon in Egypt. Some local people say that it is the place where Qaaroon was buried while others say that this is the site where Qaaroon lived.

المقام المنسوب الى قارون فی مصر يقول بعض السكان المحليون هذا هو المكان الذی دس فيه قارون و عند بعض الآخرين كان قارون يسكن ههنا.

یہ وہ جگہ ہے جہاں قارون زمین میں دھنسا دیا گیا تھا بعض کا کہنا ہے کہ یہ وہ مقام ہے جہاں قارون رہتا تھا۔







The modern grave Hazrat Daniyal عليه السلام. / قبر دانيال عليه السلام (الجديد) / حضرت دانیال کی قبر مبارک (جدید تعمیر)

The mosque attributed to prophet Hazrat Daniyal عليه السلام situaded in the Egyptian city, Iskandriyah. Adjoining this mosque is his shrine.

مسجد منسوب الى النبى دانيال عليه السلام بمدينة الاسكندرية و بجوار هذا المسجد ضريحه.

حضرت دانیال رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب مسجد اس مسجد سے متصل آپ کا مزار بھی ہے۔



The grave of Hazrat Daniyal عليه السلام present in the Egyptian city, Iskandriyah (ancient).

قبر النبى دانيال عليه السلام القديم بمدينة الاسكندرية بمصر.

حضرت دانیال رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک (قدیم)



The graves of Hazrat Zun-Noon Misri رحمہ اللہ and Muhammad bin Hanafiyyah رحمہ اللہ in Egypt.

قبر ذی النون المصری رحمہ اللہ و محمد ابن الحنفیة رحمہ اللہ / حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

Shrine of Hazrat Usman Al-Zailai رحمہ اللہ

ضریح سیدنا عثمان الزیلعی رحمہ اللہ / حضرت عثمان الزیلعی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک







Jaame' Masjid 'Amr bin al-'Aas: The region of Jaame' Masjid Umroo bin Al-Aas is called "Fastat". This is the place in Egypt where the Companionsرضی اللہ عنہم of the Holy Prophetﷺ stayed under the leadership of Umroo bin Al-Aas, tents were fixed and when the stage arrived for their departure it was seen that a female pigeon had laid eggs in one tent. Hazrat 'Amr bin al-'Aasرضی اللہ عنہ said: "Do not uproot this tent. When the eggs hatch and the young ones are able to fly, only then this tent may be uprooted.

Today, the courtesy of Europe is talked about, but the Companionsرضی اللہ عنہم of the Holy Prophetﷺ who were trained directly by the Holy Prophetﷺ were so exemplary in justice, sympathy and taking care that Europe cannot even reach the dust of their feet!

المسجد الجامع لعمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

المنطقة التى يقع فيها مسجد عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ تسمى بالفسطاط و هذا هو المكان الذى أقام فيه الصحابة أول مرة فى مصر بقيادة سيدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ و أقيمت الخيم، فلما حان وقت الرحال وجدوا أن حمامة باضت فى احدى الخيم، فنهى عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ عن اقلاع هذه الخيمة و قال لا ترفعوها حتى تخرج افراخ الحمامة صغارها من البيض و تصبح قابلة للطيران.

واليوم نجد بعض الناس لا تتوقف السنتهم عن بيان مدح حسن الخلق لأهل الأروبا و لكن النماذج التى تركها الصحابة الذين ادبهم صاحب الخلق العظيم يعنى رسول الله ﷺ العدل و المؤاساة و الاخاء و التكافل و التعاون لا يمكن لأهل الأروبا أن يدركوا غبارها فضلاً عن مماثلتها.



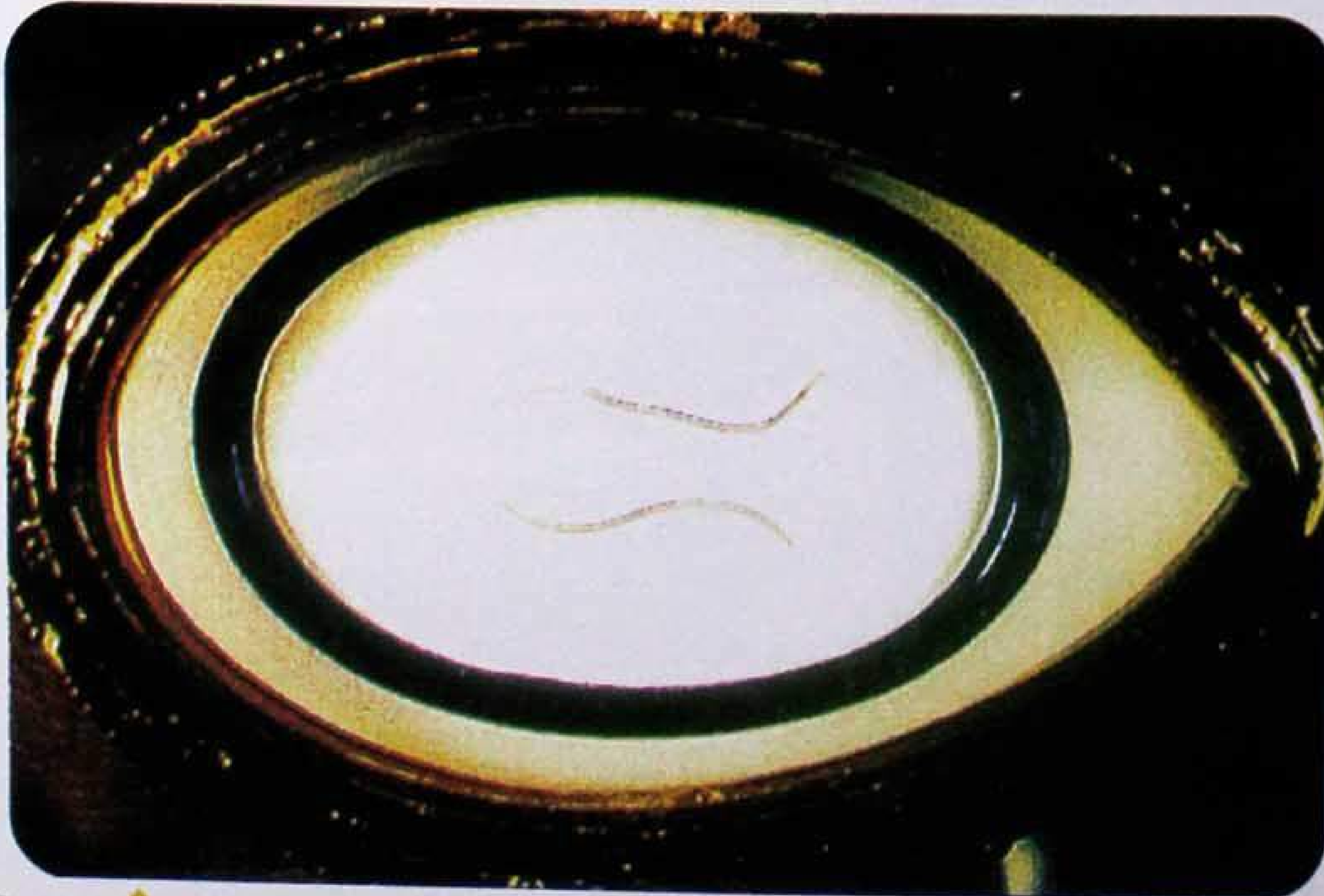
Jaame' Masjid 'Amr bin al-'Aas, **The mosque built by Hazrat 'Amr bin al-'Aas ﷛ in Egypt:**
This is the most ancient mosque of not only Egypt but also of the entire Africa.

المسجد الجامع الذی بناہ عمرو بن العاص ﷛ و یعد من أقدم المساجد فی مصر بل فی الافریقیا کلھا مطلقاً .

حضرت عمرو بن عاص ﷛ کی تعمیر کردہ جامع مسجد عمرو بن العاص

The hair attributed to the Holy Prophet ﷺ in the Egyptian mosque "Masjid-e Husain" in Cairo.

الشعرات المنسوبة الی رسول اللہ ﷺ فی مسجد حسین بالقاهرة فی مصر / حضور ﷺ سے منسوب موئے مبارک







Shrine of prophet Hazrat Idrees عليه السلام: The picture seen here is of the shrine of Hazrat Idrees عليه السلام which is situated in the hills of the Mount Toor.

ضریح النبی ادریس علیہ السلام: هذه صورة لضريح النبی ادریس علیہ السلام الواقع فی جبال الطور. / کوہ طور میں واقع حضرت ادریس علیہ السلام کا مزار مبارک

The shrine of Hazrat Nafeesah رحمۃ اللہ علیہا *bint-e* (daughter of) Husain رضی اللہ عنہ.

ضريح السيدة نفيسة بنت حسين رضی اللہ عنہما. / حضرت نفیسہ بنت حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک







Shrine of Hazrat Jafar Sadiq رضی اللہ عنہ in Egypt city of Cairo. ضريح السيد جعفر الصادق فى المصر بالقاهرة رحمۃ اللہ علیہ

مصر میں حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک

The shrine of Hazrat Zainab رحمۃ اللہ علیہا, the sister of Hazrat Imaam Husain رضی اللہ عنہ, in the "*Muhallah Zainabiyyah*" region of Dar-us-Salaam in the Egyptian city of Cairo.

الضريح لزينب أخت سيدنا حسين رضی اللہ عنہ فى حى الزينبية بمنطقة دارالسلام فى مدينة القاهرة بمصر.

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ حضرت زینب رحمۃ اللہ علیہا کا مزار





CARCASS OF THE PHARAOH: The Pharaoh was drowned in the river, then how come his body was found? Commentators of the Holy Quran have written that through Allah's orders, the surge of the river had thrown out the Pharaoh's corpse so that the Israelites could be assured of his death and he may become a source of admonition for the people of the world. Accordingly, Allah says at one place:

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً

"Today We will save you from the fierce and spiteful waves of the ocean so that you could become a sign (of admonition) for the predecessors."

The carcass of the Pharaoh is testimony to the truth and authenticity of this Quranic claim. In the year 1907 A.D, when Sir Grafton East Smith examined this corpse, he found a thick layer of salt deposited on it which is clear evidence that the corpse remained drowned in saltish water of the sea.

There is a list of instructions on the entrance of the room where the Pharaoh's carcass is kept. This list also includes the instruction of not making any noise because it adversely affects the environment. Instruments to measure temperature have been installed at the side of the head of the Pharaoh and other mummies. The entire body is wrapped in white bandage. Surely, the feet and the face are kept unwrapped. His height is average. Not just the flesh but the skin, too, has dried up, and the one who had claimed to be the God looks nothing but a skeleton of ancient bones! When we came out, we had a quick glance at the stuff on the basis of which the Pharaoh used to claim:

"اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی"

"I am the greatest God!",

but what is the value of wordly valuables! Everything they owned was left here in the world, and the plaintiffs of worldly property have become a symbol of admonition whereas their souls are being tormented with pain!

جثة فرعون

قد غرق فرعون فی البحر فکیف وجدت جثته؟ فقال المفسرون فی جوابه: أن الأمواج قذفت بجثته خارج البحر حتی یستیقن بنو اسرائیل بموته و لیکون عبرة للناس.

وقد قال اللّٰہ تعالیٰ:

فالیوم ننجیک ببدنک لتکون لمن خلفک آیةً

فان جثة فرعون دلیل قطعی علی صداقة القرآن وحقانیته، عند ما فحص جثته "سر کرافتن ایست سمت" سنة 1907، فوجد علی جثته طبقةً کثیفة من الملح تدل علی غرقها و مکثها فی ماء البحر المالح مدة طویلة.

الغرفة التی وضعت فیها جثة فرعون قد علقت علی بابها قائمة للتعلیمات و کتب فیها: لا ترفعوا الاصوات و ایاکم من الضوضاء و الضجیج لأن الضجیج یؤثر اثرا سلبیاً علی البیئة.

وقد تم نصب أجهزة کشف درجة الحرارة علی جانب رأس جثة فرعون وغیره من الجثث مومیاوات، و جثة فرعون کلها ملفوفة بالضمادات البیضاء ما سوی الوجه و القدمین و قامته متوسطة و قد جفّ لحمه و جلده و هذا الذی کان یدّعی انه هو الرب الاعلیٰ، یبدو کهیکل من العظام، عند ما خرجنا رأینا الی تلک الأمتعة التی کان فرعون یتکبر من أجلها و یفتخر بها و کان ینادی: "أنا ربکم الاعلیٰ" و لکن ما متاع الدنیا الا غرور.

کل شیء بقی فی الدنیا و لم یذهب معه بشیء و أصبحت أجسام مدعی الملک عبرة للناس و أما أرواحهم فتقاسی أشد العذاب فی نار جهنم.

(بعض الایام فی مصر:184)

مصر کے عجائب گھر میں موجود فرعون کی لاش:

The carcass of the Pharaoh in a museum of Egypt. This is the very Pharaoh who, along with his army of 6 hundred thousand, drowned in the river while pursuing prophet Hazrat Moosa عليه السلام. Allah announced in the Holy Quran that He will preserve the carcass of Pharaoh as a sign of admonition.

جثة فرعون فى متحف مصر : فان فرعون هو الذى غرق فى البحر وهو يتبع سيدنا موسى عليه السلام بجيشه العظيم عدد 600 ألف جندى و قد قال الله تعالىٰ: "فاليوم ننجيك ببدنك لتكون لمن خلفك آية".



The Pharaoh's museum of Egypt: In the Egyptian city Cairo there is a museum attributed to the Pharaoh, the entrance-ticket charges of which are 35 Egyptian pounds. When you enter the museum of Egypt, you will feel as if you have entered a royal court. On the first floor, just infront of the main gate, there is a very big hall, to enter which one has to get down using stairs. When one sees the statues of the Pharaoh's kings inside the hall, one feels if all the Pharaohs have gathered at one place and have set up a joint royal court. Just opposite is Amnonus the Third, sitting with his queen and three sons. The statue is 10 feet long. The awe and the effects on his face are like that of a king. There are other kings nearby sitting stiffly in pride like a Pharaoh. At the left side, there is some stuff found at the Pharaohs' shrines. There is also a boat which is 60 feet in length. This boat was kept in King Khofu's shrine to be used by him when he was supposed to resurrect. Kept nearby are large earthen pots made of gold, muffler, waist-band, armlet and silver utensils and glazed earthen jars recovered from the grave of Princess Nafru Fattaah.

View the Pharaoh's carcass in 70 pounds! On this floor of the museum, there are corpses of the Pharoahs in a room for which a separate ticket has to be purchased to watch them. Since a king is a king even after death, they were not such common a people that every Tom, Dick and Harry can have a look at them without presenting any tribute. I purchased the ticket for 70 Egyptian pounds and went inside. This is an ordinary room where dead-bodies of eleven kings are preserved. Eight corpses are spread at all four corners and the space between them is occupied by the corpses of three Pharoahs. These three Pharoahs are the most important, that is why the other kings have formed an enclosure around these three kings.

المتحف الفرعونى بمصر

هناک متحف فی مدینة القاهرة بمصر منسوب الی فرعون، تباع تذکرة الدخول فیها ب 35 جنیه مصری، یشعر الزائر بعد الدخول فیه کانه فی قصر الملک، علی الدور الأول بازاء البوابة قاعة کبیرة یمکن الدخول فیها بنزول عدة درجات، فیها تماثیل للفراعنة یخیل للناظر الیها کان الفراعنة اجتمعوا فی مؤتمر للملوک.

وبالمقابل تمثال لامنوس الثالث جالس مع زوجته الملکة و أبنائه الثلاثة، هذا التمثال ذو ارتفاع عشرة أقدام، ملامح وجهه کالملوک، وعلی قرب منه ملوک آخرون جالسون علی هیئة الفراعنة یترشح منهم الکبر و علی الیسار وضعت بعض الأشیاء التی تم العثور علیها من مقابر الفراعنة و هناک سفینة طولها ستون قدماً کانت موضوعة فی مقبرة خوفو لیستخدمها اذا عادت الیه الحیاة مرة ثانیة علی زعمهم.

زیارة جثة فرعون بسبعین جنیه

وفی ذلک الطابق من هذا المتحف وضعت مومیات الفراعنة اذا اردت زیارتها فعلیک بشراء تذکرة أخری، لأن الملک یبقی ملکا حیا کان او میتا و لم یکونوا عادلین حتی یزورهم کل واحد بدون دفع الثمن، فاشتریتُ تذکرة بسبعین جنیها مصریا و دخلتُ فیها فکانت غرفة عادیة وضعت فیها مومیاوات أحد عشر ملِکاً.

وضعت ثمان منها علی أطراف القاعة و الثلاثة فی وسطها، وهذه الثلاثه من أهم الملوک و لذلک أحاط بهم الملوک الآخرون.

(سوق مصر:139)

The museum in the Egyptian city Cairo where the carcass of the Pharoah has been kept.

متحف بمدينة القاهرة فی مصر حيث وضعت فيه جثة فرعون. / مصر کے شہر قاہرہ کا وہ میوزیم جس میں فرعون کی لاش رکھی ہوئی ہے۔

The corpse of the Pharoah in the museum in Egypt.

جثة فرعون فی المتحف بمصر. / مصر کے عجائب گھر میں موجود فرعون کی لاش



The view of the hall of the museum. The building of the Royal Museum of the Egyptian city Cairo is several-storeyed. In this museum there are thousands of articles found from the royal cemeteries. **Note:** To view more pictures of the museum, kindly go through the compiler's book:

مشهد لقاعة المتحف الرائل بمدينة القاهرة فی مصر : هذا المتحف يتكون من طوابق عديدة، و قد احتفظ به الأشياء الكثيرة التی تم العثور عليها من مقابر الملوك السابقة فی مصر ، (راجعوا لمشاهدة المزيد من الصور لهذه المناظر الی كتابی "الأمكنة التاريخية للقرآن".)

میوزیم کے ہال کا منظر، مصر کے شہر قاہرہ کے رائل میوزیم کی یہ عمارت کئی منزلہ ہے۔

(فرعون سے منسوب میوزیم کی مزید تصاویر دیکھنے کے لئے احقر کی کتاب ''قرآن کے تاریخی مقامات'' کا مطالعہ کریں۔)





The Qalzam Sea: According to a few commentators of the Holy Quran, the Pharoah was drowned here.

بحر القلزم: عند بعض المفسرين ان فرعون الجابر قد غرق فی هذا البحر. / بعض مفسرین کے نزدیک فرعون اس جگہ غرق ہوا۔

The valley *Tiyaah* where the Israelites wandered astray for 40 years as a punishment of disobedience to Allah the Exalted, and it was here that Allah sent down *Mann* and *Salwaa* (edibles) in the desert for them in spite of their rebellion.

وادی التیه: حیث ظل بنواسرائیل یتیهون اربعین عاماً وحیث أنعم الله سبحانه وتعالٰی علیهم بالمن والسلوٰی رغم عدوانهم وعصیانهم.

وادی تیہ: جہاں بنی اسرائیل اللہ کی نافرمانی کی وجہ سے 40 سال تک بھٹکتے رہے



فاتح بیت المقدس حضرت صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب قلعہ / قلعة صلاح الدين الايوبى فى طابا رحمۃ اللہ علیہ /. Sultan Salah-ul-din Ayyubi in Taba.

حضرت احمد بوصیری شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار / ضريح أحمد البوصيرى الشازلى رحمه الله . / .The shrine of Hazrat Ahmed Boseri Shaazli رحمه الله

حضرت محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / ضریح محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہما / Shrine of Muhammad bin Abu Bakar رضی اللہ عنہما





The shrine of Hazrat Imaam Jazooli رحمہ اللہ in Egypt.

ضريح الامام الجزولي رحمہ اللہ بمصر. / حضرت امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

1

The grave of Hazrat Imaam Jazooli رحمہ اللہ.

القبر المبارك للامام الجزولي رحمہ اللہ.

حضرت امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک



1

حضرت عبداللہ بن ابی جمرہ رضی اللہ عنہ کا مزار اور قبر مبارک / ضریح سیدنا عبد الله بن ابی جمرة رضی اللہ عنہ / Shrine of Hazrat Abdull bin Abi Jamrah رضی اللہ عنہ





The exterior view of the entrance to the shrine of Imaam Jalaal-ud Deen Sayyooti رحمۃ اللہ, the author of the celebrated exegesis of the Holy Quran: "*Tafseer-e Jalaalaen*"

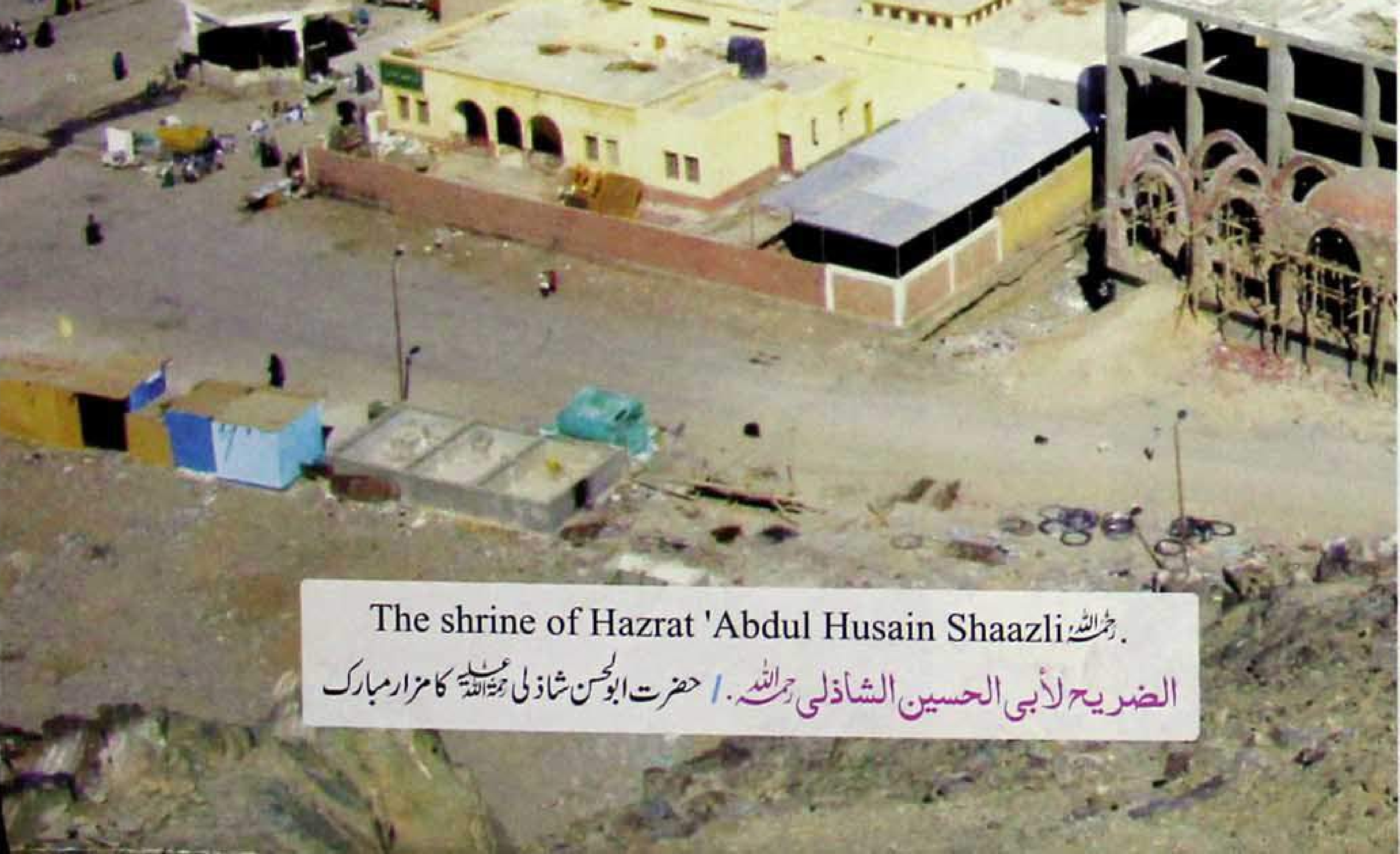
المشهد الخارجي لباب الدخول في ضريح الامام جلال الدين السيوطي رحمۃ اللہ علیہ المؤلف لتفسير "جلالين".

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے داخلی دروازے کا بیرونی منظر

The grave of Hazrat Imaam Shaatibi رحمۃ اللہ in Egypt.

قبر الامام الشاطبی رحمہ اللہ بمصر. / مصر میں موجود حضرت امام شاطبی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک







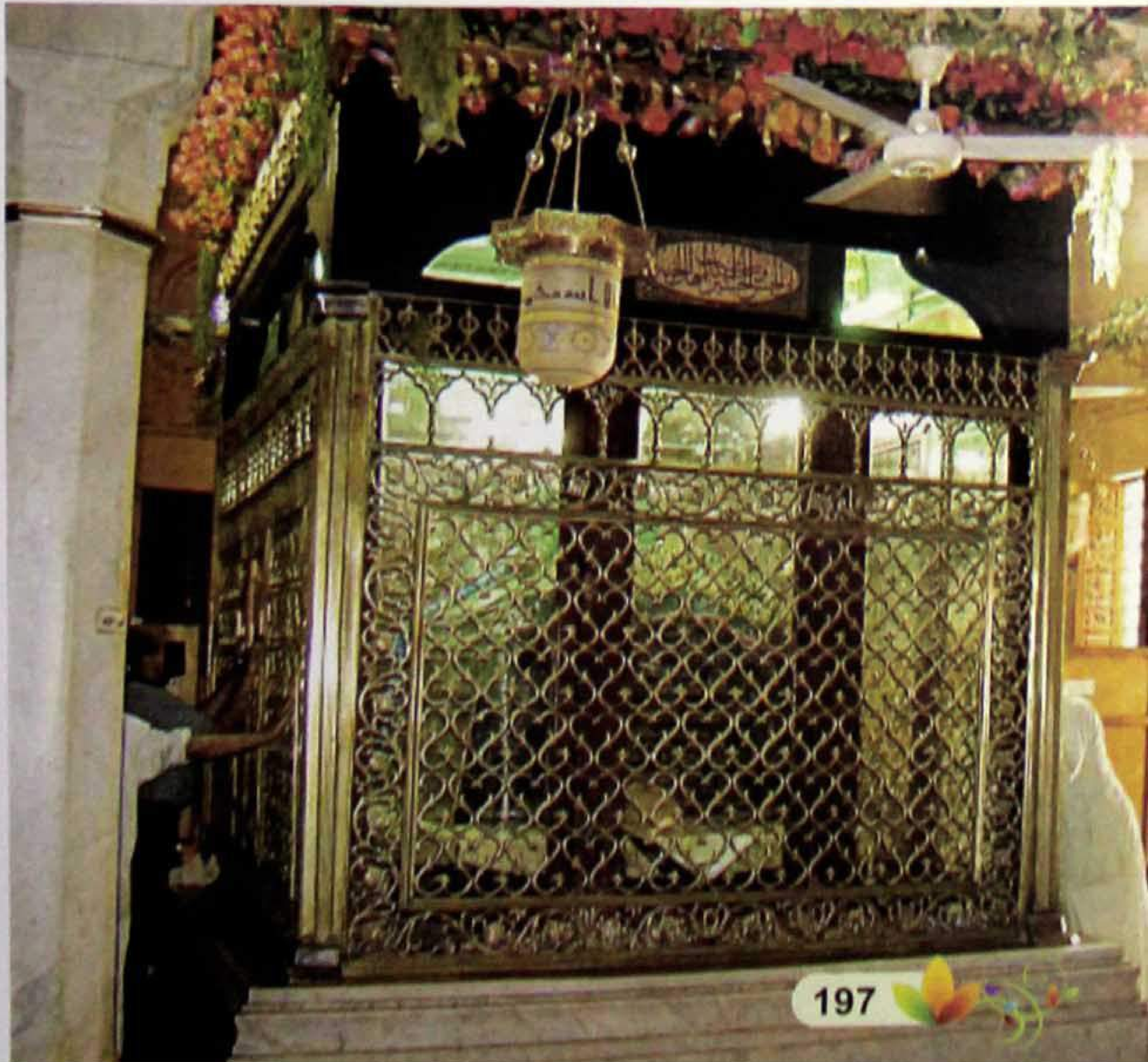
The shrine of Hazrat 'Abdul Husain Shaazli رحمہ اللہ.

الضريح لأبي الحسين الشاذلي رحمه الله. / حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک

The shrine of Imaam Zain-ul 'Abideen bin Imaam Husain bin Imaam Ali bin Abu Talib رضي الله عنه. He used to weep bitterly due to Allah's fear and worshipped excessively. One day he was offering prayers when his house caught fire , but he did not break his prayers.

ضريح سيدنا زين العابدين بن حسين بن علي بن ابى طالب رضي الله عنهم كان بكّاءً من خشية الله سبحانه و تعالىٰ وكان يعبد الله تعالىٰ كثيراً حتى أصاب يوماً بيته حريقا ولكنه لم يترك الصلاة.

حضرت زین العابدین بن حضرت حسین بن حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابوطالب کا مزار مبارک



Shrine of Hazrat Muhammad bin Al Hanfia رحمۃ اللہ علیہ

ضریح سیدنا محمد بن الحنفیہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت محمد بن الحنفیہ رحمۃ اللہ علیہ کا مرقد مبارک



Shrine of Hazrat Abdul- Razzaq Alwafai رحمۃ اللہ علیہ

ضریح سیدنا عبدالرزاق الوفائی

مشہور صاحب کرامت بزرگ حضرت عبدالرزاق وفائی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار و قبر مبارک



The trellis work outside the grave of Hazrat Raabe'ah 'Adwiyah رحمۃ اللہ علیہا.

سياج من الحديد يحيط بقبر رابعة العدوية رحمۃ اللہ علیہا .

حضرت رابعہ عدویہ رحمۃ اللہ علیہا کی قبر مبارک کے باہر لگا جنگلہ



The entrance to the shrine of Hazrat Raabe'ah 'Adwiyah رحمۃ اللہ علیہا in Egypt.

الباب الداخلي لضريح السيدة رابعة العدوية رحمۃ اللہ علیہا بمصر.

حضرت رابعہ عدویہ رحمۃ اللہ علیہا کے مزار مبارک کا داخلی دروازہ

The grave of Hazrat Raabe'ah 'Adwiyah رحمۃ اللہ علیہا in Egypt.

قبر السيدة رابعه العدوية رحمۃ اللہ علیہا بمصر . / حضرت رابعہ عدویہ رحمۃ اللہ علیہا کی قبر مبارک

The grave of Ibn Hajr 'Asqalaani, commentator of *Saheeh Bukhari* near Jaame'ah al-Azhar in the Egyptian city of Cairo. Near him buried is 'Allaamah 'Ainee.

قبر شارح صحيح البخاری العلامة ابن حجر العسقلانی رحمه الله قرب جامعة الأزهر بمدينة القاهرة فی مصر. وقد دفن بجواره العلامة العينی رحمه الله.

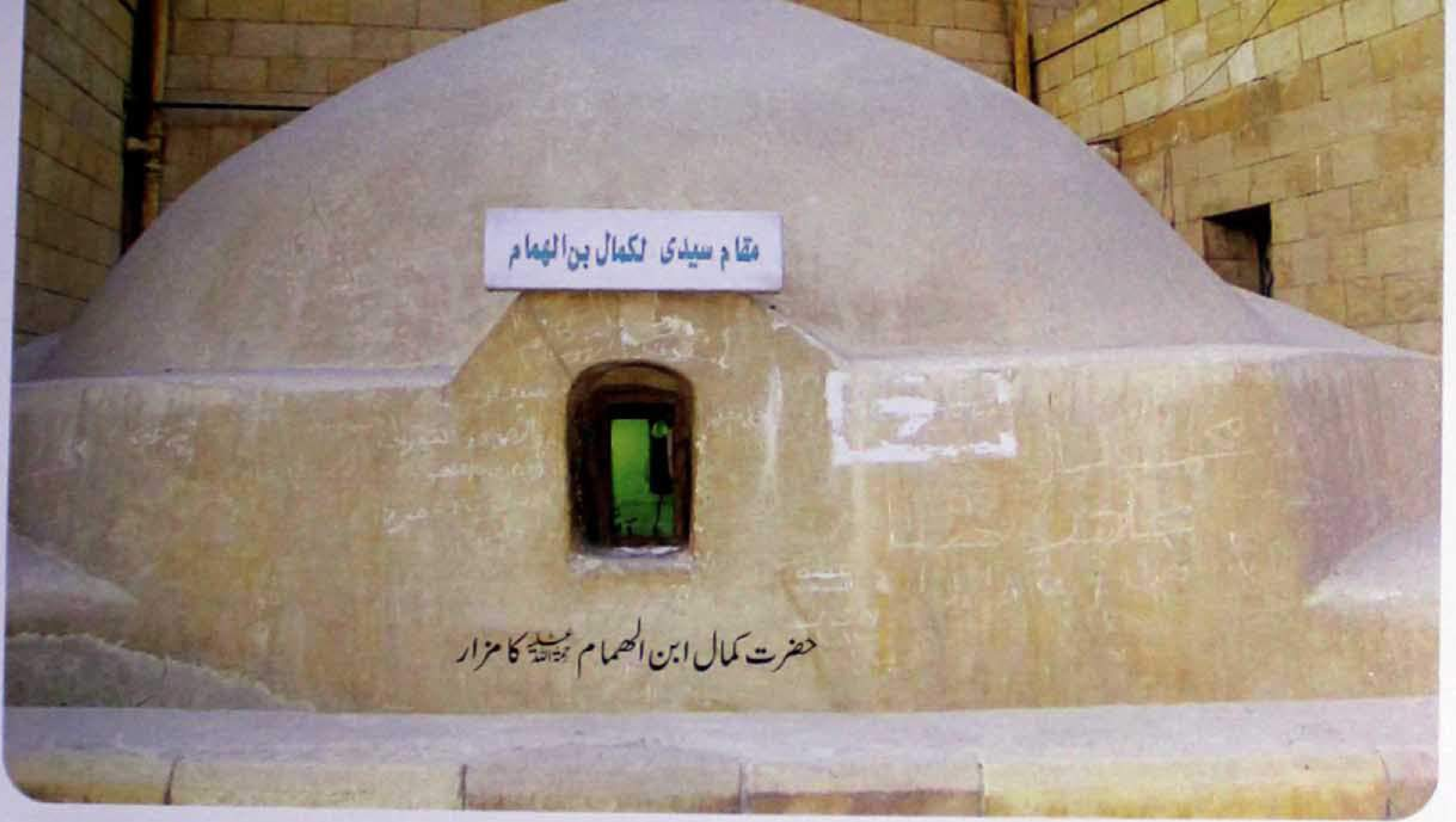
حضرت ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک، آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ہی علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ بھی مدفون ہیں اور دونوں حضرات نے بخاری شریف کی شرح لکھی ہے۔

The grave of Hazrat Zakariyya Ansaari رحمه الله. / قبر الشيخ زكريا الأنصاری رحمه الله. / حضرت زکریا انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک



حضرت ابواللّیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار / ضریح أبی اللیث السمرقندی رحمہ اللہ بمصر. / The shrine of Hazrat Abul-Lais Samarqandi رحمہ اللہ in Egypt.

حضرت ابواللّیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ کی قبرِ مبارک / القبر المبارك لأبی اللیث السمرقندی رحمہ اللہ. / The grave of Hazrat Abul-Lais Samarqandi رحمہ اللہ.



The shrine of Kamal Ibn-ul Hamam رحمۃ اللہ علیہ: This incident is written in the books about Kamaal Ibn-e Hamam that once he went to visit the grave of Hazrat Ibn-e 'Ataaullah Iskandari رحمۃ اللہ علیہ and recited Surah Hood from the Quran there. When he reached this *Aayah*: فمنهم شقى وسعيد
"So among them there are some people who are unfortunate and some are fortunate"
a voice come from the grave: "O Kamaal! Among us nobody is unfortunate. "Kamaal Ibn-e Hamam bequeathed that he should be buried beside him.

مرقد كمال بن الهمام رحمه الله: وردت حكاية حول كمال بن الهمام رحمه الله فى الكتب أنه ذهب يوماً لزيارة قبر الشيخ ابن عطاء الله الاسكندرى رحمه الله فقرأ عند قبره سورة الهود فلما وصل الى هذه الآية: ﴿فَمِنۡهُمۡ شَقِيٌّ وَّ سَعِيۡدٌ﴾ فسمع صوتا من القبر يقول: يا كمال! ما منا شقى، فأوصى كمال بن الهمام بأن يدفن بجوار هؤلاء.

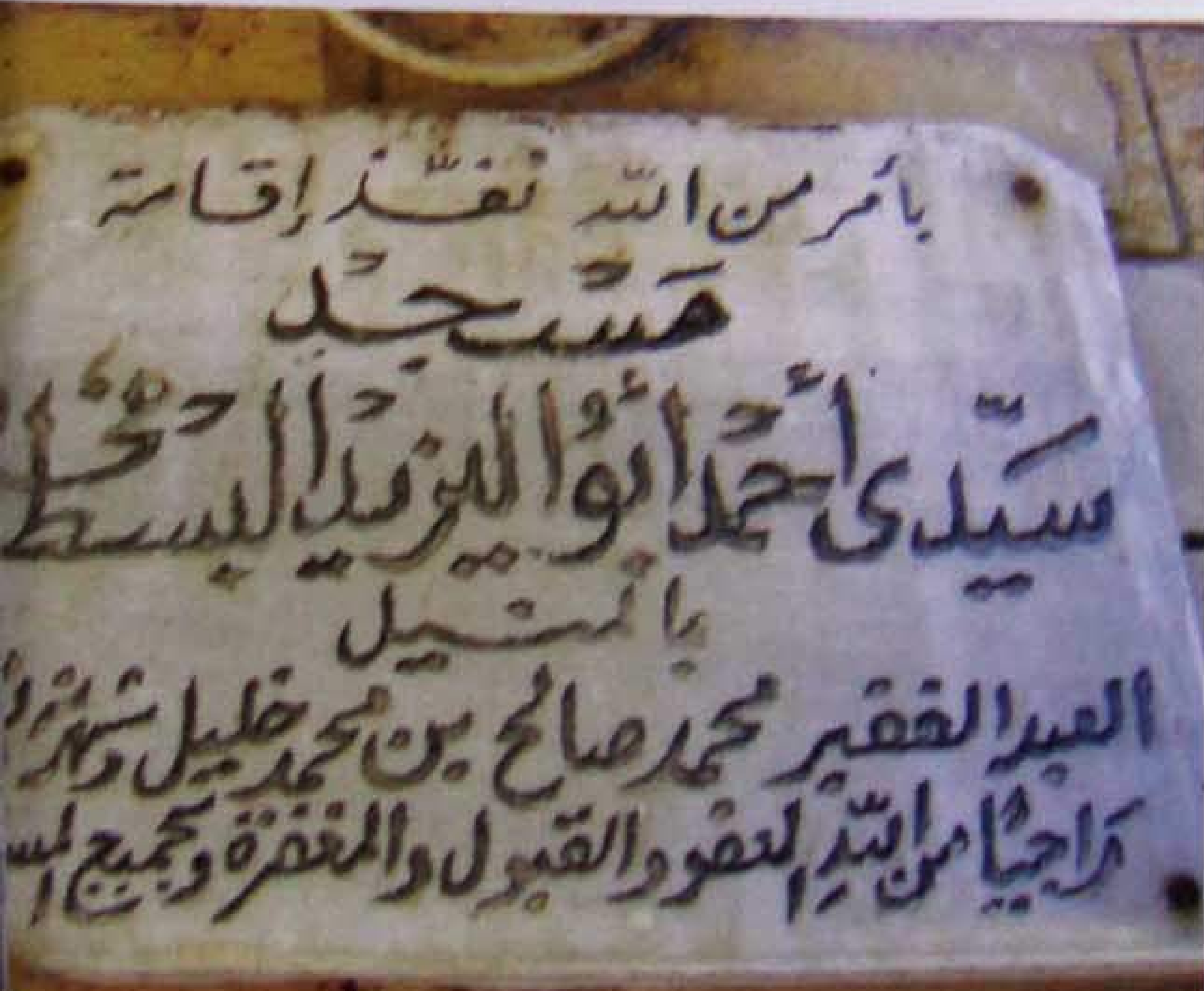
The shrine of Hazrat Ibn-e-Daqeeq Al-Iidd رحمۃ اللہ علیہ
ضريح سيدنا ابن دقيق العيد رحمه الله / علامہ ابن دقیق العید رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

حضرت عطاء اللہ الاسکندری رحمۃ اللہ علیہ کا مرقد و مزار مبارک

ضریح ابن عطاء اللہ الاسکندری رحمۃ اللہ علیہ The shrine of Hazrat Ibn-e-Ataullah Aliskandiri رحمۃ اللہ علیہ

مصر میں حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار / ضریح بایزید البسطامی فی مصر / Shrine of Abu Yazeed Albastami in Misr.

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار وقبر مبارک / قبر ابی الیزید البسطامی / Grave of Abu Yazeed Albastami in Misr.





مصر میں حضرت حسن تستری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار اور مرقد مبارک

Shrine of Imam Hasan Altustuti رحمۃ اللہ علیہ in Misr. / ضریح الامام حسن التستری رحمۃ اللہ علیہ فی مصر







انا اللہ وانا الیہ راجعون، شرک کی انتہا مزار کو کعبہ کی شکل دی



The grave of Hazrat Sariah Al-Jabal ﷛.

القبر المبارك لسارية الجبل رضي الله عنه / حضرت ساریہ الجبل رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

Shrine of Hazrat Malik bin Haris Al-Ashtar / ضريح سيدنا مالك بن الحارث الاشتر النخعي / حضرت مالک بن اشتر نخعی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

Chapter No.4

SITES OF IRAQ HISTORICAL AND SACRED

الأمكنة الاثرية و المقدسة فی عراق.



عراق کے مقدس تاریخی مقامات

IRAQ: Iraq us spread over an area of 127,000 sq.miles. Its population is about ten million. There is majority of Muslims although some Jews are also settled here. The scenes of victory and defeat which Iraq has witnessed may not have been witnessed by any other nation. Iraq was conquered during the caliphate of the first Caliph, Hazrat Abu Bakr Siddeeq. By the grace of Allah the Islamic flag is still flying high over there. Under the domination of the worst imperialistic force (America), a very weak government has been formed now-a-days but its leadership is with the so-called Muslims.

Iraq is the country where the great agonizing incident in human history, that is, the martyrdom of Hazrat Imaam Husain, took place. This is the very territory where Namrood, Bakht Nasr and Nosherwan reigned, and it the very country where a multitude of prophets, Companions of the Holy Prophet, members of the Holy Prophet's family, saints and Islamic scholars are resting in eternal peace. Iraq is the country where Namrood reigned, where Hazrat Ibraheem *Khaleelullah* - the friend of Allah - was born. Signs of these historical facts still exist. Somewhere in Iraq, Shaddaad made up a heaven who is still buried at some unknown place. Baghdaad, Koofah, Basrah, Karbala and Kaazimeen are the famous cities of Iraq.

KOOFAH: Conqueror of Iran, Hazrat Sa'd bin Abi Waqqaas, laid the foundation of Koofah on the orders of Hazrat 'Umar Farooq. Then, *Sher-e Khuda* - Lion of Allah - Hazrat 'Ali made Koofah the capital city during his caliphate.

It is famous about the Jaame' Masjid of Koofah that it houses the stove from where the Great Flood of Nooh ensued. It was in the mosque of Koofah where Hazrat 'Ali was martyred while he was offering prayers.

KARBALA: The city of Karbala is situated at about 130 km from Baghdaad where, in recompense of not giving up before extortion and speaking only the truth, 16 members of the Holy Prophet's family along with Hazrat Imaam Husain were martyred after being subjected to the greatest state terrorism and oppression.

BAABUL: Baabul, too, is a famous city of Iraq where two angels named *Haaroot* and *Maaroot* were hanged upside down in a well.

العراق: مساحة مملكة العراق 27 ألف كيلومتر و يبلغ عدد سكانها عشرة ملايين نسمة و المسلمون فى الأغلبية على حين يسكنها بعض اليهود أيضاً، قد شهدت أرض العراق من مشاهد الفتوح و الهزائم ربما لم تشهد مثلها دولة غيرها، و فتح المسلمون العراق فى عهد أبى بكر الصديق وما زالت حتىٰ اليوم ترفرف فيها رأية الاسلام و الحمد لله، و قامت اليوم فيها حكومة متزعزعة الاستقرار تحت احتلال أكبر قوة استعمارية و أسوأها اى الولايات المتحدة الأمريكية الا أن زمام الأمور المملكة بيد المسلمين غير صالحين.

و عراق هى المملكة التى حدثت فيها أكبر ماساة فى التاريخ البشرى و هى حادثة استشهاد سيدنا حسين، و هذه هى ألبقعة التى حكمها نمرود، و بخت نصر، و نوشيروان، و تحت تراب العراق المقدس دفن كثير من الأنبياء، و الصحابة، و أهل البيت، و أولياء الله، و العلماء الربانيون، و هى الدولة التى أقام فيها نمرود حكومته، وهنا ولد أبراهيم خليل الله و علامات هولاء مازالت موجودة حتى اليوم و قد بنى الملك شدّاد جنته فى العراق و هى مدفونة فى مكان مجهول حتى اليوم و من أشهر مدنها: مدينة بغداد، والكوفة، والبصرة، و كربلا و كاظمين و غيرها.

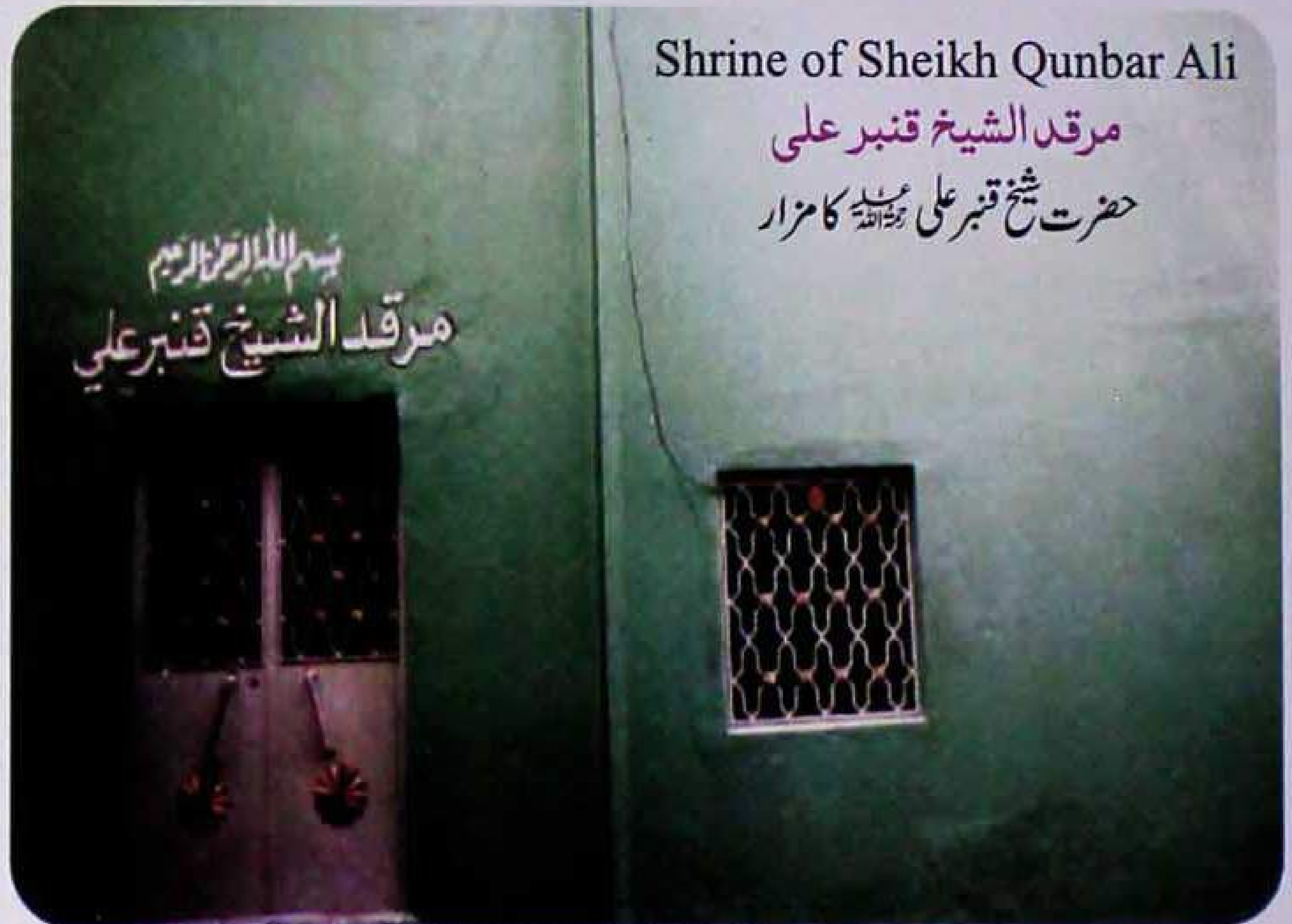
مدينة الكوفة: و قد قام بتأسيسها فاتح ايران سعد بن أبى وقاص بأمر الخليفة عمر بن الخطاب ثم جعلها على بن أبى طالب عاصمة للخلافة الاسلامية فى عهده.

وقد اشتهرت رواية ان فى مسجد الكوفة الجامع التنور الذى كان منه بداية الطوفان فى زمن النبى نوح عليه السلام و فى مسجد الكوفة الجامع استشهد سيدنا على بن أبى طالب و هو فى الصلاة.

مدينة كربلا: هى تقع على مسافة 130 كيلومتراً من مدينة بغداد و هى المدينة التى قتل فيها سيدنا حسين بن على و 16 شخصا من أهل بيته معه ظلما و قهراً فى أسوأ ماساة فى التاريخ عقاباً على النطق بكلمة الحق و عدم الخضوع أمام الاستبداد بأيدى الارهابيين الظالمين.

البابل: و هى من أشهر مدن العراق التى عُلّق فى أحدى آبارها الملكان هاروت و ماروت.

BAGHDAAD: Baghdaad is quite an ancient city. When the Caliph Mansoor built it anew in the shape of a circle, its diameter was only 2 miles. Right through the center of the city flowed River Dajlah, at the bank of which royal palaces were constructed. Today each locality of this city is spread over several miles. For centuries this city has been the center of Islamic culture and civilization. The learned think it to be compulsory to visit this city. There is a famous maxim about Lahore which is on everybody's tongue: "He who has not seen Lahore is not born yet". Allah only knows who was the first one to say this maxim, but about Baghdaad, an illustrious personality of *Fiqh* - Islamic Jurisprudence - Imaam Shafi'ee, has expressed similar impressions. Khateeb Baghdaadi writes: Imaam Shafi'ee asked Yoonus bin 'Abdul A'laa: "Have you seen Baghdaad?" He replied in the negative. Imaam Shafi'ee said: "Then you have not seen anything in the world!"

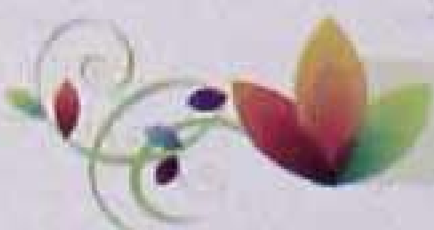


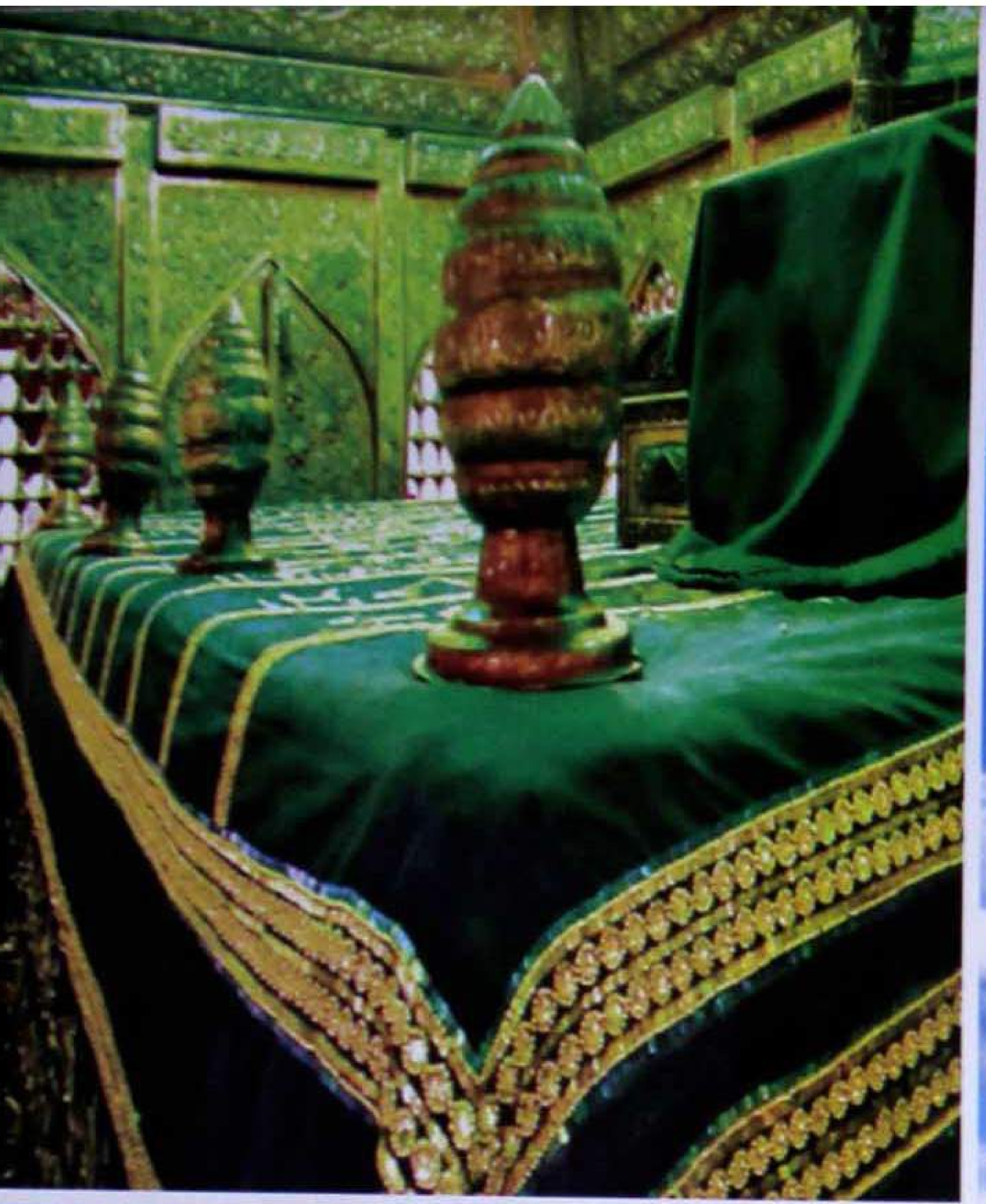
Shrine of Sheikh Qunbar Ali
مرقد الشیخ قنبر علی
حضرت شیخ قنبر علی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

For centuries, Baghdaad has been the capital city and hundreds of caliphs and kings have reigned here, but it is a strange fact that no caliph has died here. Caliph Mansoor died during the journey of the pilgrimage, Caliph Mehdi died in Maasabdaan, Caliph Haadi died in Eesa Baaz, Caliph Haroon-ur Rasheed died in Toos, and Caliph Mamoon-ur Rasheedd died in the Roman region of Bazandoon. In the same way, all the rulers died outside Baghdaad. About Caliph Amin, it is said that he was murdered in Baghdaad, but the truth is that he was murdered outside Baghdaad.

بغداد: مدينة قديمة جداً عندما استأنف بنائها الخليفة منصور عام 145 ه فی شكل دائری كان قطرها ميلين، و كان نهر دجلة يجری فی وسطها و القصور الملكية أقيمت فی ضفته، و اليوم بسطت مساحة المدينة الى البعيد، ثم ظلت هذه المدينة مركزا لحضارة الاسلام و ثقافته الى اليوم و كان يحضر أهل العلم و الفن الى هذا المركز العلمی، و قد تداول علی السنة الناس القول: "من لم يزر لاهور لم يولد بعد" و لا ندری من هو أول قائل لهٰذ القول الا أن الفقيه الجليل الامام الشافعی رحمه الله قال قولا مماثلا لهذا القول فی شان مدينة "بغداد" و كتب الخطيب البغدادی سأل الامام الشافعی، يونس بن عبد الاعلیٰ: هل رأيت بغداد؟ قال يونس لا، فقال الامام: ما رأيت الدنيا و لا الناس و قد ظلت بغداد عاصمة للدولة الاسلامية من القرن الاول الی الآن و قد تعاقب علی حكمها مئات من الخلفاء و الملوک و لكن الأمر العجيب أن المنية لم توف ملكا و لا خليفةً و هو فی بغداد فالخليفة المنصور توفی و هو فی رحلته الی الحج و الخليفة المهدی توفی فی "ماسبدان" و الخليفة الهادی فی "عيسی باذ" و الخليفة هارون الرشيد فی "طوس" و مامون الرشيد فی "بذندون" منطقة الروم، و كذلک كل حاكم مات خارج بغداد و قد قيل أن الحليفة الأمين قتل فی بغداد و لكن الأصح أنه قتل خارج بغداد.

(سفر محبت:46)





The grave of Hazrat ' Abdul Qaadir Jeelani رحمہ اللہ.

قبرالشیخ عبدالقادرالجیلانی رحمہ اللہ.

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

کی قبر مبارک کا مزار، مسجد اور





The shrine of Sheikh 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله in a region named Baab-ush-Sheikh in Baghdaad.

ضريح الشيخ عبد القادر الجيلاني رحمه الله في منطقة باب الشيخ ببغداد.

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مزار۔

The grave of *Imaam-e A'zam* (the greatest leader) Hazrat Imaam Abu Haneefah رحمۃ اللہ علیہ in Baghdaad.

القبر المبارك لامام المسلمين و رئيس الفقهاء و المحدثين أبى حنيفة رحمه الله / حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

The shrine of Imaam Abu Haneefah رحمۃ اللہ علیہ in the region named *A'zamiyah* in the Iraqi city Baghdaad.

ضريح الامام الأعظم أبى حنيفة رحمه الله بمنطقة الأعظمية فى مدينة بغداد بعراق. / عراق میں حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک



The shrine of Hazrat 'Abdul Hasan Noori رحمه الله in the region called *A'zamiyah* in Baghdaad. His shrine is at a little distance from the mausoleum of Imaam Abu Haneefah رحمه الله towards the south.

ضریح الشیخ أبی الحسن النوری رحمه الله بمنطقة الأعظمیة بمدینة بغداد و هذا المزار فی الجانب الجنوبی من ضریح الامام الاعظم ابی حنیفة رحمه الله علی مسافة قصیرة.

حضرت ابوالحسن نوری رحمۃ اللہ تعالیٰ کا مزار مبارک۔

The grave of Hazrat 'Abdul Hasan Noori رحمه الله.

القبر المبارك لأبی الحسن النوری رحمه الله (ببغداد).

حضرت ابوالحسن نوری رحمۃ اللہ تعالیٰ کی قبر مبارک





The grave of Hazrat Bashshaar Haafi رحمة الله عليه in Jaame' Masjid Bashshaar Haafi situated near Jaame' Masjid *Imaam-e A'zam* رحمة الله عليه in Baghdaad.

قبر الشيخ بشر الحافی رحمه الله فی مسجده بقرب المسجد الجامع للامام الأعظم فی بغداد. / حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی قبر مبارک

The grave of Hazrat Behlol Dana رحمة الله عليه in a graveyard near the railway station named "*Muhattah 'Alviyah*" towards the west of the grave of prophet Hazrat Yoosha' Bin Noon عليه السلام in Baghdaad.

قبر الشيخ بهلول الحكيم رحمه الله بقرب ضريح النبی یوشع بن نون عليه السلام فی المقبرة المتصلة بمحطة القطار المسماة بالمحطة العلوية فی مدينة بغداد. / حضرت بہلول دانا رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی قبر مبارک۔ یہاں ہزاروں اولیاء مدفون ہیں۔



1 The shrine of Hazrat Shahaab-ud Deen Suharwardi رحمۃ اللہ علیہ in a cemetery named "*Darwiyah*" in Baghdaad!

ضريح الشيخ شهاب الدين السهروردى فى المقبرة الدروية ببغداد. / حضرت شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مزار

2 The grave of Hazrat Shahaab-ud Deen Suharwardi رحمۃ اللہ علیہ. / شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / قبر شهاب الدين السهروردى رحمه الله

The grave of Hazrat Imaam Abu Yoosuf رحمۃ اللہ علیہ in the western region named "*Rasaafah*" in Baghdaad.

قبر الأمام ابى يوسف رحمه الله فى بالمنطقة الرصافة فى الجانب الغربى بمدينة بغداد عراقَ. / حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

The shrines of Hazrat Junaid Baghdaadi رحمۃ اللہ علیہ and Hazrat Sari Saqti رحمۃ اللہ علیہ in a graveyard named "*Baab-ud Deer*" near a railway station named "*Muhattah 'Alviyah*" in Baghdaad.

ضریح الشیخ الجنید البغدادی رحمۃ اللہ علیہ و مزار الشیخ السری السقطی رحمۃ اللہ علیہ فی المقبرۃ "باب الدیر" المتصلۃ من محطۃ القطار بالعلویۃ فی بغداد. / بغداد میں موجود محطہ علویہ نامی ریلوے اسٹیشن کے قریب باب الدیر یدنامی قبرستان میں حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک

The graves of Hazrat Junaid Baghdaadi رحمۃ اللہ علیہ and Hazrat Sari Saqti رحمۃ اللہ علیہ in a graveyard named "*Baab-ud Deer*" near a railway station named "*Muhattah 'Alviyah*" in Baghdaad.

ضریح الشیخ الجنید البغدادی و الشیخ السری السقطی فی المقبرۃ "باب الدیر". / حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک

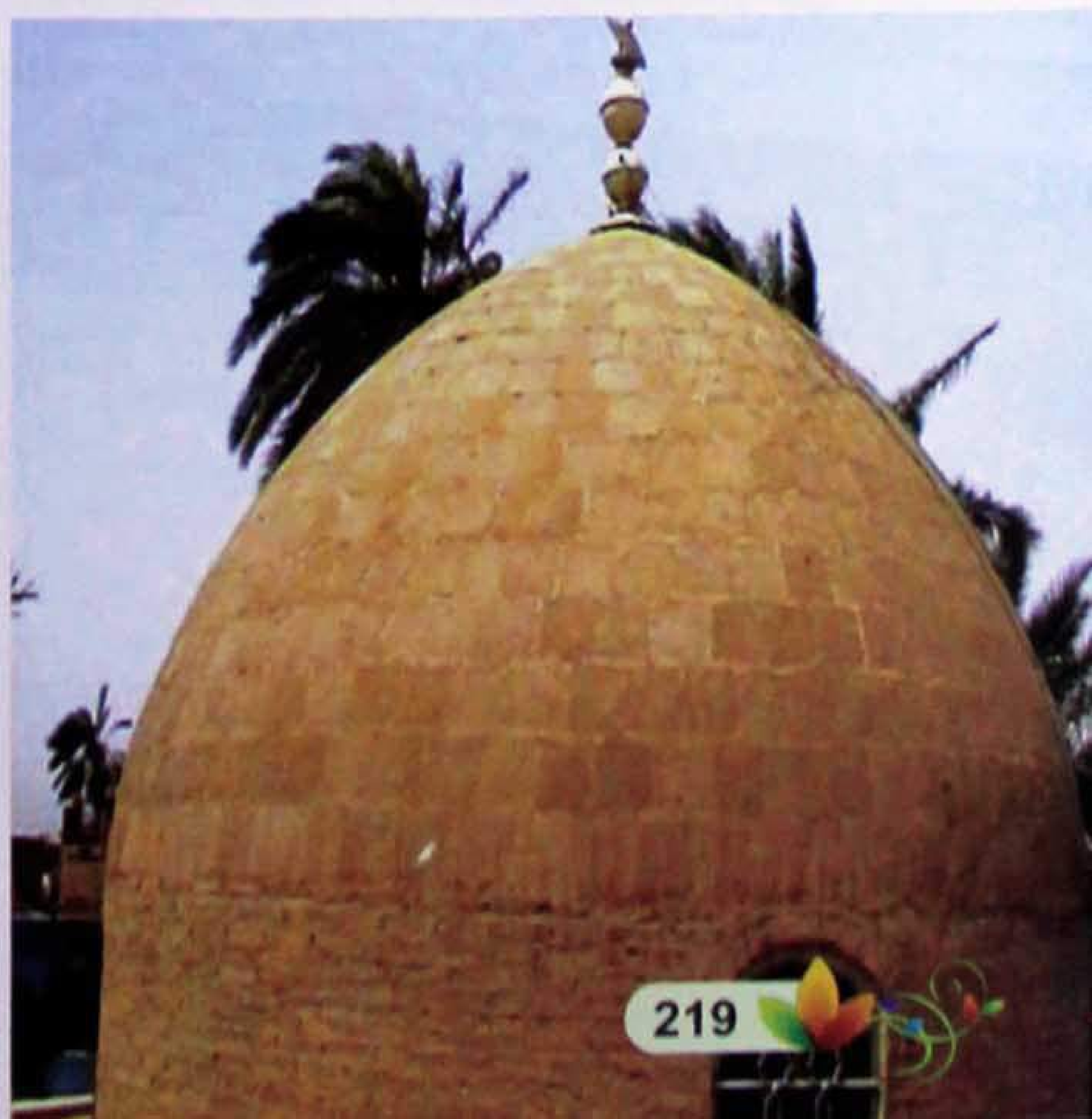
The shrine of Hazrat Yoosha' عليه السلام. His shrine is at a small distance from the shrine of Hazrat Junaid Baghdaadi رحمه الله.

مرقد نبی اللہ یوشع بن نون بقرب ضریح الشیخ الجنید البغدادی رحمہ اللہ ./ حضرت یوشع علیہ السلام کا مزار: آپ کے مزار کے قریب حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار بھی ہے۔

هذا مرقد قطب العارفین الشیخ ابوبکر الشبلی

حضرت ابوبکر شبلی کا مزار اور قبر مبارک / ضریح سیدنا ابی بکر الشبلی / Shrine of Hazrat Abu Baker Shibli





KOOFAH: Koofah was colonized as a cantonment by the conqueror of Iraq, Hazrat Sa'd bin Abi Waqqaas ؓ, during Hazrat 'Umar ؓ's reign. Hazrat 'Umar ؓ sent Hazrat 'Abdullah bin Mas'ood ؓ here to preach Islamic teachings.

In Koofah, Hazrat Sa'd bin Abi Waqqaas ؓ built a mosque in the year 19 A.H which came to be known as "Masjid-e Koofah". It has a capacity of 40,000 worshippers. In this very mosque have Hazrat Husain ؓ, 'Abdullah bin Mas'ood ؓ, Hazrat Salmaan Faarisi ؓ and numerous other Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet ﷺ offered prayers. This is the very mosque where Hazrat 'Ali ؓ was martyred. In the courtyard of the mosque is the shrine of Muslim bin 'Aqeel and on the left side is the shrine of Haani bin 'Urwah.



Near Masjid-e Koofah are the ruins of a building which is called "*Daariul Amaarah*".Here, the head of Hazrat Husain ؓ was presented before 'Ubaidullah bin Ziyaad on a shield.

On the right of Daar-ul Amaarah is an ancient house which is attributed to Hazrat 'Ali ؓ.

الكوفة

و قد عَمَّر فاتح العراق سعد بن أبى وقاص ؓ الكوفة كمقر للجنود فى زمن سيدنا عمر بن الخطاب ؓ . وقد أرسل عمر الفاروق ؓ حبر هذه الامة عبد الله بن مسعود ؓ الى الكوفة لتعليم اهلها الدين و قد ملأ الكوفة علماً.

و بنى سيدنا سعد بن وقاص ؓ مسجداً بالكوفة عام 19ه اشتهر باسم "مسجد الكوفة الجامع" يسع هذا المسجد 40 ألف من المصلين، و قد صلى فى هذا المسجد الصلوات كثير من الصحابة منهم سيدنا الحسين ؓ و عبد الله بن مسعود ؓ و سلمان الفارسى ؓ و غيرهم.

و فى هذا المسجد استشهد سيدنا على بن أبى طالب ؓ و يقع فى فناء مسجد الكوفة ضريح سيدنا مسلم بن عقيل ؓ، و فى جانب اليسار مرقد هانى بن عروة ؒ.

و بقرب هذا المسجد عمارة خرابة ذات أثرى قديم تسمى ب"دار الأمارة" و هنا سلم رأس سيدنا حسين ؓ لوالى الكوفه عبيد الله بن زياد موضوعا فى جُنة.

و على الجانب الأيمن "دار الأمارة" بيت قديم ينسب الى سيدنا على بن أبى طالب ؓ.

کوفہ کو حضرت عمر ؓ کے زمانہ میں فاتح عراق حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ نے ایک چھاؤنی کے طور پر بسایا تھا، حضرت عمر ؓ نے حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ کو یہاں علم دین سکھانے کے لئے بھیجا تھا۔ کوفہ میں حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ نے 19 ہجری میں ایک مسجد بنوائی تھی جو کہ جامع مسجد کوفہ کے نام سے مشہور ہے، جس میں 40 ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔ کوفہ کی مسجد میں حضرت حسین، عبداللہ بن مسعود، سلمان فارسی رضی اللہ عنہم اور بے شمار صحابہ رضی اللہ عنہم نے نمازیں بھی پڑھی ہیں۔ یہی وہ مسجد ہے جہاں حضرت علی ؓ کو شہید کیا گیا تھا۔ کوفہ کی مسجد کے صحن میں مسلم بن عقیل ؓ کا مزار مبارک بھی ہے۔ اور بائیں طرف ہانی بن عروہ کا مزار ہے۔ کوفہ مسجد کے قریب ہی ایک کھنڈر نما عمارت ہے جو دارالامارہ کہلاتی ہے، یہاں حضرت حسین ؓ کا سر عبیداللہ بن زیاد کے سامنے ڈھال پر رکھ کر پیش کیا گیا تھا۔ کوفہ کے دارالامارہ کے دائیں جانب ایک قدیم مکان ہے جو کہ حضرت علی ؓ کی طرف منسوب ہے۔



Jaame' Masjid Koofah: This is the place where Hazrat 'Ali ﷺ used to set up his court of justice and offer prayers during his caliphate. Near the arch of this mosque, the wretched and cursed Ibn-e Muljim wounded Hazrat 'Ali ﷺ in a murder-attempt.

مسجد الكوفة الجامع: فى هذا المسجد كان يجلس سيدنا على بن أبى طالب رضي الله عنه للحكم فى قضايا الناس و كان يصلى بالناس الصلوات ايام خلافته فى هذا المسجد و بقرب محراب هذا المسجد جَرَح ابن ملجم الشقى سيدنا على بن أبى طالب رضي الله عنه فى حملة قاتلة.

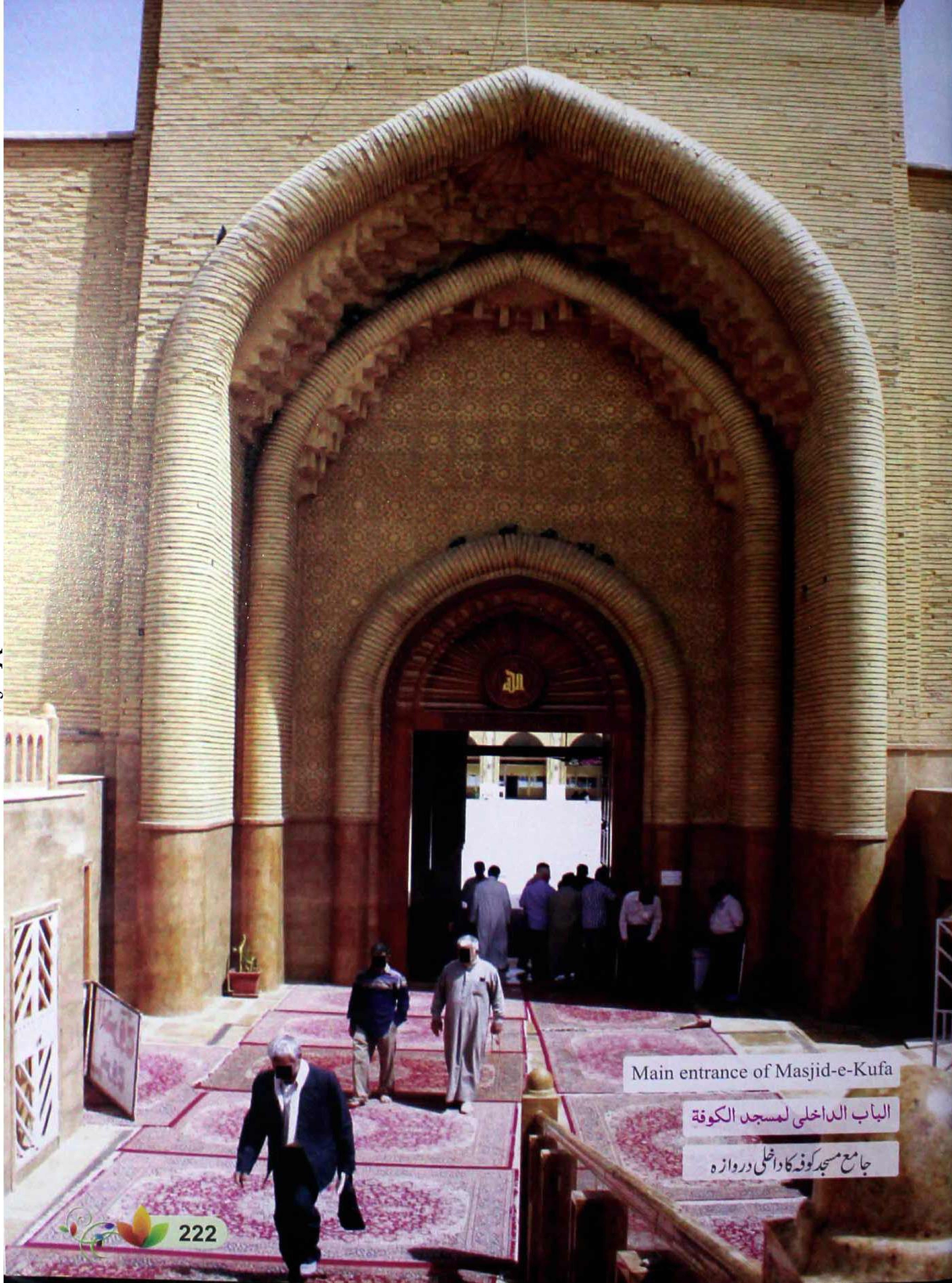
/ جامع مسجد کوفہ: یہی وہ جگہ ہے جہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عدالت لگا کرتی تھی

The stove inside Jaame' Masjid Koofah: This is the stove from which water began to ooze out at the time of the Great Flood of Nooh. Slowly and gradually the oozing water took the shape of a tempest.

تنور فى مسجد الكوفة: هذا هو التنور الذى أخذ يفور بالماء عند ما جاء الطوفان على قوم نوح و تحول هذا الماء بالتدريج الى طوفان عظيم.

/ جامع مسجد کوفہ میں موجود تنور





Main entrance of Masjid-e-Kufa

الباب الداخلي لمسجد الكوفة

جامع مسجد کوفہ کا داخلی دروازہ

1 The place near the arch of Masjid-e Koofah where Hazrat 'Ali رضی اللہ عنہ was wounded.

مكان بالقرب من محراب مسجد الكوفة حيث أصيب سيدنا علی رضی اللہ عنہ بالجرح المهلك. / وہ جگہ جہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا۔

2 The pulpit attributed to Hazrat 'Ali al-Murtaza رضی اللہ عنہ in the Jaame' Masjid of Koofah where Hazrat 'Ali رضی اللہ عنہ used to deliver sermon. Here is a house and a well inside it and a spacious room which is famous for the fact that Hazrat 'Ali رضی اللہ عنہ used it.

منبر منسوب الى سيدنا علی رضی اللہ عنہ فی مسجد الكوفة الجامع حيث كان رضی اللہ عنہ يلقی الخطبة على الناس، و هنا دار فيها بئر و حجرة كبيرة و قد اشتهرعنهما أنَّ سيدنا علياً رضی اللہ عنہ كان يستعملهما. / کوفہ کی جامع مسجد میں موجود حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے منسوب منبر



Interior of Imam Abu Hanifa's ﵀ shrine in Iraq city Baghdad

المنظر الداخلی لجامع الامام الاعظم ابو حنیفہ ﵀ فی بغداد / بغداد میں حضرت امام ابو حنیفہ ﵀ کی طرف منسوب مسجد کا اندرونی منظر

کوفہ میں واقع حضرت علی ﵁ کے گھر کا منظر / بیت سیدنا علی بن ابی طالب ﵁ الکوفۃ / House of Hazrat Ali ﵁ at Kufa



The water-well in Hazrat Ali ﷺ's house situated in Koofah.

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں موجود پانی کا کنواں

البئر في دار سيدنا علي بن أبي طالب رضي الله عنه بالكوفه.

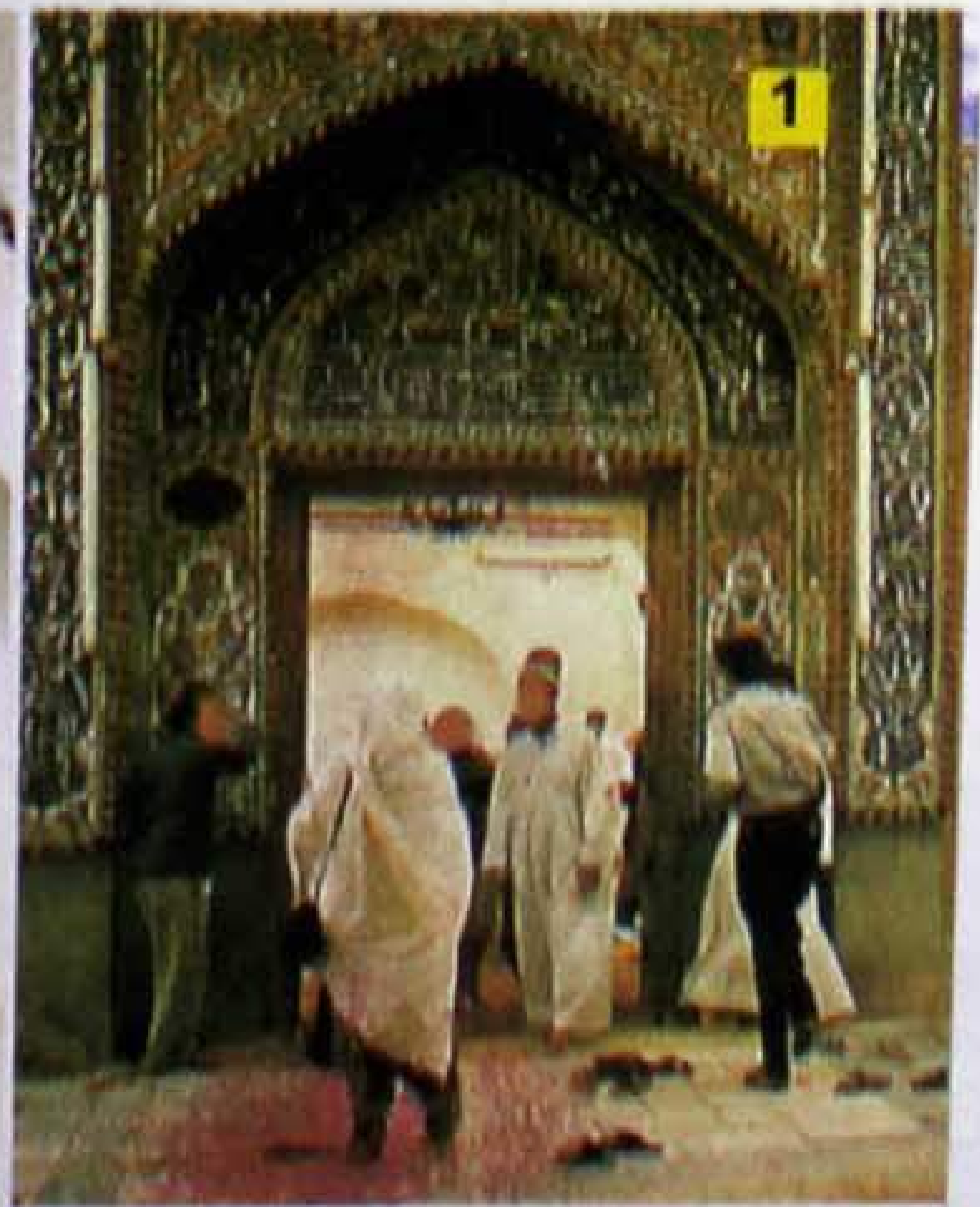
1 House of Hazrat 'Ali ﷺ: At the right side of Daar-ul Amaarah in Koofah, there is an old-fashioned but strong house which is famous for the fact that it belonged to Hazrat 'Ali ﷺ. This is a small house whose door opens towards the north. There are two small rooms which are said to be the resting place of Hazrat Hasnain ﷺ. Koofah is Iraq's very famous and ancient city. It is about 10 km from Najaf Ashraf and 70 km from Karbala-e Mu'allaa. The old city of Koofah is found only as ruins, but the present Koofah which is about 2 km from Masjid Koofah was made the capital city of the Islamic kingdom by Hazrat 'Ali ﷺ during his caliphate.

Interior view of Hazrat Ali ﷺ's house. After martyrdom he was given the last bath here.

المشهد الداخلي لدار سيدنا علي ابن أبي طالب رضي الله عنه و هنا غسل علي رضي الله عنه بعد ان استشهد.

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر کا اندرونی منظر! یہاں آپ رضی اللہ عنہ کو شہادت کے بعد غسل دیا گیا تھا۔





The shrine of Hazrat Muslim bin 'Aqeel ﷺ who was the cousin of Hazrat 'Ali ﷺ and among his special comrades.

ضریح مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کان ابناً لعم سیدنا حسین رضی اللہ عنہ و من خُلّص رفقائه و أقربهم اليه. / حضرت مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک

حضرت مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / القبر المبارك لسيدنا مسلم بن عقيل رضی اللہ عنہ. / The blessed grave of Hazrat Muslim bin 'Aqeel رضی اللہ عنہ.



Shrine of Hazrat Haani bin 'Urwah ﷠: The shrine of Hazrat Haani bin 'Urwah ﷠ at the left side of eastern gate of Masjid-e Koofah.

الضريح لهانی بن عروة ﷠ : و هو على الجانب الأيمن خارج الباب الشرقي لمسجد الكوفة. / حضرت ہانی بن عروہ ﷠ کا مزار

القبر المنسوب الى هانی بن عروة ﷠ / حضرت ہانی بن عروہ ﷠ سے منسوب قبر مبارک / The grave attributed to Hazrat Haani bin 'Urwah ﷠

NAJAF and KARBALA: The city of Najaf is situated a few kilometers from Koofah. Najaf is that historical city where the shrine of Hazrat 'Ali رضي الله عنه is situated. Some historians claim the burial of Hazrat 'Ali رضي الله عنه in Najaf to be wrongly quoted because Hazrat 'Ali رضي الله عنه was martyred in Jaame' Masjid of Koofah and he is buried in Koofah. According to a tradition of *Hadeeth* when Hazrat 'Ali رضي الله عنه was being taken to Madinah Munawwarah for burial after his martyrdom, his camel was lost in the way while speeding. The city of Karbala is situated about 76 miles from Najaf. This is the place where the son of a beloved daughter of the Holy Prophet ﷺ, Imaam Husain رضي الله عنه, in recompense of not giving up before extortion and of speaking only the truth, was martyred along with 16 members of the Holy Prophet's ﷺ family by the most spurious and tyrant person of the universe. The auspicious body of Hazrat Imaam Husain رضي الله عنه is buried in Karbala while his sacred head, which the oppressive soldiers of Yazeed had cut off, is buried in Egypt. In Karbala, Hazrat Imaam Husain رضي الله عنه's brothers, 'Abbaas رضي الله عنه and Sahabzaadah 'Ali Akbar رضي الله عنه, are also buried.

On the way to Karbala, a place named "Mussayab" comes where there are graves of two sons of Muslim bin 'Aqeel who were martyred. These helpless princes kept watching each other being slaughtered. One of them was named Ibraheem while the other was named Muhammad. Later, their bodies were set adrift in River Euphrates and when the bodies reached Mussayab, they were buried here. A small distance from this site is the shrine of Hazrat 'Aun bin 'Abdullah bin Ja'far-ut Tayyaar رحمه الله.

Shrine of *Aadam-e Thaani* (The second Aadam): There are shrines of two personalities near the mausoleum inside the trelliswork in Najaf. One is of Hazrat 'Ali رضي الله عنه while the other, it is said, is of prophet Hazrat Aadam عليه السلام, but it is not proved historically.

النجف و كربلاء

مدينة نجف تقع على بعد عدة كيلومترات من مدينة الكوفة، و هى مدينة تاريخية و فيها ضريح لسيدنا على بن أبى طالب رضي الله عنه و لكن عند بعض علماء التاريخ لا يثبت دفن على رضي الله عنه بالنجف لانه استشهد فى مسجد الكوفة الجامع و تم تدفينه فيها، و حسب رواية اخرى كان يُنقل جسده الى المدينة المنورة ليُدفَن بها و لكن هرب الجمل الذى حُمل عليه جسد سيدنا على رضي الله عنه فى الطريق و لم يعثر عليه بعد ففقد مع الجسد. (و الله أعلم)

و تقع مدينة كربلا على مسافة 76 ميلاً من النجف، و هنا قتل سيدنا حسين رضي الله عنه حفيد نبى آخر الزمان و رحمة للعالمين محمد ﷺ مع 16 اهل البيت نقمةً على النطق بكلمة الحق بيد اشقى الناس و اظلمهم و دُفن جسده فى كربلا، و أما رأسه المفصول عن جسده بأيدى جنود يزيد الخبيث مدفون فى مصر، و قد دفن فى كربلا عباس أخ لسيدنا حسين و ابنه على اكبر رضي الله عنهم أيضا و فى الطريق الى كربلا يقع موضع يقال لها المسيب حيث قبران لابنى مسلم بن عقيل رضي الله عنه و استشهدا فى معركة كربلا و كان كل من هذين الأميرين ينظر الى الأخر ذبيحاً و لم يقدر على نصرته.

وكان يُدعى أحدهما بابراهيم و أما اسم الآخر فمحمد رحمه الله و قد ألقى اجسادهما فى نهر فرات فلما وصل بهما الماء الى مقام المسيب اخرجا و دُفنا فيه و بعد مسافة قليلة من اضرحتهما مرقد لعون بن عبد الله بن جعفر الطيار رضي الله عنه.

ضريح آدم الثانى: بالقرب من الروضة فى "النجف" داخل السياج من الحديد مرقدان لشيخين أحدهما لعلى رضي الله عنه (page:183) و يقال عن الضريح الآخر أنه لآدم عليه السلام و لكنه لا يصح تاريخياً لأن قبر آدم عليه السلام يقع فى المنى بالقرب من مسجد الخيف.

NAJAF and KARBALA: The city of Najaf is situated a few kilometers from Koofah. Najaf is that historical city where the shrine of Hazrat 'Ali ؓ is situated. Some historians claim the burial of Hazrat 'Ali ؓ in Najaf to be wrongly quoted because Hazrat 'Ali ؓ was martyred in Jaame' Masjid of Koofah and he is buried in Koofah. According to a tradition of *Hadeeth* when Hazrat 'Ali ؓ was being taken to Madinah Munawwarah for burial after his martyrdom, his camel was lost in the way while speeding. The city of Karbala is situated about 76 miles from Najaf. This is the place where the son of a beloved daughter of the Holy Prophet ﷺ, Imaam Husain ؓ, in recompense of not giving up before extortion and of speaking only the truth, was martyred along with 16 members of the Holy Prophet's ﷺ family by the most spurious and tyrant person of the universe. The auspicious body of Hazrat Imaam Husain ؓ is buried in Karbala while his sacred head, which the oppressive soldiers of Yazeed had cut off, is buried in Egypt. In

مرقدان لنبى الله هود و صالح عليهما السلام

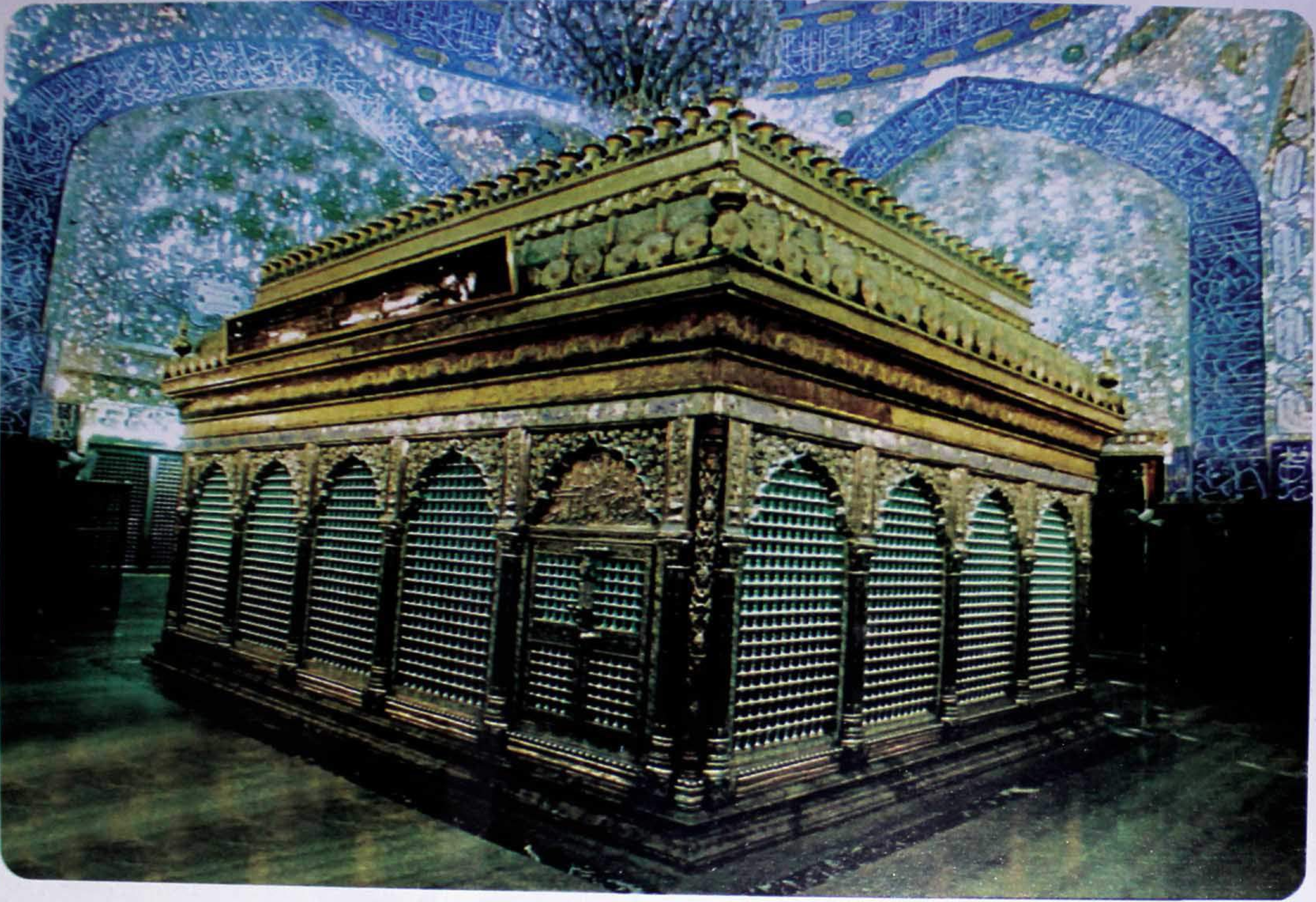
على بعد مترات من ضريح على بن أبى طالب رضي الله عنه مقبرة قديمة يعود تاريخها الى آلاف السنوات، و هى تفوق فى سعتها المقبرة التاريخية فى تتة بباكستان، و قد زرناها بقدر من الاستيعاب عام 1989م، و لا شك أنه يرقد تحت ترابها آلاف من رجال الدين و الصلحاء، و فيها مرقد الصحابى الجليل أبى موسى الأشعرى رضي الله عنه و فيها المزار المبارك لسيدنا هود و صالح عليهما السلام بعد سير مترات على الممر الصغير داخل هذه المقبرة التى تقع على حافة طريق تواجه هذين المزارين المباركين، الذين يضمان لهذين النبيين عليهما السلام و على القبرين عمارة قديمة تعلوها قبة بسيطة ساذجة، و قد قرأنا الفاتحة و رفعنا أيدينا و دعونا الله لانفسنا و لأهل الايمان جميعاً الذين يرقدون تحت تراب هذه المقبرة بوسيلة أولياء الله الصالحين.

شرک اورتوحید ہماری شرکیہ پکاراورقرآن کی پکار

بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ	''اے نبی (ﷺ)! آپ کہہ دیں کہ میں تمہارے نفع ونقصان کے بارے میں کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا''۔ (الجن:21)
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا	''یہ سب میرے رب کا فضل ہے''۔ (النحل40)
کچھ بھی مانگنا ہے درِ مصطفیٰ سے مانگو	''اور فرمایا تمہارے رب نے! مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا''۔ (المؤمن60)
شہباز کرے پرواز تے جانے حال دلاں دے	''اور اللہ دلوں کے حال تک جانتا ہے''۔ (ال عمران:154)
رکھ لاج میری لج پاک بچالے مینوں غم تو قلندر لال	''اور اللہ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے''۔ (ال عمران:28)
نورانی نور ہے ہر بلا دور ہے	''اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ریشے جتنا بھی اختیار نہیں رکھتے''۔ (فاطر:13)
سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہِ مدینہ	''اے لوگو! تم سب اللہ کے در کے فقیر ہو اور اللہ وہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے''۔ (فاطر:15)
جھولے لال خوشیاں دے غم ٹال	''اور اللہ اگر تمہیں مصیبت میں ڈال دے تو کون ہے جو تمہیں اس مصیبت سے نکال دے اور اگر وہ تمہیں خیر سے نوازنا چاہے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے''۔ (الانعام:17)

The exterior view of the shrine of Hazrat 'Ali ﷜ in Najaf (Iraq)

المشهد الخارجي لضريح سيدنا علي بن أبي طالب ﷜ بالنجف (العراق) / نجف (عراق) میں موجود حضرت علی ﷜ کے مزار کا بیرونی منظر



The grave of Hazrat 'Ali رضي الله عنه. / حضرت علی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / القبر المبارك لعلي بن أبي طالب رضي الله عنه.

The shrine of Hazrat 'Abbaas 'Alamdaar رحمۃ اللہ. The shrine of Hazrat Imaam Husain رضی اللہ عنہ situated in Karbalaa.

الضريح لسيدنا عباس صاحب الرأية رحمه الله. ضريح سيدنا حسين رضي الله عنه في كربلاء.

حضرت عباس علمدار رحمۃ اللہ کا مزار مبارک. کربلا میں واقع حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک

THE CUTTING-OFF BY HAZRAT 'UMAR ﷺ OF A SACRED TREE WITH THE OBJECTIVE OF SAFEGUARD AGAINST 'SHIRK' ASSOCIATING PARTNERS WITH ALLAH:

Hazrat 'Umar رضي الله عنه was always highly concerned about people's beliefs and ideologies that there shouldn't arise any flaw in them. The tree under which the Companions رضي الله عنهم had taken an oath of allegiance by placing their hands on the that of the Holy Prophet ﷺ, about which the Holy Quran speaks of in the following words:

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ.

"Allah was pleased with the believers when they were pledging allegiance with you under the tree…"
(Soorah al-Fath, 48:18)

of course possessed a holy designation. But when Hazrat 'Umar رضي الله عنه came to know that people are visiting it with the mere objective of acquiring auspiciousness, he got it cut-off. (Ref: *Damanshoor*) Similarly, he also got concerened regarding *Hajr-e Aswad* the (holy) black stone that since many new Muslim converts had been idol-worshipping pagans in their past lives, may it not be that they start worshipping *Hajr-e Aswad*, too. Therefore, with the objective of warning people that it is not due to any intrinsic greatness of the stone but mere following the way of the Holy Prophet ﷺ that we sanctify it, and that it does not possess any characteristic of creating closeness with Allah (Ref: *Ittihaaf*), once when he reached *Hajr-e Aswad*, he declared loudly, addressing it: "I bear testimony that you are just a stone. You can bring neither good nor evil. My Lord/Sustainer is the very One except whom there is no god worthy of worship. If I had not seen the Holy Prophet ﷺ touching and kissing you with reverence, I had never done so." (Ref: *Kanz*) Also, Hazrat 'Umar رضي الله عنه is reported to have said about *Khaana-e Ka'bah* that it is only a building made of some stones, but Allah has designated it to be our *Qiblah* so that we face towards it while performing the prayers during our life, and, after death, are laid inside the grave with our head facing towards it. (Ref: *Kanz*)

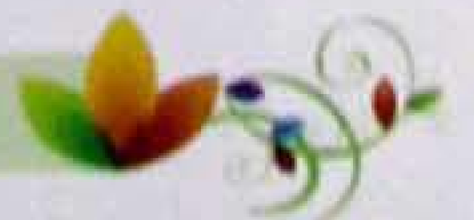
امر عمر بن الخطاب رضي الله عنه بقطع الشجرة المباركة لانسداد طرق الشرك

كان عمر بن الخطاب رضي الله عنه يهتم دائماً لتصحيح عقائد الناس خوفا من وقوع الخطأ فى الاعتقاد و الشجرة التى عقدت تحتها بيعة الرضوان كانت هامة عند الناس، و لأن هذه البيعة كانت من الأهمية بمكان حتى ان اللّٰه سبحانه و تعالىٰ أعلن برضاه عن الذين بايعوا النبى ﷺ تحت هذه الشجرة فى القرآن العظيم:

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ. (الفتح)

ولكن عندما علم عمر الفاروق رضي الله عنه أن الناس يذهبون الى هذه الشجرة للتبرک بها و يعبدون تحتها فأمر بقطعها. (الدر المنثور)

و قد بدا لعمر بن الخطاب رضي الله عنه عن الحجر الأسود أن الناس حدثاء العهد بالشرک حتى لا يعتقدوه مثل التماثيل فى الكرامة و العظمة فنبّه الناسَ: انما نقبل الحجر الأسود عملا بسنة رسول اللّٰه ﷺ و قال ما هذا الا حجر لا ينفع بشىءٍ و لا يضر و ليس فى هذا الحجر ما نتقرب به الى اللّٰه مثل اعتقاد المشركين الذين كانوا يقولون: ما نعبدهم الا ليقربونا الى الله و الحجر الاسود ليس كذلک. (الاتحاف) و كذلک قال الفاروق الاعظم رضي الله عنه مخاطبا للكعبة المشرفة: ما هذه الا عمارة بنيت بالحجارة و لكن اللّٰه سبحانه و تعالىٰ جعلها قبلةً لنا نولى وجوهنا شطرها فى الصلوات فى الحياة و نوضع موتانا فى القبور مُوَجَّهِين اليها. (الكنز) و يروى عن عمر الفاروق رضي الله عنه أنه عند ما وصل إلى الحجر الأسود فقال لها: اشهد أنک حجر لا تنفع و لا تضر و ربى الذى لا اله الا هو لو لا انى رأيت رسول اللّٰه ﷺ قبّلک ما قبّلتک. (الكنز)



River Euphrates at the bank of which Hazrat Husain ﷛ encamped prior to his martyrdom.

شاطئ فرات حيث اقام فيه جيش سيدنا حسين ﷛ قبل ان استشهد فی کربلا.

حضرت حسین ﷛ کا لشکر شہادت سے قبل اس دریا (فرات) کے کنارے خیمہ زن تھا۔

The plains of Karbala: It is here that Hazrat Imaam Husain ﷛, along with 16 members of the Holy Prophet's ﷺ family, was martyred.

ميدان كربلا حيث استشهد سيدنا حسين ﷛ مع 16 شخصا من أهل بيته./ وہ مقام جہاں کربلا کے 16 شہداء کے اجسام مبارکہ مدفون ہیں۔



THE GRAVE OF HAZRAT HUSAIN رضي الله عنه: The trellis-work of the grave is in silver while the roof is made up of gold. Expensive Iranian carpets have been spread on beautiful floor made of marble.

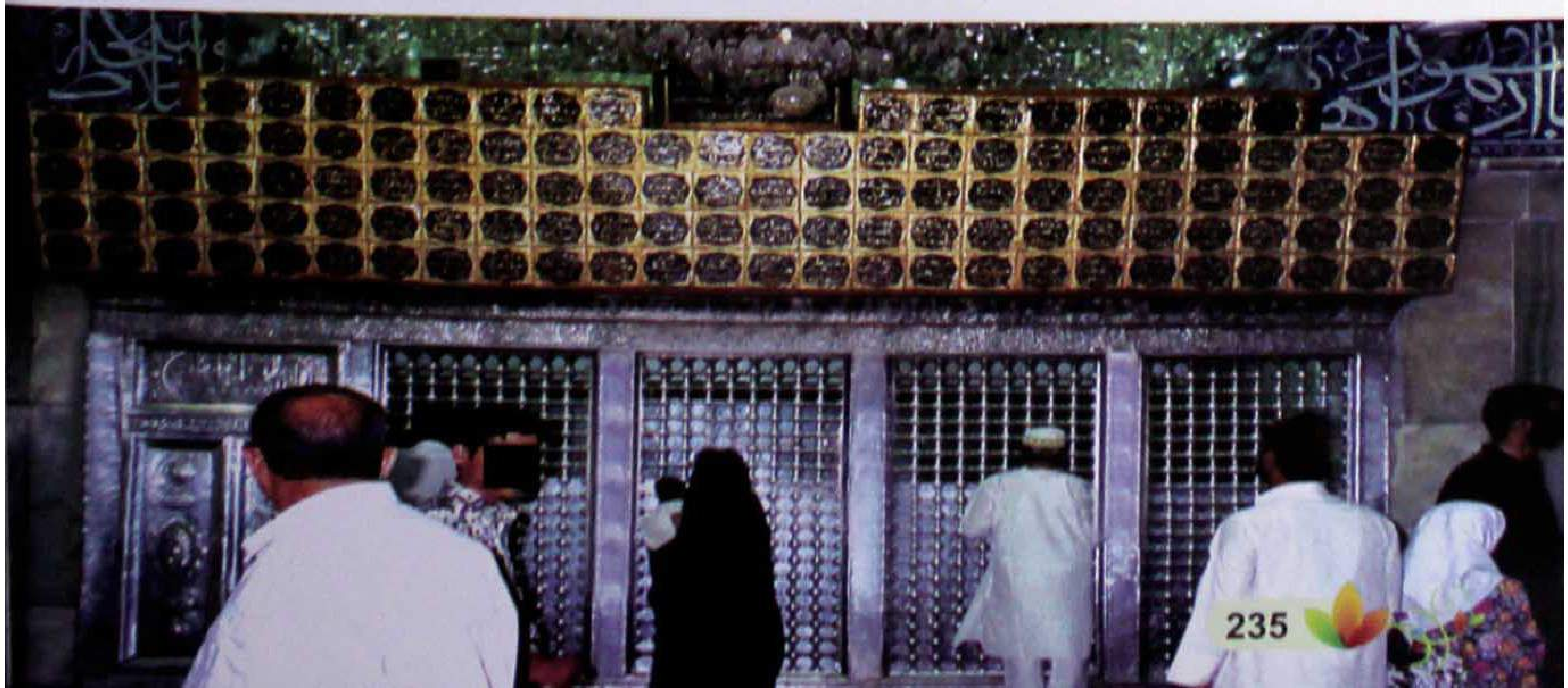
قبر سيدنا حسين رضي الله عنه المبارك. سياج ضريحه فضي و سقفه ذهبي و قد فرشت سجاجيد ايرانية ثمينة على ارضيته الجميلة المزينة بالرخام.

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک۔

The place in Karbala inside the shrine of Hazrat Husain رضي الله عنه where the blessed bodies of 16 martyrs are laid to rest in peace.

مكان داخل ضريح سيدنا حسين رضي الله عنه حيث دُفِن فيه ستة عشر جسداً لشهداء كربلا.

وہ مقام جہاں کربلا کے 16 شہداء کے اجسام مبارکہ مدفون ہیں۔

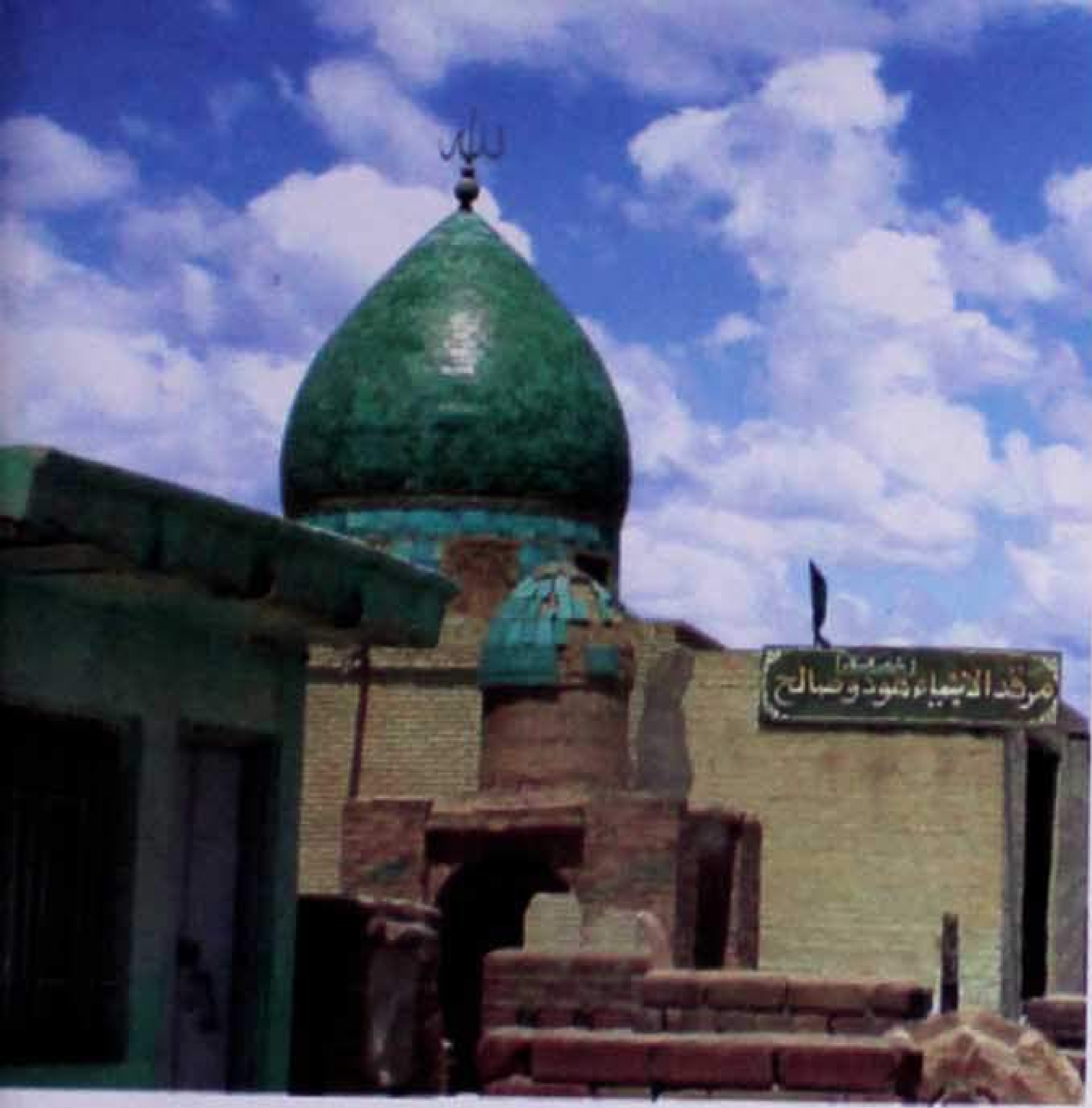


Situated in Karbala is the shrine of the brother of Hazrat Imaam Husain رضی اللہ عنہ, Hazrat 'Abbaas 'Alamdaar رحمۃ اللہ, who was martyred with Imaam Husain رضی اللہ عنہ in Karbala.

كربلا: ضريح السيد العباس صاحب الرأية رحمه الله أخ الحسين رضي الله عنه الذى استشهد معه رضي الله عنه فى كربلا.

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت عباس علمدار رحمۃ اللہ علیہ کا مزار جو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ کربلا میں شہید ہوئے۔

القبر المبارك لسيدنا العباس رحمه الله . / حضرت عباس علمدار کی قبر مبارک / The sacred grave of Hazrat 'Abbaas رضی اللہ عنہ





The blessed graves of the prophets Hazrat Nooh عليه السلام and Hazrat Saaleh عليه السلام.

حضرت ہود اور حضرت صالح علیہما السلام کی قبر مبارک

قبر النبي هود و النبي صالح عليهما السلام.

The shrines of prophets Hazrat Hood عليه السلام and Hazrat Saaleh عليه السلام situated in the Iraqi city of Najaf.

نجف میں حضرت ہود و صالح علیہما السلام کا مزار

مرقد هود و صالح عليهما السلام في العراق بمدينة نجف.





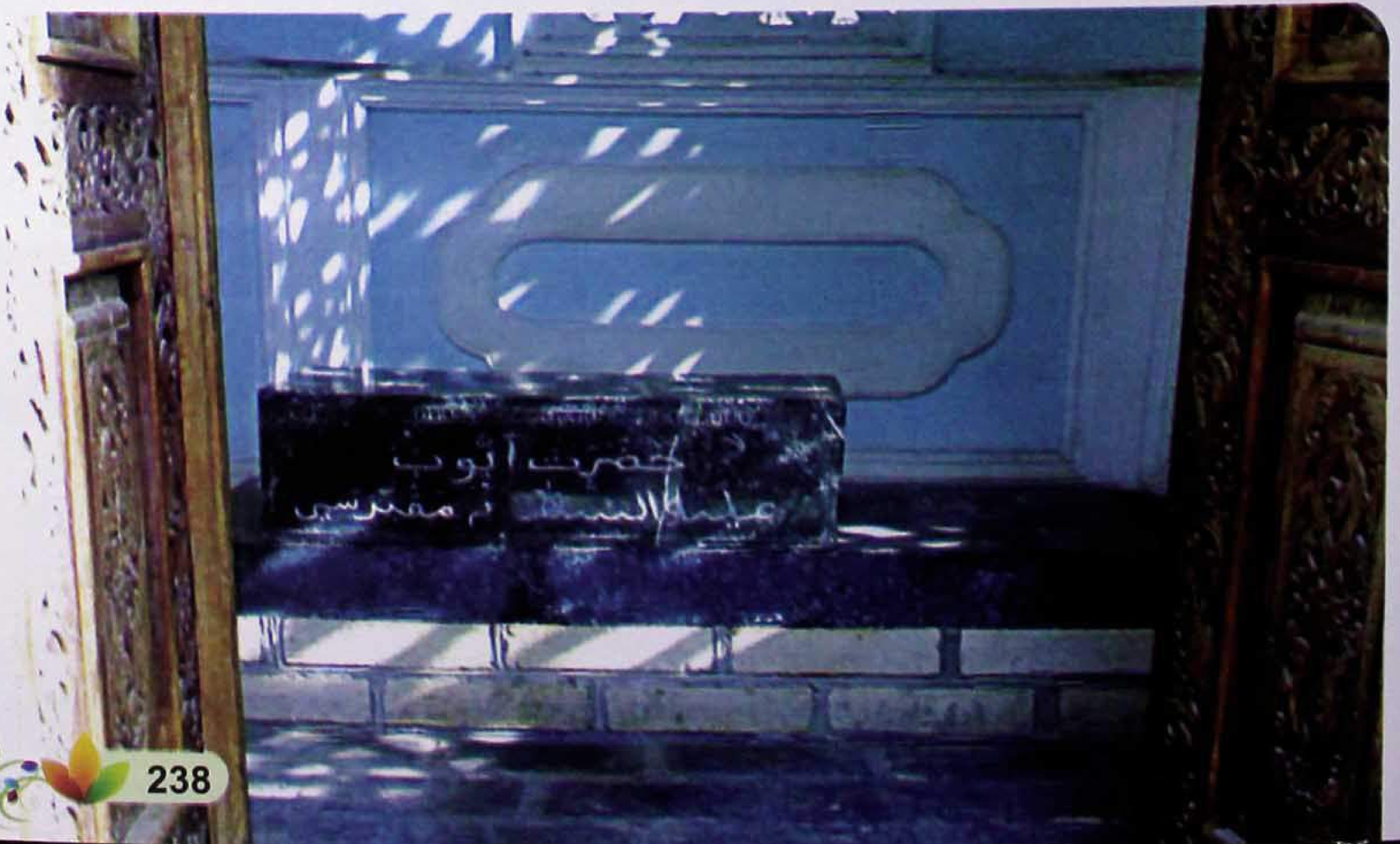


The shrine attributed to prophet Hazrat Ayyoob عليه السلام in the Iraqi city of Najaf.

الضريح المنسوب الى نبى الله أيوب عَلَيْهِ السَّلَام فى العراق.

حضرت ایوب علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب مزار

القبر المبارك للنبى الصابر أيوب عَلَيْهِ السَّلَام. / حضرت ایوب علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر مبارک / The blessed grave of Hazrat Ayyoob عليه السلام.



MADAAIN: Madaain is a small city, infact, a district. During the Sasani rule, it was the capital of Iran, and Kisraa used to live in this city. During those times, the river Dajlah used to flow right through the center of this city. The western part of Dajlah was called Behr-e Shiraz while the eastern part was called Madaain. Today, the river has deviated a little from the city and the city is inhabited on its eastern part only.

The Iranian kings had declared Madaain their capital city due to its excellent climate and great location. A fort so strong was built in it that it was conceived to be invincible, but those bedouins of Arabia, under the captivating cohabitation of the Holy Prophet ﷺ, were destined to rid humanity of the tyranny of kings. They reached here, dressed in rotten clothes and with meagre resources. In the beginning, Kisraa ignored them as insignificant rivals, but the severe fight at Qaadisiyah broke the back of Kisraa and he was besieged at Madaain. He thought that his invincible fort and the river Dajlah flowing infront of it would save him from the power of Muslims, but no river or mountain could stop the army of Allah who had embarked upon the journey of exalting Allah's teachings, and at last, the city of Madaain which was once thought to be invincible, got rid of the domination and false grandeur of Kisraa forever. From that day onwards, this city has been under the sway of Muslims.

As one enters Madaain, the first thing he comes across is a *Jaame' Masjid* central mosque. Within the premises of the mosque, three companions of the Holy Prophet ﷺ are buried. These are Hazrat Salmaan Faarisi رضي الله عنه, Hazrat Huzaifah bin Yamaan رضي الله عنه and Hazrat 'Abdullah bin Jaabir رضي الله عنه. We saluted all three of them who were resting in eternal peace inside their shrines.

Hazrat Salmaan Faarisi رضي الله عنه died during the caliphate of Hazrat 'Usman رضي الله عنه in Madaain and was laid to rest in peace here. The following tradition of *Hadeeth* is still inscribed on his grave.

سَلْمَانُ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتَ

"Salmaan is from amongst us the family (of the Holy Prophet ﷺ)."

Near the shrine of Hazrat Salmaan Faarisi رضي الله عنه are two more shrines. One of them is of Hazrat Huzaifah bin Yamaan رضي الله عنه while the name of Hazrat 'Abdullah bin Jaabir رضي الله عنه is inscribed on the second. (*Ziyaaraat-e Muqaddasah*, pg 141).

المدائن

المدائن مدينة صغيرة بل قرية و كانت عاصمة ايران فى عهد الحكومة الساسانية و فيها كان يسكن الكسرى و نهر الدجلة كان يمر من وسطها و كان الجزء الغربى من الدجلة يسمى بهر شيراز والشرقى المدائن و لكن اليوم أصبحت الدجلة على بعد قليل من المدينة و المدينة كلها على الجانب الشرقى من النهر و قد اتخذ الملوك الايرانيون هذه المدينة عاصمة لدولتهم لموقعها الاستراتيجى المهم و لجوها الحسن و قد اقاموا بها حصنا متينا و أحكموها اشد الاحكام و زعموا أنه فتحه مستحيل للعدو، و لكن العرب و سكان الصحراء الذين اخذوا حظاً وافراً من صحبة النبى ﷺ و تربيته قد قضى الله ان ينجى الناس بأيديهم من ظلم قيصر و الكسرى و جبره، عندما وصلوا المدائن و لم يكن عندهم شيء الا الملابس الخلقة الرثة و السيوف التى بها فلول لم يكترث بهم الكسرى فى بداية الأمر ظناً منه أنهم غير مكافئين له و لكن عندما كسر المسلمون شوكته و أذلوا ناصيته فى المعركة الدامية بالقادسية فبقى محصورا فى المدائن و كان يزعم أن حصنه المتين و الدجلة التى تجرى أمامه سيمنعانه من أُسد الله المسلمين و لكن عباد الله الذين خرجوا من ديارهم لاعلاء كلمة الله على الأرض لا يحول دونهم جبل و لا نهر قد احتلوا المدائن و تحطمت الأسطورة أنما لا تقهر و سقطت رأية الكسرى للأبد، منذ ذلك اليوم لم تزل هذه المدينة تحت ظل المسلمين و نظامهم.

عندما دخلنا المدائن رأينا اولا مسجدا جامعا،و فى فناء هذا الجامع ضرائح ثلاثة من الصحابة و هم: سيدنا سلمان الفارسى، و سيدنا حذيفة بن اليمان، و سيدنا عبد الله بن جابر رضي الله عنهم، و قد حضرنا مراقد هؤلاء الثلاثة من الصحابة و سعدنا بزيارتها (جهان ديده:480)

توفى سلمان الفارسى رضي الله عنه فى خلافة عثمان رضي الله عنه فى المدائن و دفن فيها و قد كتب على قبره هذا الحديث: "سلمان منا أهل البيت" و بالقرب من مرقد سلمان الفارسى رضي الله عنه مرقدان آخران أحدهما لحذيفة بن اليمان والآخر لعبد الله بن جابر رضي الله عنه.

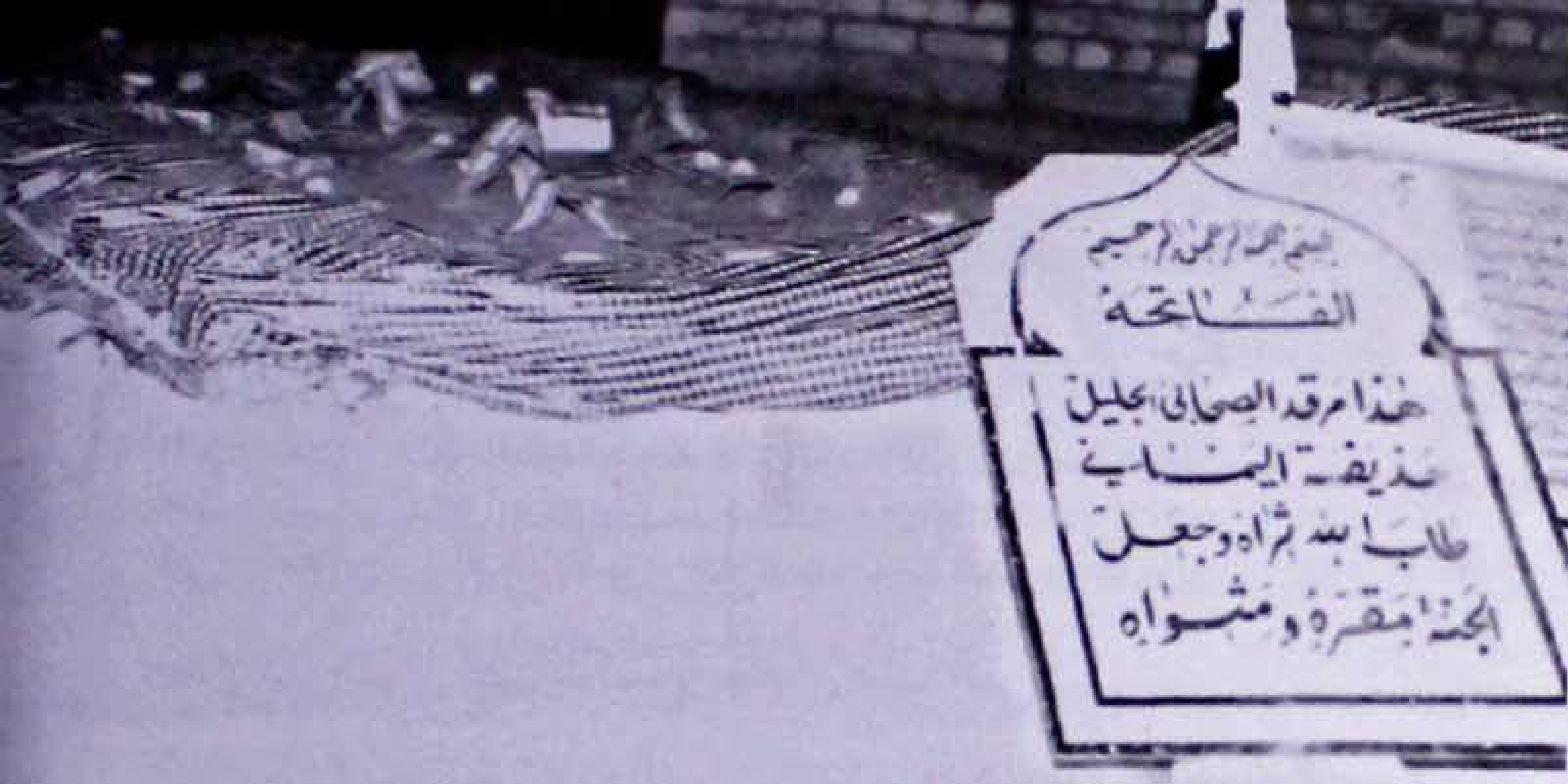
(الزيارات المقدسه:141)

سلمان پارک میں موجود حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا مزار۔

The shrine of Hazrat Salmaan Faarisi رضی اللہ عنہ in Salmaan Park, about 30 km from Baghdaad, in the Iraqi city Madaain. In one part of this building is the grave of an illustrious companion of the Holy Prophet ﷺ, Hazrat Huzaifah bin Yamaan رضی اللہ عنہ, while in another part, Hazrat 'Abdullah bin Jaabir رضی اللہ عنہ is resting in peace.

ضريح سلمان الفارسى رضی اللہ عنہ فى حديقة سلمان بمدينة المدائن فى عراق على ثلاثين كيلومتراً من بغدادَ و فى جزء من هذه العمارة قبر للصحابى الجليل حذيفة بن اليمان رضی اللہ عنہ و فى الجزء الآخر قبر الصحابى عبد الله بن جابر رضی اللہ عنہ.

القبور المبارك لسيدنا سلمان فارسى رضی اللہ عنہ / حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Suleman رضی اللہ عنہ



The auspicious grave of Hazrat Huzaifah bin Yamaan رضی اللہ عنہ.

القبر المبارك للصحابی الجليل حذيفة بن اليمان رضی اللہ عنہ.

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک



The blessed grave of Hazrat 'Abdullah bin Jaabir Ansaari رضی اللہ عنہ.

القبر المبارك للصحابی عبد الله بن جابر الأنصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن جابر انصاری رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

The shrine of Hazrat Anas bin Maalik رضی اللہ عنہ in Basrah. This city is about 20km from Basrah, in adistrict named "Shaaibah"

ضريح الصحابی الجليل أنس بن مالك رضی اللہ عنہ و هو يقع على مسافة عشرين كيلومتراً فی حاضرة منطقة اسمها "الشائبة" فی البصرة.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک





The grave attributed to Hazrat Anas رضی اللہ عنہ (Basrah).

القبر المنسوب إلى انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منسوب قبر مبارک

The Palace of Kisraa: Hazrat Mufti Muhammad Taqi 'Usmani writes that after visiting the shrines of the Companions of the Holy Prophet ﷺ in the city Madaain, we advanced to see a wall of the palace of Kisra which is still existent at the end of the city. This wall has become a symbol of admonition. This was the very palace of Kisraa which was the supreme power of the world and whose parapets had fallen to earth at time of the birth of the Holy Prophet ﷺ and whose splendor was shown to the Holy Prophet ﷺ in sparks of fire when he was digging a trench during the battle of *Khandaq* (trench) and good tidings were given to him that soon this palace would be under the control of Muslims. When this good news was being delivered, the condition of the Muslims was such that the people of Madinah were highly exhausted owing to the attacks of joint front of tribes of Arab. The Holy Prophet ﷺ took part in digging the trench with his sacred hands. Later, the world saw that within 15 years of this incident, the belivers in the Holy Prophet ﷺ pronounced the name of Allah and collided with the super power by whose rank and grandeur even the palaces of Rome trembled with fear.

This wall of Kisraa's palace, which has stood the gusts of more than 14 centuries, is still a picture of splendour. Nobody standing beneath it can escape the impression of its awe. Its various bastions are still intact. There is a tall, arched door in the middle after which there are signs of a spacious hall, and it looks as if it was a court of Kisraa or some other significant part of the palace.

According to a tradition of *Hadeeth*, the curtain which was hanging at the door of this palace was set on fire while Madaain was being conquered. Later, about 10 hundred thousand *misqaal* (a measure) gold was recoverd from this curtain which cost around ten million *dirhams*. (The History of Baghdaadby Al-Khateeb, part 1, pg 131). Such rotten and obliterated is the condition of the façade of this building that the Caliph Mansoor, who had taken up the work of its restoration and renovation, was again stuck in perplexity, and

قصر الكسرى

و قد كتب شيخ الاسلام المفتى محمد تقى العثمانى حيّاه الله تعالىٰ: عند ما تقدمنا بعد ما زرنا مراقد الصحابة رضي الله عنهم فى المدائن و واصلنا السير حتى بلغنا نهاية المدينة هناك جدار من جدران قصر الكسرى ما زال قائماً حتى اليوم يُلقن العبرة للناس، و كان هنا قصر لأكبر قوة مادية على وجه الأرض و قد سقطت أركانه عند ولادة رسول الله ﷺ و أظهرت شوكتها و عظمتها فى الشرر التى تطايرت من ضرب رسول الله ﷺ المعول عند حفر الخندق فى غزوة الأحزاب و بُشر المسلمون أن هذا القصر سوف يدخل تحت سيطرتهم رغم أن هذه البشارة جاء ت فى وقت شديد و قد بلغت قلوب المسلمين الحناجر لأن جيوش المشركين المجتمعة من الوف القبائل العربية هجمت على المدينة و قد كان سيّد الكونين رسول الله ﷺ شريكا مع المجاهدين فى حفر الخنادق بيديه الكريمتين.

و العالم قد شهد بعد مرور خمسة عشر عاماً من هذه القصة و البشارة خرج أتباع محمد ﷺ متوكلين على الله سبحانه و تعالىٰ و اصطدموا بأعظم قوة عسكرية على وجه الأرض التى كانت ترتجف منها قصور الروم و هذا الجدار من قصر الكسرى ما زال عليه مظهر العظمة و القوة رغم عواصف الدهر وحوادث الزمان، مع مرور أربعة عشر قرناً، و كل يتاثر بتلك السطوة عند الوقوف تحت هذا الجدار و بعض من أبراجه ما زالت سالمة و فى وسطها باب كبير يشبه المحراب و بعده آثار لقاعة وسيعة يبدو أنها كانت مجلساً للكسرىٰ أو حصة هامة من القصر.

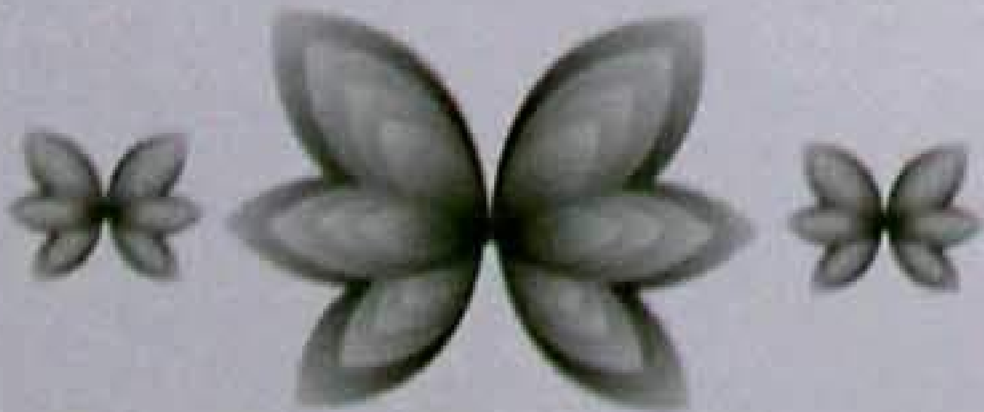
و حسب رواية: عند ما فتح المسلمون المدائن حرقت استار باب هذا القصر ثم استخرج ذهب كثير من هذه الاستار يبلغ وزنه عشرة مائة ألف مثقالٍ و كانت قيمتها أنذاك عشرة ملايين درهماً.

(تاريخ بغداد. للخطيب ص131 ج1

after much deliberation it was decided to put an end to the work because a lot of money money had already been put into it and there seemed very less chance of its successful restoration. So this palace remains as such from that time. (The History of Baghdaadby Al-Khateeb, part 1, pg 130, 131; *Jahaan-e Deedah*, pg 610)

What had been the state of splendour of this palace when it was in its prime life? Its sky-high entrenchment was certainly invincible given the state of technology in those times. The river Dajlah used to flow beneath this entrenchment. Therefore, to climb and conquer this entrenchment after crossing the river was almost impossible in the presence of ever-ready soldiers positioned every moment with arrows, spears and boiling oil.

Muslims let this palace remain as a monument of admonition. Caliph Mansoor once thought of demolishing it. On this, his Irani advisor suggested to him that if this palace is allowed to remain as such, an impression would be created on every beholder that Allah's assistance was certainly with the Muslims, otherwise the ill-equipped Bedouins of Arabia could not have conquered such a palace. As a first reaction, Mansoor submitted to this advice but later thought that since the advisor was an Iranian, he was advising him such in order to try to keep his ancestors' monument standing. So the Caliph, not caring about the advice, ordered it to be demolished. But when the palace began to be demolished, it came to be known after pulling down a small portion that the expense of its demolishing would be much higher than the recovery from its debris, and hence, a huge amount of national wealth would go down the drain. At this occasion, Mansoor called upon the same advisor to get some piece of advice. The advisor said: "I had advised you earlier not to demolish it, but now I think it would be disgraceful for you that people remark that Muslims could not pull down a palace built by the Iranians. So now, I advise you to demolish it." (*Jahaan-e Deedah*, pg 60)



و قد يستغرب الناظر هذا القصر الآن بعد ان خرب، فكيف كان حال هيبته و روعته و جماله فى عهد ملوك الكسرى؟ ولا شك فى كون أسواره الشاهقة مستحيلة العبور و كانت تجرى الدجلة تحت أسواره و هى تزيد فى حسن مناعته ما لا يمكن منها قهر هذا القصر لأيَّة قوة فإن الصعود على هذه الأسوار الشاهقة بعد عبور النهر و احتلاله مع وجود الحراس على مسافة كل خطوة، و هم يُمطرون بالسهام و الرماح والزيت المغلى كاد يكون مستحيلاً، و لم يتعرض المسلمون لهدم بقايا هذا القصر ليكون عبرة للناس على مدى الدهر، و مرة اراد الخليفة أبو جعفر المنصور هدمَ هذا القصر فأشار عليه أحد من مستشاريه الايرانية وقال: انك لو أُبقيت هذا القصر فيستيقن كل زائر ان المسلمين فتحوه بنصرة الله تعالىٰ و الا لا يمكن فتح هذا القصر المتين للعرب السكان البادية الذين لم يكن عندهم قوة مادية و عسكرية و قوية فى مقابلة الكسرى.

واستمع المنصور الى مشورته ولكن بدا له أن هذا المشير الايرانى يحب بقاء ذكرى آبائه فلم يعمل بمشورته و أمر بهدم القصر و لكن بعد هدم جزءٍ صغير من القصر عرفوا أن هدم القصر باكمله يحتاج الى تكلفة ضخمة جداً و قيمة أنقاضه لا تساوى الا القليل من تلك التكلفة فهدمه يؤدى الى اهدار كمية كبيرة من أموال بيت المال فطلب المنصور ذلك المشير ثانية و استشاره فى الآخر فقال المشير:

و قد أشرتُ عليك ان لا تهدمه و لكن الآن أصبح هذا من العار عليكم لان الناس سيقولون: ان الايرانين شيدوا بنائهم و لم يقدر المسلمون على هدمه، فالآن أشير عليك ان تهدموه حتما، فأعجب المنصور مشورته لكن بعد تفكر قرر ايقاف عملية الهدم لما كان فيه الاهدار العظيم للأموال فظل هذا القصر قائما منذ ذلك اليوم عبرة لاولى الابصار. (جهان ديده:60)

The Palace of Kisraa: At the time of the birth of the Holy Prophet ﷺ, a crack formed in the wall of the palace miraclulously. The picture seen here is of the remains of the palace of the Iranians king. This is the palace on the wall of which cracks were formed on the occasion of the birth of the Holy Prophet ﷺ according to a tradition of *Hadeeth* in *Dalaail-un Nubuwwah*, and this is the place where Hazrat 'Ali رضی اللہ عنہ offered two *rak'aat* (units) of *nafil namaaz* non-obligatory prayers - during his journey to Iraq. This palace is famous by the name "*Taaq-e Kisraa*".

الكسرى: تشقق جدار هذا القصر عند ولادة رسول الله ﷺ .هذه الصورة لبقايا قصر الملك الايرانی هذا هو القصر الذی تشققت جدرانه عند ولادة رسول الله ﷺ كما ورد فی رواية "دلائل النبوة" و هذا هو المكان الذی صلی فيه سيدنا علی رضی اللہ عنہ ركعتين تطوعا فی سفره الی العراق و قد اشتهر هذا المكان باسم "طاق الكسری".

ایوان کسریٰ: حضور ﷺ کی پیدائش پر کسریٰ کے محل کی اس دیوار پر معجزانہ طور پر دراڑ پڑ گئی تھی۔



Hazrat Mufti Muhammad Taqi 'Usmani ﷺ writes that since the Shi'ites consider Hazrat Moosa Kazim ﷺ to be one of the twelve Imaams, the building constructed over his shrine is a model of very fine architecture. Its minarets and gates are coated with golden-coloured water that looks brilliant even from a distance. There is always a scene of a fair and hustle bustle at this shrine. Some are coming to laud the beauty of this building, some are circumambulating it after kissing the trellis-work, some are offering benediction at the shrine considering the buried to possess the power of solving their problems, while others have even turned it into their *Ka'bah* (may Allah protect us). Near the shrine there are several hotels of every kind. Some people have turned into guides for visitors of the shrine, some are dealing in decorating flowers and sprinkling scented water on the shrine, some are putting cash and coins inside the trellis-work, thinking this act to be a source of their salvation.

In this deluge of ignorance and faithlessness, who has the time to think that the buried himself has always been free from all such rubbish! After death, if they had the option, their shrine would have been nothing but a raw grave in accordance with Sunnah, instead of being concrete and solid. Neither there would have been this shining palace over their grave nor anyone would have dared to be the perpetrator of acts of infidelity. It is the characteristic of acts and customs polluted with *Shirk* associating partners with Allah - that they are not universal. On the contrary, they have a different face in every region. Since they are not based on the Quran and *Sunnah* way of the Holy Prophet ﷺ, people of different regions carve out some customs which are usually unknown in other regions where different customs are being followed. The same is obsevred in the heresies connected with visiting shrines. A few customs which were seen in Iraq were similar to the ones we see in India and Pakistan, while some were absolutely new, not prevalent in other countries. What can a helpless traveller do except to lament on the perpetration of injustice with the shrines of these saints and ask benediction to show them the right path. These people have entangled the naive commoners in these nonsensical customs instead of educating them of the true teachings of these pious people. (*Jahaa(n)-Deedah*,

و يكتب شيخ الاسلامالمفتى محمد تقى العثمانى حياه الله تعالىٰ: حسب معتقدات الشيعة ان موسىٰ الكاظم من أحد أئمتهم اثنى عشر، و لذلک العمارة التى تم تشيدها على مرقده نموذج رائع لفن التعمير و قد أُطليت مناراته و أبوابه بماء الذهب الذى يلمع من بعيد، و فى هذا المزار ازدحام الناس طول السنة ليلا و نهارا، فمن الناس من يأتى ليرى جماله و اكثرهم اتخذوه قبلة لهم (معاذ الله من ذلک) و يُقَبِّلون السياج المحيط بالمرقد و يطوفون حوله كما يطاف حول بيت الله تعالىٰ.

و منهم من يسأل صاحب المرقد حوائجه وهو يعتقد أنه يقضى حوائج الناس، و قد اقيمت الفنادق حول الضريح الى مسافة بعيدة لاقامة الزوار و بعض الناس يُرشدون الزائرين و يجولون بهم و اتخذوا ذالک مهنة لهم و منهم من يبيع الأزهار و يشترى الناس الأزهار و ينشرونها على المرقد، و بعض الناس يأتون معهم بالأموال و النقود و يلقونها داخل السياج و يزعمون ان هذا العمل يكفى لنجاتهم.

و لا يجد أحد من هولاء الجهلاء الغريقين فى سيل الجهالة و سوء الاعتقاد أن يفكر ان صاحب هذا الضريح كان بريئاً من كل هذه الأمور الجاهلية و الأعمال الفاسدة. و لو ملک الاختيار بعد مماته لكان مرقده قبراً ساذجاً من التراب و لم يكن عليه هذه العمارة الشامخة اللامعة و لم يقدر أحد أن يرتكب مما فيه أدنى شائبة البدعة أو الشرک.

و الامر الذى تعرف به البدعات و الرسوم انهما تختلفان باختلاف الامكنة و ليست لهما صورة و طريقه معينة فى العالم بل تراهما فى كل منطقة على صورة مختلفة لأن البدعة و الرسم لا أساس لهما فى القرآن أو فى السنة لذلک سكان كل منطقه يضعون لأنفسهم البدعات و التقاليد التى توافق طبائعهم التى لا علم بها لأهل المناطق الأخرى فانهم يلتزمون ببدعات مختلفه و قد لاحظنا البدعات التى يرتكبها الناس فى ضرائح العراق أن بعضها نفس التى تُمارس فى الضرائح الواقعة فى باكستان و الهند، و بعضها مما لا يعرفها أهل باكستان و الهند.

و المسافر الغريب فى هذه الأوطان لا يملک سوى التأسف على هذه البدعات و الامور الفاسدة و دعاء الهداية لهولاء زعماء الدين الذين أوقعوا الناس فى الشرک و البدعات بدلا من إهدائهم و إرشادهم إلى تعليمات أسلاف الامة النقية الصافية التى تتفق بالشريعة الاسلامية.

KARKH: The locality named Karkh has now expanded into a cemetery which is famous by the name "Al-Karkh". If we go straight into the cemetery, we will find the shrine of Hazrat Ma'aroof رحمه الله. At one corner of the mosque, in a corner-like room, lies the actual grave of Hazrat Ma'aroof Karkhi رحمه الله.

Shrine of 'Allaamah Sayyid Mahmood Aloosi رحمه الله (author of the celebrated exegesis of the Holy Quran: *Rooh-ul Ma'aani*)**:** Maulana Moheebullah رحمه الله writes in the account of his travels that when we exit the shrine of Hazrat Ma'aroof Karkhi رحمه الله, a few feet towards the right is a simple but strong shrine in which the famous commentator and interpretor of the Holy Quran, 'Allaamah Abul Fazal Shahabuddin Sayyid Mahmood Aloosi Baghdaadi is resting in eternal peace. His name is written on the tablet of his shrine. The aforementioned is *Hasani Husani Sayyid* a descendant of the Holy Prophet ﷺ through Hazrat Hasan and Hazrat Husain رضی اللہ عنہما.

He was born in the year 1217 A.H. His family was settled in a place near the river Euphrates which was called "Aloos" owing to which he came to be known as "Aloosi". In 1250 A.H he was appointed as a preacher in the Jaame' Masjid of *Sayyiduna* (our leader) Ghous-ul A'zam 'Abdul Qaadir Jeelani رحمه الله. Later, he was officially appointed as a jurist of Baghdaad. He died in the year 1270 A.H and was buried beside Hazrat Ma'aroof Karkhi رحمه الله.

The Tomb of Queen Zubedah رحمۃ اللہ علیہا **in Karkh:** In the western part of Al-Karkh graveyard, a uniquely-styled tomb can be seen. Here, the wife of Caliph Haroon-ur Rasheed, Queen Zubedah رحمۃ اللہ علیہا, is buried. This tomb is a master- piece of architecture. Its dome is not cicular but conical in shape, about 150 to 200 feet tall.

One of the great works of the Queen was the splendid gift of the stream named Zubedah for the residents of Makkah Mukarramah. She took

الكرخ

منطقة الكرخ التى تضاهى المدينة فى اتساعها تضم مقبرة يعرفها الناس باسم "الكرخ" اذا دخلت المقبرة فتجد امامك ضريح الشيخ معروف الكرخى رحمه الله.

و يجاوره "مسجد معروف" و تحت هذا المسجد فى غرفة شبيهة القبر الاصلى للشيخ معروف الكرخى رحمه الله.

مرقد العلامة السيد محمد الآلوسى مؤلف "روح المعانى"

يكتب الشيخ محب الله فى كتاب رحلاته: اذا خرجت من مرقد "معروف الكرخى" تجد فى الجانب الأيمن بعد ان مشيت خطوات قليلة ضريحا ساذجا يرقد تحت ترابه مفسر القرآن الشهير العلامة ابو الفضل شهاب الدين السيد محمود الآلوسى البغدادى مؤلف الكتاب الشهير فى تفسير القرآن "روح المعانى" و قد نُسح اسمه على اللوحة المنصوبة على مرقده، و هو من السادات يجمع بين نسبتين الحسنية و الحسينية.

ولد عام 1217ه و كانت أسرته تعيش فى قرية اسمها "آلوس" تقع على ضفة نهر الفرات و سُمى نسبةً الى هذه القرية "الآلوسى".

و الشيخ الآلوسى تعين خطيباً فى المسجد الجامع لسيّدنا عبد القادر الجيلانى رحمه الله عام 1250ه ثم تعين كمفتى بغداد رسمياً.

توفى عام1270ه و دفن بجوار سيّدنا معروف الكرخى رحمه الله.

الضريح للملكة زبيدة فى الكرخ:

فى الجزء الغربى من مقبرة الكرخ ضريح من نوع غريب و هو مرقد لزوجة هارون الرشيد الملكة زبيدة هذا الضريح نموذج رائع لفن العمارة قبته ليست دائريّه انما هى على شكل مخروطى يبلغ ارتفاعها الى مئتى قدم.

advice of expert engineers to work out the same made to overcome the dearth of water. After surveying, the engineers told that there were fountains of water flowing in the mountainous region of Taaif. Water could be brought from there as a stream, but there were huge mountains in the way, and to cut through those was extremely difficult. The Queen ordered the stream to be delved at any cost, even if one gold coin had to be paid for each mattock. At last, after much hard work and spending a colossal amount of money, this plan saw the light of the day.

Certainly this was a great *Sadqa-e Jaariyah* constant reward - from which the residents of Makkah Mukarramah and the pilgrims benefitted. Thisdeed of the Queen was granted the privilege of acceptance by Allah, therefore, when the Queen died, Hazrat 'Abdullah bin Mubaarak رحمه الله saw her in his dream. He asked her, "How did Allah treat you?" She replied,

غَفَرَلِيْ بِأَوَّلِ مِعْوَلِ ضُرِبَ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ

"In Makkah, Allah had granted me forgiveness me on the hit of the first mattock!"

Queen Zubedah was a very religious woman. She used to acquire great pleasure in recitation of the Holy Quran. For this purpose, about hundred Haafizahs (women who have learnt the Holy Quran by heart) were deputed. Each was given the task of reciting 10th part of the Holy Quran and this way the atmosphere was always filled with sweet sounds of the Holy Quran.

Shrine of Hazrat Habeeb Raa'i رحمه الله in Karkh:

The shrine of Hazrat Habeeb Raa'i رحمه الله is near Queen Zubedah's tomb in the region of Karkh. I visited this shrine in 1988. It is a simple shrine. Many saints have passed by the name "Habeeb", but the more famous one is Sheikh Abu Mohammed Habeeb Farsi, famous by the name Habeeb 'Ajmi, and Sheikh Abu Haleem bin Saleem Raa'i. A certain person asked his counsel to which he replied:

لَا تَجْعَلْ قَلْبَكَ صَنْدُوْقَ الْحِرْصِ وَبَطْنَكَ وِعَاءً (الحرام:379)

"Do not make your heart and stomach centers of greed and unlawful things."

و من أهم أعمال الملكة زبيدة شق "نهر زبيدة" الى مكة و قد استشارت المهندسين نظراً الى قلة الماء بمكة أن يوجدوا حلاً لهذه المشكلة فأشاروا عليها بعد تفكر: أن العيون كثيرة فى الطائف لأنها منطقة جبلية يمكن ايصال الماء عنها الى مكة المكرمة عبر النهر ولكن فى طريق هذا النهر جبال شامخة و يكون الامر عسيراً جدا و لكن الملكة أمرت بشق (page:201) النهر حتما و كلفتهم ذلك، وقالت نحفر النهر و لو كانت قيمة كل ضربة من المِعْوَل دينارا، بعد جهود عظيمة و بذل الأموال الضخمة اكتمل هذا المشروع نهائياً.

و لا شك أن هذا العمل كان صدقة جارية انتفع به أهل مكة و الحجاج الوافدون زمناً طويلاً و قد تشرَّف هذا العمل بالقبول عند الله سبحانه و تعالىٰ، و راى عبد الله بن المبارك رحمه الله الملكة فى المنام بعد وفاتها فسألها عن حالها فقالت:

غفرلى بأول مِعوَل ضُرِب فى طريق مكة

كانت الملكة زبيدة عابدة و شغوفة بتلاوة القرآن و قد خصّصت لها مئة من الاماء الحافظات للقرآن و كانت كل منها مأمورة بالتلاوة بمقدار عشر القرآن فكان بيتها عامراً بتلاوة القرآن طول الوقت.

مرقد حبيب الراعى رحمه الله فى الكرخ:

مرقد حبيب الراعى رحمه الله فى منطقة مجاورة لضريح الملكة زبيدة و قد زرته عام 1988 م و هو مرقد ساذج.

و قد مضى كثير من الأولياء كانوا يسمون باسم حبيب و لكن أشهرهم الشيخ ابو محمد حبيب الفارسى المعروف الحبيب العجمى و الشيخ أبو الحليم بن سليم رحمه الله.

وقد جاءه رجل و استنصحه فقال له: "لا تجعل قلبك صندوق الحرص و بطنك وعاءً".

(الحرام: ص379)

Shrine of Hazrat Dawood Taai رحمۃ اللہ علیہ in Karkh: His family name was Abu Suleman and his actual name was Dawood bin Nasr Taai Koofi. He fasted continuosly for 40 years. Once, a man asked him: "Don't you wish to have some bread?" He replied: "In the time taken to grind and gulp down pieces of bread, 50 sentences of the Holy Quran can be recited!" He died in the year 160, 162 or 165 A.H. When his mother was inquired about the condition of his death, she replied: "Dawood used to remain engaged in worshipping all night. Last night, he prostrated and remained in that position for such a long time that the time for *Fajar* prayers approached. I called upon my son to lift up his head as it was time for *Fajar* prayers. When I went close to him, his soul had already departed."

A pious man saw him in his dream, saying: "I have attained freedom from prison." After waking up, this person went to his home to find out that he had passed away. At the time of his death, a divine voice was heard from the sky: "Dawood Taai has reached Us and We are pleased with him!"

Note: To read and visit the shrines of 50 other saints like Hazrat Dawood Taai رحمۃ اللہ علیہ, kindly go through the compiler's book titled "*Tabarrukaat-e Auliyaa*"

Shrine of Sheikh Ibraheem Khawas in Karkh: Near the shrine of Hazrat Dawood Taai رحمۃ اللہ علیہ is the shrine of Hazrat Ibraheem al-Khawaas. Hazrat Abu Ishaq Ibraheem bin Ahmed al-Khawaas رحمۃ اللہ علیہ was the contemporary of patriarchs like Hazrat Junaid Baghdaadi رحمۃ اللہ علیہ and Abdul Hasan Noori رحمۃ اللہ علیہ. Once, people asked him: "From where do you get food?" since food could not be seen coming from anywhere. "He replied: "I obtain food from that place from where a child gets food in their mother's womb and from where the wild animals get food." Allah arranges food without being visible to others. It is stated in the Quran: "Allah creates a way out of salvation for those who keep fearing Him and grants them livelihood from where they cannot even think of." (65:3) (Reference: *Safar-e Muhabbat*)

مرقد الشيخ داؤد الطائی رحمۃ اللہ علیہ بالكرخ:

كان يكنّى بأبى سليمان و اسمه دائود بن النصر الطائى الكوفى و ما زال صائما الى أربعين عاماً.

سأله رجل يوماً: ألا تشتهى الى الطعام؟ فأجابه: قدر ما يستغرق من الوقت فى مضغ الخبز يمكن فيه تلاوة خمسين آية من القرآن، فلا اريد ان اضيع الوقت.

وقد توفى عام 160ه أو 162 ه أو 165 ه، عند ما سُئلت أمه عن حاله عند وفاته، فقالت: اشتغل طوال الليل فى الصلاة ثم وضع رأسه فى السجدة و لم يرفعه حتى حانت صلاة الفجر فقلت: يا بُنَيَّ ارفع رأسک قد حان الفجر فلما اقتربته وجدت أن روحه قد انتقلت الى جوار ربها.

فقد رأه رجل صالح فى المنام و هو يطير قائلاً "قد تحررت من الاسر" فلما استيقظ و جاء الى بيته فرای انه قد ارتحل الى دار البقاء و قد سمع الناس هاتفا من السمآء يقول: قد بلغ الينا دائود الطائى و نحن عنه راضون.

الملاحظة: للاطلاع على أحوال الأولياء كأمثال داؤد الطائى يُرجى مطالعة كتابى "تبركات الأوليا".

و بالقرب من مرقد الشيخ داؤد الطائی رحمۃ اللہ علیہ يقع مرقد للشيخ ابراهيم الخواص رحمۃ اللہ علیہ و كان معاصراً للمشائخ الكبار مثل أبى اسحاق ابراهيم بن أحمد الخواص رحمۃ اللہ علیہ، و سيّدنا الجنيد البغدادى و الشيخ ابى الحسن الندوى رحمۃ اللہ علیہ.

وقد سأله الناس يوماً من أين يأتيک الطعام؟ ولا نعلم سببا ظاهريا لوصول الطعام اليک، فقال: أنا أرزق كما يُرزَق الجنين فى بطن أمه و كما ترزَق الحيوانات فى الغابة و الله سبحانه و تعالىٰ يرزقنى من الغيب كما قال الله سبحانه و تعالىٰ فى كتابه: "و من يتق الله يجعل له مخرجاً و يرزقه من حيث لا يحتسب".

(سفر محبت: 253)

The grave of Mansoor Hallaaj. / حضرت منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / القبر المبارك للشيخ منصور الحلاج رحمہ اللہ.

The shrine of Hazrat Mansoor Hallaaj رحمۃ اللہ in the locality named “Maftaqh-ul Ma'aroof” in the Iraqi city, Karkh.

حضرت منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ کا مزار / مرقد الشيخ منصور الحلاج رحمہ اللہ فی منطقة ”المعروف“ بمدينة الكرخ فی العراق.

قبر ابراهيم الخواص رحمه الله فی الكرخ. / ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Ibraheem Khawwaas رحمہ اللہ in Karkh.

قبر حبيب العجمی رحمه الله فی البصرة. / حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Habeeb 'Ajmi رحمہ اللہ in Basrah.

The shrine of Hazrat Imaam Ghazaali رحمۃ اللہ علیہ in a cemetery named "Maqaabir-e Ghazaali" near Baab-ush-Sheikh on the road of Hazrat Sheikh Shahabuddin Suharwardi رحمۃ اللہ علیہ's shrine in Karkh.

ضریح الامام الغزالی رحمہ اللہ فی مقبرۃ الغزالی قرب باب الشیخ علی الطریق الذی یؤدی الی ضریح الشیخ شھاالدین السھروردی رحمہ اللہ فی الکرخ.

/

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

The auspicious grave of Hazrat Imaam Ghazaali رحمۃ اللہ علیہ. / حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / قبر الأمام محمد الغزالی رحمہ اللہ.







مرقد الشيخ الحسن البصري رحمہ اللہ فی البصرة./ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار/ The shrine of Hazrat Hasan Basri رحمہ اللہ in Basrah.

القبر المبارك للحسن البصري رحمہ اللہ . / حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / .The blessed grave of Hazrat Hasan Basri رحمہ اللہ

The famous graveyard of Iraq where numerous saints are buried, like Hazrat Junaid Baghdaadi, Hazrat Sari Saqti, Hazrat Ma'aroof Karkhi and Abu Babar Shibli.

هذه اشهر مقبرة العراق التى دفن فيها عدد كبير من أولياء الله الصالحين، و هذه هى المقبرة التى تضم قبور الجنيد البغدادى و السرى السقطى و معروف الكرخى وأبى بكر الشبلى .

عراق کا مشہور قبرستان جہاں بے شمار اولیاء مدفون ہیں یہی وہ قبرستان ہے جہاں حضرت جنید بغدادی حضرت سری سقطی حضرت معروف کرخی اور ابو بکر شبلی مدفون ہیں۔



The exterior view of the graveyard of Hazart Ma'aroof Karkhi.

المشهد الخارجي لمقبرة معروف الكرخي رحمه الله.

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ والے قبرستان کا بیرونی منظر

ضریح الشیخ کبیر الرفاعی رحمہ اللہ / حضرت کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک / The shrine of Hazrat Kabeer Rifaa'i رحمہ اللہ.

قبر الشیخ کبیر الرفاعی رحمہ اللہ / حضرت کبیر رفاعی رحمہ اللہ کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Kabeer Rifaa'i رحمہ اللہ.



The Shrine of Hazrat Hasan 'Askari and Hazrat Ali Naqvi عليهما السلام / الضريح المبارك للحسن العسكري وعلي النقي عليهما السلام

حضرت علی نقی اور حضرت حسن عسکری علیہما السلام کا مزار مبارک





The present condition of the Shrine of Hazrat Hasan 'Askariؒ after the American bombardment (Saamrah).

الحالة لضريح سيدنا الحسن العسكري ؒ بعد تدمير جزء كبير منه جراء القصف الأمريكي.

امریکی بمباری کی زد میں آکر شہید ہونے والا حضرت حسن عسکری ؒ کا مزار

The shrine of Hazrat Hasan 'Askariؒ. / حضرت حسن عسکری ؒ کی قبر مبارک / ضریح والحسن العسکری ؒ

Moosal: Moosal is about 450 km from the city of Baghdaad. It is an ancient city at the bank of River Dajlah. Its former name is Nainwa. Prophet Hazrat Yoonus عليه السلام was sent to this city and his place of worship also exists here.

A short Introduction of the sacred sites present in Moosal:

Shrine of Prophet Hazrat Yoonus عليه السلام: In Moosal exists the shrine of Hazrat Yoonus عليه السلام, situated on top of a mountain which is quite high. A mosque has also been built here on which is written "Jaame'-un Nabi, Yunus". The shrine of Hazrat Yoonus عليه السلام is said to be beside Jaame' Masjid Yoonus عليه السلام.

الضريح المبارك لنبي الله يونس عليه السلام



The shrine of Prophet Younus عليه السلام حضرت یونس علیہ السلام کا مزار مبارک

Shrine of Prophet Hazrat Jarjees عليه السلام: In Moosal there exists the shrine of Hazrat Jarjees عليه السلام, too. Hazrat Jarjees عليه السلام was the prophet of Israelities and is the very prophet whose body was divided into seven parts. His shrine is situated down the stairs and on the left side there is a door in the wall about which it is said that it houses the hair of the Holy Prophet ﷺ. It is allowed to be visited during special religious occasions only.

Shrine of Prophet Hazrat Shees عليه السلام: This is located in the centre of Moosal city, at the corner of a street. This place is kept closed except prayer timings. A beautiful masjid is also built beside this shrine. The shrine of Hazrat Shees عليه السلام in quite long and covered with a green cloth-sheet.

Shrine of Sheikh Fateh Moosli: His shrine is under an old-fashioned dome near a graveyard on Shahrah-ul Fateh.

الموصل

تقع مدينة الموصل على مسافة450 كيلومتراً من مدينة بغداد و هى مدينة قديمة قائمة على شاطئ نهر الدجلة و اسمها القديم "نينوا" و فيها بعث نبى الله يونس عليه السلام و فيها معبده. التعريف الوجيز بالأمكنة المقدسة فى الموصل:

مرقد نبى الله سيدنا يونس عليه السلام فى موصل: هذا المكان يقع على ارتفاع كبير فى اعلى الجبل، وهناك مسجد، قد كتب عليه: "جامع النبى يونس عليه السلام" و الضريح المجاور لهٰذا المسجد ينسب الى نبى الله يونس عليه السلام.

وفى مدينه الموصل يقع مرقد للنبى جرجيس عليه السلام كان بعث فى بنى اسرائيل و هو النبى الذى قطع جسده الى سبعة أجزاء و يقع مرقده بعد النزول من السلم فى الأسفل.

هناك باب على اليسار يقال عنه أن شعرة لرسول اللّٰه ﷺ موضوعة بداخل الباب و هذه الشعرة تُعرَض لزيارة الناس فى المناسبات الدينية. ضريح نبى اللّٰه شيث عليه السلام.

يقع مرقده على حافة الطريق فى وسط مدينة الموصل يظل مقفلاً غير أوقات الصلوات و يجاوره مسجد جميل و مرقد شيث عليه السلام طويل جدا غطى بثوب أخضر. مرقد الشيخ الفتح الموصلى رحمه الله. يقع مرقده على شارع الفتح قرب مقبرة تحت قبة من نوع قديم.

(الزيارت المقدسة:55)

The exterior view of the shrine attributed to Hazrat Yoonus عليه السلام in the Iraqi city of Moosal. Here is also a majid built.

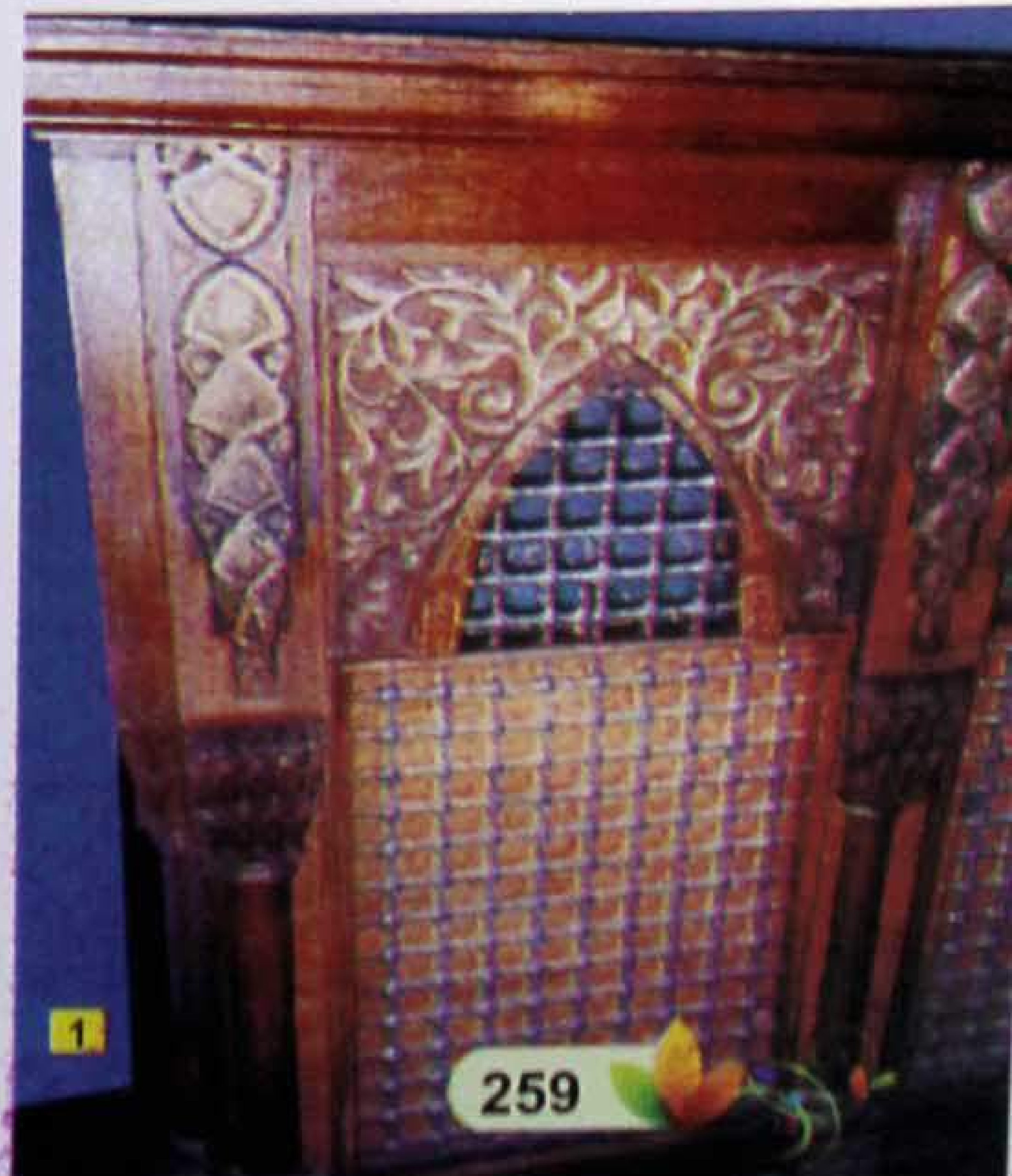
المشهد الخارجي للضريح المنسوب الى النبي يونس عليه السلام في مدينة الموصل بالعراق و بجواره مسجد. / حضرت یونس علیہ السلام سے منسوب مزار مبارک

1 The grave of Hazrat Yoonus عليه السلام in Moosal. / القبر المبارك للنبي يونس عليه السلام في الموصل. / حضرت یونس علیہ السلام کی قبر مبارک

2 The interior view of the mosque adjacent to the shrine of Hazrat Yoonus عليه السلام.

المشهد الداخلي للمسجد المجاور لمرقد النبي يونس عليه السلام. / حضرت یونس علیہ السلام کے مزار سے متصل مسجد کا اندرونی منظر







Shrine of Hazrat Shees عليه السلام: The picture seen here is of the shrine of Hazrat Shees عليه السلام, located in the center of Moosal city at the corner of a street.

الضریح لنبی اللہ شیث علیہ السلام و هو یقع علی حافة الطریق فی وسط مدینة الموصل. / موصل (عراق) میں حضرت شیث علیہ السلام کا مزار





The grave of Hazrat Fateh Moosli رحمۃ اللہ in Sharah-ul-Fateh in the Iraqi city of Moosal.

القبر المبارك للشيخ الفتح الموصلي رحمہ اللہ على شارع الفتح فی مدينة الموصل بالعراق. / حضرت فتح موصلی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک



The grave of Hazrat Shees علیہ السلام . / حضرت شیث علیہ السلام کی قبر مبارک / القبر المبارك للنبی شيث عليه السلام



الضریح لنبی الله عزیر عَلَیْهِ السَّلَام فی العراق. / حضرت عزیر علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مزار / The shrine of prophet Hazrat Uzair عليه السلام in Iraq.



القبر المبارك للنبی عزیر عَلَیْهِ السَّلَام فی العراق. / حضرت عزیر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر مبارک (عراق) / The grave of Hazrat Uzair عليه السلام.





Baabul: Baabul is a very ancient city of Iraq whose ruins are still spread far and wide near River Dajlahh, about 60 miles from Baghdaad. In ancient times, Baabul was the capital of Iran. It was the capital city of the famous kings of Iran, Bakht Nasr, Saaras and Daaraa. Its authority was established upto the present-day Iraq, Iran, Kurdistan and Armenia.

The former president of Iraq, Saddaam Husain (late) reinstated the ruins of Baabul during the years 1986 to 1989 A.D and preserved the ancient city of Baabul. To restore the city to its present form, a famous German archaeologist, Robat Coidway, provided his assistance.

Yaqoob Nizami Sahib writes: "To view the historic ruins of Baabul, we entered through Ishtar Gate. Ishtar was the name of a great goddess in the times of Namrood. Probably this name had been adopted from that goddess. When the city was populated, this was the largest gate to enter the city. Possibly the word "Baabul" has been derived in relation to the demigods and goddesses. Since "Baab" means gate in Arabic, and "Aili" means demigods in Hebrew, thus "Baabul" means "Gate of Demigods".

There is still a very big gate to enter the ancient city of Baabul, which is quite high and on its both sides there are beautiful pictures of animals in blue and yellow color. Inside the city there were royal places, magnificient mansions of wazirs and the affluent people, and along with them, houses of commoners built of baked and crude bricks. The doors of the houses were not very high; a person could just enter by crouching. The houses of common people did not bear any windows or ventilators. They comprised of only one room, although some houses comprised of 10 to 15 rooms too, with a single courtyard. It looks as if these huge houses belonged to the rich and high-ranking government officials.

After entering the city of Baabul through the big gate, we were witnessing the ruins of that city the echoes of whose tales still sound around the world. We snapped photographs of the big gate before entering the city. After this, we went inside to find two buildings, one on the left and right sides each.

مدينة بابل تعتبر من أقدم مدن العراق و التى أطلالها ما زالت تمتد الى مسافة ستين ميلاً على الجانب الآخر من الدجلة و قد كانت فى العصر القديم عاصمة للملوك الفارسية فكانت مركزاً للحكومة فى عهد ملك الفارس الشهير بخت نصر، سارس و دارا، و كانت ثغور حكومتهم ممتدة الى العراق، و ايران، و كردستان، و آرمينيا.

و قد اعتنى رئيس العراق السابق صدّام حسين باحتفاظ مدينة بابل القديمة باعادة أطلالها الى حالتها السابقة سنة 1989م و استعان فى ذلك عالم الآثار الالمانى الشهير "رويت كولدوى".

و يكتب فضيلة الشيخ يعقوب النظامى: و قد دخلنا من بوابة الأشطار لزيارة أطلال المدينة التاريخية بابل، و أشطار كان اسما لاله كبير فى عهد نمرود و الأغلب ان هذا الاسم أُستعير من ذلك الاله.

عند ما كانت هذه المدينة عامرة بسكانها فكانت هذه البوابة أكبر مدخل لهذه المدينة و فى الأغلب أن هذه المدينة سُمّيت ببابل نسبة الى اولئك الآلهة و لأن معنى الباب فى اللغة العربية المدخل و ايلى فى اللغة العبرية يقال للآلهة اذا معنى كلمة بابل "باب الآلهة"

و كان على مدخل مدينة بابل القديمة باب كبير و رفيع و لم يزل قائما الى اليوم و على جانبيه رُسمت صور جميله للحيوانات و فى هذه المدينة القصور الملكية و المنازل الفاخرة للوزراء و الأثرياء بالاضافة الى دور لعامة السكان، بعضها من اللبن و بعضها من الآجر. و هذه الدور ليست مرتفعة لا يمكن الدخول فيها الا منحنيا و ليست لها النوافذ و بيوت عامة السكان معظمها تضم غرفة واحدة و بعضها كانت تشتمل على 10 او 15 غرفا ذات فناء واحد و يبدو أن هذه البيوت كانت للأثرياء أو أصحاب المناصب العليا فى الحكومات.

(ارض الانبياء)

On the outside was an open verandah. The building on the left housed the office of tourism and a gift-shop while there was a museum in the building on the right. The people in our caravan went to the gift-shop, but I went to the museum instead. In this museum is the well of *Haaroot* and *Maaroot*.
According to the ruins of Baabul discovered to date, this city was spread upto a distance of 21 km. In the city there were sites and grounds for royal crermonies, and royal pathways for the soldiers. Besides these, there were places of worship, houses of the rich and settlements for the commoners.

The Hanging Gardens of Baabul: The hanging gardens of Baabul, that is, gardens suspended in thin air, are among the Seven Wonders of the World. These gardens were made by Bakht Nasr in the year 600 B.C. I could not find the ruins of these gardens anywhere, but our guide, Sa'd, told me that the Hanging Gardens used to be at the bank of River Euphrates. In those times, River Euphrates used to flow near this city. Presently, although the Hanging Gardens do not exist in the ruins of Baabul anymore, but I saw numerous date and palm trees in these ruins. These gardens were spread in an extensive area during the time when it was flourishing.

The experts have not been able to solve the mystery to date that how was water supplied without the assistance of any machine or pump to these gardens stationed at such height. Since presently, water is extracted from the wells through pulleys, therefore, we can assume that in the same way, workmen must have utilized pulleys to supply the water of River Euphrates to the gardens at such height. This is similar to the method used in Sindh (Pakistan) and other desert-areas where humans or horses and donkeys are used as ploughs to extract water from wells. (Reference: On The Land of Prophets ﷺ)

و دخلنا فى المدينة من بوابتها العملاقة و عند ما أصبحنا زرنا أطلال المدينة التى ما زالت لاسطوراتها صدى يتردد فى أنحاء العالم، قبل الدخول فى المدينة التقطنا الصور لبوابتها ثم دخلناها فوجدنا على جانبيها بنايتين أمامهما ساحة كبيرة، المبنى الذى كان على اليسار يضم مكتباً لشؤون الزائرين، و متجراً للهدايا و فى المبنى الأيمن متحف، فبعض من رفقائنا اتجهوا الى متجر الهدايا و لكننى دخلتُ المتحف و فيه بئر لهاروت و ماروت.

أطلال بابل التى اكتشفت الى اليوم كلها تدل على أن هذه المدينة كانت مساحتها 21 كيلومتراً و كانت بها قصور و ميادين للاحتفالات الملكية و طرق ملكية لمرور الكتائب العسكرية و معابد و بيوت للرؤساء و أحياء لسكن عامة الناس.

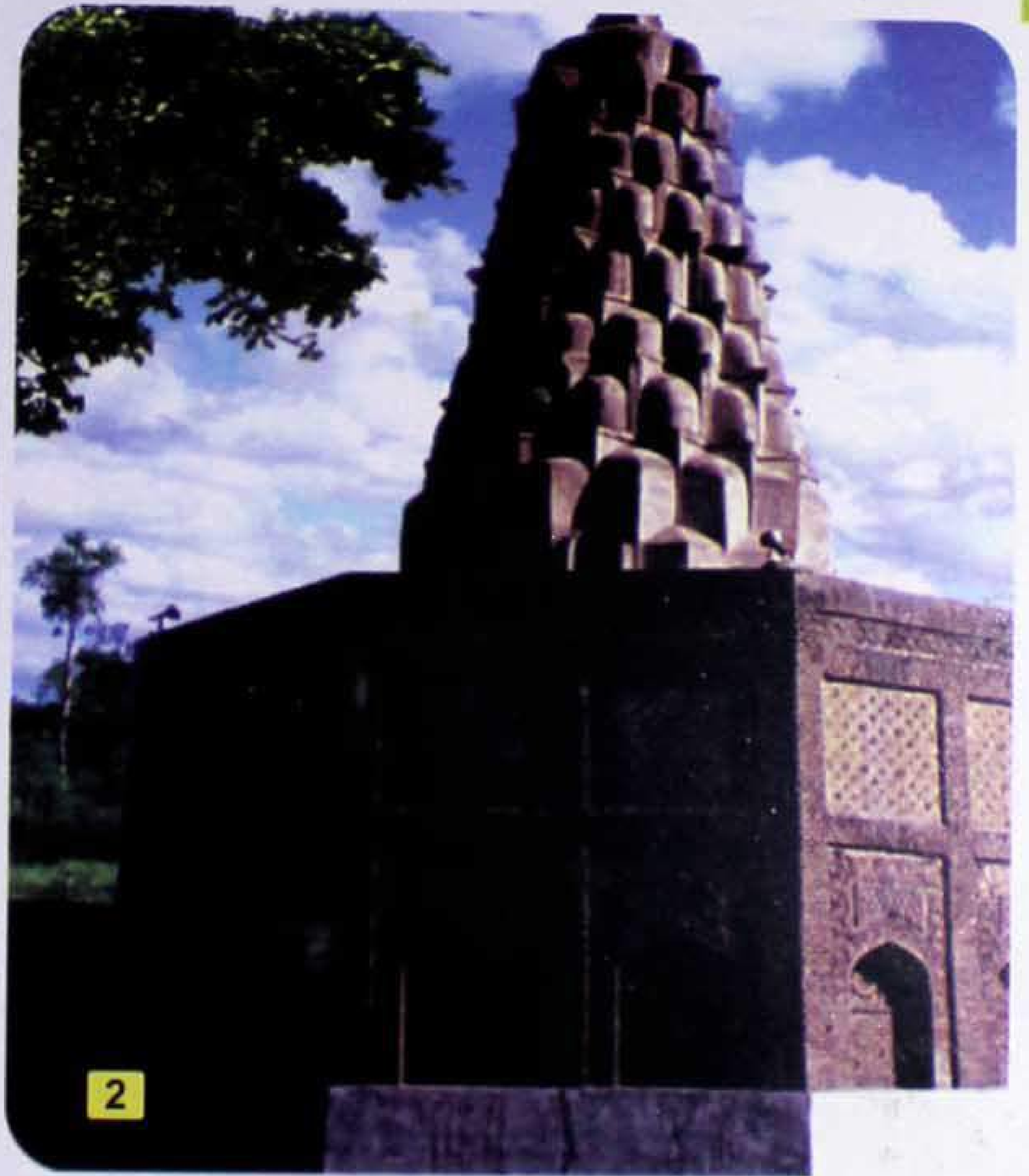
البساتين المعلقة فى بابل:

و هذه البساتين تعتبر من العجائب السبعة الكبرى فى العالم و هى تعود الى حقبة بخت نصر 600 ق م و لم اجد لها أثرا و لكن أخبرنى دليلنا سعد أن هذه البساتين المعلقة كانت على ضفة نهر فرات و النهر يجرى قريبا من المدينة و لم يبق لهذه البساتين المعلقة وجود فى أطلال بابل اليوم الا اننى رأيت أشجار النخل و البام تناثرت ما بين هذه الأطلال، و لكن عند ما كانت هذه البساتين عامرة كانت تحتل مساحة كبيرة.

و قد عجز الباحثون عن حل هذا اللغز أنه كيف أمكنهم ايصال المياه الى ارتفاع بالغ حيث أنشيت هذه البساتين من غير الاستعانة بالماكينات و المضخات و كانوا يستخرجون الماء من البئر بواسطة البَكرة و الدلو فمن الممكن أن العمال استخدموا آنذاك بكرات البئر و لاصعاد المياه الى الأمكنة المرتفعة كما فى بلاد السند اليوم و غير ذلک من المناطق الصحرائية يستخرج الماء من الأبيار بواسطة البكرات.

(ارض الانبياء)

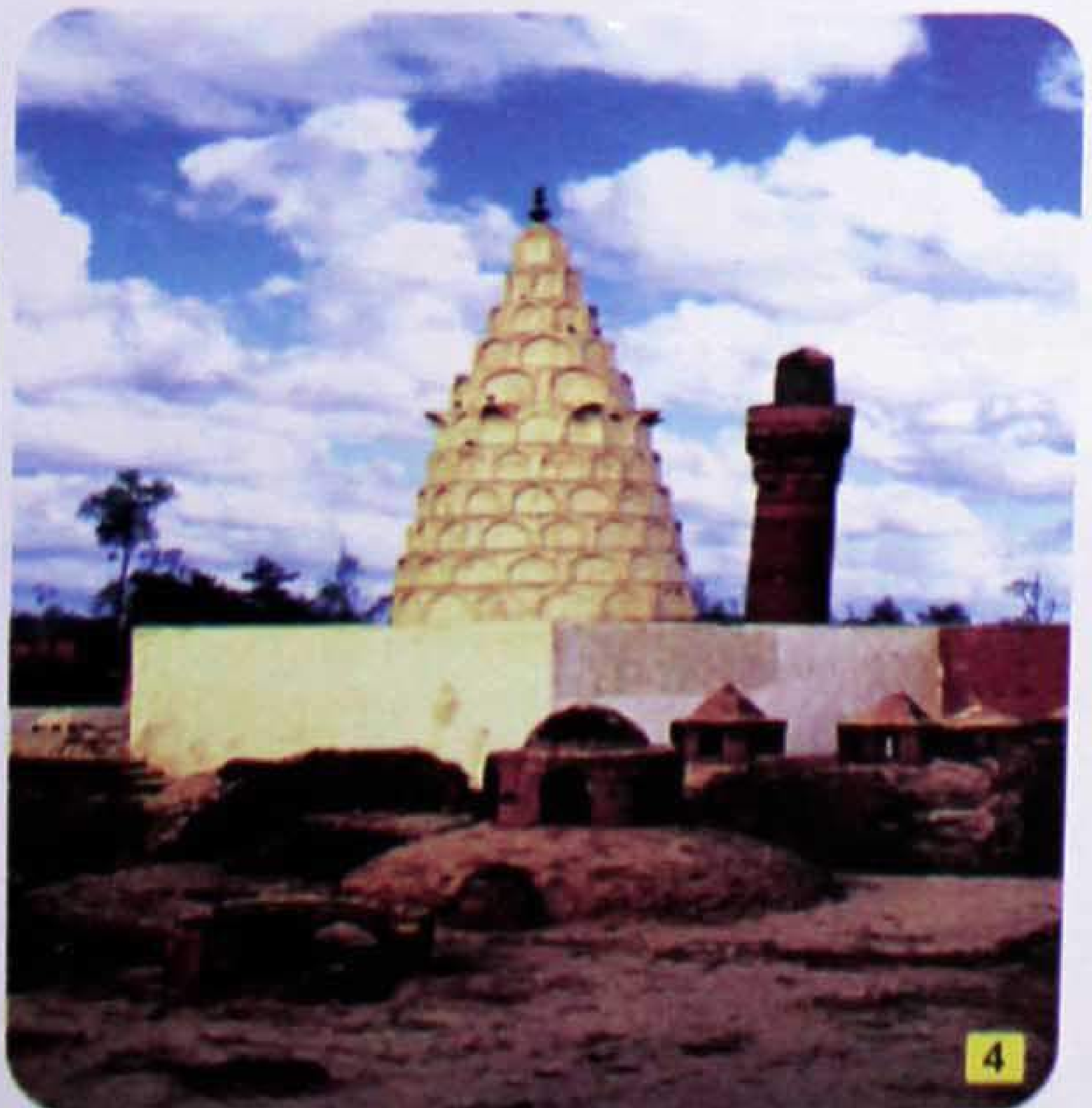




1 The blessed grave of Hazrat Imaam Suhaili رحمۃ اللہ علیہ. / حضرت امام سہیلی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / . القبر المبارك للامام السهيلي رحمه الله.

2 The shrine of Queen Zubaidah رحمۃ اللہ علیہا. / ملکہ زبیدہ کا مزار / . ضريح الملكة زبيدة.





3 The blessed grave of Hazrat Qazi Ayaz رحمۃ اللہ علیہ, author of "*Kitab-ush-Shifa*". قبر القاضي عياض رحمه الله مؤلف الكتاب "الشفاء".

4 The shrine of Hazrat Zulkifl علیہ السلام in a village named after him on the way leading to the city of Baabul.

حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا مزار / مرقد نبي الله ذي الكفل عليه السلام على الطريق الى مدينة بابل في قرية مسماة بذي الكفل

The well named Baabul in which the two angels Haaroot and Maaroot were hanged.

بئر ببابل التی عُلّق فیھا الملکان ھاروت و ماروت. / بابل کا وہ کنواں جس میں دوفرشتے ہاروت وماروت لٹکائے گئے تھے۔

ضریح مختار بن ابی عبیدہ الثقفی

Shrine of Mukhtar bin Ubaidullah Alsaqafi

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے دشمنوں کوموت کے گھاٹ اتارنے والے شخص مختار بن ابوعبیدہ ثقفی کی قبر

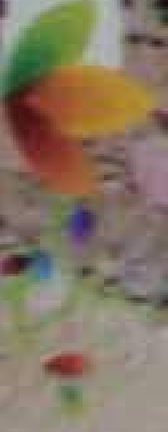




The temple of the silver-goddess of Namrood in the Iraqi city *Aur* which was discovered after excavations in the year 1922 A.D.

معبدلنمر ود المنسوب الى الهه الفضى فى مدينه "اور" بالعراق و قد تم العثور عليه فى عملية الحفر لمدينة "اور" عام 1922.

عراق کے شہر "اور" میں موجود نمرود کا چاندی دیوی کا مندر جو 1922ء میں "اور" کی کھدائی میں برآمد ہوا۔



The remains of Namrood's palace: This palace was situated about 40 miles north from the Iraqi city *Aur* on the eastern bank of River Dajlahh.

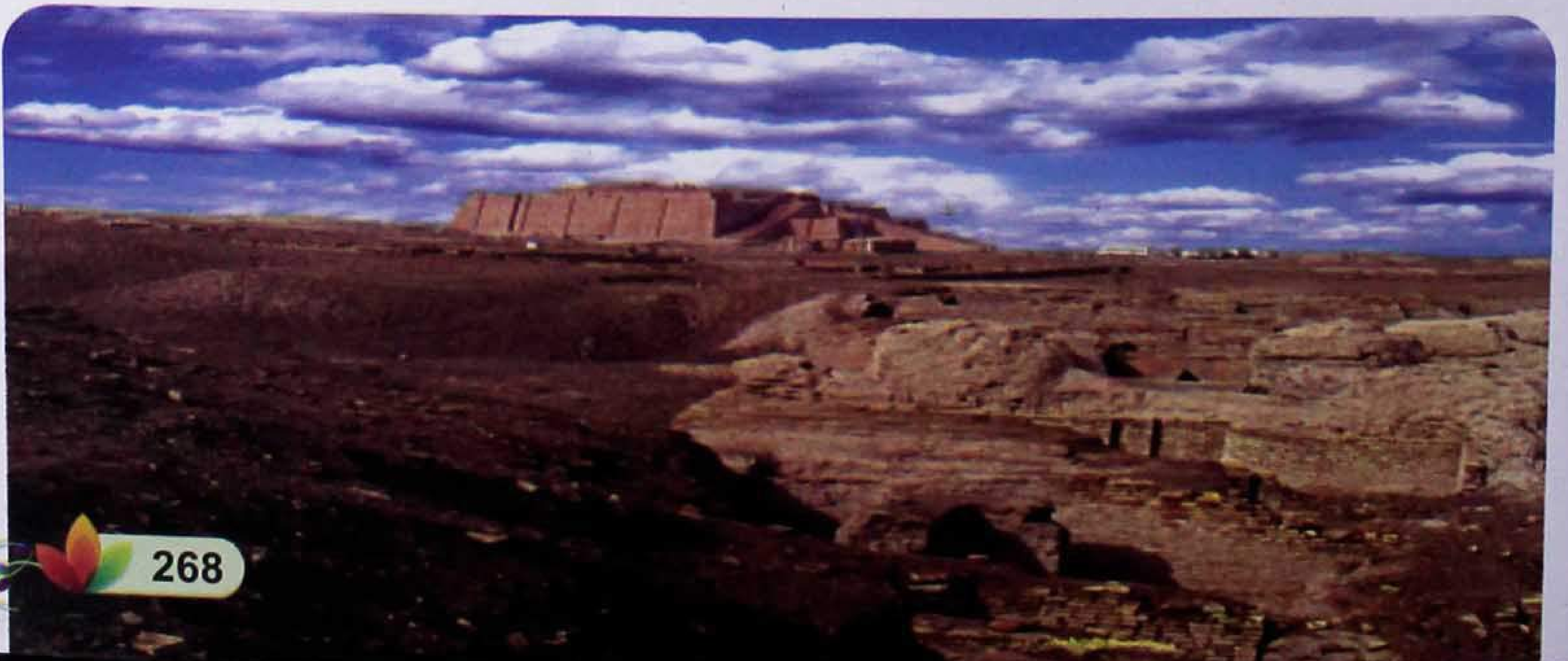
آثار قصر نمرود: يقع هذا القصر على مسافة أربعين ميلا من مدينة أور بالعراق على الجانب الغربى من دجلة شمالا.

نمرود کے محل کے آثار: یہ محل عراق کے شہر اور سے چالیس میل شمال کی طرف دجلہ کے مشرقی کنارے پر واقع تھا۔

The ancestral city of Hazrat Ibraheem عليه السلام named "*Aur*". This city is near River Euphrates in Iraq. According to certain traditions of Hadees, Hazrat Ibraheem عليه السلام was born here.

المدينة التى ولد فيها سيدنا ابراهيم عليه السلام اسمها "أور" و هى تقع بالقرب من نهر الفرات بالعراق. الأمكنة الأثرية فى مدينة "نهز".

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آبائی شہر "اور" یہ شہر عراق میں موجود دریائے فرات کے قریب واقع ہے۔





The skeleton found in excavations near Namrood's palace in the Iraqi city *Aur*.

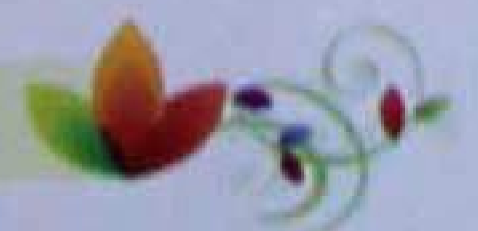
الهيكل من العظام الذی تم اکتشافه أثناء عملية الحفر فی مدينة "اور" بالقرب من قصر نمرود.

''اور'' شہر میں موجود نمرود کے محل کے قریب کی کھدائی میں ملنے والا ڈھانچہ

The ancient utensils found in excavations of the city *Aur*./.''اور'' الآنية التی تم العثور عليها فی عملية الحفر لمدينة

''اور'' شہر کی کھدائی میں برآمد ہونے والے قدیم برتن





The shrine attributed to Hazrat Hazqeel عليه السلام in the Iraqi city of Kafal.

الضريح المنسوب الى النبى حزقيل عليه السلام فى مدينة كفل بالعراق. / عراق کے شہر کفل میں حضرت حزقیل علیہ السلام سے منسوب مزار

The grave of Hazrat Hazqeel عليه السلام in the Iraqi city of Kafal.

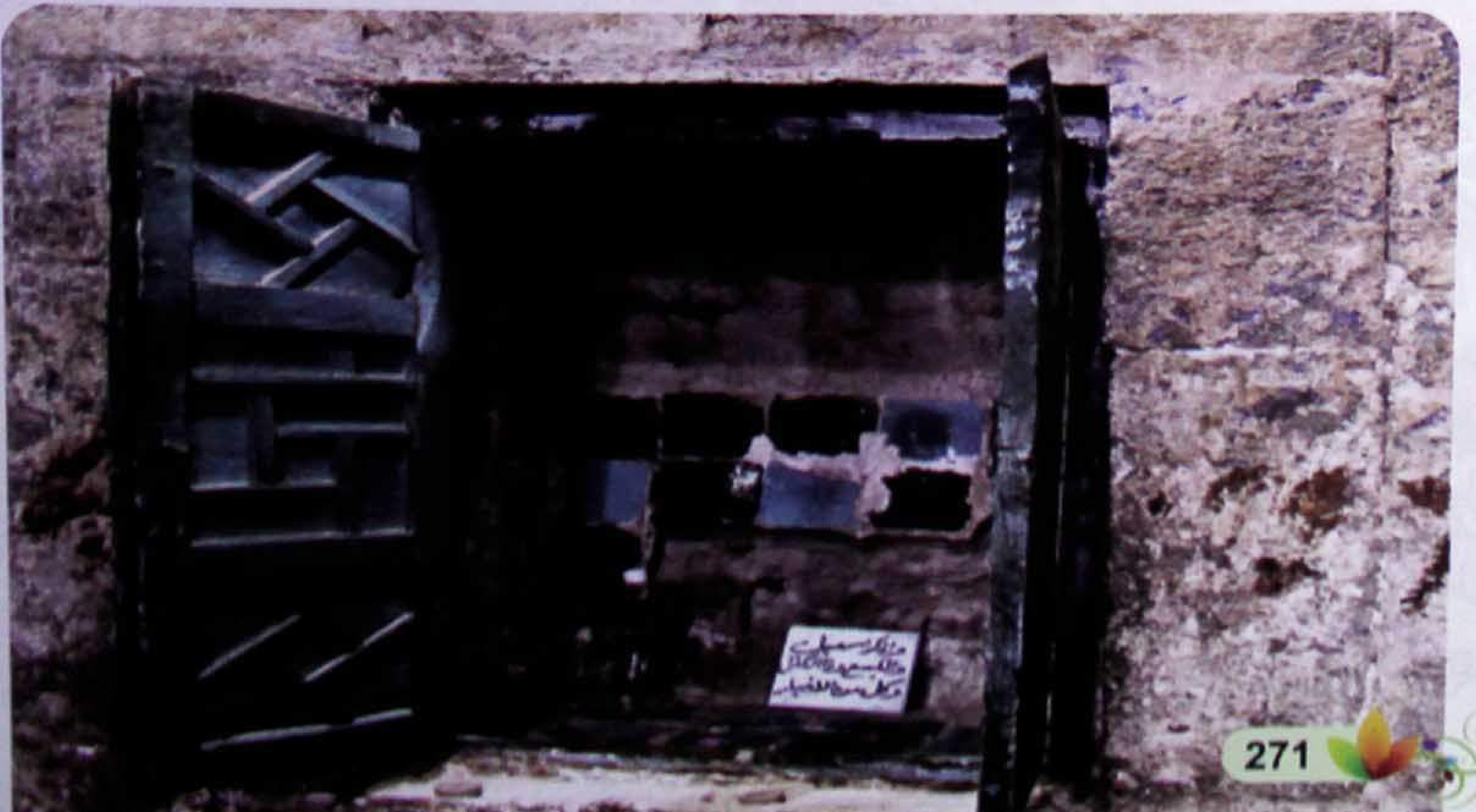
قبر النبى حزقيل عليه السلام فى مدينة كفل بالعراق. / عراق کے شہر کفل میں حضرت حزقیل علیہ السلام کی قبر مبارک



مرقد نبی الله دانیال علیہ السلام. / حضرت دانیال علیہ السلام کا مزار مبارک / The sacred shrine of prophet Hazrat Daniyaal علیہ السلام

The interior view of the shrine of Hazrat Zulkifl علیہ السلام.

المشهد الداخلی لضریح النبی ذی الکفل علیہ السلام. / حضرت ذوالکفل علیہ السلام کے مزار کا اندرونی منظر



The ancient house of Hazrat Faatimah Sughra *bint-e* (daughter of) Hazrat Husain ﷺ in Iraq.

دار قدیمة لفاطمة الصغری بنت حسین رضی اللہ عنہ بالعراق.

حضرت فاطمہ صغریٰ بنت حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا قدیم گھر







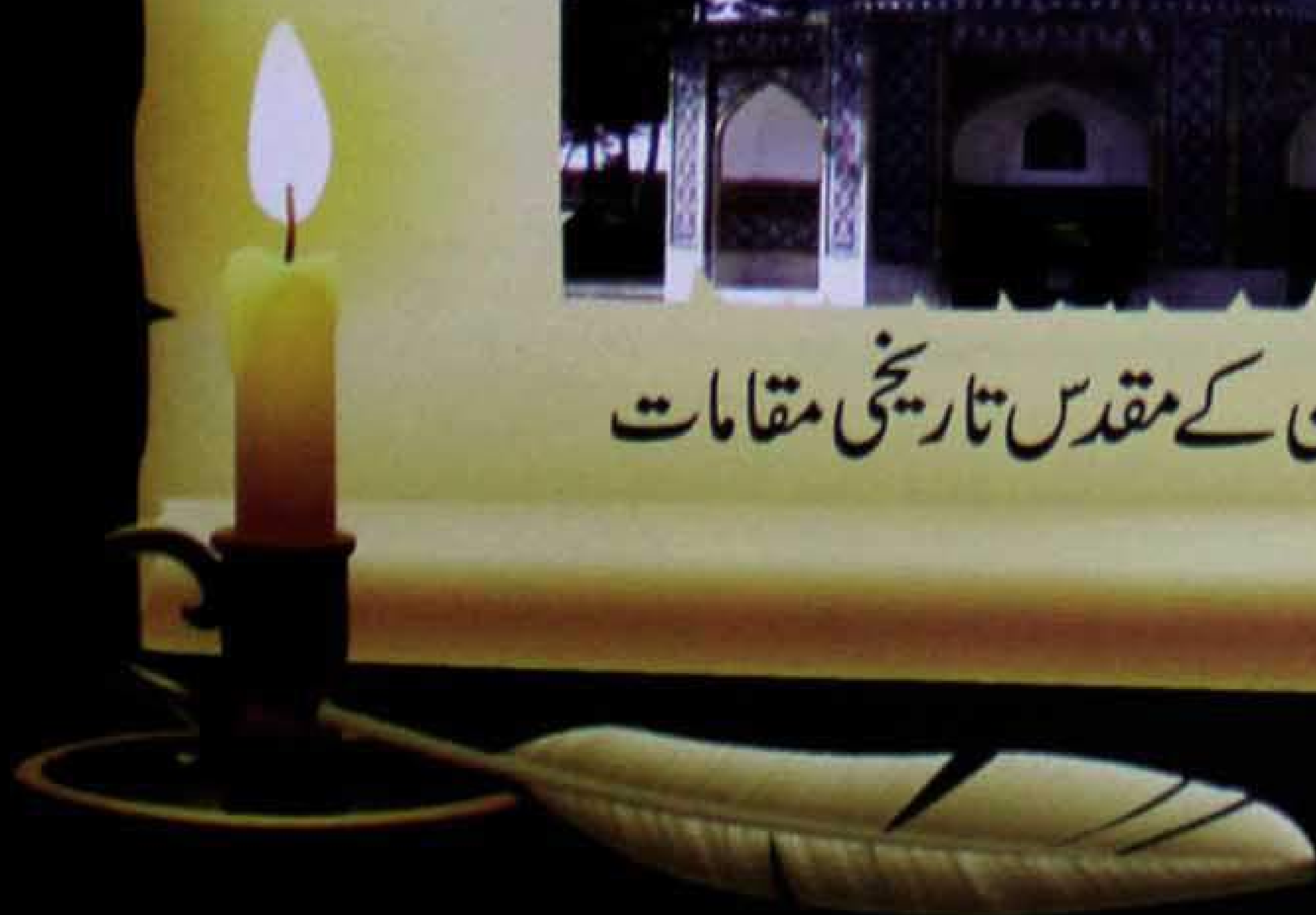


Chapter No.5

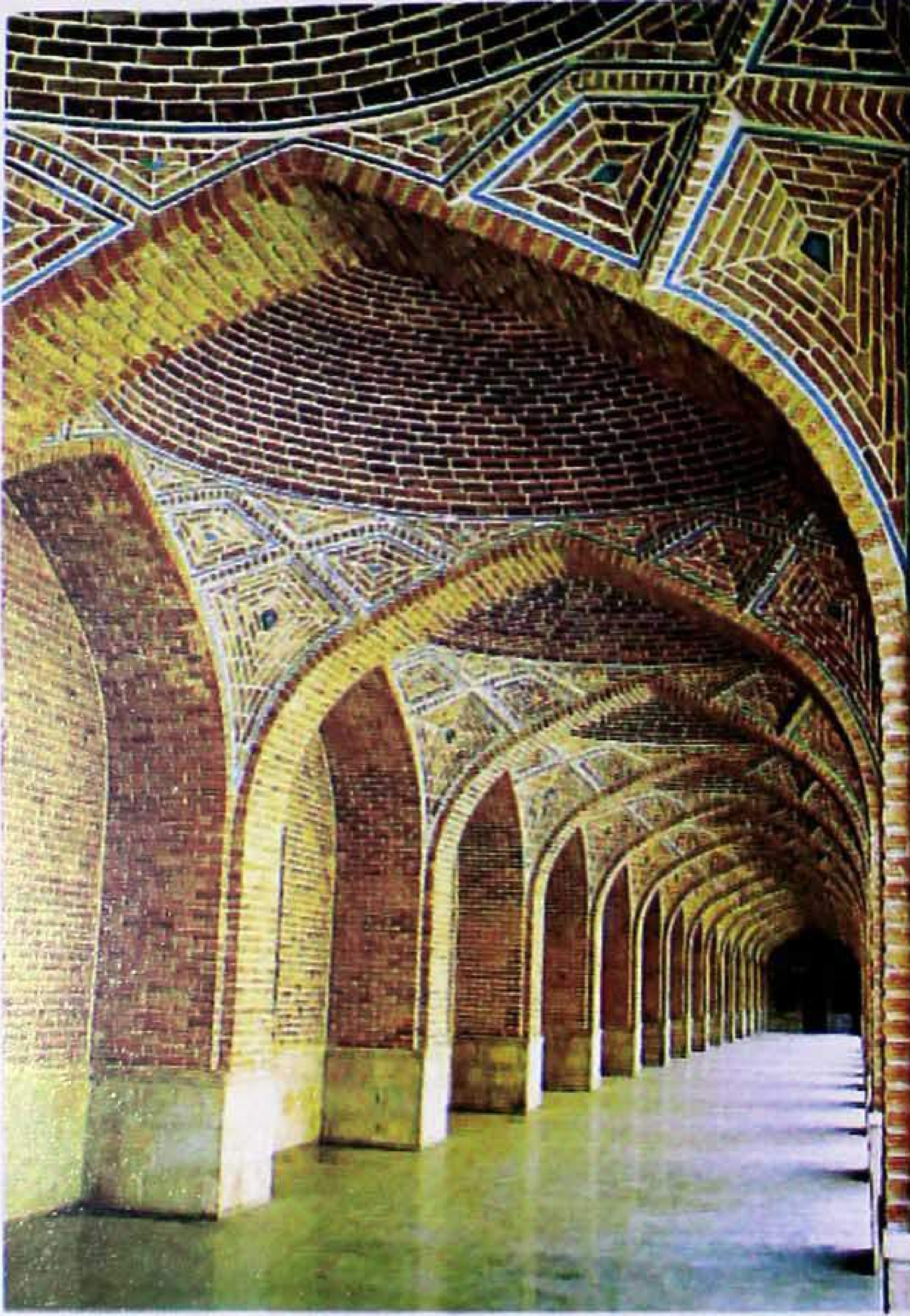
IN IRAN
SITES OF SAINTS

مقامات الأولياء با یران





ایران کے مقدس تاریخی مقامات



Iran: The word Iran is derived from '*Aaryaanah*' meaning "Land of the (cast) Aaryans". Iran is a neighbouring country of Pakistan and is considered to be one of the most ancient countries. There are many spiritual sites in Iran like Mashhad , Qum , Shiraz ,Soma'a Sara, Yamdaan, Bastaam, Kharqaan and Nishapur. In majority of the cities there are many shrines of saints and the Companionsؓ of the Holy Prophetﷺ.

The shrine of Hazrat Ne'matullah Wali ؒ is in Malhaan which is about 35 km from the city of Karmaan. The city Shiraz, which is the capital of the province Faraaz, is famous in many respects for its religious and historical status. It is the burial place of Hazrat Sheikh Sa'adiؒ and Hafiz Shiraziؒ. In Bastaam, Hazrat Ba-yazeed Bastaami ؒ is buried, in Kharqan, Hazrat Abul Hasan Kharqaaniؒ, and in Nishapur, Hazrat Fareed-ud Deen 'Attaarؒ are laid to rest in peace. Mashhaad, which is the capital of the province Khurasaan , is one of the most famous cities of Iran to be visited. Here Hazrat 'Ali Raza ؒ is laid to rest in peace.

ایران

كلمة ايران مشتقة من آريانة معناها أرض آريانين و مملكة ايران تقع فى جوار باكستان و هى تعتبر من أقدم بلاد العالم.

و فيها من الأمكنة المقدسة مالا حصر لها و منها: مشهد قم، و شيراز، و صومعة سرا، و يمدان، و بسطام، و خرقان، و نيشابور، و تضم معظم البلدان الأضرحة لكثير من المشائخ و الأولياء العظام و الصحابة ؓ،

و على بعد 35 كيلومتراً من مدينة كرمان يقع ضريح الشيخ السيد نعمة الله الولى ؒ بمنطقة ملهان، و مدينة شيراز التى عاصمة لاقليم فارس و قد اشتهرت من الناحية التاريخية و الدينية. و فيها دفن الشيخ االسعدى ؒ و الحافظ الشيرازى ؒ و فى بسطام قد دفن شيخ المشائخ بايزيد البسطامى ؒ و فى خرقان دفن ابو الحسن الخرقانى ؒ و فى نيشا بور قبر الشيخ فريد الدين العطار ؒ و المشهد عاصمة لاقليم خراسان و هى من أشهر مدن ايران من حيث كثرة اختلاف الزائرين اليها و قد دفن بها سيدنا على رضا ؒ.

ایران کا لفظ آریانہ سے مشتق ہے، جس کا مطلب ہے آریاؤں کی سرزمین، ایران پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے جس کا شمار دنیا کے قدیم ترین ممالک میں ہوتا ہے، ایران میں بے شمار روحانی مقامات ہیں۔ مشہد، قم، شیراز، صومعہ سرا، یمدان، بسطام، خرقان اور نیشا پور اکثر شہروں میں بہت سارے مشائخ اور اولیائے عظام، بہت سارے صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کے مزارات مبارکہ ہیں۔ کرمان شہر سے 35 کلومیٹر دور ملھان میں حضرت شاہ نعمت اللہ ولی کا مزار ہے، شہر شیراز جو کہ صوبہ فارس کا صدر مقام ہے، اور اس کی شہرت کئی اعتبار سے مذہبی اور تاریخی حیثیت کی حامل ہے حضرت شیخ سعدی ؒ اور حافظ شیرازی ؒ کا جائے مدفن ہے، بسطام میں حضرت بایزید بسطامی ؒ مدفون ہیں، خرقان میں حضرت ابوالحسن خرقانی ؒ اور نیشا پور میں حضرت فرید الدین عطار ؒ دفن ہیں، مشہد جو صوبہ خراسان کا دارالخلافہ ہے ایران کی زیارات کے مشہور ترین شہروں میں سے ایک ہے یہاں حضرت علی رضا ؒ مدفون ہیں۔

The shrine of Hazrat Shah Ne'matullah Wali رحمۃ اللہ علیہ in Iran. / الضريح للسيد نعمة الله الولي رحمه الله في ايران. / حضرت شاہ نعمت اللہ ولی علیہ رحمۃ اللہ کا مزار



قبرالشیخ بایزید البسطامی رحمہ اللہ ./ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک /. The blessed grave of Hazrat Ba-yazeed Bastaami رحمہ اللہ

ضریح الشیخ بایزید البسطامی رحمہ اللہ ./ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک /. The auspicious shrine of Hazrat Ba-yazeed Bastaami رحمہ اللہ

The auspicious shrine of Hazrat Fareed-ud Deen 'Attaar رحمۃ اللہ علیہ in Iran.

الضريح للشيخ فريد الدين العطار رحمه الله في ايران.

حضرت فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

The blessed grave of Hazrat Fareed-ud Deen 'Attaar رحمۃ اللہ علیہ.

قبر فريد الدين العطار رحمه الله .

حضرت فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک





The auspicious shrine of Hazrat Sheikh Sa'adi رحمۃ اللہ علیہ in Iran. / حضرت شیخ سعدی علیہ رحمۃ اللہ کا مزار مبارک / ضریح الشیخ السعدی رحمہ اللہ فی ایران.



The blessed grave of Hazrat Sheikh Sa'di رحمۃ اللہ علیہ. / حضرت شیخ سعدی علیہ رحمۃ اللہ کی قبر مبارک۔ / قبر الشیخ السعدی رحمہ اللہ.

قبر نبی اللہ دانیال علیہ السلام (ایران) / حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر مبارک / The blessed grave of Hazrat Daiyal علیہ السلام.

ضریح النبی دانیال علیہ السلام فی ایران. / حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مزار مبارک / The auspicious shrine of prophet Hazrat Daniyal علیہ السلام in Iran.



The son of Hazrat Moosa Kazim ﷫, Hazrat 'Ali Raza﷫, is among the progeny of Hazrat Faatimah﷞, the daughter of the Holy Prophet ﷺ. In historical books his faer of Allah, worship and numerous incidents of his miracles are narrated. The picture seen here is the shrine of Hazrat 'Ali Raza﷫.

سیدنا علی رضا رحمہ اللہ بن موسی الکاظم رحمہ اللہ من ذریة السیدة فاطمة بنت رسول اللہ ﷺ، الکتب التاریخیة تضم کثیراً من القصص التی تدل علی تقواہ و عباداتہ و کراماتہ. ضریح سیدنا علی رضا رحمہ اللہ.

حضرت علی رضا رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک



Chapter No.6

Palestine and Israel
Historical and Sacred Sites of

الأمكنة التاريخية والمقدسة فی فلسطین و اسرائیل



فلسطین اور اسرائیل کے مقدس تاریخی مقامات

Palestine: The area of Palestine is about 27,000 sq.km and its population is about 5,000,000. Arabic and Hebrew languages are spoken. Palestine is a land of prophets عليهم السلام. Even its name has been attributed to one person who is among the progency of prophet Hazrat Adam عليه السلام whose geneology is as follows: Falstine bin Saam bin Arham bin Saam bin Nooh. The capital of Palestine is Jerusalem. In the past Palestine was a part of Syria. In 1800 BC, the advent of Hazrat Ibraheem عليه السلام took place here. In Palestine there were houses of prophets Hazrat Ya'qoob عليه السلام, Hazrat Dawood عليه السلام, Hazrat Suleman عليه السلام, Hazrat Loot عليه السلام, Hazrat Yahya عليه السلام and Hazrat 'Eesa عليه السلام. Hence, in every nook and corner of Palestine there are relics attributed to prophets عليهم السلام.

The arrival of the Holy Prophet ﷺ in Baet-ul Muqaddas (Palestine): The Holy Prophet ﷺ came to Baet-ul Muqaddas from Makkah on (a supernatural animal called) *Burraaq* along with Hazrat Jibraeel عليه السلام in 620 A.D. His journey from Makkah to Baet-ul Muqaddas is known as *Israa*. The wall in the premises of Masjid-e Aqsaa with which the Holy Prophet ﷺ had tied his *Burraaq* is known as "*Haait-ul Burraaq*" (the wall of *Burraaq*). The distance between Makkah and Baet-ul Muqaddas is 1300 km. Upto 2 A.H the Holy Prophet ﷺ used to turn towards Baet-ul Muqaddas for performing prayers. Then, the divine order to change the Qiblah to *Khaana-e Ka'bah* was revealed. The population of Baet-ul Muqaddas is 250,000. The lowest region in the world, the dead sea , is present in Palestine. This is the place where the people of Loot were drowned in a river.

The contruction of Masjid-e Aqsaa during Islamic times: In 137 B.C the Roman emperor banished the rebellious Jews from Baet-ul Muqaddas and Palestine. In 4 A.D. the Romans embraced Christianity and built a church in Baet-ul Muqaddas. When the Holy Prophet ﷺ reached

فلسطين

دولة فلسطين مساحتها27000 كيلومتراً و عدد سكانها5000000 نسمة ولغة أهلها العربية و العبرانية، وهى أرض الأنبياء وضع اسمها نسبة الى أحد أولاد آدم عليه السلام الذى نسبه ما يلى: فلسطين بن سام بن ارحم بن سام بن نوح عليه السلام عاصمتها يروشلم و قد كانت فلسطين جزءً من الشام قديماً وقد قدمها ابراهيم عليه السلام 1800ق م، وكانت فيها مساكن يعقوب عليه السلام، و داؤد عليه السلام، و سليمان عليه السلام، و لوط عليه السلام، و يحيىٰ عليه السلام، و عيسىٰ عليه السلام مما يدل على أن فلسطين غنية بآثار الأنبياء.

قدوم رسول الله ﷺ البيت المقدس (فلسطين)

وقد قدم رسول الله ﷺ من مكة المكرمة إلى البيت المقدس مع جبرئيل عليه السلام على البراق عام 620 م، وهنا صلى رسول الله ﷺ بالأنبياء عليهم السلام جميعا فى المسجد الأقصى، ثم عُرج به الى السماوات مع جبرئيل عليه السلام رحلته ﷺ من مكة الى البيت المقدس تسمى "الاسراء".

الجدار الذى ربط به رسول الله ﷺ البراق فى ساحة مسجد الاقصى يسمى حائط البراق و المسافة من مكة المكرمة الى المسجد الاقصى 1300كيلومتراً وقد ظل رسول الله ﷺ يصلى نحو البيت المقدس الى سنتين بعد الهجرة، فلما نزل الأمر بتحويل القبلة تعين المسجد الحرام قبلة للمسلمين، و يبلغ عدد سكان القدس مئتين و خمسين ألف نسمة و فيها أسفل نقطة على وجه الأرض وهو البحر الميت وهو المكان الذى دُفن قوم لوط تحت البحر.

بناء المسجد الأقصى فى العهد الاسلامى:

عام137 ق م الملك الرومى هيدرين شرد اليهود الأشرار من فلسطين و قد اعتنق (page:239) الروم الديانة المسيحية فى القرن الرابع الميلادى و بنوا كنيسة بالبيت المقدس، عند ما جاء رسول الله ﷺ البيت المقدس فى سفر معراجه لم يكن هناك مسجد و لا هيكل و القرآن سمى هذا المكان بالمسجد الأقصى حيث بنى يعقوب عليه السلام



The shrine of Hazrat Ahmed Yaswi رحمه الله / حضرت احمد یسوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک / ضريح أحمد اليسوي رحمه الله

Baet-ul Muqaddas during the journey of *Mairaaj* The Ascension - he found neither any masjid nor temple there. In the Holy Quran, that very place is said to be Masjid-e Aqsaa where Hazrat Ya'qoob عليه السلام built a mosque.

When Baet-ul Muqaddas was conquered During the Caliphate of Hazrat Abu Bakr Siddeeq رضي الله عنه two battles were fought against the Romans on the Palestine front: the Battle of Ajnaadeen (July, 634 A.D.) and the Battle of Baisaan (January, 635A.D). The Romans were defeated in both. Then, in August 636 A.D, the battle of Yarmook opened the doors of Syria and Palestine to the Muslims. Hazrat 'Amr Bin al-'Aas رضي الله عنه conquered Sibistiyah (Samriah), Nablus, Lud, 'Amwaas and Baet-e Jibrain and besieged Bait-ul-Muqaddas. Then on the request of Pope of Bait-ul-Muqaddas, Safronewas, the Caliph Hazrat 'Umar رضي الله عنه arrived in Baet-ul Muqaddas and the city was conquered according to a peace-treaty in May 637 A.D.

Sultan Salahuddin Ayubi freed Bait-ul-Muqaddas:

Sultan Salahuddin Ayubi(1174 A.D to 1193 A.D) was a great ruler of Egypt and Syria. He defeated the Christians in the battle of Hatain in northern Palestine and , after two months, got Bait-ul-Muqaddas vacated from them. He alighted the golden crucifix affixed at Qabtul Sakhra and put up the cresent there. He demolished the alter and the wall surrounding Sukhra and coloured its dome in golden. (240) Except a few coastal cities, he freed the entire Palestine. After Bait-ul-Muqaddas was conquered, the Sultan did not arrange the Christians and let them abandon the city for a nominal ransom, even that the Sultan paid the ransom of poor and old Christians from his own pocket.

The division of Palestine and Formation of Israel:

Due to SecondWorld War (1939A.D to 1945A.D) the Europeon Jews migrated swiftly towards

المسجد.

فتح البيت المقدس: و قد وقعت معركتان بين المسلمين والروميين في عهد خلافة أبي بكر الصديق رضي الله عنه على جبهة فلسطين احداهما معركة اجنادين (عام 634 م) و الأخرى معركة بيسان 635 م و انتهتا بهزيمة الروميين، ثم سنة 636 م معركة يرموك فتحت للمسلمين أبواب الشام و فلسطين، وقد حاصر سيدنا عمرو بن العاص رضي الله عنه البيت المقدس بعد ما فتح سبسطية (سامرية) نابلس، و لُد، و عمواس، و البيت المقدس و بيت جبرين ثم جاء أمير المؤمنين سيدنا عمر بن الخطاب رضي الله عنه القدس لان قس البيت المقدس الأكبر طلبه للمصالحة فصالح المسلمون و النصارىٰ سنة 637م ودخلت المدينة تحت سيطرة المسلمين بناءً على اتفاقية وقعت بين الفريقين.

و قد احتلت الجيوش الصليبية شاطئ الشام و اللبنان و فلسطين، و قد قتلوا المسلمين في البيت المقدس و بلغ عدد قتلى المسلمين الى سبعين ألف شخص.

و حسبما كتبه المؤرخ المسيحي "مجاد" أن خيول الجنود الصليبيين كانت تخوض في دماء المسلمين الى رُكبها و هكذا أقام الصليبيون حكومتهم في فلسطين.

صلاح الدين الأيوبي رحمه الله يفتح البيت المقدس:

السلطان صلاح الدين الأيوبي رحمه الله كان حاكما عظيماً للمسلمين و كانت حكومته تشمل مصر و الشام و كانت فترة حكمه ما بين 1174م الى 1193 م و قد هزم الصليبيين هزيمة ساحقة في معركة حطين في شمال فلسطين عام 1187 م و انتزع منهم البيت المقدس في شهرين، وقد قام بازاحة الصليب الذهبي من القبة الصخرة و نصب مكانه الهلال. و هدم الجدار المحيط بالصخرة و أزال (page:240) المذبح و زين القبة باللون الذهبي مرة ثانية، و قدم قام بتحرير فلسطين كلها ما سوى بعض البلدان الساحلية و قد عفى السلطان جميع النصارى و لم يثأر من احدهم بعد فتح البيت المقدس مع انهم مهزومون و اسارى في ايدى المسلمين، و خلى سبيلهم و

Palestine. Afer the war, UNO came into existence which passed and accepted the resolution of division of Palestine in November,1947 on American stance. In this the tragedy was that about 6.22 lac Jews were awarded 55% of the land area while about 12.5 lac Arabs were put off on 45% of the total area. On this, a battle ensued between the Arabs and Jews. On 14th May,1948 A.D. Britain proclaimed abandoning of Palestimne and the same day the Jews proclaimed the foundation of their illegal state in Tal Aviv by the name of Israel, which was instantly recognized by the then Super Powers , Russia and America. On this Jewish Atrocity, the forces of Syria, Egypt, Iraq, Jordan and Lebanon entered Palestine. Due to the patronage of Imperialistic countries, the Jews were on the favourable side, and they seized 78% of the land, although Western Jordan and Bait-ul-Muqaddas were seized by Jordan and Gaza Strip was seized by Egypt. So now the first Qibla of theMuslims is under Jewish control. From the devastation in 70A.D., a portion of the wall of Sulemani Temple remains where the Jewish pilgrims used to weep since two thousand years. That is why it is known as "Plainting Wall". Now the Jews continue planning to demolish Masjid Aqsa and build a temple there. This plan can only be negated by the unity of Muslim countries. Israel has made Bait-ul-Muqaddas its capital.



غادروا المدينة بعوض فدية قليلة حتى انه أدّى فدية المساكين و الشيوخ من عنده.

تقسيم فلسطين و قيام اسرائيل:

و هاجر كثير من اليهود الى فلسطين بعد الحرب العالمية الثانية، وبعد أن وضعت الحرب أوزارها أتم انشاء "هيئة الأمم المتحدة" التى وافقت على قرار تقسيم فلسطين بايماء من "امريكية" عام 1947م و الظلم فوق الظلم ان اليهود الذين كان عددهم ست مائة و خمس وعشرين ألف نسمة مُنحو خمساً و خمسين فى المائة من مساحة الأرض الفلسطينية و بالمقابل المسلمون الذين كانوا فى الأغلبية وكان عددهم اثنى عشرة مائة ألف نسمة وقد خدعوا باعطاء خمس و أربعين فى المائه من المساحة.

وقد أدت هذه القسمة الجائرة الى وقوع الحرب بين العرب و اليهود، واعلنت البريطانيه الانسحاب من فلسطين سنة 1948م الرابع عشر من مايو فأعلن اليهود فى اليوم نفسه عن قيام دولتهم الظالمة الجائرة المحظورة فى تل ابيب باسم اسرائيل، التى اسرعت باعترافها قوتان عظيمتان بالسرعة الروسيا و الأمريكية، على رد هذا العدوان اليهودى دخلت جيوش الشام و مصر و العراق و الاردن و اللبنان فى أرض فلسطين و لكن اسرائيل التى كانت تتمتع بدعم كبير من القوات الاستعمارية رجحت كفتها فى هذه الحرب و استولى اليهود على 78 فى المائة من الأرض الفلسطينية الا ان الاردن استولت على غرب الاردن و البيت المقدس و مصر على قطاع غزة، و هكذا دخلت القبلة الأول للمسلمين تحت سيطرة اعداء الله اليهود، و قد بقى جزء من جدار الهيكل السليمانى من التدمير الذى حدث عام 1970 م وكان اليهود الوافدون يبكون عنده منذ ألفى عام و لذلك سُمّى بجدار البكاء و قد ظل اليهود يديرون تخطيطاً لتدمير المسجد الأقصى و اقامة الهيكل السليمانى مكانه و لا يمكن اخفاقهم فى خططهم الشيطانية الا بتوحيد صفوف المسلمين و انشاء التحالف للدول الأسلامية، و قد اتخذت اسرائيل البيت المقدس عاصمة لها.

Bait-ul-Muqaddas.

According to the saying of the Holy Prophet ﷺ, praying once in this masjid yields the reward of 50,000 prayers. In Bait-ul- Muqaddas there is an extremely beautiful wooden pulpit near the arch which has twelve stairs. The entire masjid is covered with the best carpets. On the right is a very spacious hall for women while on the left is a very arch of Hazrat Zakariyaa عليه السلام. Near the gate of the majid, on the left side, is a cavern. It is famous about the cavern that it was here that prophet Hazrat Suleman عليه السلام got the mischievous demons punished after tying them up with its pillars. So there are still iron rings in these pillars.

The Sanctuary of MasjidAqsa:

The sanctuary of Masjid Aqsa is about 1600 feet long upto Qiblah and 1300 feet wide. Pn all four sides is a wall with doors in it. In the centre there is a platform on the top of which is asplendid domed buildingwhich houses Sukhra Sharif. It is the very rock on which the foot prints of the Holy Prophet ﷺ and Jabraeel Amin were affixed. So the Holy Prophet ﷺ led the prayers of the prayers of the prophets. Later he came to Sukhra Sharif to ride Buraq to advance to heavens. In the sanctuary of Masjid Aqsa, various big and small buildings have constructed here and there. Out of these, some are the shrines of prophets, Companions of the Holy Prophet ﷺ, saints and scholars. While some other memories are adhered to other buildings. In the same way there are trees and grass of some places. In Sukhra Sharif the benedictions of the HolyProphet(PBUH) include three auspicious hairs and one auspicious foot-print. Near Sukhra Sharif, on the left side, is the site where prophet Hazrat Dawood عليه السلام and Hazrat Suleman عليه السلام delivered sermons and counsets and decided cases. There is a small dome on the top of this site. It is the sanctified site about which the Holy Quran has said:

البيت المقدس

حسب قول رسول الله ﷺ الصلاة فى هذا المسجد تعدل خمسين ألف صلاة فى غيره من المساجد، بالقرب من محراب البيت المقدس منبر جميل من الخشب وله اثنتا عشرة درجة و على الجانب الأيمن قاعة للنساء و على الجانب الأيسر محراب لسيدنا زكريا عليه السلام وقد فرشت السجادة الفاخرة فى المسجد كله و على الجانب الأيمن بالقرب من باب المسجد سرداب وقد اشتهر عنه ان سليمان عليه السلام كان يعاقب الجان الأشرار فيه و يوثقهم بالأعمدة و ما زالت فى أعمدتها العرىٰ الحديدية التى تنبئ عن هذا.

حرم المسجد الأقصى:

يبلغ طول حرم المسجد الأقصىٰ نحو القلبة 1600 قدماً و عرضه 1300 قدماً و على الجوانب الأربعة جدار فيه ابواب فى وسطها حجرة تعلوها بناية القبة العظيمة بداخله صخرة مقدسة و هذه هى الصخرة المباركة التى وضع عليها رسول الله ﷺ و جبريل أقدامهما ثم صلى رسول الله ﷺ بالأنبياء ثم ركب على البراق للعروج الى السماوات من هذه الصخرة المباركة.

حرم المسجد الأقصىٰ يحوى الأبنية المتعددة بعضها كبيرة و بعضها صغيرة و منها ما هى اضرحة الانبياء و الصحابة و الأولياء و العلماء الصالحين، و تتعلق ببعضها من ذكريات أخرى، و هناك أشجار و أعشاب و فى الجوانب الأربعة للصخرة المباركة ثلاث شعرات و اثر قدم من تبركات رسول الله ﷺ، و على الجانب الأيمن من هذه الصخرة مكان اتخذه النبى داؤد و سليمان عليه السلام لوعظ الناس و للحكم فى قضايا الناس تعلوه قبة صغيرة و هذا هو المكان المبارك الذى ورد ذكره فى القرآن الكريم و قال الله تعالىٰ:

سُبْحَٰنَ ٱلَّذِىٓ أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِۦ لَيْلًا مِّنَ ٱلْمَسْجِدِ
ٱلْحَرَامِ إِلَى ٱلْمَسْجِدِ ٱلْأَقْصَا ٱلَّذِى بَٰرَكْنَا حَوْلَهُۥ
لِنُرِيَهُۥ مِنْ ءَايَٰتِنَآ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ ۝

Glorious is He Who made His servant travel by night from al-Masjid-ul Haraam to al-Masjid-ul Aqsaa whose environs We have blessed, so that We let him see some of Our signs. Surely, He is the All-Hearing, the All-Seeing."
(Soorah Bani Israeel, 17:1)

Within the limits of Bait-ul-Muqaddasthere is the shrine of Hazrat Suleman عليه السلام, prophet of ALLAH. His grave is about 30 feet long and 12 feet high. On the top is a green-coloured cover. Near the head part is a large, green-coloured turban. After visiting this shrine we visited the shrine of Hazrat Mariyam Siddeeqah عليها السلام.The same wall surrounds the old city of Bait-ul-Muqaddas which was built by the Turks. There are seven gates to enter the city. "babul Mamoor" is the biggest gate, i.e. the main gate. The city is divided into four parts: In the first part are the Muslims, in the second part are the Christains, in the third part are ther Jews while in the fourth part are the people of America. The biggest part is where the Muslims live. Masjid Aqsa and Masjid Sukhra are located in this part. In the part where the Muslims reside, just outside the wall of the city, is a grave yard of Muslims where there are graves of many martyrs and Companions of the Holy Prophetﷺ. Standing in the grave yard, if we turn our backs towards the city, we will have Mount Zaitoon in front of us with the valley of Kaderoon at its foot. A small distance from this is the church about which the Christians claim to be the place where the Roman ruler, Pontis, set up this tribunal to punish Hazrat 'Eesa عليه السلام (Jesus Christ). After getting the sentence Hazrat 'Eesa عليه السلام carried the crucifix on his shoulders and took it to yhe top of the hill infront where he was crucified.According to the faith of the Muslims , a person resembling Hazrat 'Eesa عليه السلام was crucified instead of Hazrat 'Eesa عليه السلام. Today there is a church at this site. While climbing the hill with crucifix in his hands Hazrat 'Eesa عليه السلامsat at 12 sites to take rest. Today 12 churches have been constructed at these 12 sites. This whole region is very sanctified for the Christians.

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ①

(الاسراء)

ويقع مرقد نبى الله سليمان عليه السلام داخل حدود البيت المقدس وطول قبره ثلاثون قدماً و ارتفاعه اثنا عشر قدماً قد غطى برداء أخضر و قد وضعت على جانب رأسه عمامة كبيرة فبعد زيارتنا لمرقده اتجهنا لزيارة قبر السيدة مريم عليها السلام .

(الزيارة المقدسه:82)

وما زال يحيط بالجزء القديم من مدينة البيت المقدس السور الذى بناه الأتراك، وللمدينة سبعة مداخل، أكبرها الباب المأمور و هو بوابة، و المدينة مقسّمة إلى أربعة أجزاء، أحدها يسكن فيه المسلمون و الثانى للنصارى و الثالث لليهود و الرابع يعيش فيه أناس من آرمينيا و لكن أكبرها الذى يسكن فيه المسلمون و فيه يقع المسجد الأقصٰى و المسجد الصخرة، و الى جانب مساكن المسلمين خارج سور المدينة مقبرة للمسلمين تحوى قبور كثير من الصحابة رضي الله عنهم و الشهداء.

اذا وليت ظهرک للمدينة بعد الدخول فى هذه المقبرة يواجهک جبل الزيتون و يقع أسفلک وادى كيدرون و على بعد قليل منه كنيسة يزعم المسيحيون أن الملک الرومى "بونتس" اتخذ هذا المكان لمحاكمة عيسى عليه السلام و بعد ما اصدر قرار القضاء ضده حمل عيسى عليه السلام الصليب على كتفيه و صعد على الجبل المقابل ثم صلب فيه حسب زعم النصارى و لكن المسلمين يعتقدون ان عيسى لم يصلب بل صلبوا رجلاً شبيها بعيسى عليه السلام و هناک الآن كنيسة، و جلس عيسى عليه السلام عند الصعود على الجبل على اثنى عشر مكاناً و قد تم بناء الكنيسة فى كل

مکان منها، و هذه المنطقة کلها محترمة و مقدسة عند النصاری. (أرض الأنبياء)

المسجد الأقصی:

وقد بدأ الخليفة عبد الملک بن مروان بالبناء الجديد للمسجد الأقصی عام 705 م و الذی اکتمل فی خمسة عشر عاماً فی عهد الخليفة المهدی رحمه الله و قد تم بنائه فی ساحة الحرم الشريف و يکتب المؤرخون: عند ما قدم الخليفة عمر بن الخطاب رضی الله عنه البيت المقدس فزار المدينة کلها فی قيادة القسيسين المحليين طلب منهم أن يذهبوا به الی مسجد داؤد عليه السلام فذهبوا به الی أمکنة عديدة و لکن سيدنا عمر رضی الله عنه أبی أن يکون فيها مقام داؤد عليه السلام فاذا وصل الی الحرم الشريف حيث فيه المسجد الأقصی اليوم فقال: هذا هو المکان الذی اخبرنا رسول الله صلی الله عليه وسلم عن موضعه.

فلما اقترب منه وجد کومة من القمامة، کان النصاری آنذک يبغضون اليهود بعضاً شديداً ولذلک کانوا يرمون القمامة علی موضع الهيکل المعبد القديم لليهود.

فأمر عمر رضی الله عنه بتنظيف ذلک المکان و تطهيره و قد ورد فی رواية أن سيدنا عمر رضی الله عنه أول من أخذ القمامة فی ذيل قميصه و رماه فی مکان آخر، فاقتداه فی ذلک المسلمون حتی نظف المکان، ثم قال عمر: انتظروا ثلاثة أمطار لتطهير هذا المکان.

ثم اختار مکانا طاهراً فی زاوية و أمر بلالا رضی الله عنه أن يؤذن و قد توقف بلال رضی الله عنه بعد وفاة رسول الله صلی الله عليه وسلم عن الأذان، فلما سمع الصحابة أذانه تذکروا عهد الرسول صلی الله عليه وسلم و بکوا شديدا، و أمر الخليفة عبد الملک ببناء المسجد فی ذلک المکان فی عهد خلافته. (أرض الأنبياء:244)

Masjid Aqsa

Caliph Abdul Mulk bin Marwan began the construction of Masjid Aqsa in 705 A.D. which was accomplished after 10 years in 715A.D. during the time of Caliph Mehdi. Masjid Aqsa has been built within the premises of Haram Sharif. The historisns tell us that when Caliph Umar bin Khatab arrived in Bait-ul-Muqaddas, he toured about the entire city under the leadership of local priests. Hazrat 'Umar رضی الله عنه asked the priest to take him to Masjid Dawood. The priest showed Hazrat 'Umar رضی الله عنه disavowed them all. When he reached the site of (former) Haram Sharif where there is Masjid Aqsa now-a-days, he said: "This is the place whose sketch the Holy Prophet ﷺ told us about." When Hazrat 'Umar رضی الله عنه neared this place he saw heaps of rubbish and filth over there. In those times there was much hatred among the Christians for the Jews. That is why they used to throw rubbish at the site of ancient worship-place, the Temple, of the Jews. Hazrat 'Umar رضی الله عنه ordered place to be cleaned. According to a tradition/ Hazrat 'Umar رضی الله عنه was the first person who filled the lap of his tunic with rubbish and disposed it off at some other place. Seeing this the Muslims followed suit and, at last, the people was absolved of rubbish. After this Hazrat 'Umar رضی الله عنه said: "Wait for three rainfalls for this place to be absolutely clean."

Hazrat 'Umar رضی الله عنه selected a clean place at one corner and requested Hazrat Bilaal رضی الله عنه to recite the *Azaan*. Hazrat Bilaal رضی الله عنه had abandoned reciting the *Azaan* after the death of the Holy Prophet ﷺ, but on the request of the Caliph recited the Azan. Listening to the Azan, the Companions of the Holy Prophet ﷺ recurred the times. of the Holy Prophet ﷺ. Many companions began to weep. Later, Caliph Abdul Mulk constructed a masjid at this site

The entrance to the cave attributed to Hazrat Daawood عليه السلام beneath Masjid-e Aqsaa.

داخل الكهف الواقع تحت المسجد الأقصى المنسوب الى النبي داؤد عليه السلام. مسجد اقصیٰ کے نیچے موجود حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب غار کا داخلی راست

The cave present beneath Qabtul Sukhra where Hazrat Daawood ﷺ used to recite Zaboor.

الكهف الواقع تحت قبة الصخرة و كان داؤد عليه السلام يتلو الزبور فيها. / وہ مقام جہاں حضرت داود علیہ السلام زبور پڑھا کرتے تھے

The inner view of the cave attributed to Hazrat Daawood ﷺ beneath Masjid-e Aqsaa.

المشهد الداخلی للكهف المنسوب الى النبى داؤد عليه السلام الواقع تحت المسجد الأقصى. / حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب غار کا اندرونی منظر





Masjid Aqsa whose foundation was laid by prophet Hazrat Ya'qoob عليه السلام, which was constructed by prophet Hazrat Dawood عليه السلام. It was accomplished by prophet Hazrat Suleman عليه السلام. This is the place where prophet Hazrat Zakariyaa عليه السلام used to deliver his sermon, and prophet Hazrat Yahyaa عليه السلام was slaughtered in the Qabtul Sukhra of this masjid. This is the place where Hazrat Maryam عليها السلام used to worship and angels used to fetch her fruits of the heaven. This the place where the Holy Prophet ﷺ led the prayers of the prophets and went onto the journey of the Mairaj. **Note:-** For more details kindly go through the compiler's book "Picture Album of the first Qiblah, Masjid Aqsa". (under publishing).



وقد قام بتأسيس المسجد الأقصى سيدنا يعقوب علیه‌السلام و بناه داؤد علیه‌السلام و أكمله سليمان علیه‌السلام و قد اتخذه زكريا علیه‌السلام لوعظ الناس و ذبح يحيى علیه‌السلام في قبة الصخرة لهذا المسجد، و هناك كانت مريم علیهاالسلام تعبد الله سبحانه و تعالى، و كانت الملائكة تيها بالفواكه و فيه صلى رسول الله صلی‌الله‌علیه‌وآله بالأنبياء ثم عرج به الى السماوات.
الملاحظة: ولاستزادة المزيد من المعلومات يرجى مطالعة كتابي "البوم صور المسجد الأقصى".

مسجد اقصیٰ جس کی بنیاد حضرت یعقوب علیہ السلام نے رکھی، جسے حضرت داؤد علیہ السلام نے بنایا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کی تکمیل کی۔





The inner view of Masjid Aqsa. / المشهد الداخلي للمسجد الأقصى. / مسجد اقصیٰ کا اندرونی منظر۔



The building of Qabtul Sukhra from where our Holy Prophet ﷺ went on to the journey of Mairaj. This is the building on the rock of which Hazrat Yahyaa عليه السلام was slaughtered. It was here in a cave beneath it that prophet Hazrat Daawood عليه السلام used to read Zaboor.

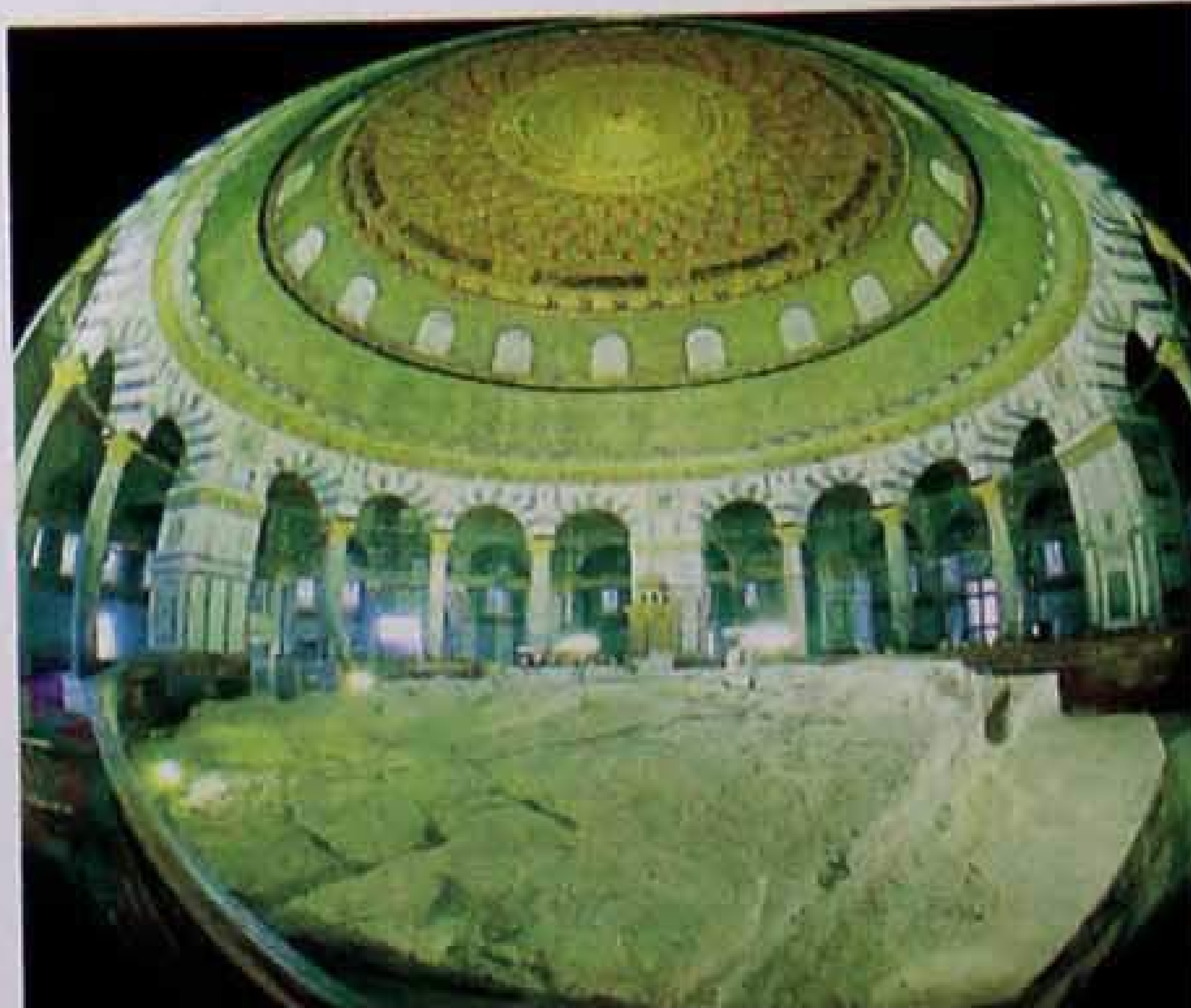
بناية قبة الصخرة حيث سافر سيّدنا محمد ﷺ للمعراج و عند صخرتها ذُبح النبي يحيى عليه السلام و كان النبي داؤد عليه السلام يتلو الزبور في الكهف الواقع تحتها.

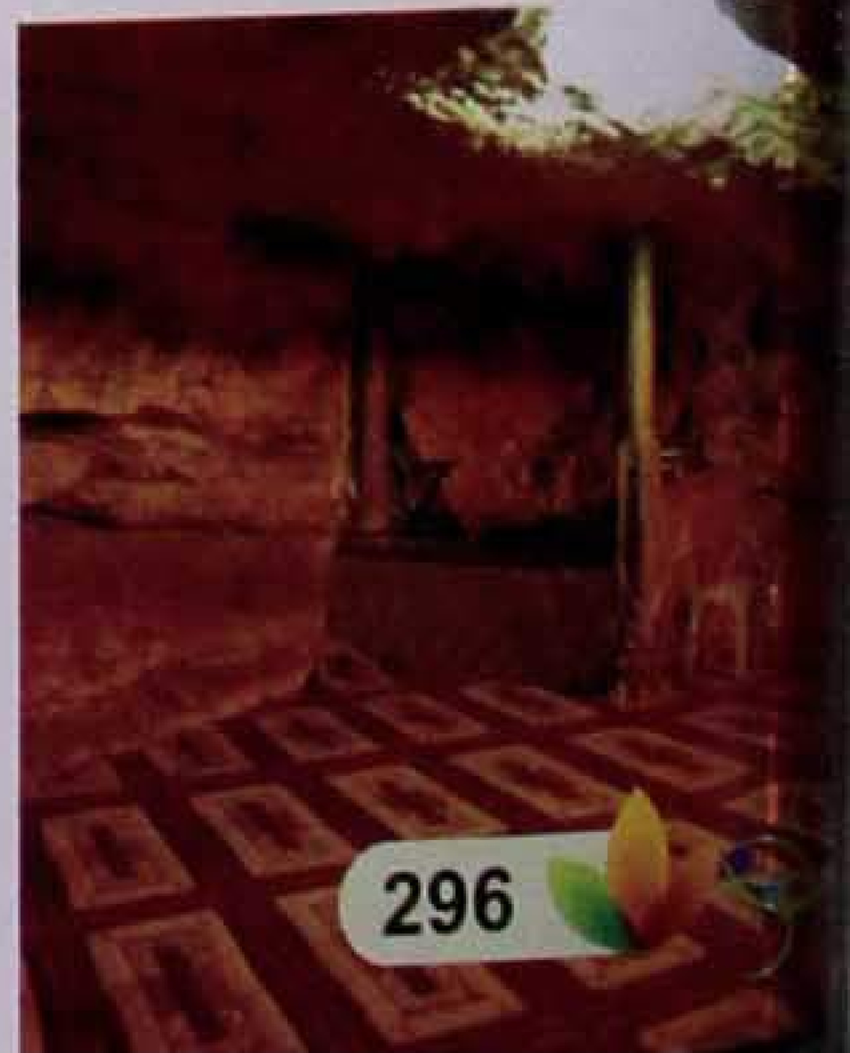
قبۃ الصخریٰ کی عمارت جہاں سے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ معراج کے سفر پر تشریف لے گئے۔

قبۃ الصخریٰ کا اندرونی منظر / المشهد الداخلي للقبة الصخرة. / The inner view of Qabtul Sukhra.

قبۃ الصخریٰ کے بیسمنٹ کا منظر / مشهد السرداب تحت قبة الصخرة. / The view of the basement of Qabtul Sukhra.







The rock of Qabtul Sukhra where Hazrat Yahyaa عليه السلام was slaughtered. It is situated in the center of Masjid Aqsa which was built Amvi Caliph Abdul Mulk Bin Marwan. It has been constructed on a hill like place which is covered with white-coloured marble. Its total length from north to south is 219 yards and from east to west is 223.50 yards and its height is 12 yards. The basic stone of Qabtul Sukhra is made up from all four sides and is 1.5 meters high. The rock is just below the dome and its length from north to south is 177 meters and from east to west is 13.5 meters.

الصخرة تحت القبة حيث ذُبح النبي يحيى عليه السلام و هى تقع وسط البيت المقدس و المسجد الأقصى و شيدها الخليفة الأموى عبد الملك بن مروان على مكان شبه الجبل، ثم لف برخام الابيض، و طوله 219 مترا و العرض 223.5 مترا و ارتفاعه 1.5 مترا و الحجر الأساسى لقبة الصخرة منحوت من الجوانب الأربع و ارتفاعه 1.5 متراً من الشمال و الجنوب و 13.5 متراً من الشرق و الغرب.



قبۃ الصخریٰ کی چٹان جہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ذبح کیا گیا۔



Made at the beautiful dome of the rock, this is the place where Muhammad ﷺ had to travel to Mairaj.

خارج قبة الصخرة، من هٰهنا عرج النبی ﷺ الی السماء

مقدس چٹان کے اوپر بنا ہوا خوبصورت گنبد، یہ وہ جگہ ہے جہاں سے آپ ﷺ نے معراج کا سفر کیا تھا

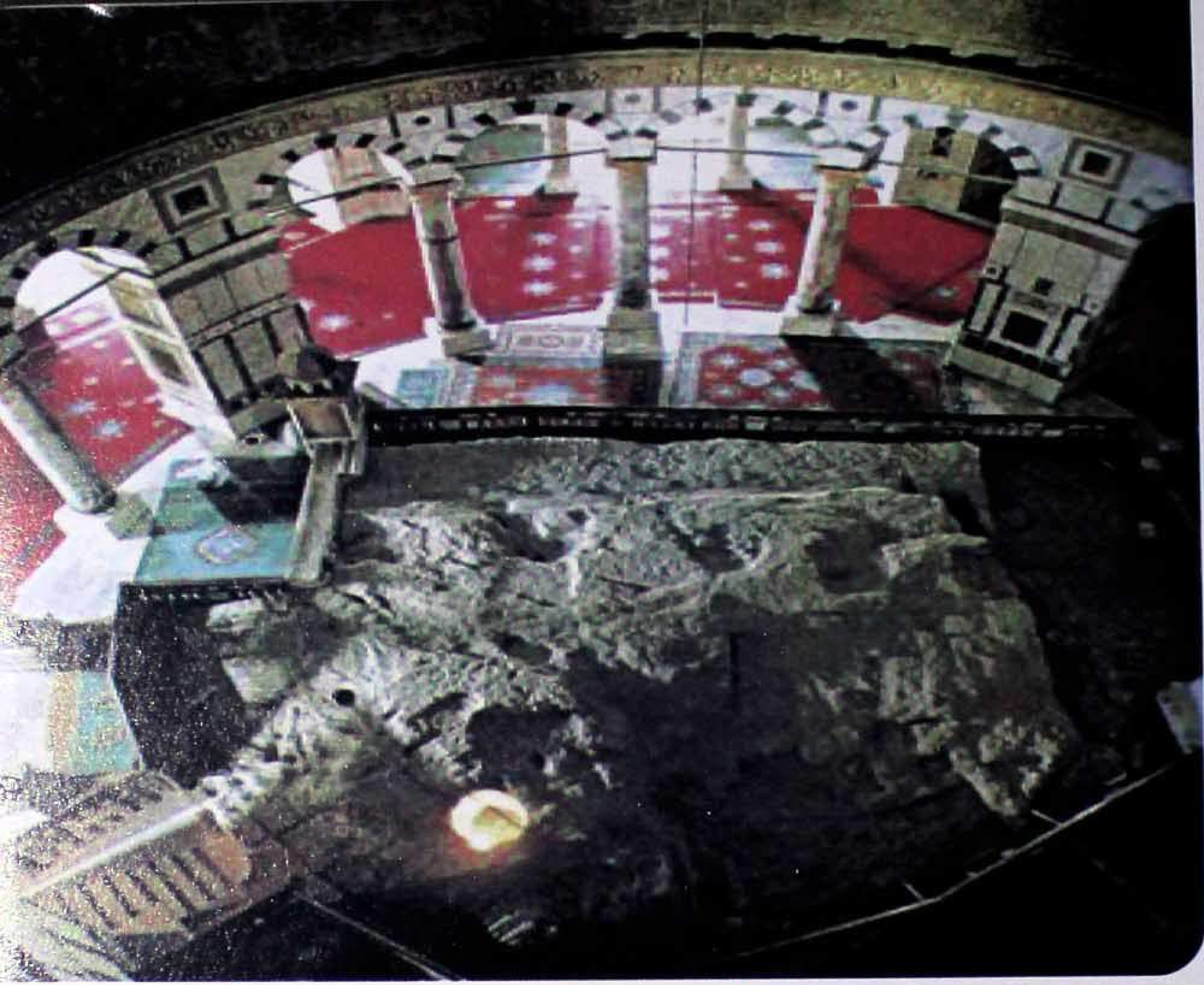


Inner View Tomb of Qabtul Sukhra / قبۃ الصخرہ کے گنبد کا اندرونی منظر / منظر الداخل فی قبة الصخرة





The sacred rock in Qabtul Sukhra / صورة الصخرة المقدسة / قبۃ الصخرہ کے اندر موجود مقدس چٹان



صورة الصخرة المقدسه
فی داخل القبة

قبۃ الصخرہ میں مقدس چٹان کا مکمل نظارہ، اس چٹان پر حضور ﷺ کے 3 بال مبارک بھی ایک بکس میں رکھے ہوئے ہیں

full view of the ctan
in Qubbatul Sukhra

At the bottom of the ancient basement in Masjid Aqsa

صورة سرداب المسجد الاقصیٰ القدیم / مسجد اقصیٰ کے نیچے موجود قدیم تہہ خانہ

Beautiful view of Qabtul Sukhra, this rock is attributed to several prophets.

المنظر البهیج لمکان الصخرة المقدسة المنسوبة الیٰ کثیر من الانبیاء علیہم السلام

قبۃ الصخرہ کا خوبصورت نظارہ، یہ چٹان کئی انبیاء علیہم السلام سے منسوب ہے





The picture under view is of the ancient Masjid Aqsa present in a cavern beneath Masjid Aqsa. A small arch can be seen in this picture. It is the place where Hazrat Mariyam عليها السلام used to worship and it is here that Hazrat Zakariyaa عليه السلام saw her eating fruits.

هذه الصورة للمسجد الأقصى القديم الواقع فى سرداب المسجد الأقصىٰ، و المحراب الصغير الذى يظهر فى هذه الصورة، هو المحراب الذى كانت السيدة مريم عليها السلام تتعبد فيه و فيه رأها زكريا عليه السلام تأكل من فواكه الجنة.

زیرِ نظر تصویر مسجد اقصیٰ کے نیچے تہہ خانہ میں موجود قدیم مسجد اقصیٰ کی ہے۔اس میں جو چھوٹا محراب نظر آ رہا ہے یہ وہی محراب ہے جس میں حضرت مریم علیہا السلام عبادت کیا کرتی تھیں اور اسی محراب میں حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت مریم علیہا السلام کو جنت کے پھل کھاتے دیکھا تھا۔

The western wall which is known as the "Plainting wall". This is the auspicious wall with which the Holy Prophet ﷺ had tied his Buraq on the night of Mairaj. According to some traditions its foundation has been laid on the wall of the palace of Hazrat Suleman عليه السلام.

الحائط الغربي: هو الحائط المبارك الذي أوثق به رسول الله ﷺ براقه ليلة المعراج هناك روايات تدل على أنه اسس هذا الجدار على قصر النبي سليمان عليه السلام.

مغربی دیوار جسے دیوار گریہ کہا جاتا ہے۔ یہی وہ مبارک دیوار ہے جہاں پر حضور اقدس ﷺ نے معراج کی رات براق باندھا تھا۔

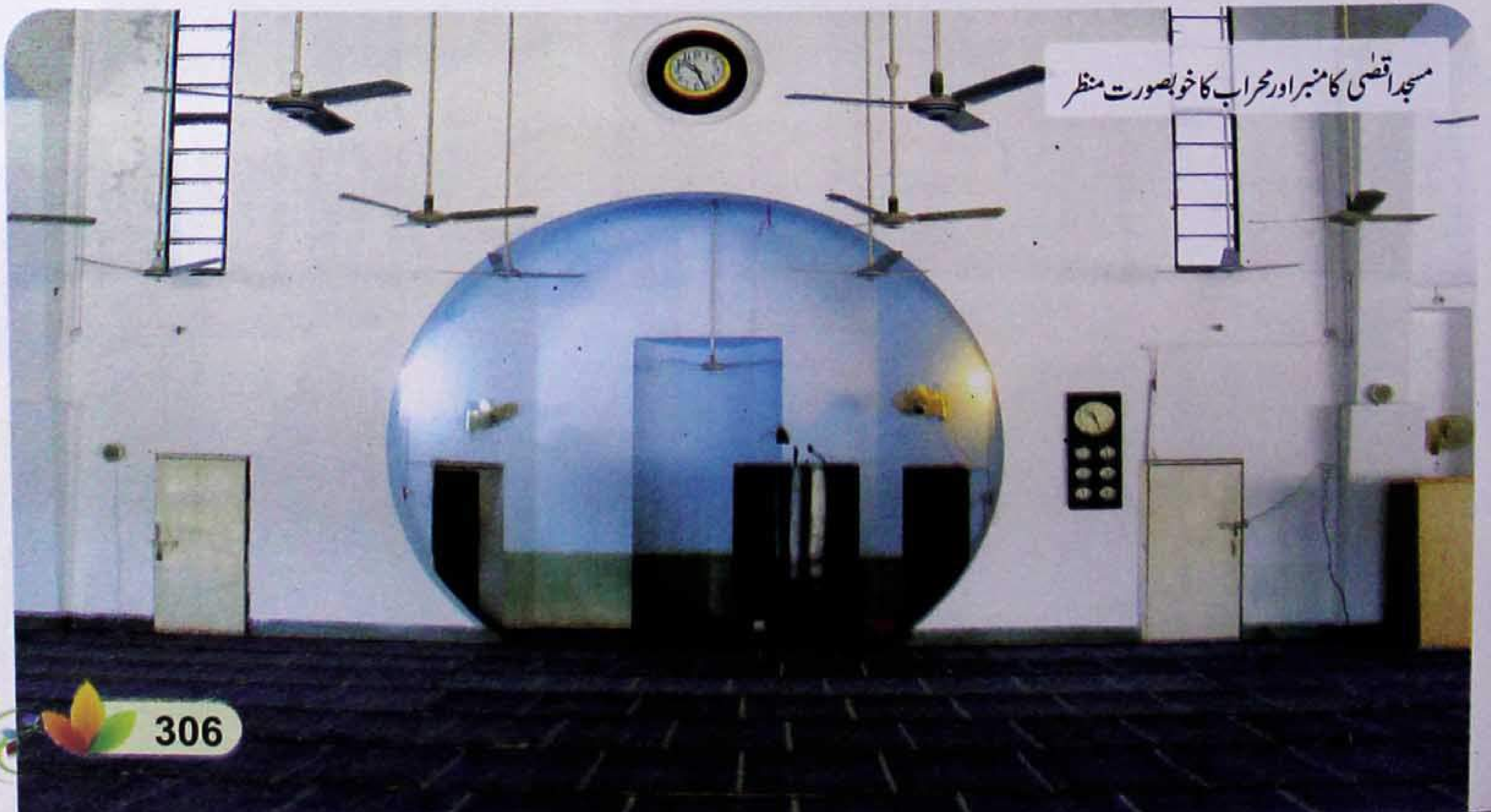


The outer view of Masjid Buraq where the Holy Prophet ﷺ had tied his Buraq at the time of Isra.

المشهد الخارجی لمسجد البراق حیث أوثق رسول الله ﷺ البراق لیلة الاسراء. / مسجد براق کا بیرونی منظر

The beautiful view of the pulpit and arch of Masjid Aqsa. / المشهد الجميل لمحراب المسجد الأقصى و منبره.

مسجد اقصیٰ کے صحن میں موجود مسجد براق، یہ مسجد اس جگہ بنائی گئی ہے جہاں ایک قول کے مطابق پیارے آقا ﷺ نے براق باندھا تھا۔



مسجد اقصیٰ کا منبر اور محراب کا خوبصورت منظر

1 The frame of trelliswork inside the dome of Sukhra where there is still the stone on which the Holy Prophetﷺ stepped his foot to mount Buraq. In the top part of this place the Holy Prophetﷺ's auspicious hair has also been preserved since the Ottoman Caliphate. In Shab-e-Qadar people are allowed to visit and see this auspicious hair.

الاطار المزود بالسياج تحت قبة الصخرة و ما زال فيه ذلك الحجر الذى وضع عليه رسول الله ﷺ قدمه عند ما أراد الركوب علي البراق و فى الجزء الأعلى من هذا المكان شعرة لرسول الله ﷺ محفوظة منذ عهد الخلافة العثمانية و الله أعلم و تُعرض هذه الشعرة المباركة لزيارة الناس ليلة القدر.

پہلے قول کے مطابق: گنبد صخرہ کے اندر موجود وہ جالی دار فریم جس میں آج بھی وہ پتھر موجود ہے جس پر پاؤں رکھ کر آپ ﷺ براق پر سوار ہوئے تھے۔

2 The stone inside Masjid Buraq present in the court yard of Masjid Aqsa on which the Holy Prophetﷺ stepped is foot before going to Mairaj.

الحجر الذى وضع عليه رسول الله ﷺ قدمه المبارك فى ليلة المعراج بداخل مسجد البراق فى ساحة المسجد الأقصى.

دوسرے قول کے مطابق: مسجد براق کے اندر وہ پتھر جس پر قدم مبارک رکھ کر حضور اکرم ﷺ معراج تشریف لے گئے تھے۔





1 Masjid Buraq:- the place where the Holy Prophet ﷺ tied his Buraq (heavenly animal) before going to Mairaj.

مسجد البراق حيث أوثق رسول الله ﷺ البراق (الحيوان السماوی) ليلة المعراج. / حضور اکرم ﷺ نے معراج پر جانے سے قبل براق (آسمانی جانور) کو باندھا تھا۔

2 The inner view of Masjid Buraq. / مسجد براق کا اندرونی منظر۔ / المشهد الداخلی لمسجد البراق.

1

2

مسجد براق کا اندرونی منظر

The inner view of Masjid Buraq. المشهد الداخلي لمسجد البراق







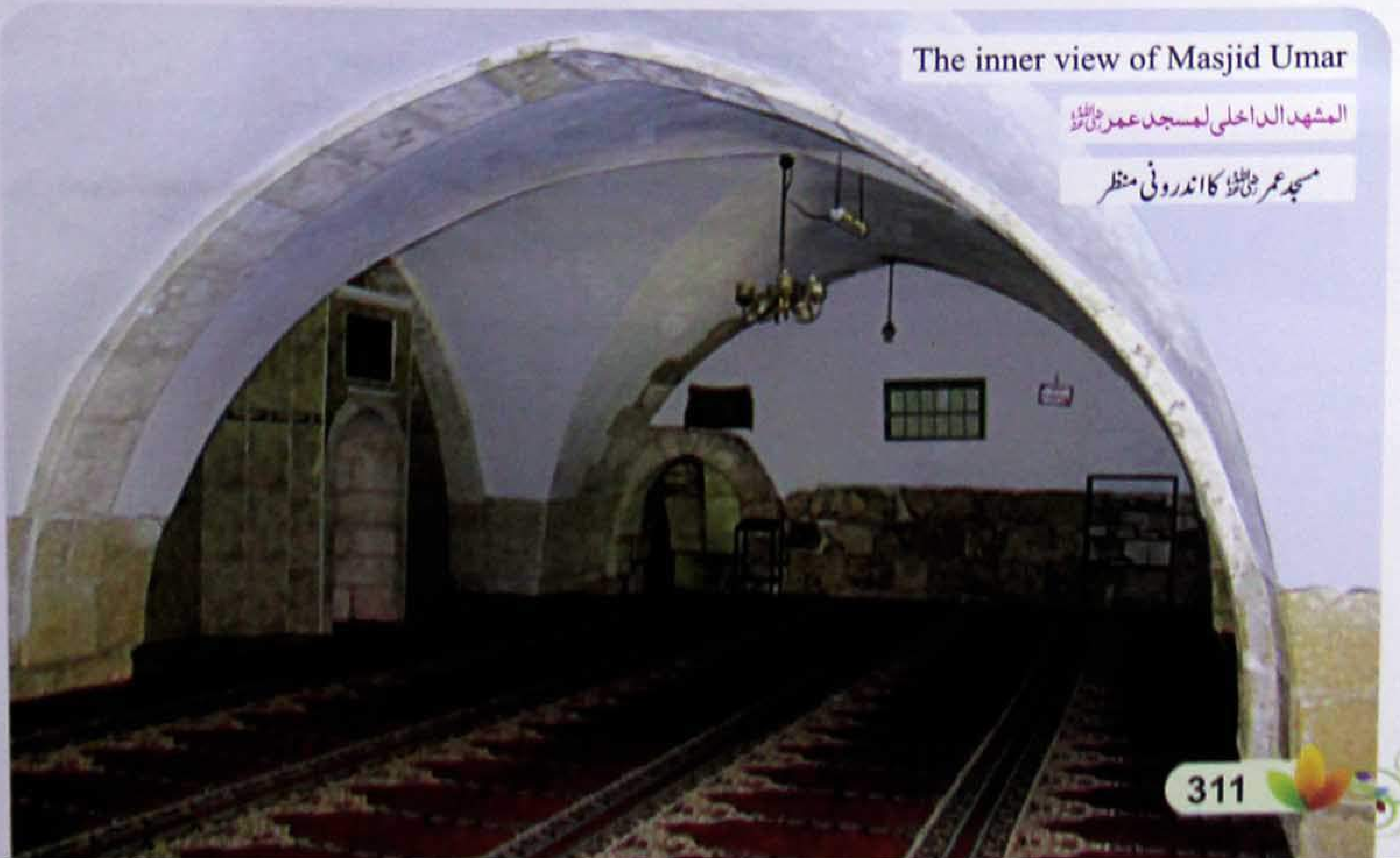
مسجد اقصیٰ کے صحن میں موجود تاریخی مقامات پر بنے ہوئے 6 قبے

5
3
6
4
2
1

Masjid Syedna Umar present in the Israeli city of Bait-ul-Laham: It is here that Hazrat 'Umar ﷺ offered prayers after conquering Bait-ul-Muqaddas.

مسجد سیّدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ بمدینة بیت اللحم فی اسرائیل حیث صلی عمر بعد فتح القدس.

اسرائیل کے شہر بیت اللحم میں موجود مسجد سیدنا عمر: جہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فتح بیت المقدس کے بعد نماز پڑھی۔



The inner view of Masjid Umar

المشهد الداخلی لمسجد عمر رضی اللہ عنہ

مسجد عمر رضی اللہ عنہ کا اندرونی منظر



The ruins of an ancient building constructed during the times of Hazrat Suleman عليه السلام in Jerusalem. Jerusalem was the city where Hazrat Suleman عليه السلام ruled. This is the city which sighted him a thousand times.

بقايا آثار بناء قديم يعود الى عهد النبى سليمان عليه السلام فى يروشلم ، و يروشلم هى المدينة التى كانت مركزاً لسليمان عليه السلام و قد تشرفت بزيارته عليه السلام مرارا.

حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں بنی قدیم عمارت کے باقی ماندہ آثار۔

The building present in Tadmar about which the local people say that Hazrat Suleman عليه السلام got it constructed by the demons.

البناء فى تدمر و يقول السكان المحليون أن الجن بنوا هذا البناء بأمر سليمان عليه السلام (و الله تعالى أعلم).

وہ عمارت جس کے بارے میں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اسے حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنوں کے ذریعے بنوائی۔ (واللہ اعلم)



The pool attributed to Hazrat Suleman عليه السلام: The picture under view is of a pool attributed to Hazrat Suleman عليه السلام situated at a distance of 5 km from Bait-ul-Laham in Jerusalam. This pool is famous by the name "Solomon Pool".

الحوض المنسوب الى النبی سليمان عليه السلام .هذه صورة لحوض منسوب الى سيدنا سليمان عليه السلام على مسافة خمسة كلومترات من مدينة بيت اللحم في يروشلم .

حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب حوض

The pool attributed to Hazrat Suleman عليه السلام in the Palestinian city of bait-ul-Muqaddas.

الحوض المنسوب الى سليمان عليه السلام في مدينة القدس في فلسطين.

حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب حوض

The shrine of Hazrat Suleman عليه السلام: Near the court yard of Masjid Sukhra, on the eastern side, is the site of Hazrat Suleman عليه السلام. when we reached there the room was closed. This was an averaged-sized room which has been built at the site where Hazrat Suleman عليه السلام used to hare his throne. This great prophet and king ruled over demons, mankind, animals and even ants. Hazrat Suleman عليه السلام had built a temple of Solomon during his reigh which was accomplished in seven years after spending a colossal amount of money. Here the coffin of Sakina was kept. According to tradiotions there were benedictions of the progeny of Moosa and progeny of Hazrat Haroon عليه السلام inside the trunk of Sakina's coffin. These benedictions included those stone tablets which Hazrat Moosa عليه السلام got written himself. In one bottle there were manna and quails. Apart from these there was perhaps the club of Hazrat Moosa عليه السلام.



Inner view of Masjid-e-Aqsa

Hazrat Suleman عليه السلام had built a splendid three storey palace near Temple of Solomon. Queen saba came in this palace.Masjid Aqsa was built by the demons during Hazrat Suleman عليه السلام's times. When the first storey was accomplished , Hazrat Suleman عليه السلام sat on a chair eith support of his club and died in this condition. But the demons could not come to know of this and they continued constructing the masjid. In the mean time, the club was hollowed buy termites and he fell on the ground. In Surah Saba of the Holy Quran, this is narrated as follows:

يقع مقام سليمان عليه السلام شرقاً بالقرب من ساحة مسجد الصخرة عند ما اقتربنا منه وجدنا الغرفة مغلقة و هى حجرة متوسط الحجم و قد بنيت على مكان كان فيه عرش سليمان عليه السلام و قد اعطى الله سبحانه و تعالى نبيه سليمان الملك العظيم و الحكومة على الانس و الجان و الطيور و الدواب حتى النمل.

أمر سليمان عليه السلام ببناء الهيكل السليمانى و الذى اكتمل بناؤه فى سبع سنين و قد كلف البناء أموالاً كثيرةً و وضع هنا تابوت السكينة و هذا التابوت كان يحوى التبركات التى تركها آل موسىٰ و آل هارون. بما فيها الواح من الحجر التى أمر موسىٰ عليه السلام بالكتابة فيها وفيها اداوة مليئة بالمن و السلوٰى و بالاضافة الى ذالك فيها عصا موسىٰ عليه السلام و قد شيد سليمان عليه السلام لنفسه قصراً فخماً يتكون من ثلاثة أدوار بالقرب من الهيكل السليمانى، و ملكة سبا جاءت فى هذا القصر.

و قد بنى سليمان عليه السلام بالجان المسجد الأقصى عند ما اكتمل الدور الأوّل جلس سليمان عليه السلام على كرسيه متكئاً على عصاه و توفى فى هذه الحالة و لكن الجان لم يعلموا بذلك و استمروا ببناء المسجد حتى أكلت دودة عصاه فسقط سليمان عليه السلام كما ورد ذكره فى القرآن فى سورة السباء.

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ
وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ
مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿١٤﴾

The shrine of Hazrat Ibrahim عليه السلام in Al-Khaleel.

Al-Khail is at a distance of 36 km from Jerusalem. Its population is about one lac twenty thousand. Out of these 600 are Jews while the rest are Muslims. In 1967 A.D., its population was about 40,000, but after Arab-Israel War, about one lac Palestinian immigrants, evicted from Israel regions, came here and settled. It is estimated that this city is about six thousand years old. When Hazrat Ibraheem عليه السلام migrated from Iraq to Palestine he made this city his permanent abode. Due to this the city was named "Al-Khaleel" because the title of Hazrat Ibraheem عليه السلام is "*Khaleelullah*": friend of Allah. Hazrat Ibraheem عليه السلام had made this city his center and handed over the responsibility of the adjoining areas of the Dead Sea to his nephew, prophet Hazrat Loot عليه السلام.

The grave of Hazrat Ibrahim عليه السلام is beneath the shrine of the cave. This cave, which is famous by the name "Maikafla", is in the lap of a hill where the family of Hazrat Ibraheem عليه السلام is resting in eternal peace. Hazrat Ibraheem عليه السلام had bought this cave and the suburban area at a cost of 400 dihrams during his lifetime, so that this cave could be used as the eternal resting place for his family. We descended from the car and walked on foot upto the lap of this cave. In olden times this 50-feet deep cave was open , Sultan Salahuddin Ayubi closed it and built a large building over it. In this building are the shrines and masjid of these illustrious prophets. Yaqoob Nizami Sahib writes: When we reached the main-door of the building, the Israeli soldiers searched our clothes. They were enclosed only after passing our bags, cameras and everything through the machine and then pointed us to go on the path on the left side. (265) When we climbed the stairs to reach the upper storey, the Israeli soldiers searched us again. This way, after several searches, we were allowed to go in that part of the building where there were graves of Hazrat Ibraheem عليه السلام, Hazrat Saarah عليها السلام, Hazrat Ishaaq عليه السلام and Hazrat Rifqah عليها السلام. Just after

مرقد سيدنا ابراهيم عليه السلام فى مدينة الخليل

مرقد سيّدنا إبراهيم عليه السلام فى مدينة الخليل: تقع مدينة الخليل على مسافة 36 كلوميتر و عدد سكانها 120000 تقريباً، و يسكن بها اليهود بعدد ست مائة نسمة و ما سواهم فالكل مسلمون، و كانت المدينة تضم عام 1967 أربعين ألف نسمة، و لكن بعد الحرب بين العرب و اسرائيل لجأ اليها مئة ألف مهاجر فلسطين،

يُزعم أن هذه المدينة تعود إلى ستة ألف عام، وقد اختارها إبراهيم عليه السلام مسكناً له عند ما جاء مهاجراً من عراق إلى فلسطين لذلك سميت المدينة "الخليل" لما أن ابراهيم عليه السلام كان يُلقّب بخليل الله و اتخذها ابراهيم عليه السلام مركزا لدعوته و فوض الى ابن أخيه لوط عليه السلام مهمة الدعوة فى المناطق المجاورة للبحر الميت،

ويقع قبر سيدنا ابراهيم عليه السلام فى الكهف الواقع تحت مزاره و هى مغارة تقع فى الجبل اسمها "الميكلفة" حيث ترقد تحت ترابها أسرة ابراهيم عليه السلام نائمة حتى تقوم الساعة و هذه المغارة و ما حولها من المنطقة اشتراها سيدنا ابراهيم عليه السلام بأربعين مائه درهم، لتكون هذه المغارة مرقدا لعائلته، فعند ما نزلنا من السيارة مشينا راجلا الى المغارة فوجدنا المغارة عميقة خمسين قدماً و كانت مفتوحة فى الزمن القديم و لكن السلطان صلاح الدين الأيوبى رحمه الله امر بسدها و قد تم عليها تشيد بناية كبيرة تحوى المراقد للأنبياء العظام و المسجد،

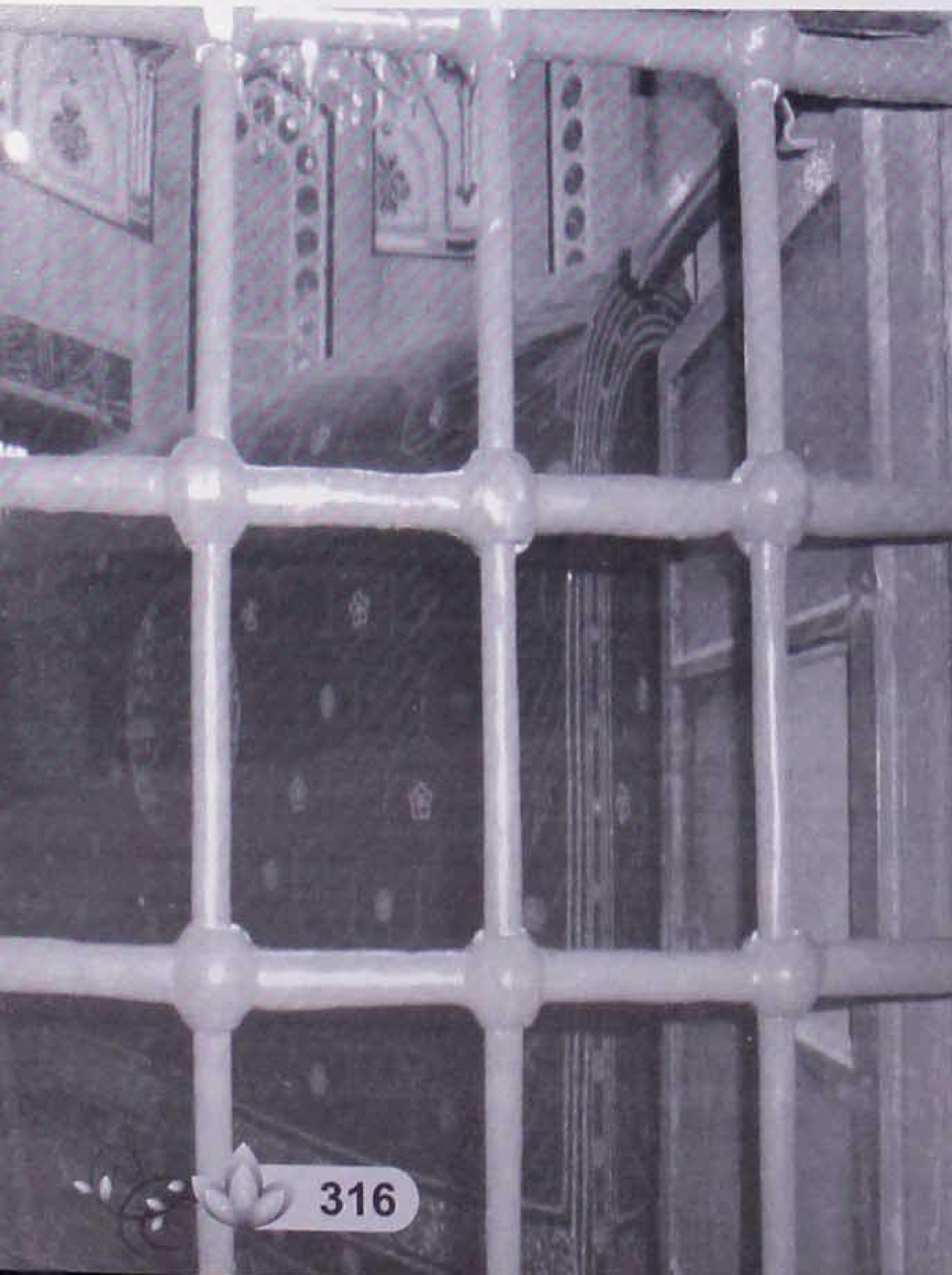
يكتب فضيلة الشيخ يعقوب النظامى: عندما وصلنا بوابة البناية أقبل علينا الجنود الاسرائيليون يفتشونا تفتيشا كاملاً و تأكدوا من خلو الحقائب و الكاميرا و كل ما كان عندنا بالماكينة كاشفة المعادن، واطمانوا منا ثم أشاروا إلينا بالدخول من الطريق الأيمن.

فلما وصلنا الدور العالى عن طريق السلالم أخضعنا

entering the building is the grave of Hazrat Saarah عليها السلام, wife of Hazrat Ibraheem عليه السلام. On the out side is the trelliswork. The grave is about 8 feet high. Over it is a green-coloured rotten cover. We offered *faatihah* here and and turned left to enter the masjid. Inside the masjid, just infront, are two graves. One belongs to Hazrat Ishaaq عليه السلام while the other belongs to his wife, Hazrat Rifqah عليها السلام, who was the mother of Hazrat Ya'qoob عليه السلام. There is trelliswork outside these graves and inside the masjid there are these small shrines. These tombs would be about 3 yards wide and 8 yards long. Both the graves are in front of each other. Near the shrine is a room in which the grave of Hazrat Ibraheem عليه السلام is present which is about 8 feet from the ground. On the grave there is a green-coloured rotten cover. It was evident that no one either cleaned the place or changed the cover. It was dark inside and an ordinary carpet covered the floor. We were saddened to see such plight of the shrine of an illustrious prophet and Friend of ALLAH.

الجنود الأسرائيليون للتفتيش من جديد و هكذا بعد التفتيش لمرات عديدة وجدنا الأذن لزيارة ذلك الجزء من المبنى الذى يحوى قبور سيدنا ابراهيم عليه السلام و السيدة سارة عليها السلام و سيدنا اسحاق عليه السلام و السيدة رُفقة.

فوجدنا هناك القبر الاول بعد الدخول فى المبنى للسيدة سارة زوجة ابراهيم عليه السلام و خارجه سياج الحديد و ارتفاعه ثمانية أقدام و يغطيه رداء أخضر بال، قرأنا عنده الفاتحة و انحرفنا يساراً لندخل المسجد فدخلناه فوجدنا أمام المسجد قبرين، أحدهما لسيدنا اسحاق عليه السلام و الآخر للسيدة رفقة أم سيدنا يعقوب عليه السلام و على واجهة القبرين سياج و هما ضريحان صغيران داخل المسجد طول كل واحد منهما ثمانية أذرع و عرضهما ثلاثة أذرع و القبران متقابلان و بالقرب من المرقدين قبر لسيدنا ابراهيم عليه السلام فى الحجرة و ارتفاعه من الأرض ثمانية أقدام يغطيه رداء أخضر خَلِق، يبدو أن أحداً لم ينظفه منذ فترة طويلة و لم يبدل غلافه و كان الحجرة مظلمة و بسطت على فراشها سجادة رخيصة، و حزنت حزنا شديدا برؤية هذه الحالة الرديئة لمرقد النبى الجليل و خليل اللّٰه. (أرض الأنبياء: 226)





Masjid Ibrahim present in the Israeli city of Al-Khalil. This masjid has a cave in which there are graves of Hazrat Ibraheem عليه السلام, his wife Hazrat Saarah عليها السلام, Hazrat Is.haaq عليه السلام, his wife Hazrat Rifqah عليها السلام and Hazrat Ya'qoob عليه السلام.

المسجد الابراهيمي الواقع في مدينة الخليل باسرائيل هذا المسجد يحوي مغارة فيها قبور لابراهيم عليه السلام و زوجته سارة عليها السلام و اسحاق عليه السلام، و زوجته رفقة عليها السلام و يعقوب عليه السلام.

اسرائیل کے شہر الخلیل میں موجود مسجد ابراہیمی۔ اس مسجد کے اندر ایک غار میں حضرت ابراہیم، حضرت سارہ، حضرت اسحاق اور ان کی بیوی حضرت رفقہ اور حضرت یعقوب علیہم السلام کی قبور مبارک ہیں۔

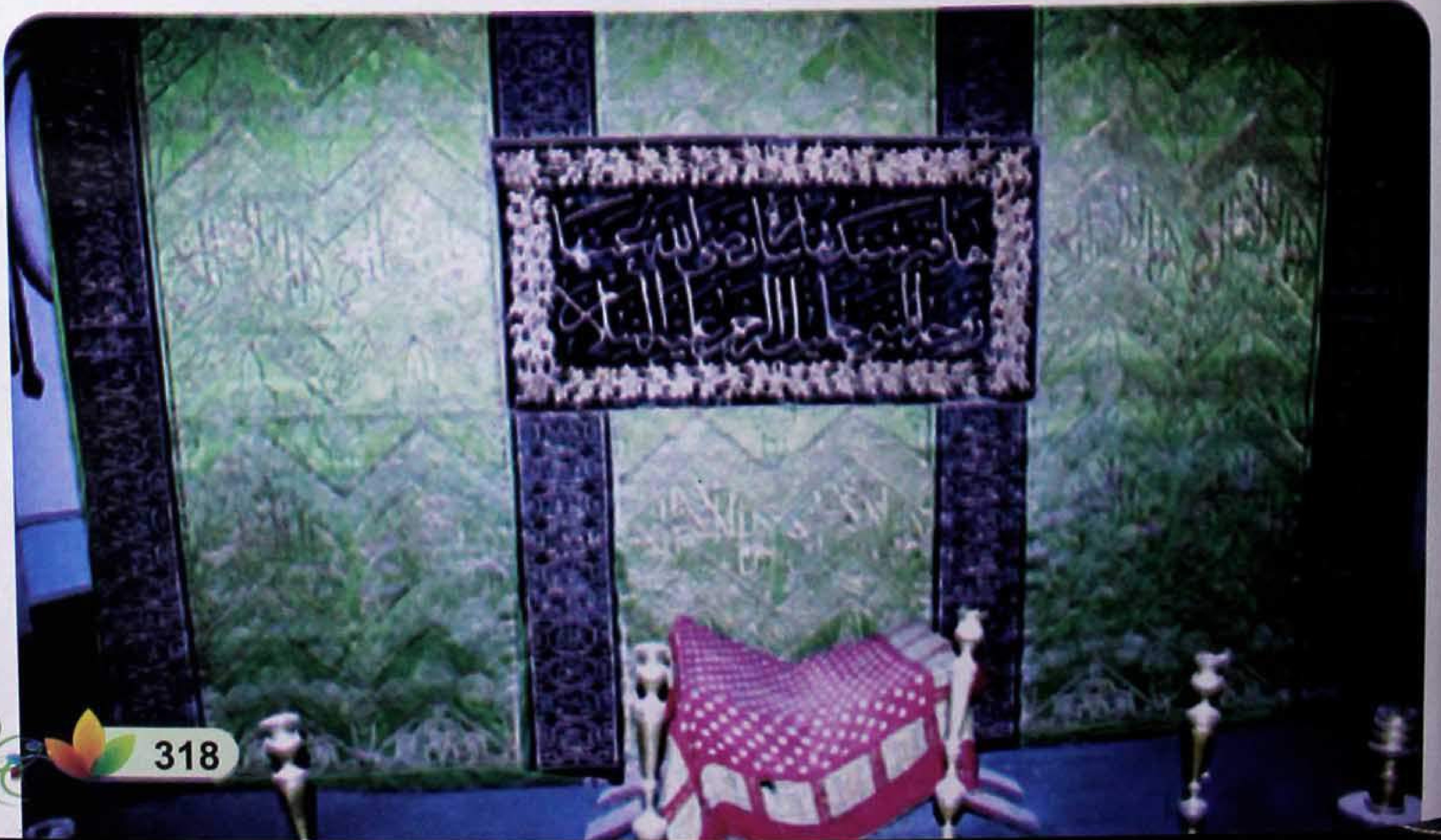
The grave of Hazrat Ibraheem عليه السلام. / حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر مبارک / القبر المبارك للنبي سيدنا ابراهيم عليه السلام.

The room on the top of Hazrat Is.haaq عليه السلام's grave beneath which is his grave.

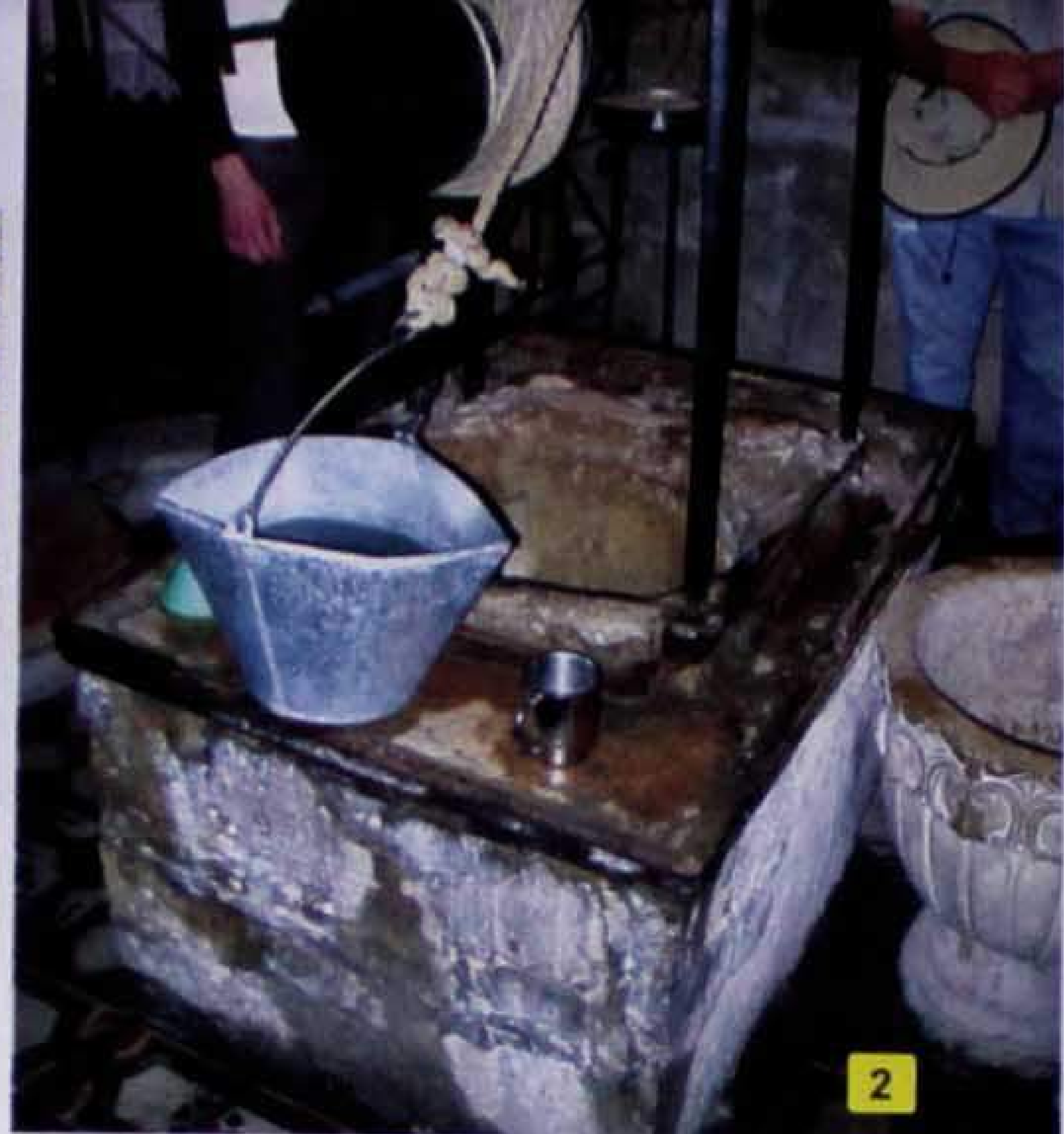
الغرفة التى فيها قبر لسيدنا اسحاق عليه السلام.

اس کمرے میں حضرت اسحٰق علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر مبارک ہے

القبر المبارك للسيدة سارة عليها السلام . / حضرت سارہ علیہا السلام کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Saarah عليها السلام.







1 The well attributed to Hazrat Ibraheem عليه السلام in the Palestine city of *Be.r-e Sab'*. البئر المنسوبة الى سيدنا ابراهيم عليه السلام بالمدينة بئر سبع فى فلسطين.

2 The well attributed to Hazrat Ya'qoob عليه السلام in the Israeli city Nablus. / البئر المنسوبة إلى يعقوب عليه السلام فى مدينة نابلس باسرائيل.

نابلس میں حضرت یعقوب علیہ السلام سے منسوب کنواں جسے آپ نے قبیلہ کے لوگوں کے لئے ہجرت کے بعد کھدوایا تھا

The cave inside Masjid-e Ibraheem: The path of the prophets.

المغارة الواقعة فی المسجد الابراهیمی: طریق الانبیاء علیہم السلام.

مسجد ابراہیمی میں موجود غار: انبیا علیہم السلام کا راستہ





القبرالمبارك لسیدنا یعقوب علیہ السلام. / حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر مبارک / .The grave of Hazrat Ya'qoob علیہ السلام

المظهر الداخلی لضریح مسجد لسیدنا یونس علیہ السلام / The inner view of Masjid Yunus.

وہ مسجد جس میں حضرت یونس علیہ السلام کی قبر مبارک ہے، اس کا اندرونی منظر





The shrine of Hazrat Ya'qoob عليه السلام's wife, Raheel عليها السلام, in the Palestine city of Bait-ul-Laham.

مرقد زوجة سيدنا يعقوب عليه السلام راحيل عليها السلام فى مدينة بيت اللحم بفلسطين. / حضرت یعقوب علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیوی حضرت راحیل علیہا السلام کا مزار

The grave of Hazrat Ya'qoob عليه السلام's wife Raheel عليها السلام.

القبر المبارك للسيدة راحيل عليها السلام زوجة سيدنا يعقوب عليه السلام.

حضرت یعقوب علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی زوجہ حضرت راحیل علیہا السلام کی قبر مبارک



1 The *Daawoodi* rock attributed to prophet Hazrat Daawood عليه السلام which has been transferred from Bait-ul-Muqaddas to a church in England named "Westminster Abbey" and affixed in the chair of the King of Britain.

الصخرة المنسوبة الى سيدنا داؤد عليه السلام
الصخرة الداؤدية التي تم نقلهامن القدس الى بريطانية ثم تم نصبها في كرسي ملكة البريطانية في الكنيسة "ويست منتر ايبى".

حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب چٹان داؤدی جسے بیت المقدس سے منتقل کر کے انگلینڈ میں موجود ویسٹ منسٹر ایبے نامی گرجا گھر میں شاہ برطانیہ کی کرسی میں نصب کر دیا گیا ہے۔

2 The ancient articles found in the excavations at city Dawood.

الأشياء القديمة التي تم العثور عليها أثناء الحفريات لمدينة النبي سيدنا داؤد عليه السلام.

شہر داؤد کی کھدائی میں برآمد ہونے والی قدیم اشیاء

Azekah

Kh.Qeiyafa

The place in the Israeli region, "Valley Alah", where Hazrat Daawood ﷤ killed jaloot. This place is 26 km from Hebron in the north-western side.

المكان الذی قتل فیه داؤد علیہ السلام جالوت یقع هذا المکان علی مسافة 26 کم فی الجانب الغربی من حبرون "وادی الاله" باسرائیل.

"وادی الالہ" میں موجود وہ جگہ جہاں حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جالوت کو قتل کیا تھا۔

مدفن جالوت بوادی الاله. / وہ جگہ جہاں جالوت مدفون ہے۔ / The place in Valley Alah where jaloot is buried.

The fort of Namrood: This fort has been built to the north of Israeli city of Hifa.

قلعة نمرود، بشمال حيفه في اسرائيل

نمرود کا قلعہ: یہ قلعہ اسرائیل کے شہر حیفہ کے شمال میں بنا ہوا ہے۔

The cave where Hazrat Daawood ﷺ stayed while engaged in a battle against Jaloot in the Israeli region of Azeka.

المغارة الواقعة بمنطقة ازيكا في اسرائيل حيث أقام فيها داوٗد عليه السلام عند الحرب ضد جالوت.

وہ غار جہاں جالوت سے جنگ کے موقع پر حضرت داوٗد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قیام کیا تھا۔







Fort-like shrine of Hazrat Daawood ﷺ: The shrine of Hazrat Daawood ﷺ in the Israeli region of Mount Zewn. In Mamluk times King Ibne Juloonb contructed a masjid over this Shrine in 1310 A.D. Then in 1531A.D. a minaret was added to the masjid. Adjoining this masjid is a fort which was built by King Perood during Hazrat 'Eesa ﷺ's time. Adjoining Hazrat Daawood ﷺ's shrine is a museum in which several articles attributed to Hazrat Daawood ﷺ's time have been preserved.

ضریح داؤد علیہ السلام الشبیه بالحصن: ضریح داؤد علیہ السلام بمنطقة "ماؤنت زیون" فی اسرائیل، الملك ابن طولون بنی مسجداً عند هذا الضریح فی عهد الممالیك سنة 1310م ثم أضیفت الیه منارة سنة 1531م و یجاور المسجد حصن بناه الملك بیرود فی عهد عیسیٰ علیہ السلام و یقع متحف بجانب مرقد داؤد علیہ السلام یحوی اشیاء منسوبة إلی داؤد علیہ السلام.

/ حضرت داؤد علیہ السلام کا قلعہ نما مزار جو اسرائیل میں واقع ہے۔

The grave of Hazrat Daawood ﷺ: The resplendent view of the grave of Hazrat Daawood ﷺ present inside a cave in a shrine named "Tower of David" in the mountainous region of Israel named Mount Zewn. Near it is the site from where Hazrat 'Eesa ﷺ ascended to the heavens.

القبر المبارك للنبى داؤد عليه السلام : المشهد الداخلى لقبر داؤد عليه السلام المبارك و هو يقع فى مغارة داخل ضريح مسمى ببرج داؤد (ساور آف ڈیوڈ) بمنطقة جبلية فى اسرائيل "ماؤنت زيون" يقاربه مكان حيث رُفِع عيسىٰ عليه السلام الى السماوات.

حضرت داؤد علیہ السلام کی قبر مبارک

The shrine of Hazrat Shamuel عليه السلام in a district named Ramah on the north-western side of Israeli city of Jerusalem.

ضریح شمویل عليه السلام بمنطقة "رماه" فی الجانب الغربی من مدینة یروشلم فی اسرائیل. / حضرت شمویل علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مزار مبارک

The grave of Hazrat Shamuel عليه السلام situated in the Israeli region of Ramah.

القبر المبارك لشموئیل عليه السلام بمنطقه "رماه" فی اسرائیل. / حضرت شمویل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر مبارک

The house of Hazrat Zakariyaa عليه السلام : The picture under view is of a place about 3 km to the south of Jerusalem where Hazrat Zakariyaa عليه السلام and his wife used to reside. The is the birth-place of their son , Hazrat Yahyaa عليه السلام, too. Now a church has been erected at this site which is famous by the name "Church of Visitation".

دار زکریا عليه السلام: هذه الصورة لمكان يقع على مسافة 3 كم في الجانب الجنوبي من مدينة يروشلم حيث كان دار لزكريا عليه السلام و زوجته. و فيه ولد النبي يحيىٰ عليه السلام وقد تم تشييد كنيسة على هذا المكان الآن، و تسمى كنيسة ويزتيشن.

اس جگہ ہزاروں سال قبل حضرت زکریا علیہ السلام کا گھر تھا، اسی گھر میں حضرت یحییٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تھے اور اب اس جگہ عیسائیوں نے چرچ تعمیر کر دیا ہے۔

The inner view of Hazrat Yahyaa عليه السلام's House present in Jerusalem.

المشهد الداخلي لبيت زكريا عليه السلام في مدينة يروشلم .

حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھر کا اندرونی منظر





The shrine of Hazrat Zakariyaa عليه السلام. His shrine is located on the hills of Mount Olive on the eastern side of valley of Kadron. His shrine is also present in Syria's city of Halb.

مرقد النبی زکریا علیه السلام : یقع مرقده فی تلال "ماؤنت اولیو" فی الجانب الشرقی من وادی کدرون. وله مرقد آخر بمدینة "حلب" فی الشام.

حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مزار مبارک

Mount Zaitoon, where Hazrat Raabe'ah Basri رحمۃ اللہ علیہا is buried. Near Awaiziah, on the right side of a mountain named " Zaitoon", is the shrine of the saintess, Hazrat Raabe'ah Basri رحمۃ اللہ علیہا. Near it is the shrine of Hazrat Mohammed Abu Qabis

جبل الزیتون: حیث دفنت الرابعة البصرية رحمها الله تعالیٰ یقع ضریح الرابعة البصرية رحمها الله تعالیٰ الولية الکاملة یميناً علی جبل الزیتون بالقرب من عزیزیة.

جبل زیتون: جہاں حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا مدفون ہیں



The Dead Sea beneath which the nation of Loot has been Drowned. After staying for half an hour at the shrine of Hazrat Moosa (عليه السلام), we left at half past eight. We had hardly covered a distance of 1 km when we reached the Dead Sea.The Dead Sea is also known as "Sea of Loot". It is better to call it a big lake rather than a sea. The length of this lake is about 76 km and its width is between 3km and 16 km. the width of this lake varies at different places. There is 25% more salt in the Dead Sea as compared with other seas. As such no living thing can survive in its water. There is no expulsion of water, so that is why it is known as "Dead Sea". The natives call it :Sea of
Loot". The nation of Loot inhabited this place and their population consisted of several settlements whose capital was "Sedom" Today there is no sign of such population. On the contrary, this is the most lowly-lying area, ands even today one can witness the admonition of ALLAH's anguish.One of the effects of this terrible anguish of ALLAH which this nation faced is that no living matter can survive in this sea. This is a place of great admonition which is teaching the lesson of abstaining from ALLAHs disobedience, but when we reached the last shore of the sea, we came to know that this is used as an entertainment resort. Many restaurants and other entertaining items could be seen. Someone told us that many tourists through this place due to the fact that its water is heavier than other seas, so that no one can be drowned in it. Some people could be seen swimming in it. My heart was saddened at this sight. May ALLAH save us all from such impudence.

البحر الميت الذى دُفن تحت مائه قوم لوط

بعد الوقوف قرابة نصف ساعة على مرقد سيدنا موسىٰ عليه السلام ذهبنا الى البحر الميت و لم نقطع الا مسافة قليلة حتىٰ وصلناه، و هذا البحر يسمى بحر لوط أيضاً، و الأولى أن يقال له البحيرة الكبيرة بدلاً من البحر. طوله 76 كم و عرضه يتراوح ما بين 3 كم إلى 16 كم. يختلف عرض البحيرة باختلاف الأمكنة، و يزيد ماء هذه البحيرة ملحا 25 فى المائة بالنسبة الى سائر الابحر، ولذلك لا يمكن فيه العيش لاى مخلوق و ليس فيه أىّ مخرج للماء ولهذين الامرين يسمى بالبحر الميت و يقال له "بحر لوط" أيضاً.

و قد كان يسكن هذا المكان قوم لوط عليه السلام و كان لم قرى كثيرة و مركزها "سدوم" و لم يبق اليوم أى أثر للعمران فيه و هو أخفض مكان على سطح الأرض و ما زالت آثار لعذاب الله الشديد فيا عبرة للناس، و من آثار العذاب الذى نزل على قوم لوط انه لا يمكن فى هذا البحر العيش لأى خلق حىّ. هذا مكان العبرة الذى يلقن الناس درس الاجتناب عن المعاصى عندما وصلنا الجانب الآخر من البحر وجدنا أن الناس قد اتخذوا هذا البحر مكاناً للنزهة و قد أقيمت الفنادق والمطاعم عنده و أخبرنا رجل أن السبب وراء اشتياق الناس الى هذا البحر ان مائه كثيف جداً بالنسبة الى سائر الابحر و لذا يقل امكان الغرق فى مائه. و قد رأينا الناس يسبحون فيه فحزننا من ذلك جداً و نعوذ بالله من هذا التمرد و العناد.

(أرض الانبياء : ص 67)

بحیرۂ مردار جس کے نیچے قوم لوط غرق ہے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزار پر آدھا گھنٹہ رہنے کے بعد ہم ساڑھے آٹھ بجے چلے ابھی ایک کلومیٹر کا ہی فاصلہ طے کیا تھا کہ بحیرۂ مردار پہنچ گئے۔ بحیرۂ مردار کو بحیرۂ لوط بھی کہا جاتا ہے، اسے سمندر کی بجائے ایک بڑی جھیل کہنا زیادہ مناسب ہے، اس جھیل کی لمبائی 76 کلومیٹر اور چوڑائی 3 کلومیٹر سے 16 کلومیٹر کے درمیان ہے، مختلف جگہوں سے جھیل کی چوڑائی میں کمی بیشی آتی رہتی ہے، بحیرۂ مردار میں دوسرے سمندروں کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ نمک ہے اس لئے پانی میں کوئی زندہ مخلوق نہیں رہ سکتی، پانی کا اخراج بھی نہیں ہوتا جس کی بنا پر یہ (Dead Sea) یعنی بحیرۂ مردار کے نام سے پکارا جاتا ہے، مقامی لوگ اسے بحیرۂ لوط کہتے ہیں۔ اس جگہ پہلے قوم لوط آباد تھی اور یہ متعدد بستیوں پر مشتمل تھی، جن کا صدر مقام ''سدوم'' تھا لیکن آج وہاں آبادی کا کوئی نام ونشان نہیں بلکہ دنیا کا یہ سب سے زیادہ نشیبی علاقہ ہے، اور یہاں اللہ تعالیٰ کے عبرت ناک عذاب کے اثرات آج بھی آنکھوں سے نظر آتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا جو ہولناک عذاب اس قوم پر آیا اس کا ایک اثر یہ ہے کہ اس سمندر میں کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا۔ یہ بڑی عبرت کی جگہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے باز آنے کا سبق دے رہی ہے، لیکن جب ہم اس سمندر کے آخری کنارے پر پہنچے تو معلوم ہوا کہ یہ بحر میت تو اب تفریح گاہ کے طور پر استعمال ہونے لگا ہے، وہاں بہت سے ریسٹورنٹ اور تفریحی سامان نظر آئے کسی نے بتایا کہ اس جگہ سیاح اس لئے بھی شوق سے آتے ہیں کہ اس دریا کا پانی سمندری پانی کے مقابلے میں بہت بھاری ہے، جس کی وجہ سے اس کے اندر نہانے والا انسان عام طور پر ڈوبتا نہیں، کچھ لوگ اس میں سوئمنگ کرتے ہوئے بھی نظر آئے، بہت دل دکھا اللہ تعالیٰ ایسی ڈھٹائی سے پناہ عطا فرمائے۔

(انبیاء کی سرزمین 67)

بحر مردار یا (بحر میت) کا منظر:

The view of Dead Sea: Nearly 4000 years ago there were five settlements of the nation of Loot which were buried beneath the sea due to an earthquake. It is saddening that this place has now become a centre of joviality.

مشهد البحر الميت: كانت في هذا المكان خمس قرى لقوم لوط، التي دُفنت تحت ماء البحر اثر زلزلة هائلة قبل 4000 عام.

The view of anguished place of the nation of Hazrat Loot عليه السلام: Here strange and amazing circular stones are found.

قوم لوط کی عذاب والی جگہ کا منظر

من المأسف ان هذا المكان اتخذه الناس للهو و اللعب.

The shrine of Hazrat Loot عليه السلام: It is situated in aregion called Bani Naeem near Sea of Loot which is about 6 miles from the Palestine city of Al-Khalil.

مرقد سيدنا لوط عليه السلام: و هو يقع في منطقة بني نعيم بالقرب من بحر لوط على بعد 6 ميلا من مدينة الخليل بفلسطين.

فلسطین کے شہر الخلیل میں حضرت لوط علیہ السلام کا مزار مبارک

---

1 The shrine of prophet Hazrat Yoonus عليه السلام. — حضرت یونس علیہ السلام کا مزار مبارک — ضريح النبي يونس عليه السلام

2 The grave of Hazrat Yoonus عليه السلام. — حضرت یونس علیہ السلام کی قبر مبارک — قبر سيدنا يونس عليه السلام





The door of the room leading to the grave of Hazrat Loot عليه السلام from where his grave can be seen clearly.

باب الغرفة التي تحوي القبر المبارك للوط عليه السلام يمكن رؤية القبر أيضاً في هذه الصورة. / حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر مبارک والے کمرے کا دروازہ

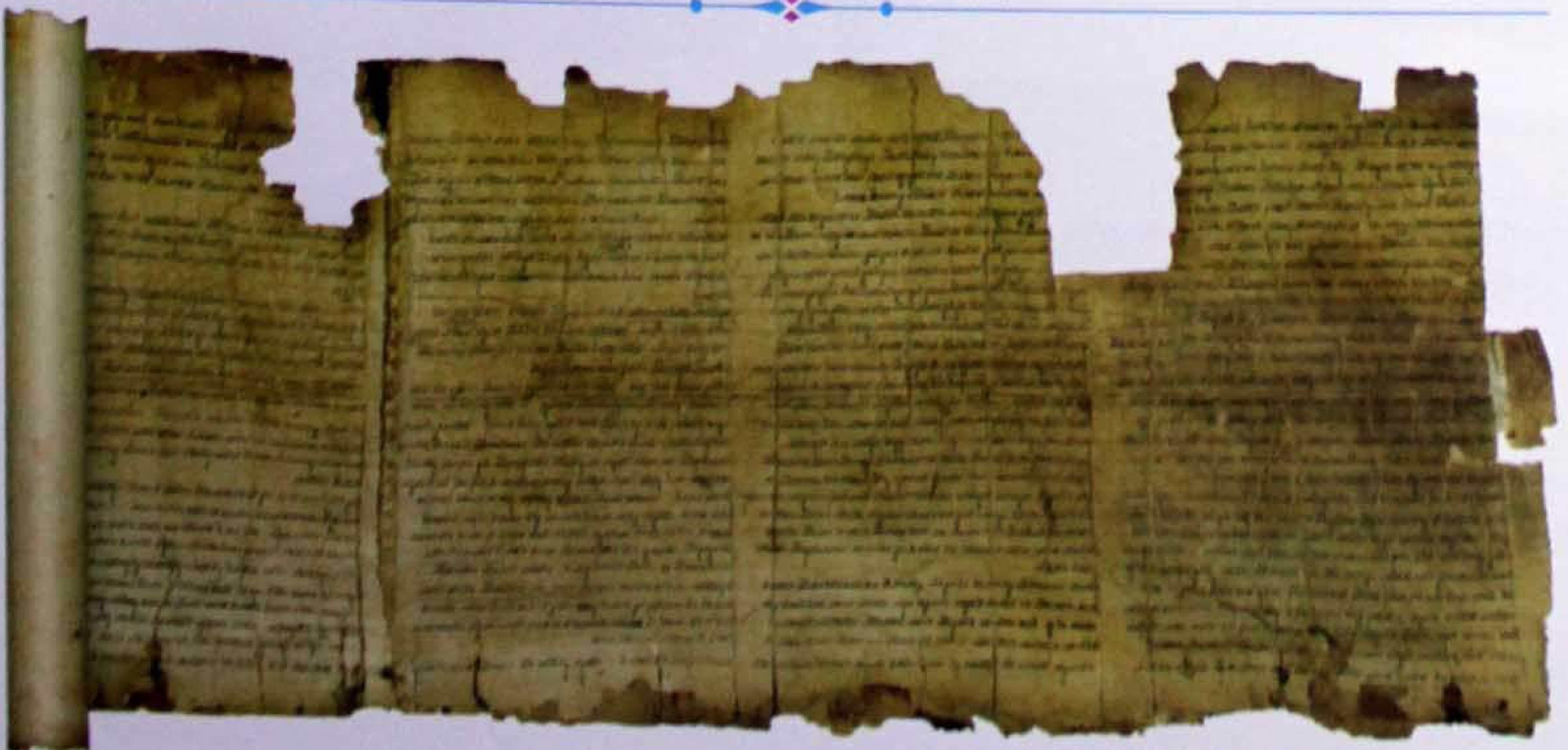
The grave of Hazrat Yaqoob عليه السلام. / قبر النبي يعقوب عليه السلام / حضرت یعقوب علیہ السلام کی قبر مبارک



The place where books of Hazrat Idrees عليه السلام have been discovered. It is situated near the Dead Sea.
Some books of Hazrat Idrees عليه السلام have been found from the cave of this mountain.

المكان الذی وُجدت عنده صحف ادریس علیہ السلام. و هو یقع بالقرب من البحر المیت، و قد وجدت الصحف من مغارة واقعة فی هذا الجبل.

بحر مردار کے قریب وہ مقام جہاں سے حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحیفے دریافت ہوئے تھے۔



A copy of the books revealed on Hazrat Idrees عليه السلام. / نسخة من الصحف المنزلة علی ادریس علیہ السلام. / حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہونے والے صحیفوں کی کاپی۔





Out of three books revealed on Hazrat Idrees عليه السلام, some books have been found in this glazed earthen jar.

و قد تم العثور من هذه الجرة على بعض الصحف النازله على ادريس عليه السلام. / وہ مرتبان جس سے حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہونے والے 3 صحیفوں میں سے کچھ صحیفے ملے ہیں۔

The mountains near the Dead sea which are testimony to ALLAH's anguish on the nation of Loot.

الجبال الواقعة بالقرب من البحر الميت الشاهدة للعذاب الذى نزل على قوم لوط عليه السلام.

بحر مردار کے قریب پہاڑ جو قوم لوط پر آنے والے عذاب کے گواہ ہیں۔



The shrine of Hazrat Moosa عليه السلام ***Kaleemullah.*** About 27 miles from Bait-ul-Muqaddas lies the shrine of Hazrat Moosa عليه السلام Kaleemullah on the top of mountains. The shrine is situated after one to one and a half miles towards the right of the strong and well-made road that goes from Bait-ul-Muqaddas to Oman. We found a good bus going to Oman which dropped us on the opposite road of the shrine within an hour. We started walking with zeal and reached the shrine. In a very spacious building lies the shrine of Hazrat Moosa عليه السلام, on the top of which is a dome and near it is a masjid. On the top of the grave is a green cover which a turban is placed near the head part.Inside the building resides the government army. At the gate of the building two soldiers are always postioned with rifles in their hands. The soldiers behave very well with the visitants and look after the cleanliness of the shrine and the masjid. If someone wants to stay at night, they not only allow him to stay but also provide him space to do so. The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم says that at the night of Mairaj we happened to pass the grave of Hazrat Moosa عليه السلام. We saw that he was worshipping in his grave. Undoubtedly, all the prophets are alive in their graves and also worship. **The site of Hazrat 'Eesa عليه السلام's birth:** This church of Bait-ul-Laham was full of Christian visitants from Europe and across the world. We strolled in thr church and had a good look at it. The church was adorned with superior embellishments. We also descended into the cavern of the church after passing through a narrow passage. That cave is there where Hazrat Mariyam عليها السلام took refuge under a date tree while giving birth to achild. Hazrat Mariyam عليها السلام used to subsist on the dates of this tree and water. Hazrat 'Eesa عليه السلام was born at this site. The place where Hazrat 'Eesa was born has been marked with a star to make the people always realize of the actual birth-place of Hazrat 'Eesa عليه السلام. Two candles are always kept alighted near this star. The floor is made up of marble. To enter the cave one has to climb down the stairs at one side, while to exit one has to climb up the stairs at the other side.

مرقد سيدنا موسىٰ كليم الله عليه السلام.

يقع ضريح موسىٰ كليم الله عليه السلام على الجبل على مسافة 27 كم من البيت المقدس، و يقع على مسافة ميل أو ميل و نصف من الطريق المؤدى من البيت المقدس الى عمان.

وقد وجدنا حافلة من نوع جيد التى أوصلتنا فى ساعة واحدة على الشارع المقابل للضريح المبارك، فانطلقنا متلهفين نحو الضريح، هناك بناية فسيحة تحوى ضريح سيدنا موسىٰ عليه السلام و عليها قبة و بالقرب من المرقد مسجد جميل قد غطى القبر بالغلاف الأخضر و وضعت العمامة على جانب الرأس.

يسكن فى المبنى جنود من جيش الحكومة، ويقف جنديان على بوابة المبنى يحمل كل منها السلاح دائماً.

و يعامل الجنود بالزائرين معاملة حسنة، و يهتمون بنظافة المبنى و الضريح، واذا أراد أحد من الزائرين الاقامة يأذنون له و يجهزون له المبيت، و قد مر رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة المعراج بقبر موسىٰ عليه السلام فرأه قائما يصلى فى قبره كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الأنبياء أحياءٌ فى قبورهم يصلون. (مسند أبى يعلى:3426)

مسقط رأس عيسىٰ عليه السلام: الكنيسة الواقعة فى بيت اللحم كانت مملوئة بالزائرين المسيحيين الوافدين من أروبا و من كل أنحاء العالم. تجولنا فى الكنيسة و قد برزت على جدرأنها نقوش جميلة تزيد فى حسنها، و قد نزلنا فى قبوها عن طريق ضيق و هناك مغارة حيث التجأت فيها مريم عليها السلام عند ما جائها المخاض الى جزع النخلة، و كانت مريم تعيش على تمر هذا النخلة و شرب الماء و هنا وُلد عيسىٰ عليه السلام، و المقام الذى ولد فيه عيسىٰ عليه السلام قد تم تحديده بالصاق علامة النجم عليه ليعلم الناس الموضع الحقيقى لولادة عيسىٰ عليه السلام و قد زينت الارضية بالرخام، و لهذه المغارة طريقان أحدهما للنزول و الآخر للصعود. (أرض الأنبياء)

The grave of the wife of Hazrat Moosa عليه السلام / حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بیوی کی قبر مبارک / القبر المبارك لزوجة سيدنا موسىٰ عليه السلام.

The grave of Hazrat Moosa عليه السلام. For more details, kindly go through the compiler's book "Pictute album of the sites of prophets".

القبر المبارك لسيدنا موسىٰ كليم الله عليه السلام (و للاستزادة من المعلومات يرجى مطالعة كتابى "صور مقامات الأنبياء".) / حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر مبارک





The outer view oif the shrine of Hazrat Moosa عليه السلام.

المشهد الخارجي لمرقد سيدنا موسى عليه السلام.

حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار مبارک کا بیرونی منظر

The shrine of Hazrat Yoosha' عليه السلام in the Israeli city of Nablus. / مرقد النبی یوشع علیہ السلام بمدینة نابلس فی اسرائیل.

نابلس شہر میں حضرت یوشع علیہ السلام کا مزار مبارک

About two and a half miles from Bait-ul-Muqaddas is a village named "Uzairiyah" where there is the shrine of prophet Hazrat Uzair عليه السلام.

تقع علی مسافة میلین أو میلین و نصف من البیت المقدس قریة "عزیریة" فیها مرقد النبی عزیر علیہ السلام. / حضرت سیدنا عزیر علیہ السلام کا مزار مبارک



The shrine of prophet Hazrat Hood عليه السلام in the Palestine region of Jerash.

مرقد هود عليه السلام بمنطقة جيراش فى فلسطين.

حضرت ہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مزار مبارک

---

1 The shrine of prophet Hazrat Saaleh عليه السلام in the Palestinian city of Ramallah.

مرقد النبى صالح عليه السلام فى مدينة الرملة بفلسطين.

فلسطین میں حضرت صالح علیہ السلام کا مزار مبارک

2 The grave of Hazrat Saleh عليه السلام. / حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر مبارک / المشهد الداخلى للقبر المبارك لسيدنا صالح عليه السلام.

1

2

حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مزار

The shrine of prophet Hazrat Yoosuf ﷵ in the Israeli city of Nablus.

مرقد النبی یوسف ؑ فی مدینة نابلس فی اسرائیل.

نابلس میں حضرت یوسف علیہ السلام کا مزار مبارک

The grave of Hazrat Yoosuf ؑ in Nablus. / القبر المبارك لیوسف ؑ فی نابلس. / نابلس میں حضرت یوسف علیہ السلام کی قبر مبارک





The well attributed to Hazrat Yoosuf عليه السلام in the Israeli city of Nablus.

البئر المنسوبة الى سيدنا يوسف عليه السلام فى مدينة نابلس باسرائيل.

حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھائی بنیامین کا مزار

The Shrine of Hazrat Yoosuf عليه السلام's brother, Binyamin, situated in Israel.

مرقد بنيامين أخي يوسف عليه السلام فى اسرائيل.

حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب کنواں جس میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حسد کی وجہ سے انہیں ڈال دیا تھا۔

The inner view of the shrine of prophet Hazrat Ayyoob ﷺ in Israel./ اسرائیل میں حضرت ایوب علیہ السلام کے مزار کا اندرونی منظر / المشهد الداخلي لضريح سيدنا أيوب عليه السلام في اسرائيل





The shrine of Hazrat 'Abdullah bin Mas'ood رضی اللہ عنہ. Near the shrine of Hazrat Yoonus علیہ السلام is the grave of Hazrat 'Abdullah bin Mas'ood رضی اللہ عنہ in a tiny room.

مرقد الصحابی الجلیل عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ .هذه الحجرة تحوی قبر حبر الامة عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ و هی تقع بالقرب من ضریح سیدنا یونس علیہ السلام.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک

The shrine and mosque attributed to prophet Hazrat Shu'aib علیہ السلام on a mountain named "Khiyarah" in the Israeli village named "Hatain".

الضریح و المسجد المنسوبان الی النبی شعیب علیہ السلام علی الجبل الخیارة فی القریة المسماة ب "حطین" فی اسرائیل.

حضرت شعیب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب مزار و مسجد

2



1

1 The inner view of the cave attributed to Hazrat Ilyaas ﷺ.

المغارة المنسوبة الى النبى الياس عليه السلام
هذه الصورة للمشهد الداخلى لها.

حضرت الیاس علیہ السلام سے منسوب غار کا اندرونی منظر

2 The cave attributed to prophet Hazrat Ilyaas ﷺ where he took refuge due to the fear of the king, in the Israeli city of Hifa. This cave is situated in the north-western corner of Mount Kermel in Israel. Hazrat Ilyaas ﷺ stayed at this placeabout 29 centuries ago and took here refuge for the fear of enemies. It is a long room measuring 14 x 8 x 5 metersand there are small perforations on its eastern and north-western sides.

المغارة المنسوبة الى سيدنا الياس عليه السلام بمدينة حيفا فى اسرائيل حيث التجأ اليها خوفاً من الملك الظالم. تقع هذه المغارة شمال الغرب على جبل كرمل فى اسرائيل و أقام بها الياس عليه السلام قبل 29 قرناً و التجأ اليها خوفاً من الأعداء. و فى داخل المغارة غرفة مقاسها 14X8X5 متراً و بهاثقوب على الجانب الشرقى و الغربى.

حضرت الیاس علیہ السلام سے منسوب غار کا بیرونی علاقہ

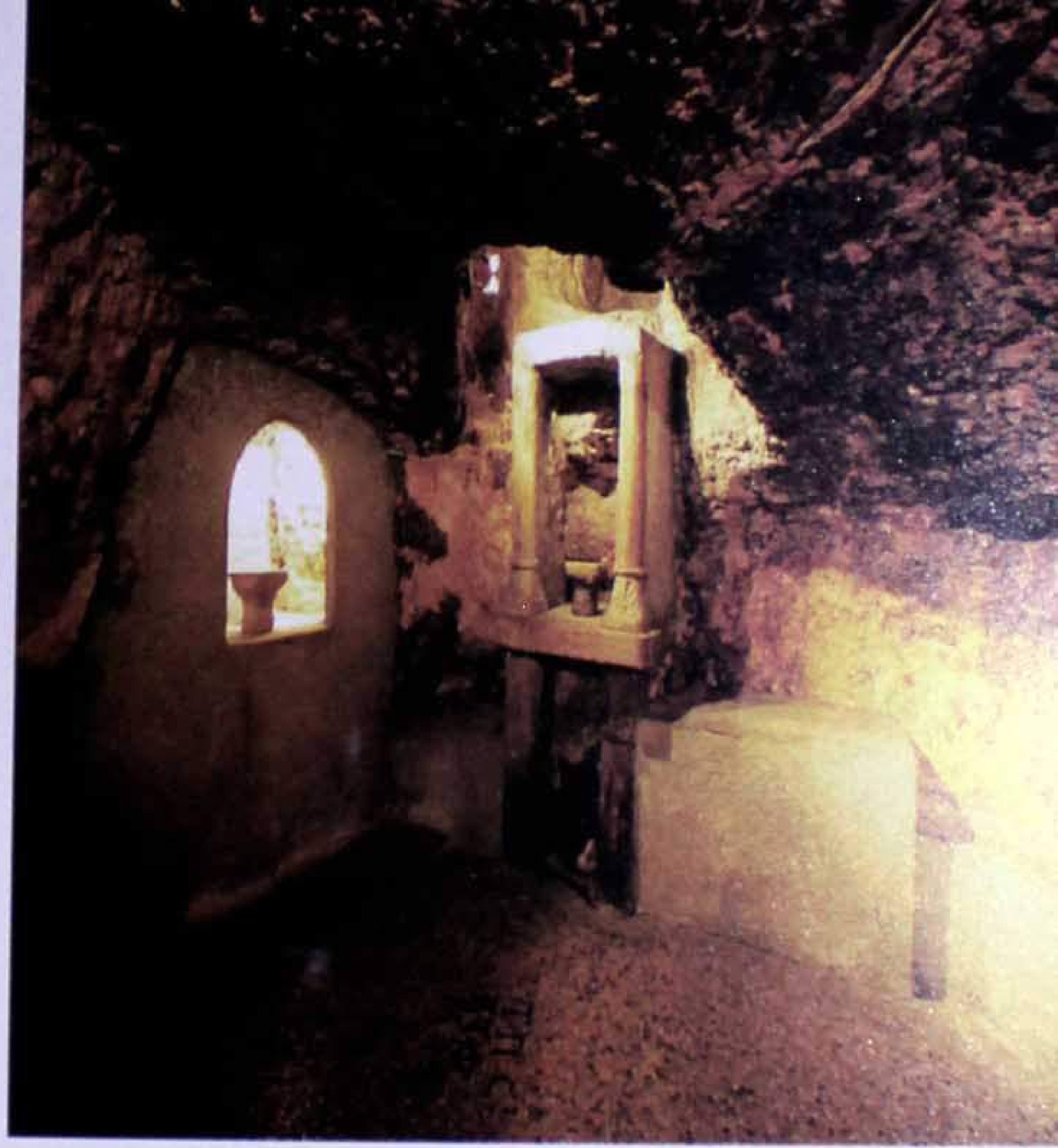


Shrine of prophet Hazrat Nooh عليه السلام: The shrine of Hazrat Nooh عليه السلام on a mountain in a village named "Daura", which is about 8 miles from the city of Al-Khaleel.

ضريح النبى نوح عليه السلام: مرقد سيدنا نوح عليه السلام فى القرية المسماة ب "دوار" على مسافة أميال من مدينة "الخليل". / حضرت نوح علیہ السلام کا مزار

The grave of Hazrat Nooh عليه السلام. / حضرت نوح علیہ السلام کی قبر مبارک / القبر المبارك لسيدنا نوح عليه السلام.



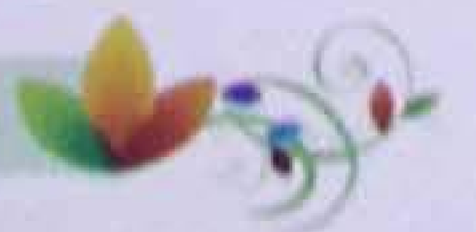




The house where Hazrat Mariyam عليها السلام was born (three different views).

وہ گھر جہاں حضرت مریم علیہا السلام پیدا ہوئیں (تین مختلف مناظر)

الدار التي ولدت فيها مريم عليها السلام (المشاهد الثلاثة).



The Shrine of Hazrat Mariyam عليها السلام: Aftervisiting Masjid Aqsa and Masjid sukhra we came out of that alley in ahouse of which Hazrat Mariyam عليها السلام was born. After seeing the house we descended down the hill and reached Valley of Kaderon where, according to the faith of the Christians, is the grave of Hazrat Mariyam عليها السلام. This is a church in the cavern of which is said to be the grave of Hazrat Mariyam عليها السلام inside a cave.On the right side is the shrine of Hazrat Mariyamعليها السلام's mother, Hazrat Hunah, and father Hazrat Imran, while on the left is the shrine of Yousuf Najar who brought up prophet Hazrat 'Eesa عليه السلام.The construction of the church, which is on the top of Hazrat Mariyam عليها السلام's shrine, began in 1906 and was completed in 1910. When the German Emperor, William the second, visited Bait-ul-Muqaddas in 1898, this place was gifted to him by Sultan Abdul Majeed and then the German church authority gave donations to construct a church over here.This church is located in the Valley of Kaderon which is quite famous in Bait-ul-Muqaddas. This is between Mariah and Mount Zaitoon which starts from the slope of the old city and goes upto the other boundary. The city's largest and most ancient cemetery is in this Valley, too.In the south-eastern part of Bait-ul-Muqaddas is Mount Zain, i.e. Zionist hill. The name of the World Zionist Movement of the Jews, "Zainism", has been adopted from this mountain. The main object of the Zionist Movement was to create Israeli state in Palestine. Israel came into existence through the struggle of the Jews and now these people are making it stronger. The shrine of Hazrat Daawood عليه السلام in this region. You can watch the region of Israel upto a great distance by standing on this mountain.



Shrine of Hazrat Mariyam عليها السلام

ضريح السيدة مريم عليها السلام

بعد زيارتنا للمسجد الأقصىٰ و المسجد الصخرة خرجنا من الزقاق الى الحية التى ولدت مريم عليها السلام فى احدى دورها، بعد ما زرنا تلك الدار نزلنا عن التل و وصلنا وادى كيدون حيث يقع قبر السيدة مريم عليها السلام حسب ما يعتقده النصارىٰ. هناك كنيسة يقال ان قبر السيدة مريم عليها السلام فى احد المغارة الواقعة فى قبوها. وفيها قبر ام السيدة مريم عليها السلام الحنه و يليه على الجانب الأيمن قبر ابيها عمران، و الى الجانب الأيسر قبر ليوسف النجار الذى نشأ فى كنفه عيسى عليه السلام .(الزيارات المقدسة)

عام 1906م وضع الحجر الاساسى للبناء ثم استمرت 4 سنوات الى 1910م و عند مازار وليم الثانى الملك الالمانى البيت المقدس عام 1898م اهدى اليه السلطان عبد المجيد هذا المكان ثم أعطت الكنيسة الألمانية الأموال لبناء الكنيسة على هذا المكان.

تقع هذه الكنيسة فى وادى كيدرون و هى معروفة فى البيت المقدس و هى بين وادى المارية و بين جبل الزيتون و هى تبدأ من منحدر المدينة القديمة الى الجانب الآخر من المدينة و فى هذا الوادى أكبر مقبرة المدينة و أقدمها.

و تقع منطقة وادى سموئيل شمال المدينة و هناك مسجد على قمة الجبل يحوى مرقد نبى الله سموئيل عليه السلام ان كان الجو نقيا يمكنك رؤية جبال أردن و بحر الروم من فوق هذه القمة.

و فى الجانب الشرقى من البيت المقدس "مائنت زين" أى جبل الصهيون. قد سميت حركة اليهود العالمية بالنسبة الى هذا الجبل و هدف هذه الحركة الصيهونية الاعظم اقامة الدولة اليهودية فى فلسطين، حتى قامت الدولة الاسرائيلية بعد الجهود التى بذلها اليهود الذين يسعون الآن لاحكام دعائم دولتهم الجائرة ليلا و نهارا يقع مرقد سيدنا داؤد عليه السلام فى هذه المنطقة و يمكن بالوقوف على هذا الجبل مشاهدة مناطق اسرائيل الى مسافة بعيدة. (أرض الأنبياء)



The place where Hazrat Mariyam ﷺ died.

المكان الذى توفيت فيه السيدة مريم عليها السلام.

وہ جگہ جہاں حضرت علیہا السلام السلام کا انتقال ہوا۔

The death-place of Hazrat Mariyam عليها السلام. / مقام وفات السيدة مريم عليها السلام / حضرت مریم علیہا السلام کی وفات کا مقام

The entrance to the room housing the grave inside the shrine of Hazrat Mariyam عليها السلام: The tomb of Hazrat Mariyam عليها السلام located inside a cave in a cliff in the Valley of Kaderon near Mount of Olive in Jerusalem. This cave was made by cutting through the cliff in 1 A.D. Now the Christians have created a worship-place over this cave.

الباب الداخلی للحجرة التی تحوی القبر المبارك للسيدة مريم عليها السلام. يقع مرقد السيدة مريم عليها السلام فی مغارة احدی صخور وادی کیدرون بالقرب من "مائنت آف اولیو" فی یروشلم أنشیت هذه المغارة بشق الصخرة فی القرن الأول الميلادی. و قد أقام عليها المسيحيون معبداً لم الآن.

حضرت مریم علیہا السلام کے مزار میں واقع قبر مبارک والے کمرے کا داخلی دروازہ:







بیت اللحم میں موجود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے مقام پر بنی عمارت

The building constructed at the site of birth of prophet Hazrat 'Eesa ﷺ in Bait-ul-Laham.

المبنى الذي تم تشييدها على مولد النبي عيسىٰ عليه السلام في بيت اللحم.



Birth-place of prophet Hazrat 'Eesa عَلَيْهِ السَّلَام: The birth-place of Hazrat 'Eesa عَلَيْهِ السَّلَام in the Palestinian city of Bait-ul-Laham. In the picture the mark of the star is to signify that place.

مولد سيدنا عيسىٰ عَلَيْهِ السَّلَام: مقام ولادة عيسىٰ عَلَيْهِ السَّلَام فى مدينة بيت اللحم بفلسطين، علامة النجمة البارزة فى الصورة وضعت لتحديد هذا المقام.

سٹارنما جگہ جو حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جائے پیدائش ہے۔

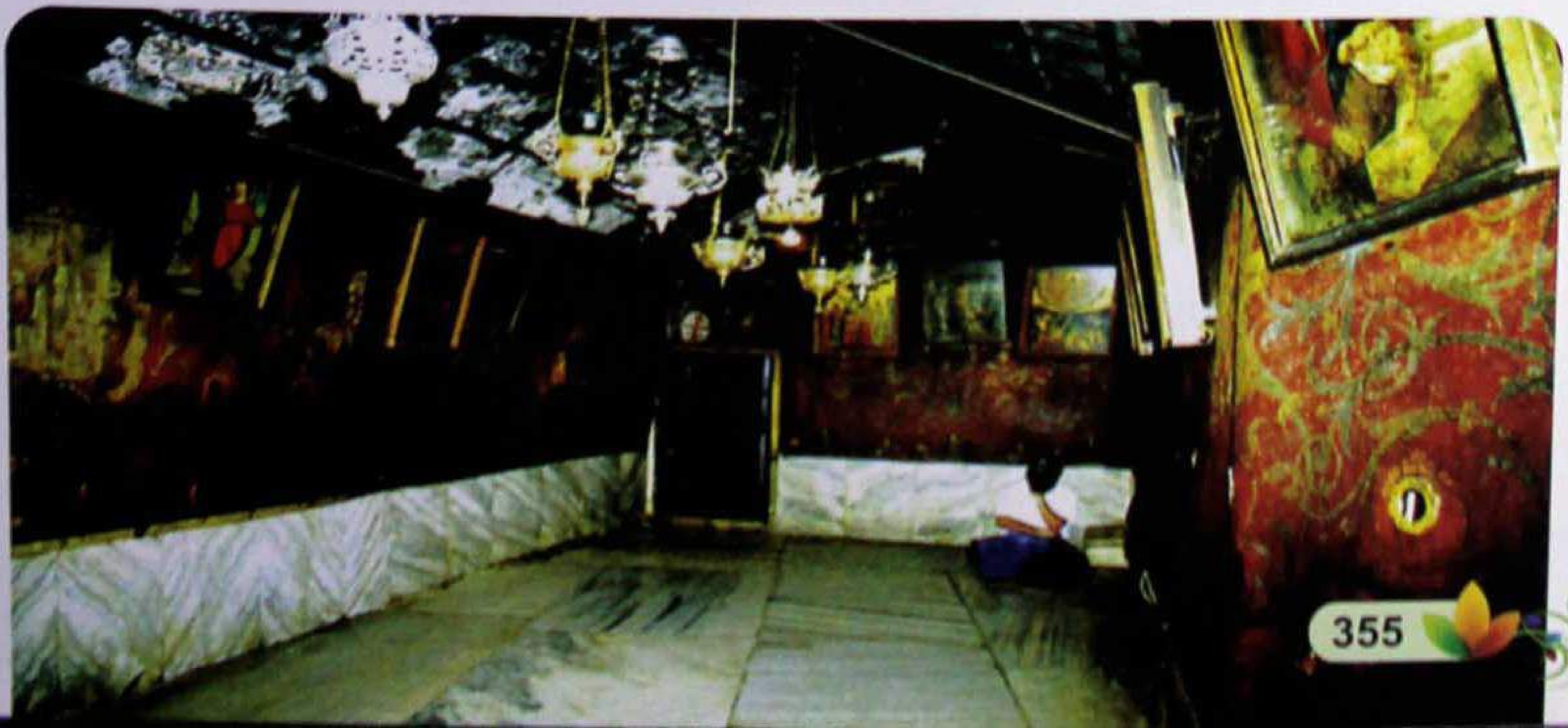
In Bait-ul-Laham, in the south of Church of Nativity there is a place named "Milk Groto". Here Hazrat Mariyam عليها السلام spent some time, hiding from the soldiers of Pairood King. It is famous among the natives generation after generation that while breast-feeding Essa, few drops of milk of Hazrat Mariyam عليها السلام dropped onto the floor of the cave, and that part of the ground turned into white rock.

هذا المكان المسمى ب"ملك غروتو" يقع جنوبا من (church of nativity) في بيت اللحم ، هنامكثت مريم عليها السلام أيامًا مختفية من جنود الملك بيرود ، هناك رواية متواترة عند السكان المحليين جيلا بعد جيل أن قطرة من لبن مريم عليها السلام سقطت على الأرض أثناء ارضاع ابنها عيسىٰ عليه السلام مرةً فتحول ذلك الجزء من الأرض الى صخرة بيضاء. (والله اعلم)

بیت اللحم میں Church of nativity کے جنوب میں ملک گروٹو نامی جگہ ہے۔ :یہ وہ جگہ جہاں حضرت مریم علیہا السلام نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دودھ پلایا تھا، بعد میں عیسائیوں نے اس جگہ چرچ بنادیا

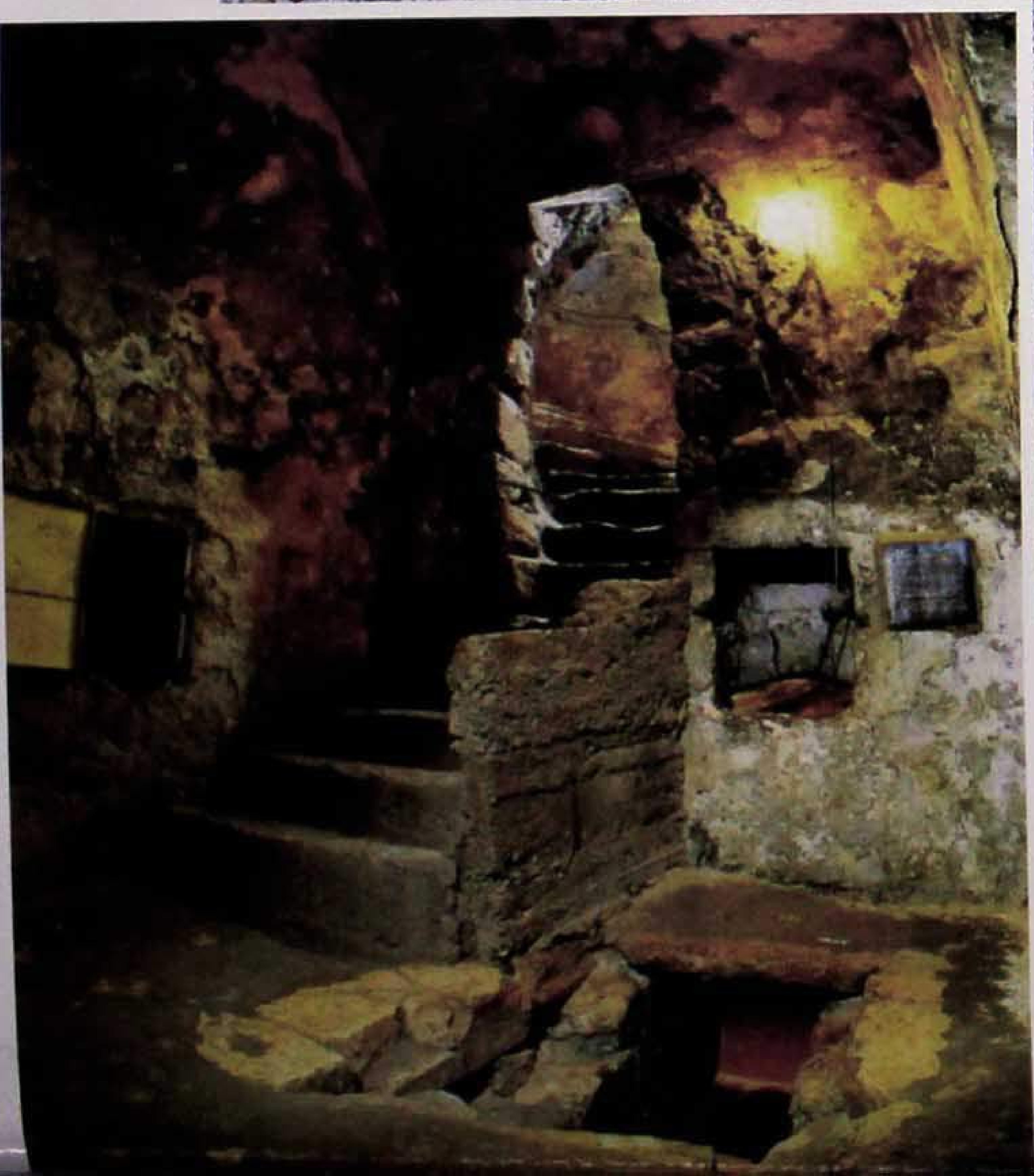
The cave where Hazrat Mariyam عليها السلام took refuge and Hazrat 'Eesa عليه السلام was in her lap.

المغارة التي اختفت فيها السيدة مريم عليها السلام و هي حاضنة لسيدنا عيسىٰ عليه السلام. / وہ غار جہاں حضرت مریم علیہا السلام نے چھپ کر پناہ لی تھی









The shrine of a person named "Azar" on the eastern slope of Mount Olive near Jerusalem. This person was reincarnated by Hazrat 'Eesa ﷺ through ALLAH's consent.

مرقد عزار و هو يقع شرقاً بالقرب من "ماؤنت اوليو" في يروشلم ، و العزار هو الرجل الذي أحياه عيسىٰ عليه السلام من جديد باذن الله تعالىٰ. / " عذار "نامی شخص کا مزار جسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بحکم تعالیٰ دوبارہ زندہ کیا تھا۔

The inner view of 2100years old shrine of Azar.

المظهر الداخلي لمرقد عزار يعود الى 2100 عاماً. / عزار کے 2100 سال پرانے مزار کا اندرونی منظر



The outer view of the building constructed on the footprints of prophet Hazrat 'Eesa عليه السلام.

المظهر الخارجي لبناية القائمة على أثر لقدم عيسىٰ عليه السلام. / حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قدم مبارک پر تعمیر شدہ عمارت کا بیرونی منظر



The auspicious foot-prints of Hazrat 'Eesa عليه السلام. The print of the left foot preserved on a rock in a masjid of Mount Zaitoon. It is through that it is the last print of the sole of the foot of Hazrat 'Eesa عليه السلام before he ascended to heavens.

أثر لقدم سيدنا عيسىٰ عليه السلام: النقش لقدم عيسىٰ عليه السلام اليسرى وهو محفوظ في صخرة بمسجد جبل الزيتون، يزعم الناس أنه آخر أثر لقدمه قبل رفعه الى السماء. / مسجد جبل زیتون میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان۔ ←





Mount Zaitoon from where Hazrat 'Eesa عليه السلام ascended to the heavens.

جبل الزيتون حيث رفع سيدنا عيسىٰ عليه السلام الى السماوات. / کوہ زیتون: جہاں سے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آسمان پر اٹھالیا گیا۔

The rock of Karab: In the east of Bait-ul-Muqaddas (Jerusalem) there is a 2 km long mountain range by the name Mount Zaitoon, where trees from the times of Hazrat 'Eesa عليه السلام are present to date. Here is a rock which is famous by the name "Rock of the Karab". Here Hazrat 'Eesa عليه السلام often used to come worship and taught his disciples the Revealed Law. Now a worship-place has been built on this rock to signify this place.

صخرة كرب: هناك جبل يسمى "بجبل الزيتون" طوله كيلومتران ما زالت فيها أشجار تعود الى عهد عيسىٰ عليه السلام و هنا صخرة تسمى "صخرة الكرب" و كان عيسىٰ عليه السلام يأتي اليها للعبادة و عندها يُعلم حواريه دروس الشريعة، و قد تم تشييد معبد الآن على هذه الصخرة لتحديد هذا الموضع الاثري. / کرب چٹان: یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام عبادت کیا کرتے تھے۔

The place where Hazrat 'Eesa ﷺ had his last supper. The room present in the shrine of Hazrat Daawood ﷺ on Mount Zewn in the Israeli city of Jerusalem. It is famous about this room that it is here that Hazrat 'Eesa ﷺ had his last Supper. After this he ascended to the heavens.

المكان الذى أكل فيه عيسىٰ عليه السلام آخر طعام حياته: الحجرة في ضريح داؤد عليه السلام على جبل زيتون بقرب مدينة يروشلم في اسرائيل، يقال ان سيدنا عيسىٰ عليه السلام تناول آخر طعام حياته فيه ثم رُفع إلى السماوات. / وہ جگہ جہاں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آخری کھانا کھایا۔ یروشلم: ماؤنٹ زیتون



The site of worship of prophet Hazrat 'Eesa ﷺ: Hazrat 'Eesa ﷺ had come to Bait-ul-Muqaddas to celebrate a religion festival. Here he had his last supper. After this, Hazrat 'Eesa ﷺ, alongwith his eleven disciples, went to a place named "Gutsmain" which was located outside city, to pass one night. Then Hazrat 'Eesa ﷺ separated from his disciples and prayed to ALLAH to get him rid of his enemies, lying on his face. After this he ascended to the heavens.

مقام عبادة سيدنا عيسىٰ عليه السلام و قد جاء عيسىٰ عليه السلام البيت المقدس بمناسبة حفل ديني و أكل هناك آخر طعام حياته و خرج من المدينة مع أحد عشر رفقائه و حواريه ليبيت في موضع يسمى ب "غتسمين" ثم انفصل عن حواريه و خر ساجداً يدعو الله سبحانهٗ و تعالى أن ينقذه من أعدائه فرفعه الله سبحانه و تعالىٰ الى السماوات. / مقام عبادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام



THE PALACE OF *DAJJAAL* SITUATED IN *LUDD*: Hazrat Mufti Rafee' 'Usmani writes: Our host in the journey to Palestine, Hasan Yousuf, said: 'Some years back I happened to visit a city of Palestine named Ludd which is near *Baet-ul Muqaddas*. I saw a big gate there called *Baab-e Ludd*. The Palestenian management has written on it:

هُنَا يخرُجُ مَلِكُ السَّلام

"Here will The King of Well-Being (Dajjaal) appear"

Now, have a look at a saying of the Holy Prophet ﷺ has narrated details about the descending of prophet Hazrat 'Eesa close to The Resurrection. This *Hadeeth* has been forwarded with authentic sources and has been reprted by three Companions as well as 'Mother of the Believers' Hazrat 'Ayeshah Siddeeqah:

فَيَطْلُبُهُ حَتّٰى يُدرِكَهُ بِبابِ لُدّ فَيَقْتُلَهُ

"So 'Eesa will search for Dajjaal, find him on the Door of Ludd and kill him."

(*Saheeh Muslim, Abu Daawood, Tirmizi*)

Another host of our's, Mr. 'Ali Hasan Ahmad Albiyaari, who is a well-known merchant of Irbad and also attached with the work of *Tableegh*, narrated his account to us that in the year 1980 he went to his native village Ludd and stayed there for ten days. There, on the site of Baab-e Ludd is a water-well. The civil Israelite management wanted to demolish the well for the purpose of passing a road from there, but amazingly, it could not be broken even by bull-dozers and machines of several types. Left with no other option, the road had to be de-routed. Yet today is written there:

"هذا مكان تاريخى"

"This is a Historic Site."

The same Mr. 'Ali Hasan told that a brother of his too, who has interest in the research of signs of the Resurrection, went to the site of Ludd. There, he saw a palace which the Israelite management has built for their (309d) "King of Well-Being" (Dajjaal). (Ref: The Land of Prophets, page 87)

قصر الدجال فی "لُد"

قال فضيلة الشيخ المفتى رفيع العثمانى حفظه الله أثنا ذكر رحلته الى فلسطين: حكى لنا مضيفنا أنه سبقت له الرحلة الى احدى مدن فلسطين "لُد" تقع بقرب مدينة يروشلم فقال: رأينا هناک بوابة ضخمة تعرف ب"باب لُد" و نسخت عليها السلطة الاسرائيليه: هنا يخرج ملک السلام. يعنى المسيح الدجال لعنة الله عليه.

و عليک ان تلاحظ الآن حديث رسول الله ﷺ الذى بين فيه رسول الله ﷺ تفاصيل نزول عيسىٰ عليه السلام عند قرب الساعة و قد رُوِى هذا الحديث بأسناد تعتبر من أصح الأسناد رواه ثلاثة من الصحابة رضى الله عنهم و أم المؤمنين السيّدة عائشه رضى الله عنها ، ورد فى هذا الحديث قول رسول الله ﷺ : "فيطلبه حتىٰ يدركه بباب لُد فيقتله". يعنى يقتل سيدنا عيسىٰ عليه السلام المسيح الدجال عند باب لد. (صحيح مسلم، ابو داؤد، و الترمذى)

و حكى لنا مضيفنا الآخر "على حسن احمد البيارى" و هو تاجر معروف باربد و يرتبط بالجماعة التبليغية: أنه سكن عشرة أيام فى قرية آبائه المسماة ب"لُدْ" عام 1980م هناک بئر عند "باب لُد" و قد أرادت سلطات اسرائيلية هدم تلک البئر لبناء الطريق يمر من ذلک المكان لكنهم عجزوا عن ذلک رغم استخدام الجرافات و الآليات الضخمة الهائلة حتىٰ اضطروا الى تغيير خط الطريق من ذلک المكان، و ما زالت هذه العبارة مكتوبة هناک حتى الآن: "هذا مكان تاريخى".

وأخبرنا على حسن البيارى أن واحداً من أبناء خاله يملک رغبة كبيرة لدراسة علامات القيامة و البحث عنها ذهب يوماً الى "لد" فشاهد هناک قصراً أقامته السلطة الاسرائيلية لملک السلام (الدجال) على زعمهم. (أرض الانبياء:87)



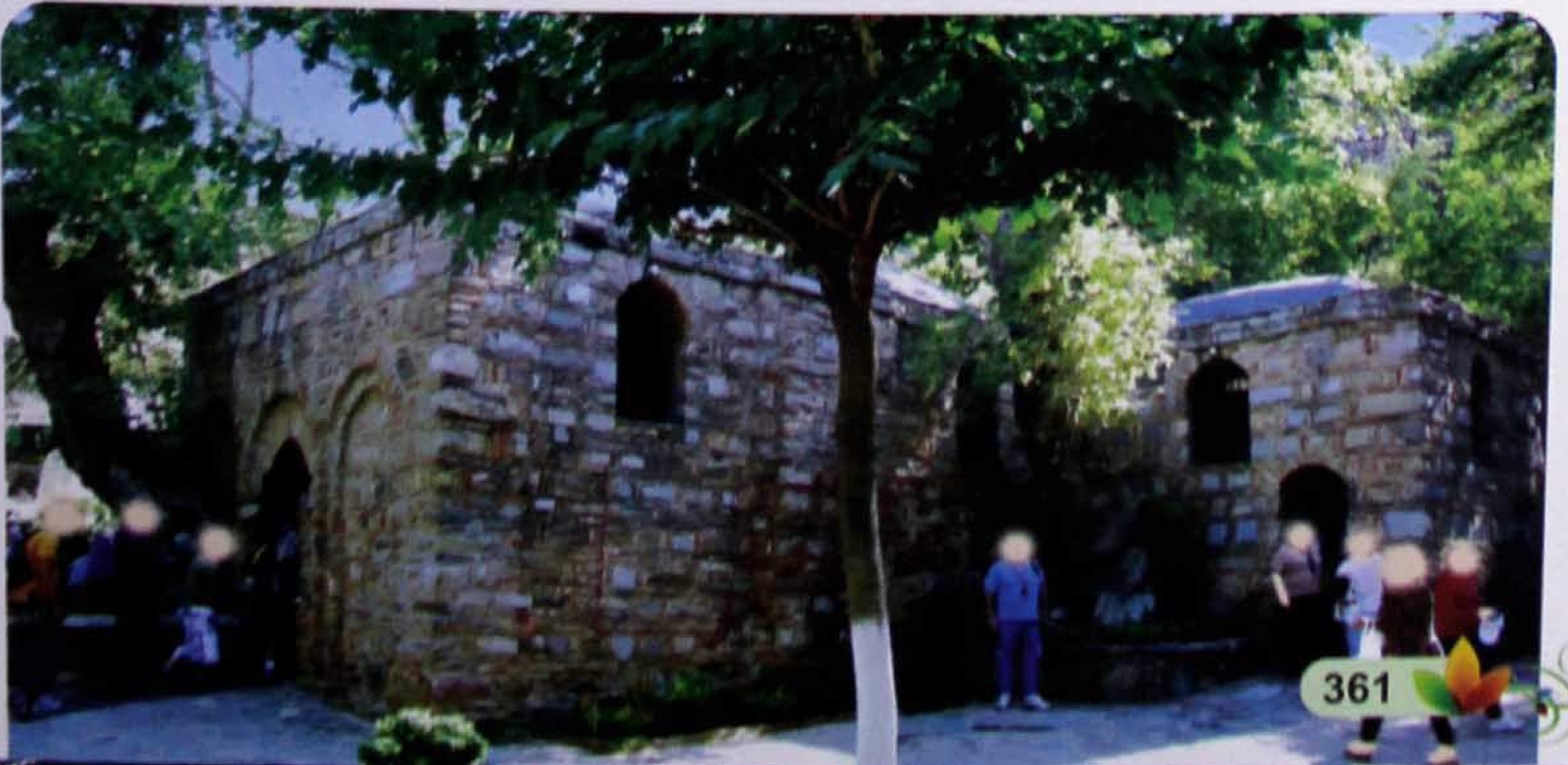
Lud: The place where, according to the saying of the Holy Prophet ﷺ, Hazrat 'Eesa عليه السلام will murder Dajjal. Lud is a city of Israel where the Jews have constructed the latest airport. Its population is more than 61,000. The natives so adrently believe in the arrival of Dajjal that they have performed two tasks In Lud. A white place has been built for Dajjal to stay in Lud. It is our Holy Prophet ﷺ's saying that when Hazrat 'Eesa عليه السلام murders the Jews, atree named "Gharged" will give refuge to the Jews. To save themselves from this general massacre the Jews have planted the Gharged trres at several places. For more details and pictures, kindly go through the compiler's book "Picture album of signs of Judgement Day".

لُد: حيث يقتل عيسیٰ عليه السلام الدجال كما ورد فی الحديث. و "لُد" احدی مدن اسرائيل حيث أقام اليهود مطاراً جديداً متطوراً. يزيد عدد سكانها على 61 ألف نسمة و قد يتيقنون بقدوم دجال الى درجة حيث قاموا بأمرين فی "لُد" أحدهما انهم بنوا قصراً ابيض ليسكن فيه الدجال و فی حديث رسول الله ﷺ: اذا قتل عيسیٰ عليه السلام اليهود فتؤويهم شجرة تسمى غرقد، و قد أكثر اليهود من غرس أشجار الغرقد فی مواضع مختلفة لتحفظهم من القتل و لاستزادة المزيد من المعلومات الصوری يرجی مطالعة كتابی الصور لفتنة الدجال و نزول عيسیٰ عليه السلام

لد: وہ جگہ جہاں فرمان نبوی ﷺ کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو قتل کریں گے۔

The house of Hazrat Mariyam عليها السلام in Nazareth where she spent several years of her life.

دار السيدة مريم عليها السلام: حيث قضت السيدة السنوات العديدة من حياتها. / حضرت مریم علیہا السلام کا گھر جہاں انہوں نے اپنی زندگی کے کئی سال گزارے



اسرائیل کے شہر لد میں موجود ایئر پورٹ:

The airport present in the Israeli city of Lud: it is the saying of our Holy Prophet ﷺ that Lud is that place where Hazrat 'Eesa عليه السلام will kill Dajjal.

المطار الواقع فی مدینة "لد" باسرائیل. یدل حدیث رسول اللہ ﷺ أن عیسیٰ علیه السلام یقتل الدجال عند مقام "لُد".

Mount Ziatoon: where Hazrat Rabe'ah Basri رحمة الله عليها is buried. It is near Awaiziah on the Mount Zaitoon.

جبل الزیتون: حیث دفنت الرابعة البصریة رحمها الله و هو یقع بالقرب من عزیریة علی جبل الزیتون. / جبل زیتون: جہاں حضرت رابعہ بصریہ رحمة الله عليها مدفون ہیں



1 The cemetery where the graves of Hazrat 'Ibaadah bin Saamit and Shaddaad bin Ous رضی اللہ عنہما are present.

المقبرة بجوار المسجد الاقصٰی عبادة بن الصامت رضی اللہ عنہ و قبر شداد بن اوس رضی اللہ عنہ.

مسجد اقصٰی سے متصل قبرستان جہاں حضرت عبادہ بن صامت اور شداد بن اوس رضی اللہ عنہما کی قبریں موجود ہیں۔

2 The grave of Hazrat 'Ibaadah bin Saamit رضی اللہ عنہ. / حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / القبر المبارك للصحابی الجليل عبادة بن الصامت رضی اللہ عنہ.

The shrine of Hazrat Umme Haram رضی اللہ عنہا in Qabrus with the adjoining mosque.

مرقد الصحابية ام حرام رضی اللہ عنہا فی قبرص و المسجد المجاور له. / حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کا مزار مبارک

شداد بن اوس

الفاتحة
ضريح المرحوم
الصحابي الجليل
شداد بن أوس
رضي الله عنه
توفي سنة ٥٨هـ

القبر المبارك للصحابی شداد بن اوس رضی اللہ عنہ / حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / . The grave of Hazrat Shaddaad bin Ous رضی اللہ عنہ

Chapter No.7

Historical and Sanctified sites of Yemen

الأمكنة التاريخية و المقدسة فى اليمن



یمن کے مقدس تاریخی مقامات



The people of Saba were the inhabitants of the country, Yemen, lying at the south of Arabian Island. People subsist mostly on rain-water, and at few places there are fountains. Water from which ever source, rain or fountains, was wasted away by seeping into the desert. To utilize this water, the people of Saba had constructed more than hundered dams, and due to these dams the entire country was full of greenery. Of these dams the largest and most magnificient was called "Sub Marab" which was near the capital, Marab. Sana was the capital of Yemen in pre-Islamic times as well as today.

اليمن

كان يسكن قوم سبا فى اليمن جنوب شبه الجزيرة العربية و كان العرب لا يسكنون فى مكان و واد مستقلا بل كانوا يتبعون مياه الأمطار و اليوم ايضا هناك قلة الماء مع تواجد قليل العيون الجبلية، و الصحارئ تمتص مياه الأمطار و العيون، أقام قوم سبا سدوداً اكثر من المائة لئلا يضيع مياه الامطار و بهذا الماء أصبحت البلاد خضراء كثرت فيها الحدائق و الحقل والبساتين، و كان أكبر هذه السدود و أضحمها "سد مآرب" و كان بقرب من العاصمة "مآرب". (قصص القرآن)

ولما هزم مَلِكُ الحبشه المسيحى (اكسوم) آخر حاكم حميرى (دونواس) و عيّن له واليا على اليمن فاتخذ الصنعاء عاصمة له ثم أصبح أبرهة الأشرم واليا على اليمن، وقد أراد تدمير الكعبة المشرفة عام 570 م و لكنه رجع خائباً و خاسراً كانت الصنعاء عاصمة لليمن قبل الأسلام وهى عاصمتها الى اليوم أيضاً وقد هجم الأبرهة الأشرم على مكة من طريق خشم من الصنعاء.

ریت کی کھدائی کے بعد ملنے والے قوم عاد کے محل کے آثار

The remains of the city of people of Aad discovered after excavation of 12 metre long city made up of sand.

آثار القصر الذی تم اکتشافه فی عملیة حفر الرمال. هذه بقایا مدینة قومعاد التی تم اکتشافها بعد حفریات شملت مساحة 12 مترا.

The sand over the city Aubar of the nation of Aad, under which the rascals of the Aad nation are buried in Yemen.

البحر من الرمال الذی یغطی مدینة قوم عاد"اوبار" فی الیمن و قد دفن تحته طغاة عاد.

یمن میں موجود قوم عاد کے شہر اوبار کے اوپر بنا ریت کا سمندر جس کے نیچے قوم عاد کے بدمعاش مدفون ہیں۔



The remains of site of nation of Saba and remains of the temple of Queen Bilqis in Yemen.

آثار قوم سبأ و معبد لملكة بلقيس.

یمن: قوم سبا کی آبادی اور ملکہ بلقیس کے مندر کے آثار

The remain of the palace of Queen Bilqis present in Yemen.

أطلال لقصر ملكة بلقيس في اليمن.

یمن میں موجود ملکہ بلقیس کے محل کے آثار

The dam of the people of Saba in Yemen which they constructed by utilizing the best technology. The people of Saba had attained a very fine irrigational system through this dam. Fertile lands and control over trade had guided them to a luxurious and high standard of living. But they disobeyed ALLAH and their dambroke away and the flood of Aram become the source of ending their pride.

سد مأرب لقوم سبأ في اليمن يدل بناؤه على تقدمهم في التكنولوجيا ، و اكتسب قوم سبأ بوسيلة هذا السد على نظام الري الشامل، وبالأراضي المخصبة و السيطرة على التجارة صار عيشهم رغدا جيدا و مترفا، لكنهم عصواربهم فتحطم سدهم فجائهم سيل العرم وذهب بجميع اسباب فخرهم و غرورهم .

یمن میں موجود قوم سبا کا مآرب بند (ڈیم) جواب بھی ان کی بہترین ٹیکنالوجی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔قوم سبا نے اس کے ذریعے آب پاشی کا ایک عمدہ نظام بنایا تھا۔

The skeleton found at the site of people of Aad, Raba-ul-Khali, which is of a person of Aad whose head is equal to the height of a man.

الهيكل الانساني الذى تم اكتشافه فى "الربع الخالى" و هو لرجل من قوم عاد و رأسه يساوى القامة البشرية.

مقام ربع الخالی سے ملنے والا ڈھانچہ جو کہ عاد کے کسی شخص کا ہے جس کا صرف سر انسانی قد کے برابر ہے۔



The picture under view is of that place of admonition of Sana, city of Yemen, where the cursed governer, "Abraha", built a duplicate Ka'abah upongetting envious of the fame of Baitullah. One day a man, who had much reverence for Ka'abah in his heart , excreted at this duplicate Ka'abah. On this, Abraha left for an attack on Baitullah, but through ALLAH's consent, the tiny birds with pebbles in their beaks caused the army of elephants of Abraha to embrace a death of admonition.



هذه الصورة لمكان فى مدينة صنعاء باليمن حيث صنع حاكم اليمن الابرهة كنيسةً حقداً على الكعبة المشرفة. وقد القى رجل يحب الكعبة المشرفة يوما فيها نجاسة فغضب الابرهة فانطلق مع جيشه لهدم الكعبة و لكن الله سبحانهُ و تعالىٰ أرسل عليهم طيراً أبابيل، ترميهم بحجارةٍ من سِجِّيل. وهكذا مات الابرهة مع جيشه و نالوا عاقبة أمرهم.

گورنر "ابرھہ" نے بیت اللہ کی شہرت سے حسد میں آ کر ایک جعلی کعبہ بنوایا تھا





1 The skeleton of a person of the nation of Aad . / قوم عاد کے ایک شخص کا ڈھانچہ / . الهيكل لشخص من قوم عاد

2 The bone of the hand of the people of Aad which is longer than the height of a normal man.

العظم الكبير لاحد رجال من قوم عاد.

قوم عاد کی انسانی قد سے بڑی ہاتھ کی ہڈی

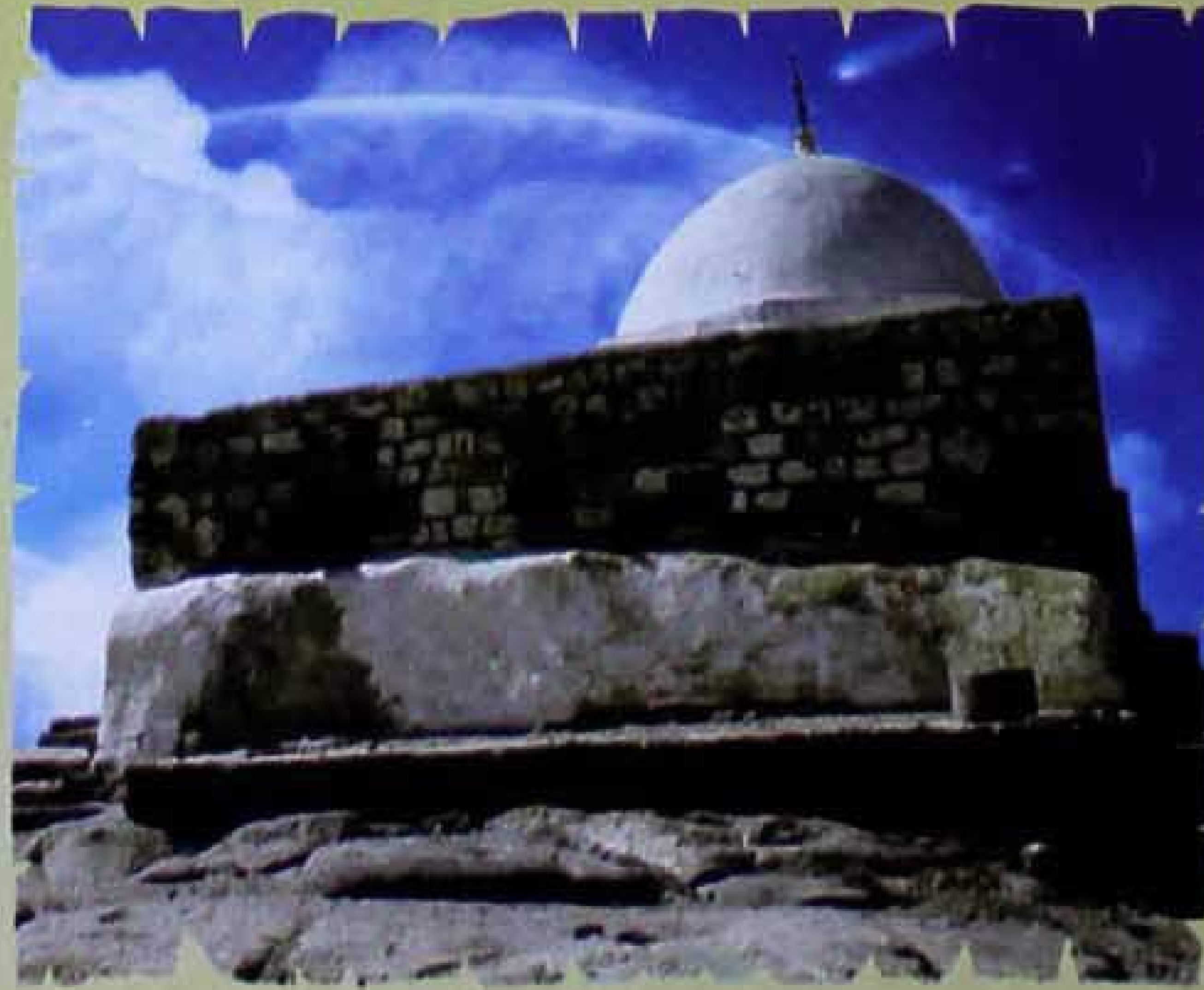


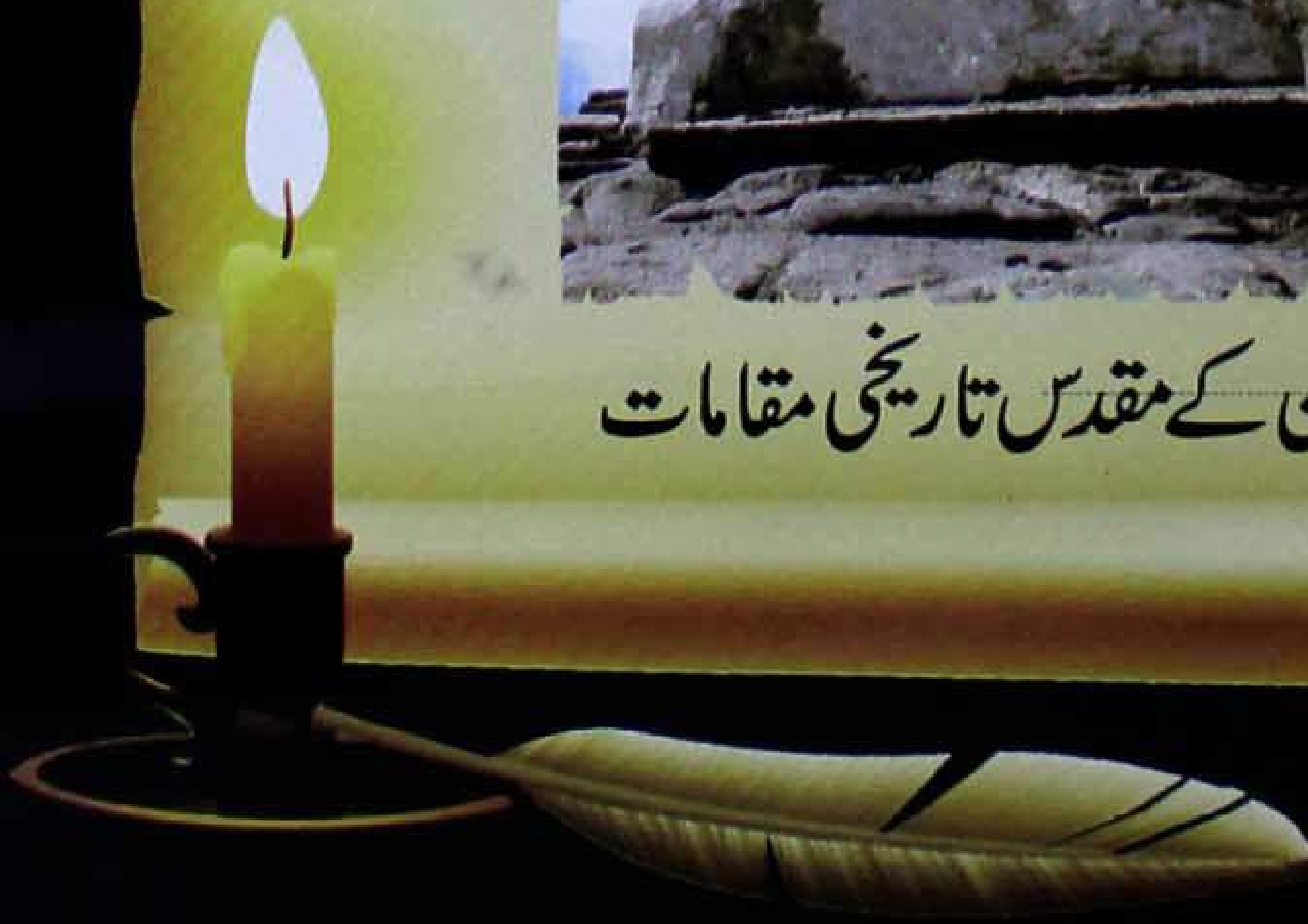


Chapter No.8

SITES OF JORDAN
HISTORIC AND SACRED

المقامات الأثرية و المقدسة فى الاردن





اردن کے مقدس تاریخی مقامات

JORDAN: There is a valley in Jordan famous by the name Shu'aib. Inside a mosque in this valley is the auspicious mausoleum of the prophet Hazrat Shu'aib عليه السلام. Locally, this area is also known as Madyan. Close to the mausoleum is a water-well which is spoken of in the Holy Quran in the following words:

وَلَمَّا وَرَق مَاءَ مَدْيَن

"And when he** (prophet Moosa عليه السلام) **arrived at the waters of Madyan..." (Soorah al-Qasas, 28:23).

This was the well from which the daughters of Hazrat Shu'aib عليه السلام wanted to fill water and this need was fulfilled with the assistance of prophet Hazrat Moosa عليه السلام. Close to the well is the residence attributed to Hazrat Shu'aib عليه السلام.

In an area called Ighwaar in Jordan there is also the mausoleum of Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah رضي الله عنه. Outside the mosque in which is this mausoleum is a cemetery about which it is locally claimed that many Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet ﷺ are laid to rest in peace here.

At about a 20-minutes walk towards the north from the mosque of Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah رضي الله عنه is the mausoleum of Hazrat Zarraar bin Azwar رضي الله عنه. 3 kilometres north of the mausoleum of Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah رضي الله عنه is the mausoleum of Conqueror of Jordan Hazrat Shurahbeel Hasanah رضي الله عنه. 27 kilometres south of the mausoleum of Hazrat Shurahbeel Hasanah رضي الله عنه, some distance before the city Shoonah Shumaaliyah, is the sacred mausoleum of Hazrat Mu'aaz bin Jabal رضي الله عنه.

Jordan is the very place where the river named *Behr-e Mayyat* exists in the bottom of which the nation Loot is buried along with their city. In Jordan is also the cave of *As.haab-e Kahf* - People of the Cave (as the Quran calls them in Soorah Kahf, 18:9). The distance from the cave of *As.haab-e Kahf* to the location of *Mautah* is 40 kilometres.

Mautah is the site where a battle took place in the year 8 A.H. The Holy Prophet ﷺ had sent a letter to the king of Basrah through Hazrat Haarith bin 'Umair Azdi رضي الله عنه. The king, after receiving the letter, got him murdered due to which this battle took place (because murder of a messenger and delegate is against the law of any state of the world). The plain in which this battle took place was named Mautah. There are many sites attributed to the Companions رضي الله عنهم who got martyred in this battle.

ان فی الاردن وادیا یسمی "وادی شعیب"، و هناك مسجد فیه ضریح نبی الله تعالٰی شعیب علیه السلام المبارك، و اشتهر فی سكان المنطقة باسم "مدین" ایضا، وعلی مقربة من المزار المبارك بئر ورد ذكرها فی القرآن الكریم :

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ

و فی هذا البئر وردت بنات النبی شعیب علیه السلام للسقی، و نجحن فی المرام بنصر سیدنا موسی علیه السلام، و بقرب من البئر دار منسوبة الی شعیب علیه السلام. وفی الاردن منطقة تسمی "اغوار" و بها مزار الصحابی الجلیل ابی عبیدة بن الجراح رضی الله عنه فی مسجد منسوب الیه، و بقرب من المزار خارج المسجد مقبرة، و عنها یقول السكان المحلیون انه دفن فیها كثیر من الصحابة رضی الله عنهم.

وفی الجانب الشمالی من مسجد ابی عبیدة بن الجراح رضی الله عنه بعد مسیرة عشرین دقیقة مزار الصحابی الجلیل ضرار بن ازور رضی الله عنه، و من مزار ابی عبیدة بن الجراح رضی الله عنه فی الجانب الشمالی بعد مسافة 3 امیال مزار فاتح الاردن سیدنا شرحبیل بن حسنة رضی الله عنه، و من مزار شرحبیل رضی الله عنه فی الجانب الجنوبی بعد مسافة 27 كیلومترا بقرب من مدینة الشونة الشمالیة مزار الصحابی الجلیل سیدنا معاذ بن الجبل رضی الله عنه.

وفی الاردن البحر المیت، الذی دفن تحت مائه قوم لوط علیه السلام، و فی نفس الاردن غار اصحاب الكِف ایضا، و بین هذا الكهف و مقام مؤتة مسافة 40 كیلومترا. وفی مؤتة وقعت معركة مشهورة بین الحق و الباطل فی السنة الثامنة بعد هجرة النبی صلی الله علیه و سلم، و ارسل رسول الله ﷺ كتابا الی ملك بصرة بید صحابیه حارث بن عمیر الازدی رضی الله عنه، فقتله ذلك الملك الجابر الظالم بعد وصول الكتاب، و هذا القتل ادی الی الحرب بین الفریقین، لان قتل السفیر كان یعد اعلانا للحرب و وقعت معركة فی میدان یسمی "مؤتة" و لذلك تسمی هذه المعركة بغزوة مؤتة، و هناك مواضع عدیدة منسوبة الی الصحابة الذین استشهدوا فی هذه الغزوة.



The auspicious grave of Hazrat Mu'aaz bin Jabal رضی اللہ عنہ in Jordan at a distance of 27 kilometres from the mausoleum of Hazrat Shurahbeel Hasanah رضی اللہ عنہ before the city Shoonah Shumaaliyah.

ضريح الصحابى الجليل سيدنا معاذ بن الجبل رضى الله عنه فى الاردن، وهو واقع بعد مسافة 27 كيلومترا من مزار سيدنا شرحبيل بن حسنة رضى الله عنه بقرب من مدينة الشونة الشمالية.

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک

The blessed grave of the son of Hazrat Mu'aaz bin Jabal رضی اللہ عنہ, 'Abdur-Rahmaan رحمۃ اللہ علیہ.

قبرعبدالرحمن (رحمه الله) بن سيدنا معاذ بن الجبل رضي الله عنه. / حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔

The sacred mausoleum of Hazrat Mu'aaz bin Jabal رضی اللہ عنہ in Jordan situated 27 kilometres south from the mausoleum of Hazrat Shurahbeel Hasanah رضی اللہ عنہ some distance before the city Shoonah Shumaaliyah.

المنظر الداخلی لضریح سیدنا معاذ بن الجبل رضي الله عنه. / حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک۔



The mausoleum and mosque of Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah رضی اللہ عنہ in Jordan situated in the area Ighwaar further to the Southern Side.

صورة مسجد ابی عبیدة بن الجراح رضی اللہ عنہ و مزاره فی الاردن بمدینة اغوار بقرب من منطقة الشوفة الجنوبیة. / حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کا مزار و مسجد

The grave attributed to Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah رضی اللہ عنہ

القبر المنسوب الی الصحابی الجلیل و امین هذه الامة سیدنا عبیدة بن الجراح رضی اللہ عنہ. / حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے منسوب قبر مبارک۔

Exterior view of the mosque built outside the site of *As.haab-e Kahf* - People of the Cave in Jordan.

المنظر الخارجي للمسجد المبنى خارجا من مقام اصحاب الكهف في الاردن.

اردن میں موجود مقامِ اصحاب کہف کے باہر بنائی گئی مسجد کا بیرونی منظر۔



الباب الداخلی للغار المنسوب الی اصحاب الکھف فی الاردن، و ھذا الغار الاثری واقع بعد مسافة 20 کیلومترا من مدینة عمان فی الجانب الشرقی. وقصة اصحاب الکھف مشھورة جدا و ذکرت فی القرآن الکریم بالبسط، بل نسبت سورة کاملة الی اصحاب الکھف، ذکرت فیھا قصتھم و قصة کلبھم، انھم فتیة آمنوا بربھم و فروا من الملك الظالم الجابر و لجئوا فی الغار لیحفظوا ایمانھم. و ناموا باذن الله تعالی الی مدة طویلة ای ثلاث مأة سنین، فلما استیقظوا وجدوا الدنیا غیر ما کانت وقت نومھم، و وُضعت ھناك خزانة فیھا ظروف و اوانی قدیمة، و عظام، یقال انھا من بقایا اصحاب الکھف و الله اعلم بحقیة الحال.

اردن میں موجود اصحاب کہف سے منسوب غار کا داخلی دروازہ

Interior door of the cave attributed to *As.haab-e Kahf* in Jordan. This historic site is situated 20 kilometres east from the city 'Ammaan. The account of the cave attributed to *As.haab-e Kahf* is a very famous one and is spoken of in detail in the Holy Quran also. A complete Soorah (chapter) is named al-Kahf in which is the narration of these people and their dog, that is, how they, tired of the persecutions of the prevailing king, took refuge in a cave to safeguard their faith, and how Allah the Almighty made them sleep for a long time (about three hundred and nine years), and when they woke up, the world had changed. A cupboard is kept at this place in which there are some ancient utensils, coins and bones which are claimed to be the relics of *As.haab-e Kahf*, and Allah knows best.



The Plain of the Battle of Mautah: One hundred and fifty kilometres from the city 'Ammaan is a plain where the Battle of Mautah had taken place in 8 A.H. (the 8th year of the migration of Holy Prophet ﷺ from Makkah to Madinah). Today, a magnificent university named *Jaame'ah Mautah* stands at this site. This plain is in the same condition today as it was fourteen centuries ago and its sand is reminiscent of fragrance of the blood of the Companions ؓ yet today!

The local caretaker of this plain pointed towards a place and told that it is the point of martyrdom of Hazrat Zaid bin Haarithah ؓ. There was a pillar, a few feet high, built of stone here on which was seen this sentence:

هنا اُستُشهِد زيدُبْنُ حارِثة

"Here was Hazrat Zaid bin Haarithah ؓ martyred."

Some distance from here is claimed to be the point of martyrdom of Hazrat 'Abdullah bin Rawaahah ؓ. A similar pillar stands there, too. The caretaker reported that almost one and a half kilometres south from there was a place in the center of the plain about which it is famous that Hazrat Ja'far Tayyaar ؓ got martyred there. A kind of underground mine is made here. According to the caretaker, once it was famous that a sweet scent would come from this mine. A man got inside to investigate but didn't return, and Allah knows best. (Ref: *Jahaa(n) Deedah*, pg 235)

The mausoleums of the Companions ؓ who got martyred in the Battle of Mautah are built in a settlement some distance from the plain of Mautah. The first is the mausoleum of Hazrat Zaid bin Haarithah ؓ who was the adopted son of the Holy Prophet ﷺ. After that is the grave of Hazrat Ja'far Tayyaar ؓ who was the elder brother of Hazrat 'Ali ؓ. After that is the grave of Hazrat 'Abdullah bin Rawaahah ؓ.

Magnificent building have been constructed over these mausoleums now which is against the sayings of the Holy Prophet ﷺ. People come from far and wide for pilgrimage of these mausoleums. By the grace of Allah, we, too, got the privilege of witnessing the blessed graves of the Companions ؓ and there very did we perform Zuhar prayers in a magnificent mosque built adjacent to one of the mausoleums.

ميدان غزوة مؤتة

من مدينة عمان بعد مسافة 8 كيلومترات ميدان، فيه وقعت واقعة معركة غزوة مؤتة، و الآن تمت هناك بناء جامعة عظيمة باسم "جامعة مؤتة" و الميدان على حاله بعد مرور 14 قرنا، و يأتى ريح رائعة من دماء الصحابة ؓ حتى الآن.

واشار احد من السكان المقاميين الى مقام و قال ان زيدا بن حارثة ؓ استشهد فيه، و نصب هناك عماد حجرى طويل اقداماً و كتبت عليه عبارة:

"هنا استشهد زيد بن حارثة"

وقريبا منه مقام استشهد فيه عبد الله بن رواحة ؓ، و هناك ايضا نصب عماد و قال رجل من القرية ان فى الجانب الجنوبى من هذا المكان بعد مسافة كيلومتر مقام شهادة سيدنا جعفر الطيار ؓ فى وسط الميدان، و هناك نفق، و حسب السكان المحليين كان يأتى من هذا النفق ريح رائع و دخل رجل للبحث عنه ولم يخرج بعد.

(والله تعالى اعلم بحقيقة الحال، جهاں ديده: 235)

و ضرائح شهداء هذه الغزوة فى قرية قريبة من الميدان، و تجد اولا ضريح زيد بن حارثة متبنى رسول الله ﷺ ثم ضريح جعفر الطيار أخى سيدنا على كرم الله وجه، ثم تجد قبر سيدنا عبد الله بن رواحة ؓ.

وقد تمت بناء العمارات الشامخة على الضرائح كلها، مع ان النبى ﷺ منع عن البناء على القبور، و يأتى كثير من الناس ليزورها من الامكنة البعيدة، و بحمد الله تعالى زرنا ضرائح الصحابة ؓ

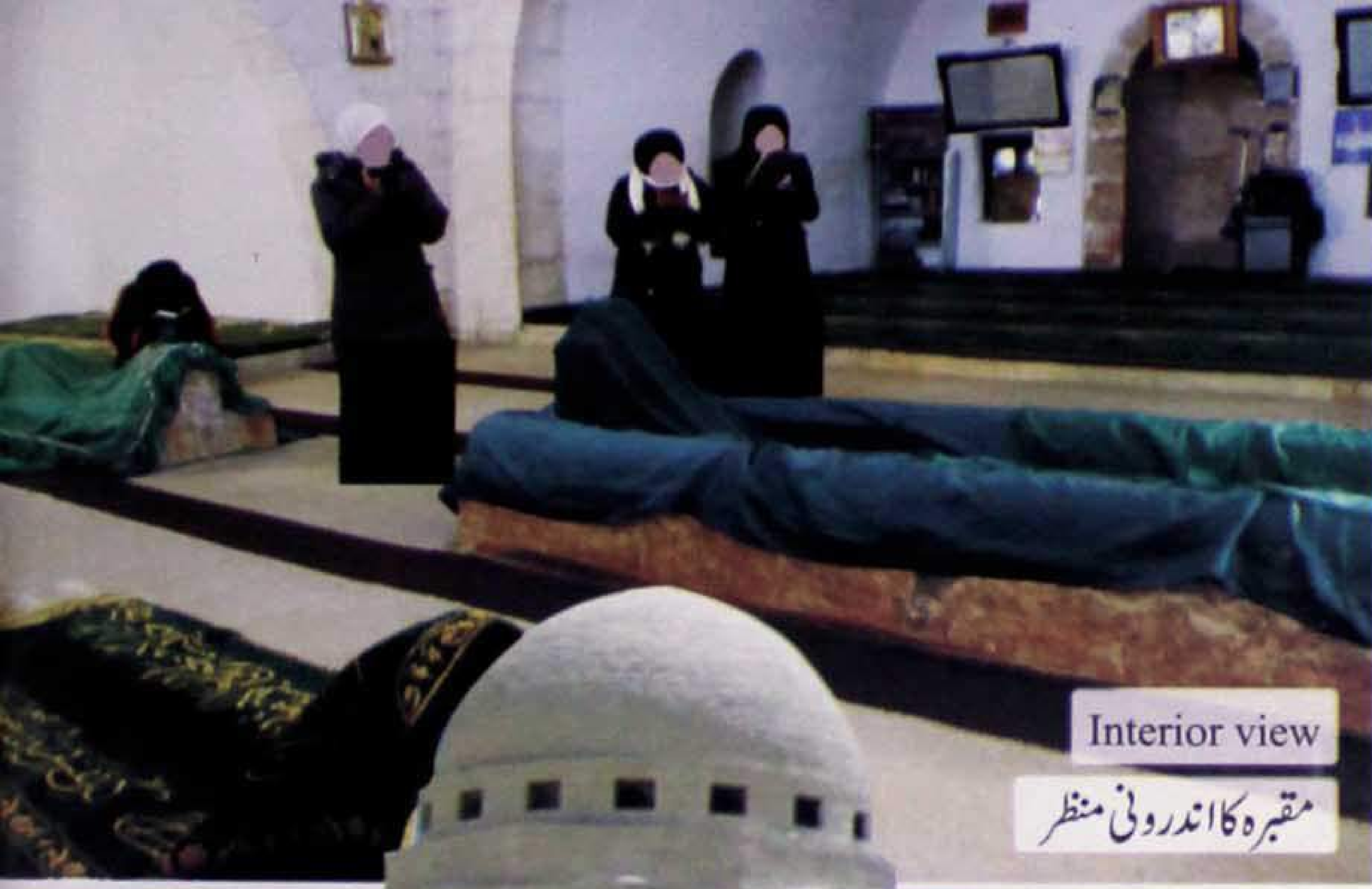


Mautah: The site of the Battle of Mautah is located in the city Mautah of Jordan in the south of 'Ammaan. Here is situated the plain where this battle took place.Here, on a big rock, are written the names of the twelve Companions ﷺ who got martyred in this battle.

مؤتة: مقام غزوة مؤتة في الجانب الجنوبي من عمان في مدينة الاردن مؤتة، وهناك ميدان وقعت فيه معركة بين الحق والباطل. وهناك حجر كبير قد كتبت عليه اسماء 12 رجل من الصحابة الذين استشهدوا في الغزوة. / غزوہ موتہ کا مقام: عمان کے جنوب میں اردن کے شہر موتہ میں ہے۔

The Stream of Jordan from which the prophet Hazrat Daawood علیہ السلام had drunk a handful of water.

نهر الاردن، حيث اغترف منه النبي داود علیہ السلام غرفة بيده. / نہر اردن جس سے حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چلو بھر پانی پیا۔



Interior view

مقبرہ کا اندرونی منظر



جنگ موتہ میں شہید ہونے والے 3 صحابی حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ مدفون ہیں۔

The mausoleum located in the city Mautah of Jordan, inside which are laid to rest in peace three esteemed Companions who got martyred in the Battle of Mautah: Hazrat Ja'far bin Abi Taalib رضی اللہ عنہ, Hazrat Zaid bin Haarithah رضی اللہ عنہ and Hazrat 'Abdullah bin Rawaahah رضی اللہ عنہ.

مقبرة فى الاردن بمدينة مؤتة حيث دفن بها 3 ابطال و أسد من اصحاب رسول الله ﷺ اى جعفر بن ابى طالب و زيد بن حارثة و عبد الله بن رواحة رضي الله عنهم

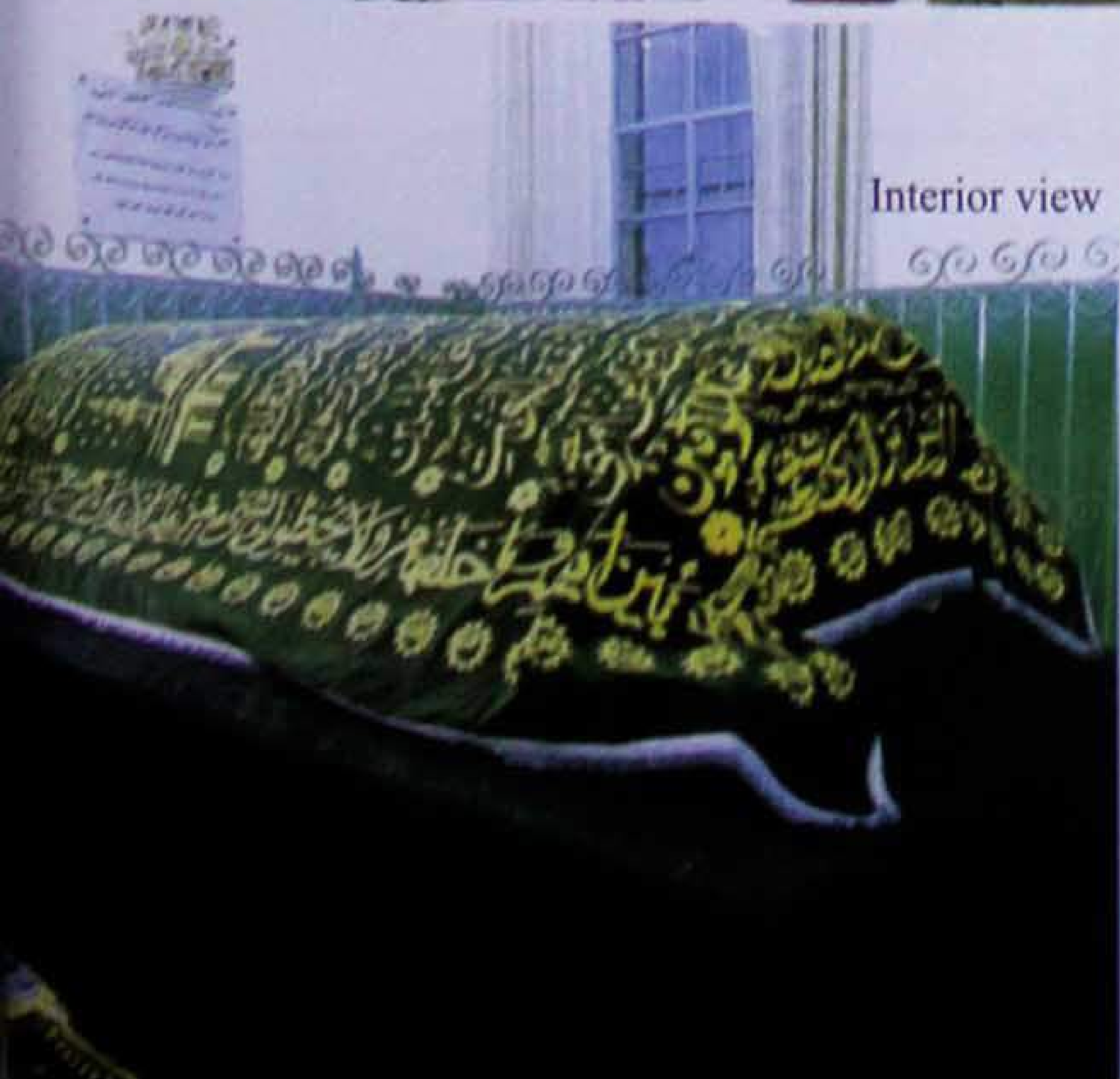




The blessed grave of Hazrat Zaid bin Haarithah ﷺ in the site Mautah in Jordan. The grill was built upon it much later.

قبر سیدنا زید بن حارثة رضی اللہ عنہ فی الاردن بمدینة مؤتة، الذی احیط بالسیاج الحدیدی.

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک



Interior view

The webbed dome built over the blessed grave of Hazrat Ja'far Tayyaar رضی اللہ عنہ which is situated at a short distance from the mausoleum of Hazrat Zaid bin Haarithah رضی اللہ عنہ. The grill was built over it much later.

تحيط القبة السياجية بالضريح المبارك لسيدنا جعفر الطيار رضي الله عنه و هو واقع بعد مسافة قليلة من مزار زيد بن حارثة رضي الله عنه.

حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک





The last resting place of Hazrat 'Abdullah bin Rawaahah رضی اللہ عنہ, the Companion who got martyred in the Battle of Mautah, situated at a short distance from the grave of Hazrat Ja'far Tayyaar رضی اللہ عنہ.

مرقد سيدنا عبد الله بن رواحة رضي الله عنه الذى استشهد فى غزوة مؤتة وهو واقع بعد مسافة قليلة من ضريح سيدنا جعفر الطيار رضي الله عنه.

Yarmook, where Muslims had achieved victory against the Romans, and Hazrat Khaalid bin Waleed رضی اللہ عنہ had proved his mettle.

اليرموك: حيث قاتل المسلمون الروميين و هزموهم واظهرخالد بن وليد رضي الله عنه شجاعة كاملة فى هذه المعركة.

یرموک: جہاں مسلمانوں نے رومیوں سے مقابلہ میں فتح حاصل کی تھی اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بہادری کے جوہر دکھائے تھے۔

The sacred mausoleum of Hazrat 'Aamir bin abi Waqqaas رضی اللہ عنہ

منظر لمرقد الصحابی عامر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ .

حضرت عامر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک

Interior view of the mausoleum of Hazrat 'Aamir bin abi Waqqaas رضی اللہ عنہ where his blessed grave is present.

المنظر الداخلي لقبر سيدنا عامر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ . / حضرت عامر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک









1 **Baisaan**, about which Dajjaal had said to a Companion ﷺ that its orchards will cease to give fruit before my emergence. (For further details, refer my book "Picture-Album of Fitna Dajal and Nuzool-e-Eisa")

مقام بيسان: الذى قال عنه الدجال ان بساتين هذا المقام لا تأتى بالاثمار قُبيل خروجي. (للمزيد من التفاصيل عليكم ان ترجعوا الى كتابى "البوم الصورى لفتنة الدجال و نزول عيسى عليه السلام")

بیسان! جس کے بارے میں دجال نے کہا تھا کہ میرے خروج سے قبل اس کے باغ پھل دینا بند کردیں گے۔

2 The Ocean Tibriyah, about which Dajjaal had said to a Companion ﷺ that its water will dry up before my emergence. (For further details, refer my book "Picture-Album of Fitna Dajal and Nuzool-e-Eisa"). The Holy Prophet ﷺ has foretold about this ocean that when Yajooj and Majooj will emerge near to the Resurrection and their army will reach the Ocean Tibriyah, the front part of the army will drink up all the water of this ocean, and when the rear part will reach the ocean they won't find water here.

البحيرة الطبرية: التى قال عنها الدجال لصحابى رسول الله ﷺ: ان ماء هذه البحيرة يجف قبيل خروجي. (ان ترد مزيدا من المعلومات فترجع الى كتابى "البوم الصورى لفتنة الدجال و نزول عيسى عليه السلام") وقال النبى ﷺ فى شان هذه البحيرة ان ياجوج و ماجوج اذا خرجوا قبل الساعة و وصلوا الى هذه البحيرة فيجف ماء ها بشرب مقدمة جيشهم، و اذا جاء باقى الجيش لا يجد ماء هناك. (كتاب الفتن، لنعيم بن حماد ج: 2 ص: 579، مكتبة التوحيد، القاهرة)

بحیرۂ طبریہ! جس کے بارے میں صحابی رسول سے دجال نے کہا تھا کہ میرے خروج سے قبل اس کا پانی خشک ہوجائے گا۔



1 The mausoleum in Jordan attributed tof Hazrat Haarith bin 'Umair Azdi رضی اللہ عنہ.

المزار المنسوب الى الصحابى الجليل سيدنا حارث بن عمير الازدى رضی اللہ عنہ.

حضرت حارث بن عمیر ازدی رضی اللہ عنہ سے منسوب مزار مبارک۔

2 The blessed grave of Hazrat Haarith bin 'Umair Azdi رضی اللہ عنہ

المنظر الداخلی لمرقد سیدنا حارث بن عمیر الازدی رضی اللہ عنہ.

حضرت حارث بن عمیر ازدی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک۔





Interior view of the auspicious grave of Hazrat Shurahbeel Hasanah رضی اللہ عنہ

المنظر الداخلی لقبر الصحابی الجلیل سیدنا شرحبیل بن حسنة رضی اللہ عنہ. / حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کا اندرونی منظر۔

1

The auspicious mausoleum in Jordan of Hazrat Shurahbeel Hasanah ﷺ situated at a distance of three kilometres from the mausoleum of Hazrat Zarraar bin Azwar ﷺ

قبر سیدنا شرحبیل بن حسنة رضی اللہ عنہ عنه واقع بعد مسافة 3 کیلومترات من مزار ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ فی الاردن / شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک



Exterior view of the mausoleum of Hazrat Zarraar bin Azwar ﷺ in Jordan, close to the mausoleum of Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah ﷺ

المنظر الخارجي لمرقد سيدنا ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ الواقع بقرب من مزار سيدنا ابی عبيدة بن الجراح رضی اللہ عنہ. / حضرت ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ کے مقبرے کا بیرونی منظر۔

Interior view of the sacred grave of Hazrat Zarraar bin Azwar ﷺ

الضريح لسيدنا ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ. / حضرت ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک ۔







The water-well in Madyan where Hazrat Moosa عليه السلام had met the daughters of Hazrat Shu'aib عليه السلام. The settlement of Hazrat Shu'aib عليه السلام. This is the place where the nation Shu'aib lived.

البئر فی مدین حیث التقی موسیٰ عليه السلام ببنات سیدنا شعیب علیه السلام. قریة شعیب عليه السلام، حیث کان یسکن قوم شعیب عليه السلام.

وہ کنواں جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات حضرت شعیب علیہ السلام کی بیٹیوں سے ہوئی۔ حضرت شعیب علیہ السلام کی بستی، جہاں قوم شعیب رہتی تھی۔

The Woman of Stone: The lady made of stone in the area of Jordan called Salat about which local people believe that she was the wife of the prophet Hazrat Loot عليه السلام who was petrified as a punishment from Allah, and Allah knows best.

امرأة حجارية: ان فی الاردن بموضع "سلت" امرأة حجارية يقال عنها انها امرأة لوط عليه السلام، و بدل الله جسدها بالحجارة لتكون عبرة لمن بعدها. (والله اعلم)

پتھر کی عورت: اردن کے علاقے سلت میں موجود پتھر کی بنی عورت



The Site of the Prophet of Allah, Hazrat Shu'aib عليه السلام:

Hazrat Shu'aib عليه السلام's mausoleum is situated on the peak of a tall mountain outside the city Jordan.This place is famous by the names Madyan and the Valley of Shu'aib. A special taxi has to be hired to reach this place. An elegant mosque is built on the top of the mountain, and adjacent to it is the auspicious mausoleum of Hazrat Shu'aib عليه السلام inside a closed room. The grave is quite long and covered with a green cloth-sheet. Thie site is an ecstatic one.

The place where this mausoleum is located is presently being used as a military headquarter and is counted among prohibited areas. But Mr. Malik Afzal acquired special permission and took us in. After walking a short distance when we turned left, we saw a small mosque. Inside that mosque was the mausoleum of Hazrat Shu'aib عليه السلام. We got the privilege of wishing blessings here. Length of the grave was unusual like that of Hazrat Yoosha' عليه السلام.

Hazrat Shu'aib عليه السلام was the father-in-law of Hazrat Moosa عليه السلام.Before being endowed with prophethood when Hazrat Moosa عليه السلام had fled from Egypt, it was the house of Hazrat Shu'aib عليه السلام in which he had taken refuge, and it was the daughter of Hazrat Shu'aib عليه السلام with whom he had got married, the detailed account of which is narrated in the Holy Quran in Soorah al-Qasas. The nation towards which Hazrat Shu'aib عليه السلام had been sent as a prophet is named Madyan at some places in the Quran and *As.haab-ul Aeekah* People of Aeekah - at others. Some narrators of the Holy Quran are of the opinion that these two were separate nations to which he was sent respectively.

It cannot be said with certainty to what extent the attribution of the mausoleum to Hazrat Shu'aib عليه السلام is authentic. A grave in the location called *Shaam* near the city Hazr-e Maut of Yemen is also attributed to him but 'Abdul-Wahhaab Najjaar has regarded that attribution doubtful in (his book) *Qasas-ul Ambiyaa*. It is closer to logic, too, that the grave of Hazrat Shu'aib عليه السلام should be in an area of Jordan or Syria instead of Yemen because Madyan and Aeekah, whether two names of the same place or different places, are said to be situated in the north-western part of 'Arab and between Jordan and Palestine, and Yemen is not

مقام نبى الله تعالىٰ شعيب عليه السلام

مرقد شعيب عليه السلام واقع على قمة الجبل خارجا من مدينة الاردن، ويعرف هذا المكان باسم مدين و وادى شعيب، و وصلنا الى هذا المكان بالسيارة، و على الجبل مسجد جميل، و مرقد النبى شعيب عليه السلام فى غرفة مغلقة متصلة بالمسجد، و القبر طويل جداً مغطى بالرداء الاخضر، و هذا المقام ذو بهجة جداً.

و المنطقة التى فيها مرقد شعيب عليه السلام صارت ثلنة للجيش الآن، و لا يمسح بالدخول لاحد بدون الاجازة و حصل ملك افضل على اجازة خاصة فدخلنا بها، فبعد مسيرة قليلة توجهنا الى الجانب الايمن، فوجدنا هناك مسجدا صغيرا، وفيه مرقد النبى شعيب عليه السلام فحضرناه و تشرفنا بالسلام عليه، و القبر طويل جدا مثل قبر يوشع عليه السلام.

و كان النبى شعيب عليه السلام صهرا لموسى عليه السلام، و لما ذهب موسى عليه السلام من مصر التجأ الى شعيب و بقى عنده سنين مختفيا من فرعون، و تزوج بابنة شعيب عليه السلام، و قد ورد ذكره فى القرآن الكريم مفصلا فى سورة القصص، و القوم الذى بعث اليه شعيب عليه السلام سمى فى القرآن بمدين و باصحاب الايكة ايضا، و قال بعض المفسرين انهما قومان مختلفان، و النبى شعيب عليه السلام بعث اولا الى مدين، ثم الى اصحاب الايكة.

فالقبر المنسوب الى النبى شعيب عليه السلام، لا يقال عنه ان النسبة محققة حتما لوجود ضريح آخر فى مدينة "حضر موت" باليمن يسند الى شعيب عليه السلام لكن انكر صحة هذه النسبة عبد الوهاب النجار فى كتابه "قصص الانبياء"

والاشارات العقلية ايضا تنفى قبر شعيب عليه السلام فى

linked with these areas in any way.

It is famous here locally that the site at which the grave of Hazrat Shu'aib عليه السلام exists is actually the area of Madyan. On the contrary, when we came out of the mausoleum of Hazrat Shu'aib عليه السلام, Mr. Malik Afzal showed to us a small water-well, without a bucket (for drawing water) and covered with a lid in a manner that it looked like a manhole from the outside, and told us that it is famous locally that this is the very well which is referred to by the Holy Quran in the words:

وَلَمَّا وَرَدَمَاءَ مَدْيَنَ

"And when he** (prophet Moosa عليه السلام) **arrived at the waters of Madyan..." (Soorah al-Qasas, 28:23), where Hazrat Moosa عليه السلام had reached to find the daughters of Hazrat Shu'aib عليه السلام wanting to fill water but were not able to owing to rush. Hazrat Moosa عليه السلام filled water for them and from here did he come in contact with the family of Hazrat Shu'aib عليه السلام.

Is this really the same well? There is no means of thorough investigation of this question. But available evidences render this claim highly doubtful because the manner in which the Holy Quran speaks of the well shows that it was situated at quite a distance from the house of Hazrat Shu'aib عليه السلام, although this well is no more than 25 to 30 steps. However, a justification of this discrepancy may be that his mausoleum is not in the same house in which he lived in the era of Hazrat Moosa عليه السلام, and Allah knows best. (Ref: *Jahaa(n) Deedah*, pg 1900)



اليمن بل وقوعه فى الشام او فى الاردن اصح و اقرب لان مدين و الايكة سواء كانا بلدين او بلدا واحدا فانهما اسم لبلد قريب من فلسطين و الاردن، و اليمن بمعزل عنهما.

واما حسب قول السكان المحليين فمشهور ان المكان الذى فيه مرقد شعيب عليه السلام هو منطقة من مناطق مدين، فلما خرجنا بعد زيارة القبر المبارک فأرانا ملک افضل بئرا قد غطيت بغطاء حديد، فأفاد ملک افضل ان الفكرة المتداولة عند اهل القرية حول هذه البئر هى انها نفس البئر التى ورد ذكرها فى القرآن الكريم: ﴿ وَلَمَّا وَرَدَمَاءَ مَدْيَنَ ﴾ يعنى وصل موسى عليه السلام الى هذه البئر فرأى الناس يخرجون الماء منها، و لكن الخجل و الحياء يوقف بنات شعيب عليه السلام من الوصول الى الماء و لا يأتين الى الماء حتى يرجع جميع الناس، فدعمهن موسى عليه السلام و املأ أوانيهن بالماء و سقى الاغنام، و هذا الدعم ادى الى اللقاء و التعارف بين موسى و شعيب عليهما السلام.

هل هذه البئر هى بئر شعيب؟ فلا طريق الى التحقيق، ولكن القرائن و الآثار تضعف هذه النسبة، لان المترشح من اسلوب القرآن ان هذه البئر كانت بعيدة من دار شعيب عليه السلام، واما البئر التى رأيناها فهى متصلة بمرقد شعيب عليه السلام، نعم! يمكن ان يقال ان مرقده بعيد من الدار التى كان يسكن فيها حين التجأ اليه موسى عليه السلام، ثم انتقل الى المكان الآخر.

(والله سبحانه و تعالى اعلم بحقيقة الحال، جهان ديده: ص1900)





Exterior view of the mausoleum of Hazrat Shu'aib عليه السلام in Jordan.

المنظر الخارجي لمرقد شعيب عليه السلام في الاردن.

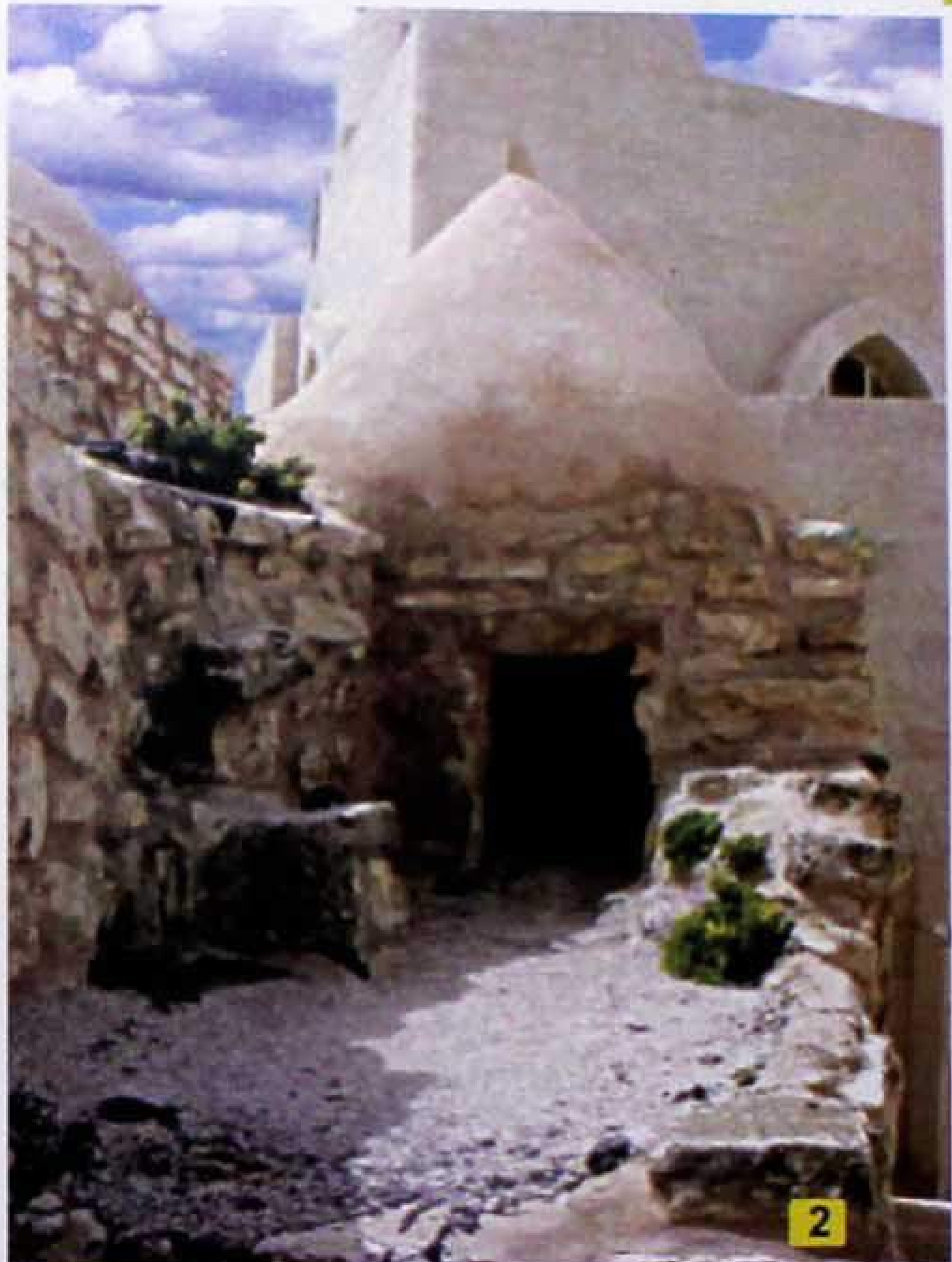
حضرت شعیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار کا بیرونی منظر۔

المنظر الداخلي لضريح النبي شعيب عليه السلام. / حضرت شعیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر مبارک۔ /. The blessed grave of Hazrat Shu'aib عليه السلام

The nation which boasted of its two-thousand-year history, Thamood, had established an empire in coalition with another 'Arab nation called Nabataens. Today, in the Valley of Rome, which is called the Valley of Petra in Jordan, pictures carved by their hands in stone can be seen. Wherever in the Holy Quran the People of Thamood are spoken of, their expertise in this craft is also mentioned.

واقام قوم ثمود الفاخر على تاريخه المحيط على قرنين مع قوم عربى آخرNabataens السلطنة و اليوم فى وادى الروم (يقال له فى الاردن وادى بيتر Pater Valley ترى كثيرا من الصور بناها قوم ثمود فى هذا الوادى بانتحات الجبال و الاحجار العملاقة. و فى كل موضع ذكر فى القرآن الكريم قوم ثمود ذكر معه عمل الانتحات و النقوش ومهارتهم فى هذا الفن. اپنی دو ہزار سالہ تاریخ پر فخر کرنے والی قوم ثمود نے ایک دوسری عرب قوم Nabataens کے ساتھ ایک بادشاہت قائم کر لی تھی یہ محل ان کی کاریگری کا منہ بولتا ثبوت ہے







1 The cave in Jordan attributed to Hazrat Loot عليه السلام where he and his daughters had taken refuge after Allah's wrath had overtaken the city

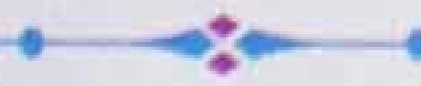
الغار المنسوب الى لوط عليه السلام حيث التجأ اليه لوط عليه السلام مع بناته بعد وقوع العذاب على قومه اى اهل سدوم.

اردن میں موجود حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب غار

2 Internal passage leading to the entrance of the mausoleum of Hazrat Yoosha' عليه السلام. / حضرت یوشع علیہ السلام کے مزار کا داخلی راستہ / الطريق للدخول فی مزار سيدنا يوشع عليه السلام.

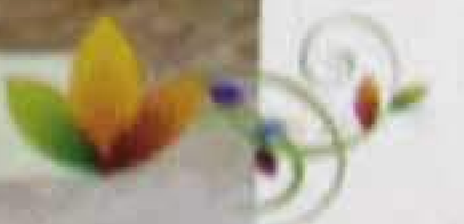
The mausoleum of Hazrat Haaroon عليه السلام situated on the mountain called *Jabl-e Hood* in Jordan.

مرقد سيدنا هارون عليه السلام على الجبل فى الاردن يقال له "جبل هود" / اردن کے پہاڑ جبل ہود پر واقع حضرت ہارون علیہ السلام کا مزار مبارک



The blessed grave of Hazrat Haaroon عليه السلام. / ضريح النبى هارون عليه السلام المبارك. / حضرت ہارون علیہ السلام کی قبر مبارک۔





Eye-Witnessed Account The Mausoleum of Hazrat Yoosha': Hazrat Mufti Muhammad Taqi Usmaani writes: After leaving the city 'Ammaan, the first place where we reached, passing through an extremely beautiful valley, was the peak of a mountain which was visibly the highest peak in the area and from where the widespread lush green vallies were a treat for the eyes. A mosque was built at one edge of the mountain. In a room of the very mosque is the mausoleum of Hazrat Yoosha' situated. On entering the mosque we found a very long grave in one of it rooms. Its length must be about twelve to fifteen yards. It is famous about this grave that it belongs to Hazrat Yoosha'.

Hazrat Yoosha' was the personal secretary of Hazrat Moosa. Although his name is not reported in the Holy Quran, yet numerous accounts of him are narrated without his name being mentioned. For instance, when Hazrat Moosa wanted to persuade the nation Bani Israeel to fight against 'Amaalaqah and the whole nation very mutinously refused this invitation of his, Hazrat Yoosha' was the first person who tried to encourage them and raise their spirits. Similarly, the young man accompanying Hazrat Moosa as narrated in the account of Hazrat Moosa and Hazrat Khizr in the Holy Quran in Soorah al-Kahf was this very Hazrat Yoosha' according to an authentic quote of Holy Prophet. After the demise of Hazrat Moosa Hazrat Yoosha' was bestowed with prophethood and also the leadership of Bani Israeel.

Although a hundred percent thorough investigation whether this grave is really of Hazrat Yoosha' or not is almost impossible, but since all this area is a part of the same sacred land which Hazrat Yoosha' had conquered, therefore that which is popular among the local people is not impossible, too. The unusual length of the grave was surprising to us but later when we saw the same condition of the mausoleums of other prophets in Syria and Jordan, we inferred that perhaps the grave of a sacred personality was built quite long in that era with the object of sanctification, and Allah knows best. (Ref: *Jahaa(n) Deedah*, pg 1900)

قال شيخ الاسلام المفتى محمد تقى العثمانى مد ظله: وخرجنا من مدينة عمان فوصلنا الى قمة الجبل بعد المرور من واد جميل، هذه القمة ارفع من جميع القمم فى هذه المنطقة، وترى من هذا الجبل اودية كثيرة خضرة مبسوطة الى البعيد و فى احدى ناحية الجبل مسجد جميل.

ومرقد النبى يوشع فى احدى غرف هذا المسجد، فدخلنا المسجد فرأينا فى غرفة منه قبرا طويلا جدا، و طوله ما بين 12 الى 15 مترا.

وكان يوشع خادما خاصا لموسى، و ان لم يذكر باسمه "يوشع" فى القرآن لكن جاء ذكره فى مواضع كثيرة من غير ذكر اسمه، كما فى قصة الجهاد مع العمالقة، فحرض موسى قومه ان يقاتلوهم و لكن رفض بنو اسرائيل امره و بغوا عليه، فكان يوشع هو اول من شجع بنى اسرائيل على القتال.

وكذا فى قصة موسىٰ و خضر و المراد من فتا موسى هو يوشع فى هذه القصة، الذى سار معه الى البحر و يدل حديث صحيح على انه هو يوشع، فلما توفى موسى ارسل يوشع نبيا الى قومه بنى اسرائيل واختير لسيادتهم.

لكن الآن لا يمكن التحقيق على ان هذا هو قبر يوشع فى الحقيقة ام لا، و النبى يوشع قد فتح هذه الارض المقدسة بالجهاد، و لذا الامر الذى اشتهر بين السكان المحليين عن هذا الضريح فليس ببعيد، و تحيرنا من طول القبر جداً، ثم رأينا مراقد الانبياء فى الشام و الاردن فوجدناها ايضا طويلة جدا، و اكتشف من هذا ان الاطالة فى قبور العظماء ظاهرة رائجة فى ذالك العصر لفضلهم و اكرامهم. و الله تعالىٰ اعلم

(جهان ديده: 187)

The auspicious mausoleum of Hazrat Yoosha' عليه السلام. Mausoleums attributed to him exist in three more countries of the world.

المرقد المنسوب الی سیدنا یوشع عليه السلام وله ضرائح غیر هذا في ثلاث دول اخری.

حضرت یوشع علیہ السلام کا مزار مبارک۔



The mosque adjacent to the mausoleum of Hazrat Yoosha' عليه السلام.

حضرت یوشع علیہ السلام کے مزار سے متصل مسجد

المسجد المجاور لمرقد سیدنا یوشع علیه السلام.



The grave of Hazrat Yoosha' عليه السلام.

الضريح المبارك لنبي الله شعيب عليه السلام

حضرت یوشع علیہ السلام کی قبر مبارک

The mausoleum in Jordan attributed to Bilaal ﷺ. One more mausoleum attributed to him is situated in Damascus, too, and Allah knows best.

الضریح المنسوب الی الصحابی الجلیل سیدنا بلال ﷺ
فی الاردن. والیہ ینسب مزار دمشق ایضاً. و اللہ اعلم.

حضرت بلال ﷺ سے منسوب مزار مبارک


The grave attributed to Hazrat Bilaal ﷺ.

القبر المنسوب الی سیدنا بلال بن رباح ﷺ مؤذن رسول اللہ ﷺ.

حضرت بلال ﷺ سے منسوب قبر مبارک۔



The mausoleum of Hazrat 'Abdur-Rahmaan bin 'Auf رضی اللہ عنہ situated in Jordan.

ضریح الصحابی الجلیل سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فی الاردن.

اردن میں واقع حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا مزار۔

The blessed grave of Hazrat 'Abdur-Rahmaan bin 'Auf رضی اللہ عنہ.

المرقد المبارك لعبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ.

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک



The Government of Jordan has established an institution by the name "The *Aal-e Baet* (Family of the Holy Prophet ﷺ) Foundation of the Islamic Ideology" with the objective of making arrangements for research and security of such historic relics situated in Jordan which are related either to Holy Prophet ﷺ or the Companions رضی اللہ عنہم. Through letters of agreement and documents preserved from the era of the Islamic *Khilaafah*, they have found out the tree whose branches had bowed down to provide shadow to the Holy Prophet ﷺ. This tree was close to the spiritual center of Baheera Raahib. The Holy Prophet ﷺ had retreated under this tree along with a tribe of Quraish during a trade journey made towards Syria under the supervision of his paternal uncle, Abu Taalib. The branches of the tree had bowed down to cast shade on the Holy Prophet ﷺ, seeing which Baheera Raahib said to the caravan: "He is the chief of all worlds! He is the messenger of the Lord of the Worlds whom Allah the Exalted will send as mercy for all the worlds!" During investigation, this strange and unusual tree was also discovered which was standing alone in the middle of a desert spread over hundreds of square miles and was alive yet in the bleak and barren desert. The perseverance of this tree, around which there is no other tree or source of water for hundreds of miles, is a miracle of The Seal of Prophets ﷺ and its discovery and arrangements for protection is a privilege and honour for the government of Jordan. (Ref: Endangered Relics of The Holy Prophet ﷺ, page 34)

و اقامت السلطة الاردنية ادارة تسمى "موسسة آل البيت للفكر الاسلامى" و هى تتحقق عن الاماكن الاثرية التى تتعلق بالرسول ﷺ او بصحابته الكرامؓ فی الاردن و تحفظها، هذه صورة الشجرة التى خفضت اغصانها لتظل على النبى ﷺ وقامت بتأبيدها الموسسة الاردنية و اثبتت صحة وجودها بوثائق تاريخية من زمن الخلافة العثمانية، و كانت هذه الشجرة بقرب من صومعة البحيرا الراهب، و سافر النبى ﷺ الى الشام للتجارة، و اخذ قسطا من الراحة تحت هذه الشجرة مع عير قريش فى صباه مع عمه أبى طالب، و خفضت هذه الشجرة اغصانها لتكون مظلة على النبى ﷺ فلما راى الراهب هذا المنظر العجيب فقال لقريش: "ان هذا الفتى سيكون سيدا للعالم، و نبيا من الله تعالى، و سيبعثه الله رحمة للعالمين."

فبعد تحقيق عميق و مطالعة طويلة ثُبتت هذه الشجرة العجيبة الفريدة فى الصحراء البسيطة ليس هناك اشجار سوى هذه الشجرة، و هى قائمة فى الصحراء ليس فيها ماء و لا شجرة اخرى، ولا شك انها معجزة للنبى ﷺ والعثور عليها و حفاظتها سعادة لاهل الاردن.

(آثار النبى فى الخطر)

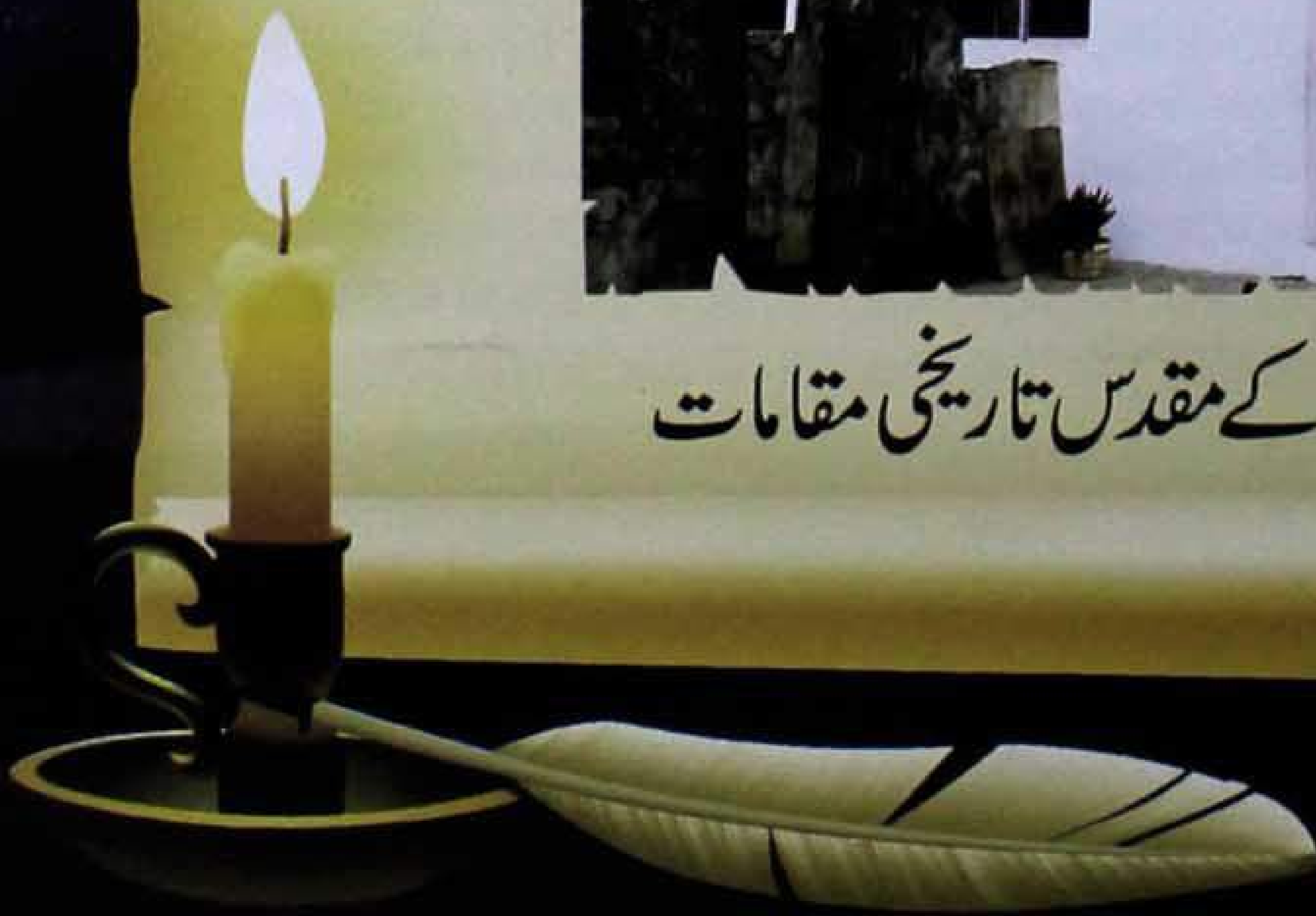
وہ مبارک درخت جس کے نیچے رسول اللہ ﷺ نے شام کے سفر کے دوران قیام کیا تھا



Chapter No.9

Amman
Scared sites of
الامکنۃ المقدسۃ فی عمّان





عمان کے مقدس تاریخی مقامات

ضريح سيدنا أيوب عليه السلام في عمان. / حضرت ایوب علیہ السلام کا مزار مبارک / The shrine of prophet Hazrat Ayyoob علیہ السلام (Oman).



↑ The shrine of Hazrat Mariyamعليها السلام's father, Hazrat Imranرضی اللہ عنہ.

ضریح عمران رضی اللہ عنہ أبی مریم علیہا السلام. / حضرت مریم علیہا السلام کے والد عمران رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک

← The grave of Hazrat Imran رضی اللہ عنہ. / قبر عمران رضی اللہ عنہ. / قبر حضرت عمران رضی اللہ عنہ



The inner view of the mosque adjoining the shrine of Hazrat Ayyoob عليه السلام.

المظهر الداخلي للمسجد المجاور لضريح النبي أيوب عليه السلام. / حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار سے متصل مسجد کا اندرونی منظر

The grave of Hazrat Ayyoob عليه السلام. / حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر مبارک / القبر المبارك لسيدنا أيوب عليه السلام.



The tablet affixed at the shrine of Hazrat Hood عليه السلام.

اللوحة المنصوبة فی ضریح النبی هود علیہ السلام / حضرت ھود علیہ السلام کے مزار پر لگی تختی

ضریح النبی هود علیہ السلام فی مدینة سلالة (عمان) / The shrine of prophet Hazrat Hood عليه السلام in Salaalah, a city of Oman.

عمان کے شہر سلالہ میں موجود حضرت ھود علیہ السلام کا مزار

القبر المبارك لنبی الله هود علیہ السلام. / حضرت ھود علیہ السلام کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Hood عليه السلام.



Chapter No.10

Historical Sites Of Srilanka

الأمكنة التاريخية فی سری لنکا



سری لنکا کے مقدس تاریخی مقامات





The photo of the summit of a hill in Srilanka taken from a distance. Here Hazrat Aadam عليه السلام descended from the heavens to the earth. Even today the auspicious foot-print of Hazrat Adam عليه السلام is preserved at the summit of this hill.

الصورة التي تم التقاطها من بعيد لقمة أحد الجبال في سرى لنكا حيث يقال أن آدم عليه السلام نزل عليه من الجنة و ما زال الأثر لقدمه محفوظاً فوق هذا الجبل.

اس پہاڑ کی چوٹی پر حضرت آدم علیٰ نبینا و علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان محفوظ ہے۔

The auspicious foot-print of Hazrat Aadam ﷺ at the summit of a hill in Srilanka.

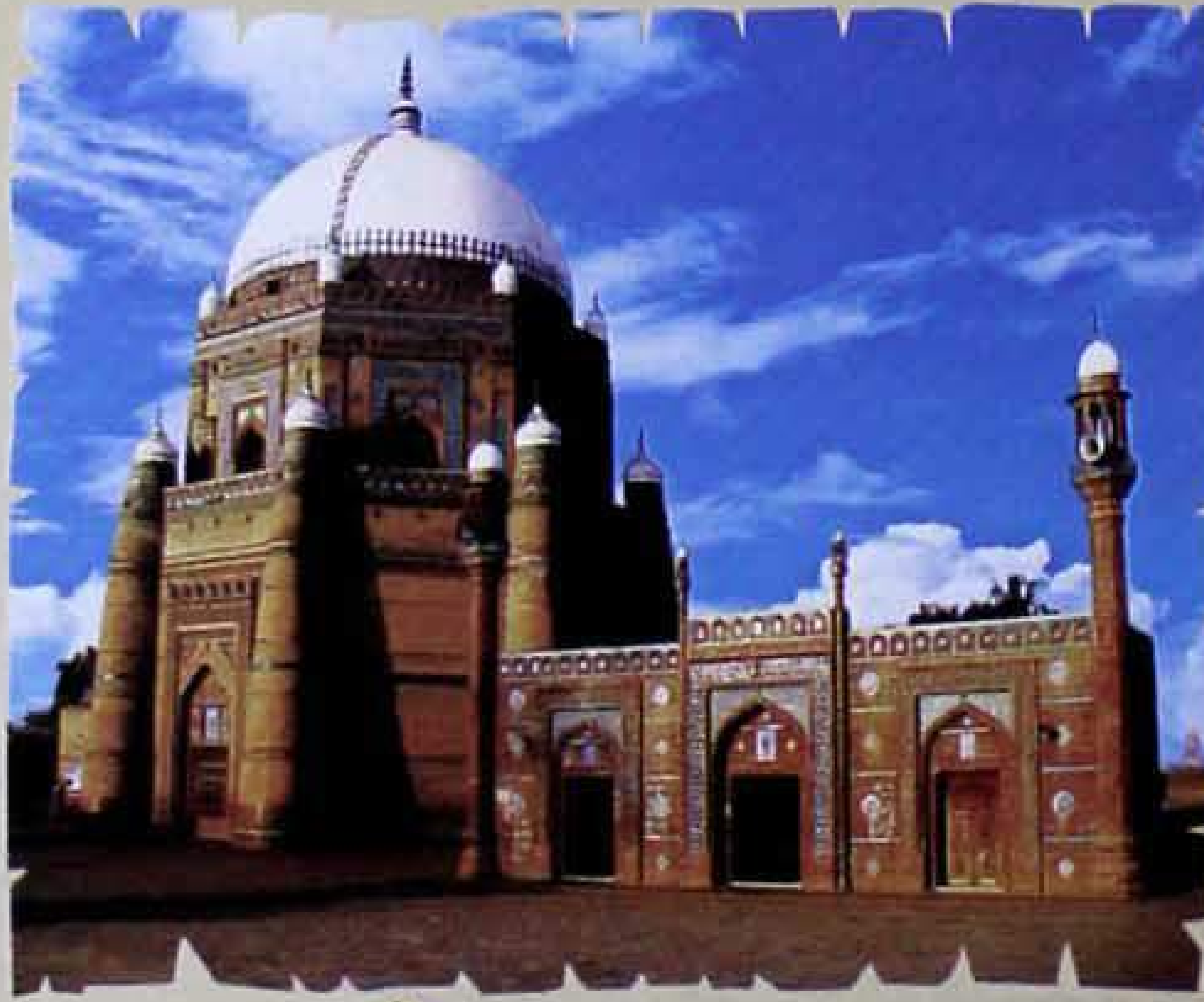
الأثرلقدم آدم عليه السلام المباركة فوق أحد الجبال في سرى لنكا. / سری لنکا کی چوٹی پر موجود حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان۔

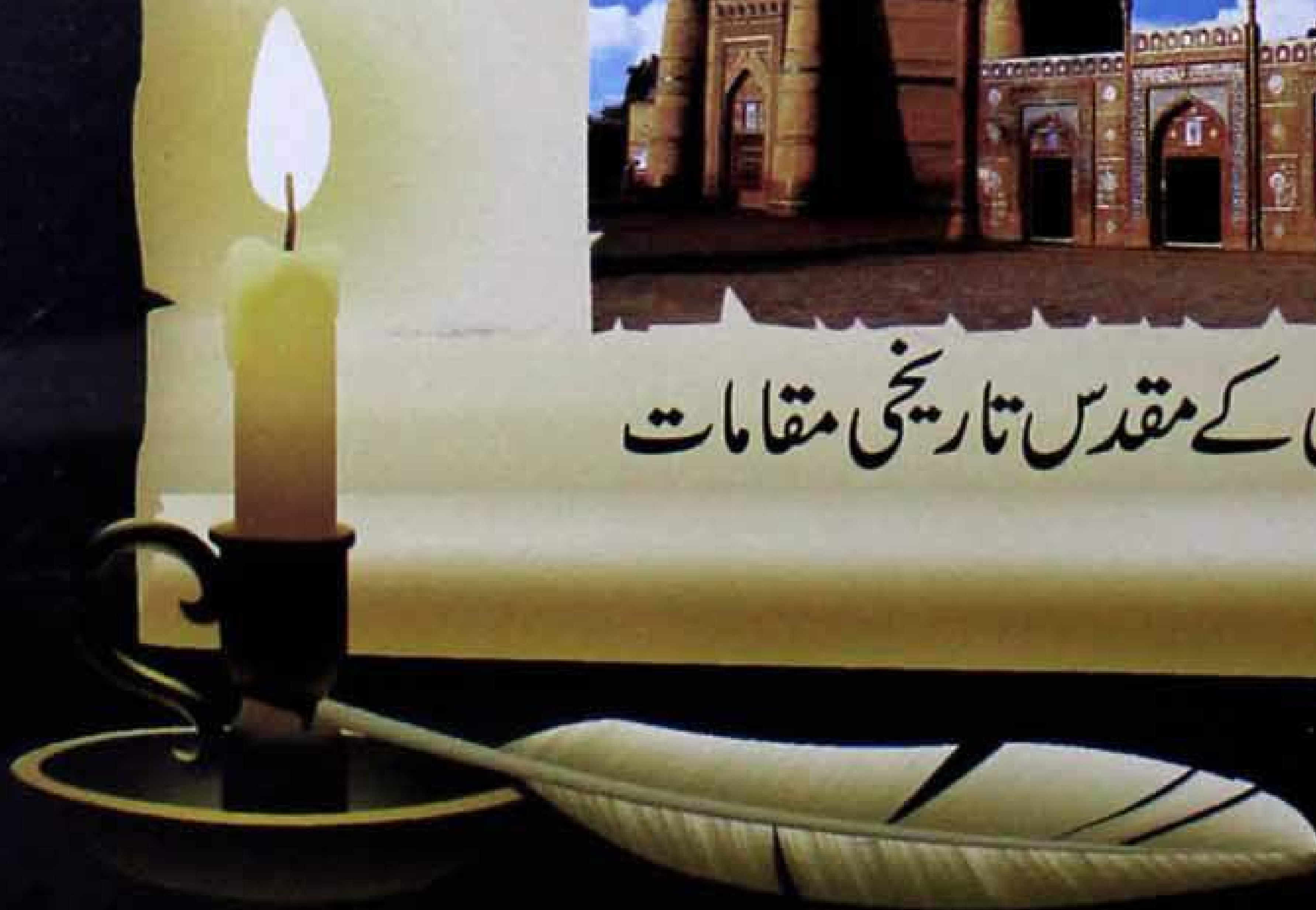


Chapter No.11

IN Pakistan
The Signs of Saints

آثار الأولیاء فی باکستان





پاکستان کے مقدس تاریخی مقامات

القبر المبارك لعلي الهجويري رحمه الله. / حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ / The grave of Hazrat Ali Hijveri رحمه الله.

The shrine of Hazrat Ali Hijveri رحمه الله. Most of the visitants here find the solution to their problems and worries in the shrines of these saints instead of abstaining from ALLAH's disobedience.

ضريح علي الهجويري رحمه الله: معظم الزوار القادمين يبحثون عن حل مشاكلهم في مثل هذه الأضرحة بدلاً من الاجتناب عن المعاصي.

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک، یہاں آنے والے اکثر زائرین اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل اللہ پاک کی نافرمانی سے بچنے کے بجائے اولیاء کے مزارات میں ڈھونڈتے ہیں

The shrine of Hazrat Sachchal Sarmast رحمۃ اللہ located in Sindh. / سندھ میں موجود حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ کا مزار۔ / ضریح ستشل سرمست رحمہ اللہ فی السند.



The shrine of Hazrat Shah Husain رحمه الله: Where people light up the lamps of row to find solution to their problems which is infidelity.

ضريح شاه حسين رحمه الله : حيث يوقد الناس السراج للنذور طلبا لقضاء حوائجهم، و هو شرك.

حضرت شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ کا مزار۔ جہاں لوگ منتوں کے چراغ اپنے مسائل کے حل کے لئے جلاتے ہیں جو کہ شرک ہے

The grave attributed to Sheikh Maadhu Lal Al-Maroof Shah Hussain.

القبر المنسوب الى الشيخ مادهو لال المعروف شاه حسين رحمه الله

شیخ مادھولال المعروف شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب قبر مبارک



↑
The outer view of the shrine of Hazrat Shah 'Abdul Lateef Bhitaai رحمۃ اللہ. Most of the visitants visit this shrine in order to find a solution to their problems, whereas providing solutions to problems is only in the hands of ALLAH.

المنظر الخارجي لمرقد شاه عبد اللطيف البتائي رحمه الله كثير من الزوار يحضرون مرقده لحل مشاكلهم، وحل المشاكل ليس بيد صاحب القبر بل هو بيد الله الواحد القهار فقط.

حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کا بیرونی منظر یہاں آنے والے اکثر زائرین اپنے مسائل کے حل کیلئے آپ کے مزار پر حاضری دیتے ہیں۔ جبکہ مسائل کا حل کرنا صاحب قبر کے ہاتھ میں نہیں صرف اور صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے



The grave of Hazrat Shah' Abdul Lateef Bhitaai رحمۃ اللہ.

القبر المبارك لعبد اللطيف البتائي رحمه الله / حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ کی قبر مبارک



The shrine of Syed Abdullah Shah Ghazi in Karachi. Here most of the ignorant visitants abandon ALLAH and ask benediction from the deceased directly ehich is infidelity.

ضريح السيّد عبد الله شاه الغازي و الزوار الكثيرون الجهال يسئلون حوائجهم من صاحب القبر دون الله و لا شك في كونه شركا جليا.

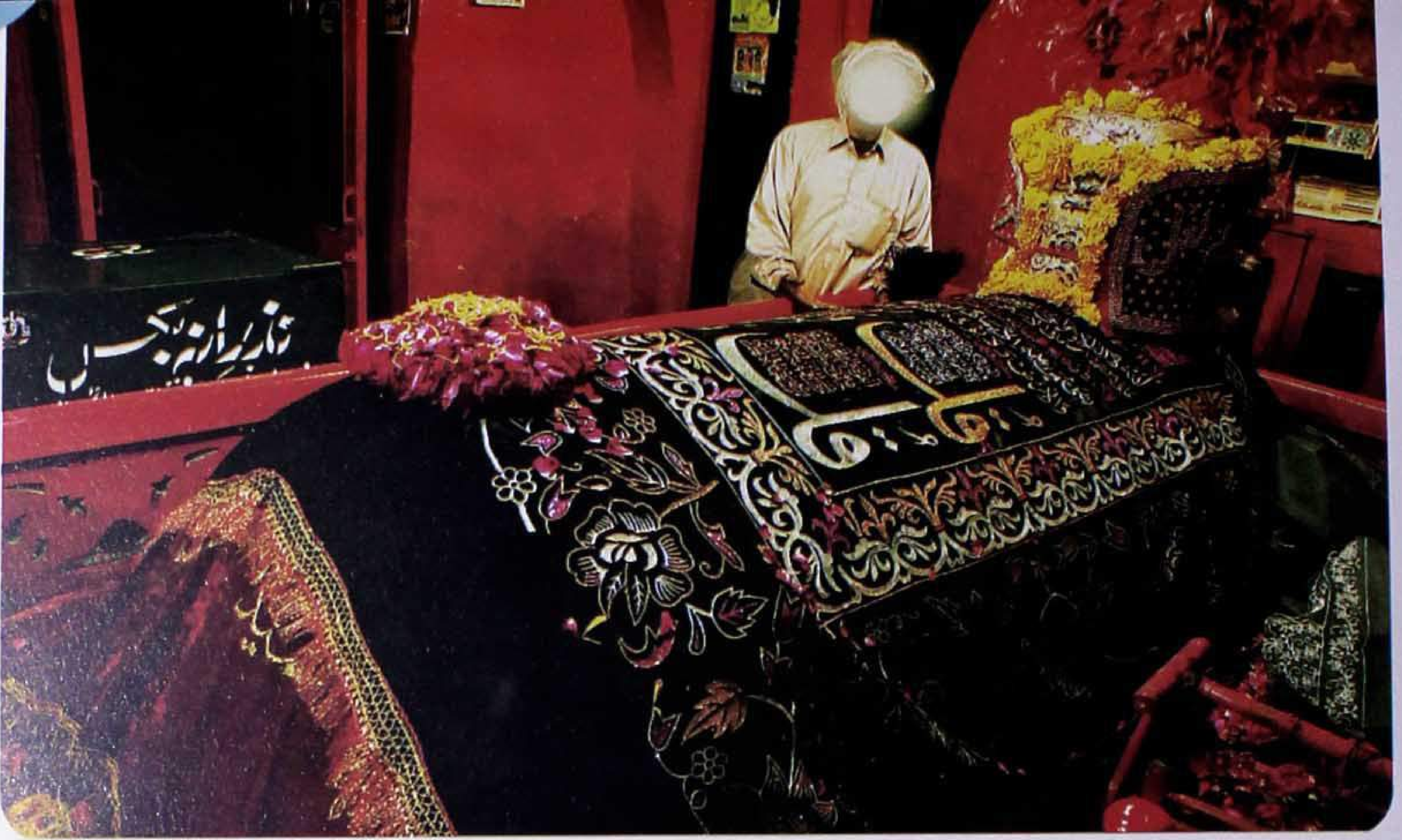
حضرت سید عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار: جہاں آنے والے بہت سے ناواقف زائرین اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر براہ راست ان سے دعا مانگتے ہیں جو شرک ہے۔

The grave of Syed Abdullah Shah Ghazi in Karachi.

القبر المنسوب للسيد عبد الله شاه الغازي رحمه الله في كراتشي.

کراچی میں موجود سید عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک





حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ / قبر لعل شهباز قلندر رحمه الله. / The grave of Hazrat La'l Shahbaaz Qalandar رحمه الله.

حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ کا مزار۔ / ضریح لعل شهباز قلندر رحمة الله عليه / The shrine of Hazrat La'l Shahbaaz Qalandar رحمه الله.

حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک: جہاں ہر سال میلہ لگتا ہے لوگ اپنی مرادیں ان سے مانگتے ہیں جو شرک ہے جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ''میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا''

The shrine of Hazrat Sultan Baahu رحمه الله**:** The splendid view of the shrine of Hazrat Sultan Baahu رحمه الله where there is always a scene of fair, whereas the Holy Prophet ﷺ has said: "Do not hold fair or anniversary at my grave". It is forbidden in the traditions to construct buildings over graves. That is why, in Jannat-ul-Baqi, there are thousands of companions of the Holy Prophet ﷺ without a shrine over their grave.

ضريح الشيخ السلطان باهو رحمه الله. وقد قال النبي ﷺ لا تجعلوا قبري عيدا (رواه ابوداؤد) و قد منع في الأحاديث النبوية عن بناء العمارة فوق القبور ولذلك لا توجد البناية على قبر من قبور آلاف الصحابة في البقيع.

حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کا پرشکوہ منظر جہاں میلہ جیسا منظر ہوتا ہے حالانکہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری قبر پر میلہ یا عرس نہ لگانا (ابوداؤد 534/2) احادیث میں قبر پر عمارت بنانے سے منع کیا گیا ہے، اسی وجہ سے جنت البقیع میں مدفون ہزاروں صحابہ کی قبروں پر مزارات نہیں بنے ہوئے ہیں۔

قبر الشيخ السلطان باهو رحمه الله. / حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ / The grave of Hazrat Sultan Baahu رحمه الله.



The shrine of Hazrat Shah Ruknuddeen Multani رحمہ اللہ: Most of the visitants here try to find a solution to their problems in the shrines of these saints rather than abstaining from ALLAH's disobedience.

الضريح لركن الدين الملتانی رحمہ اللہ . معظم الزوار القادمين هنا لا يسئلون الله سبحانه عن قضاء حوائجهم بل يبحثون عنها فی أضرحة الأولياء.

حضرت رکن الدین ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار: یہاں آنے والے اکثر زائرین اپنے مسائل کا حل اللہ پاک کی نافرمانی سے بچنے کے بجائے اولیاء کے مزارات میں ڈھونڈتے ہیں

قبر الشیخ رکن الدین الملتانی رحمہ اللہ / حضرت رکن الدین ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ / The grave of Hazrat Ruknuddeen Multani رحمہ اللہ.



حضرت شہاب الدین غوری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر۔ / قبر شهاب الدين الغوري رحمه الله / The grave of Hazrat Shahabuddeen Ghouri رحمه الله.

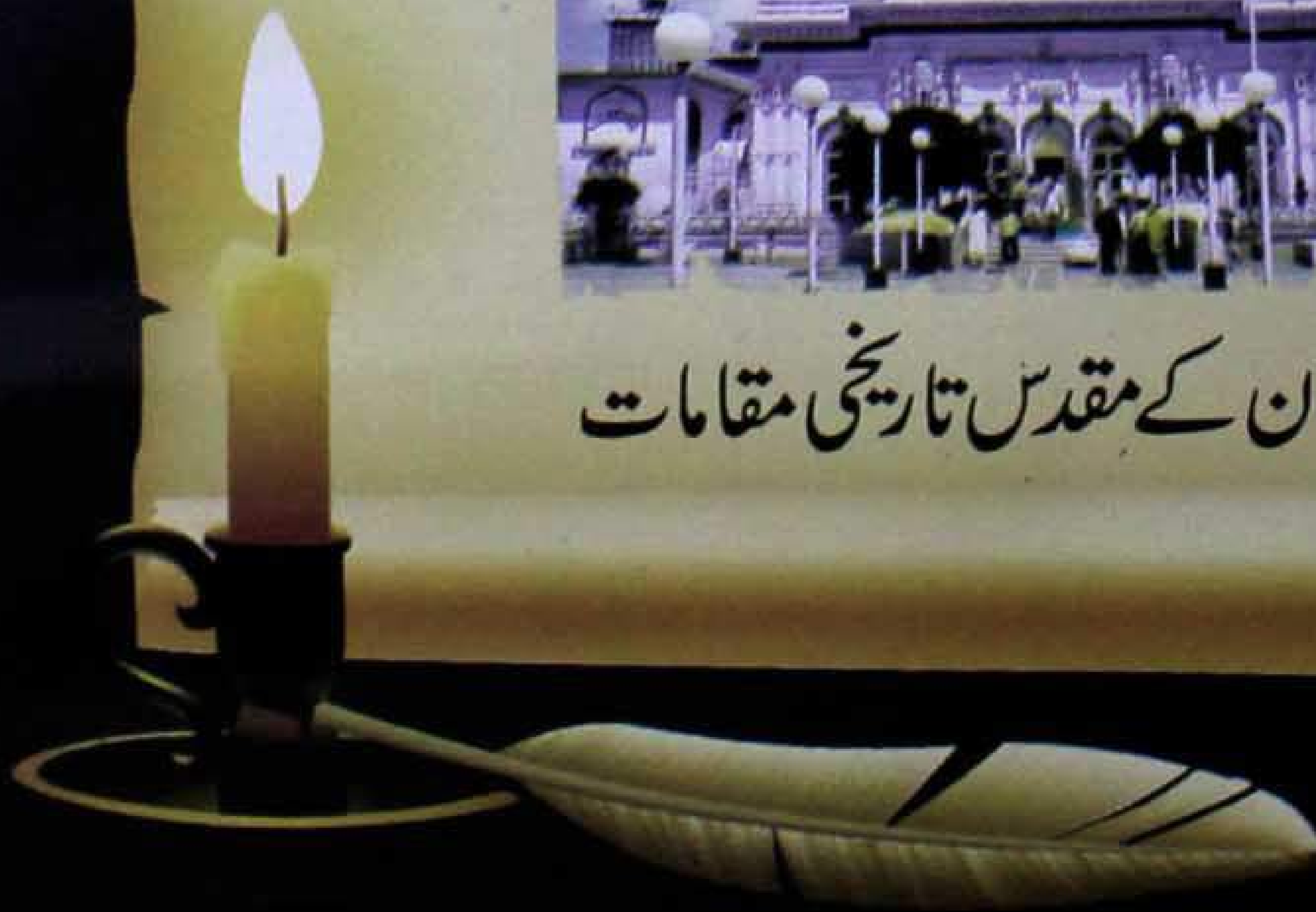


Chapter No.12

in India
The signs of saints

آثارالأولياء فی الهند





ہندوستان کے مقدس تاریخی مقامات

The shrine of Hazrat Qutubuddeen Bakhtiyar Kaaki رحمہ اللہ where most of the visitants ask directly from the deceased which is major sin.

ضريح قطب الدين الكاكي رحمه الله حيث كثير من الزائرين يسئلون صاحب القبر و هو من الكبائر.

حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار جہاں آ کر بہت سے زائرین براہ راست صاحب قبر سے مانگتے ہیں جو کبیرہ گناہ ہے

The grave of Hazrat Qutubuddeen Bakhtiyar Kaaki رحمہ اللہ (Delhi).

قبر قطب الدين الكاكي رحمه الله (الدهلي)

حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک



The shrine of Hazrat Khwaajah Naseeruddeen Chiragh Dehelvi رحمہ اللہ in Delhi.

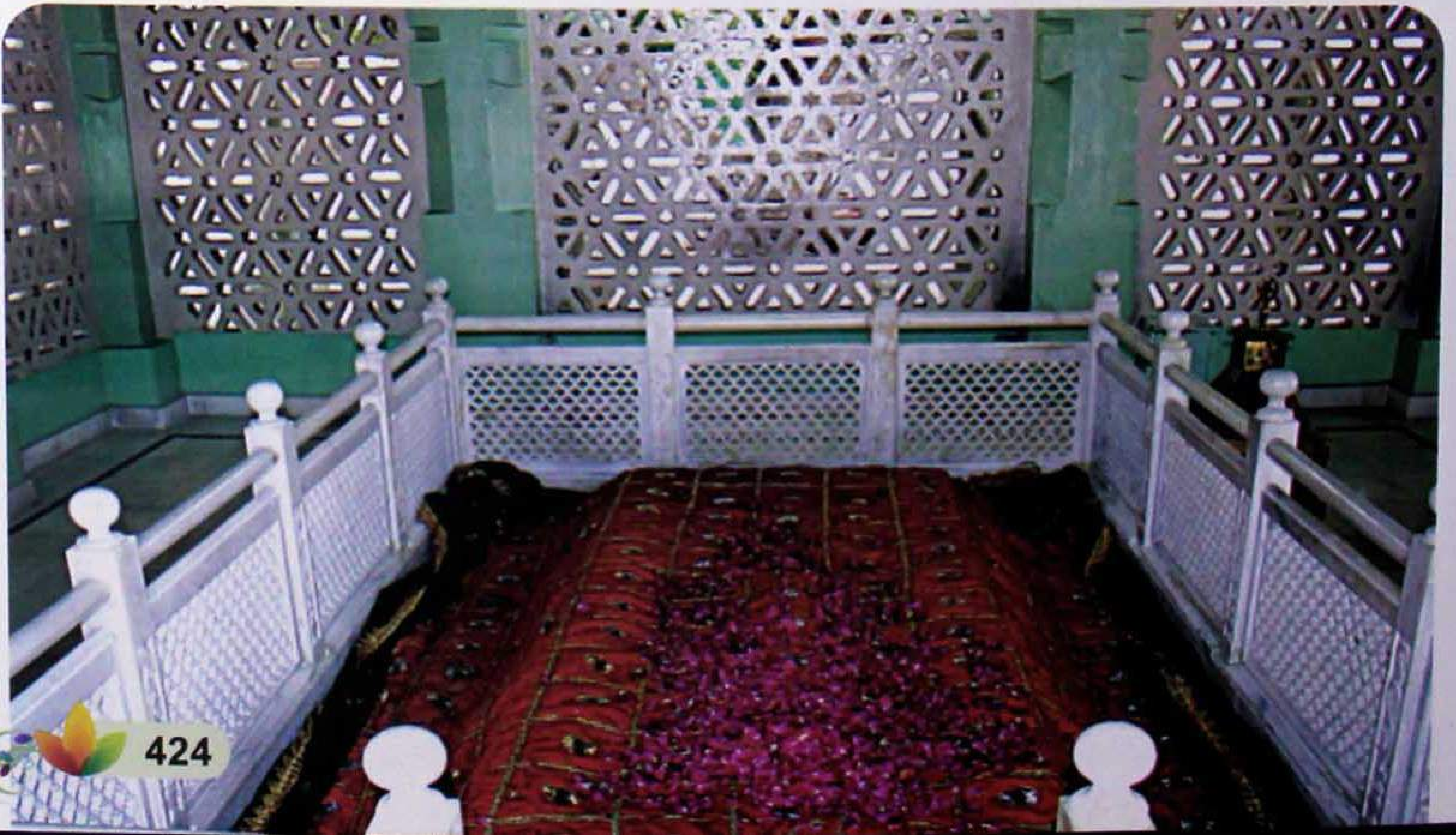
الضریح لخواجه نصیرالدین سراج الدهلوی رحمہ اللہ فی الدهلی.

دہلی میں موجود حضرت خواجہ نصیرالدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک۔

The grave of Hazrat Naseeruddeen Chiragh Dehelvi رحمہ اللہ (Delhi).

القبرالمبارك للشيخ نصيرالدين رحمہ اللہ (الدهلى)

حضرت نصیرالدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ (دہلی)



The shrine of Hazrat Nizamuddeen Auliyaa رحمه الله located in Nizamuddin settlement near Delhi. Hazrat Nizamuddeen Auliyaa رحمه الله is getting the recompense of his worships in his grave. Just think about the preprations we have made for our lives in grave.

ضريح الشيخ نظام الدين في قرية "نظام الدين" بقرب الدهلي. / دہلی کے قریب بستی نظام الدین میں موجود حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک۔

حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ اپنی قبر مبارک میں اپنی ریاضت وعبادت کا صلہ پا رہے ہیں۔ ذرا سوچیے کہ ہم نے اپنی قبر کی زندگی کیلئے کیا تیاری کی......؟

قبر الشيخ نظام الدين أولياء رحمه الله. / حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ / The grave of Hazrat Nizamuddeen Auliyaa رحمه الله.





قبر الشيخ أمير خسرو رحمه الله (الدهلي) / حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ (دہلی) / The grave of Hazrat Ameer Khusro ؒ (Delhi).

The shrine of Hazrat Ameer Khusro ؒ in Nizam settlement.

الضريح للشيخ أمير خسرو رحمه الله في قرية "نظام الدين".

بستی نظام الدین میں موجود حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کا مزار۔

The grave of Shah Waliyullah Dehelvi رحمه الله.

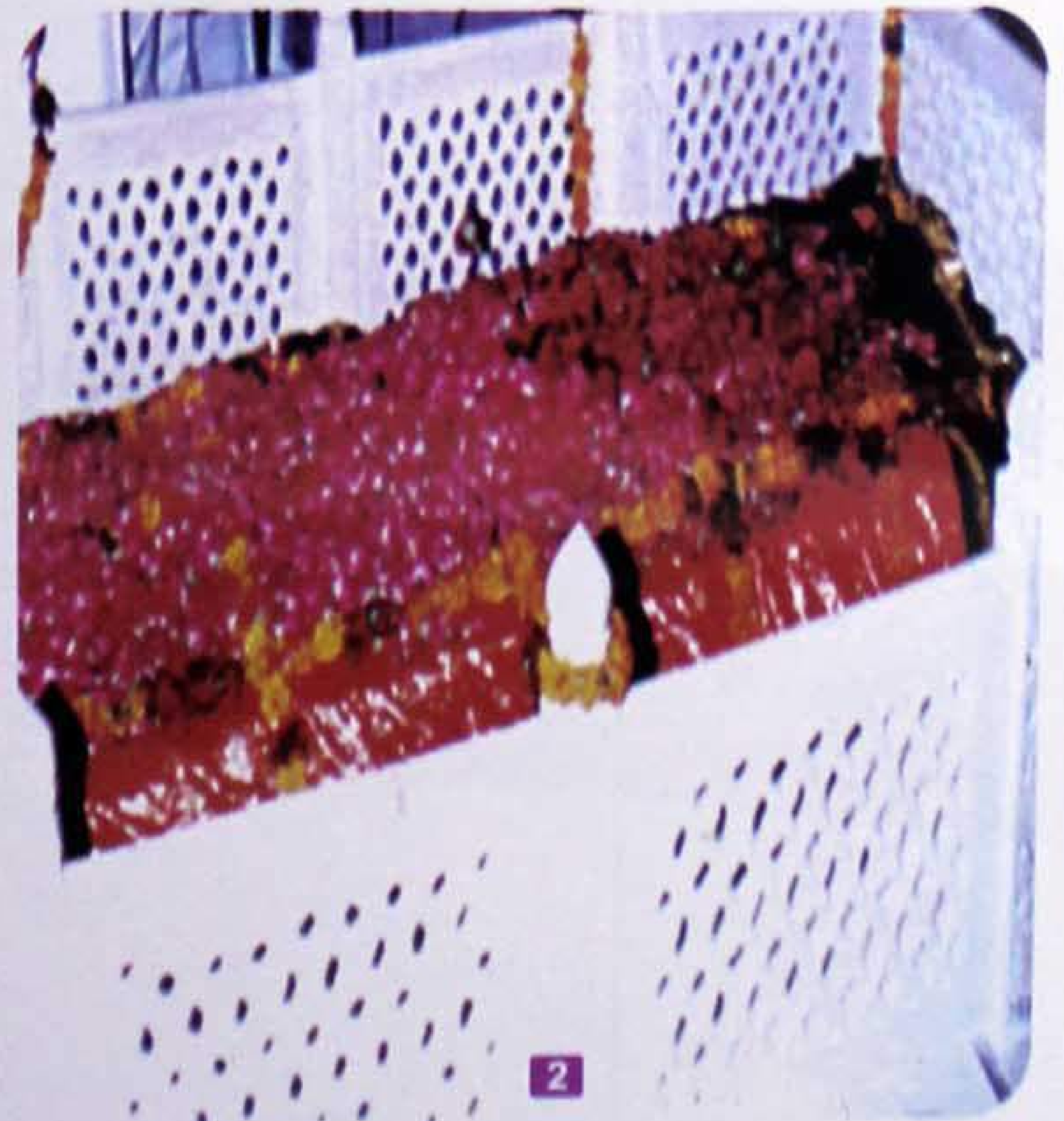
قبر الشاه ولی الله الدہلوی رحمه الله .

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔









1 The shrine of Abdul Haq Muhaddas Dehelvi رحمه الله in Ajmer Sharif.

الضریح لعبد الحق المحدث الدهلوی رحمه الله فی "اجمیر شریف".

اجمیر شریف میں حضرت عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

2 The grave of Hazrat Shah Abdul Haq Muhaddis Dehelvi رحمه الله.

قبر الشیخ عبد الحق المحدث الدهلوی رحمه الله .

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک



The shrine of Hazrat Khwaajah Mo'eenuddeen Chishti رحمه الله present in Delhi: The crowd of visitants at the shrine of Hazrat Mo'eenuddeen Chishti رحمه الله. Many of these visitants abandon ALLAH and invoke blessings from him which is infidelity.

الضريح لخواجه معين الدين الجشتي رحمه الله (الدهلي). وترى فيه ازدحام الناس دائما، حيث كثير من القادمين يسئلونه حوائجهم من دون الله تعالٰى و هو شرك جلي.

حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک پر زائرین کا ہجوم جہاں کتنے ہی آنے والے اللہ وحدہ لاشریک کو چھوڑ کر ان سے دعا مانگتے ہیں جو کہ شرک ہے

The grave of Hazrat Mo'eenuddeen Chishti رحمه الله. / قبر الشيخ معين الدين الجشتي رحمه الله / حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک



حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار۔ / ضريح الشيخ مجدد الألف الثاني رحمه الله. / The shrine of Hazrat Mujaddid Alf-Saani رحمه الله.

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ / قبر مجدد الألف الثاني رحمه الله. / The grave of Hazrat Mujaddid Alf Saani رحمه الله.



The shrine of Hazrat Saleem Chishti رضی اللہ عنہ in Fatehpoor Sikri.

ضريح سليم الجشتي رحمه الله في "فتح بور سكري".

فتح پور سکری میں موجود حضرت سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک۔

The grave of Hazrat Saleem Chishti رحمه الله (Fatehpur Sikri).

حضرت سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک ۔ (فتح پور سکری)

قبر سليم الجشتي رحمه الله (فتح بور سكري).







The shrine of Hazrat Khwaajah Gesu Daraaz رحمہ اللہ: Where many visitants turn towards him as a solution to their problems. Remember, this is infidelity.

ضريح خواجه غيسو دراز رحمه الله حيث كثير من الزوار يدعونه من دون الله تعالى و هو شرك.

حضرت خواجہ گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک جہاں بہت سے زائرین براہ راست آپ سے اپنی حاجت کا سوال کرتے ہیں۔ یاد رکھئے یہ شرک ہے



حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / القبر المبارك لخواجه باقي بالله رحمه الله .

The grave of Hazrat Khwajah Baaqi Billah رحمہ اللہ: Where most of the ignorant visitants mar their life hereafter by asking him directly. May ALLAH protect us all. The shrine of Hazrat Khwajah Baaqi Billah رحمہ اللہ.



The shrine of Hazrat Khwajah Baaqi Billah رحمہ اللہ →

ضريح خواجه باقي بالله حيث كثير من الزوار الجهلة يفسدون آخرتهم باستعانة صاحب القبر أعاذنا الله من ذلك. حضرت خواجہ باقی باللہ رحمہ اللہ کا مزار





The grave of Hazrat ShamsuddeenTurk Paanipati رحمه الله.

القبر المبارك لشمس الدين ترك البانی بتی رحمه الله .

حضرت شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

The shrine of Hazrat Shamsuddeen Turk Paanipati رحمه الله.

ضريح الشيخ شمس الدين ترك البانی بتی رحمه الله .

حضرت شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

The shrine of Hazrat Mirza Mazhar Jaan-e Jaanaan رحمه الله present in Dehli. / مرقد الشيخ مرزا مظهر جان جانان رحمه الله .



حضرت شیخ مرزا مظہر جان جاناں رحمه الله کی قبر مبارک





Three different views of the shrine of Hazrat Haaji 'Ali رحمه الله in India.

الصور الثلاثة لضريح الحاج علی رحمه الله بالهند.

ہندوستان میں موجود حضرت حاجی علی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے تین مختلف مناظر

The shrine of Hazrat Mas'oom Sirhindi ﷫ in India.

ضريح معصوم السرهندى ﷫ بالهند. / ہندوستان میں موجود حضرت معصوم سرہندی ﷫ کا مزار



The grave of Hazrat 'Abdullah Daghistani ﷫.

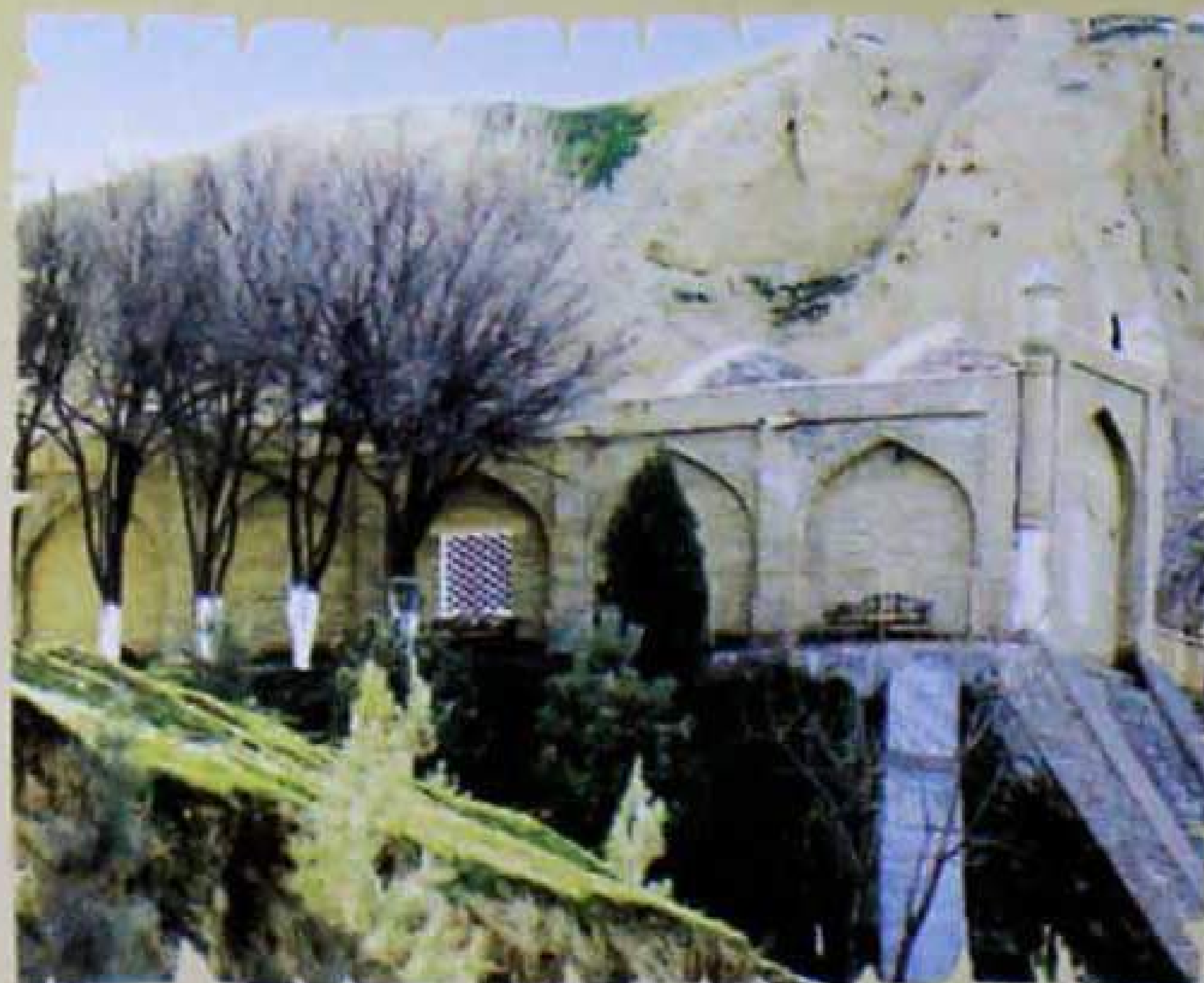
القبر المبارك لعبد الله الداغستانى ﷫. / حضرت عبد اللہ داغستانی ﷫ کی قبر مبارک



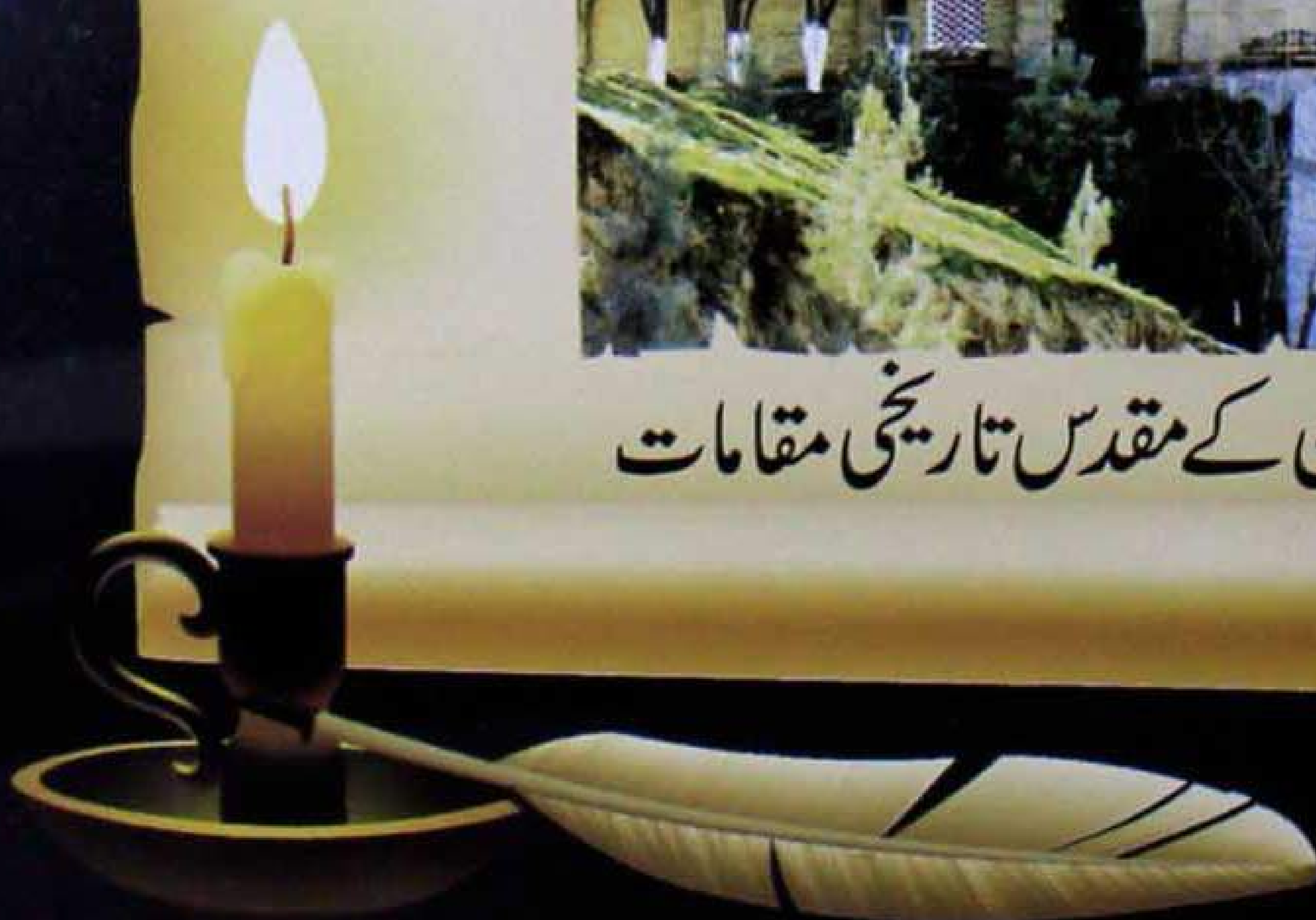
Chapter No.13

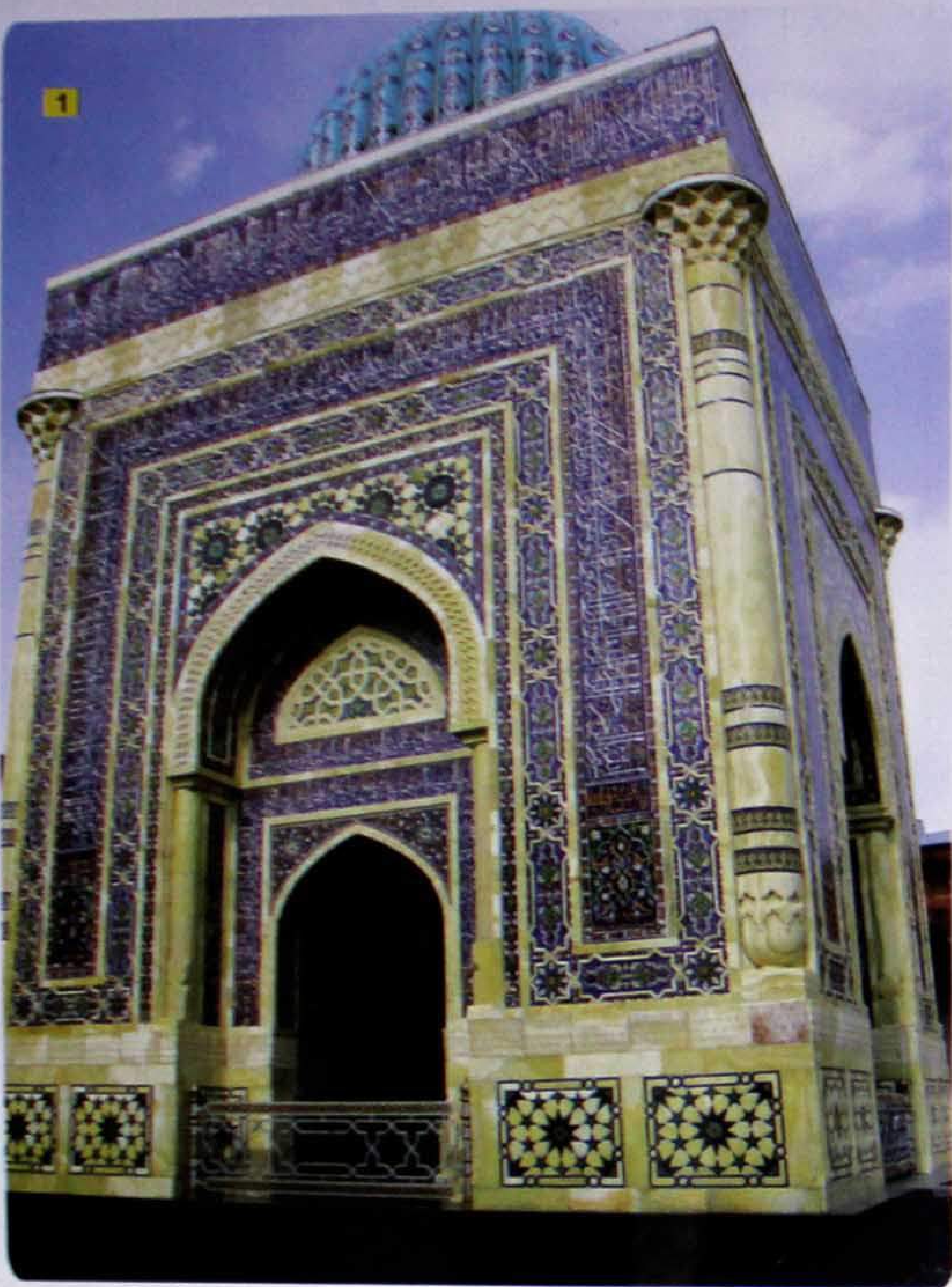
HISTORICAL AND SANCTIFIED SITES OF KHURASAN

الأمكنة التاريخية و المقدسة فی خراسان



خراسان کے مقدس تاریخی مقامات





1 The shrine of Hazrat Imam Bukhari رحمہ اللہ / حضرت امام بخاری رحمہ اللہ کا مزار / ضریح الامام البخاری صاحب الصحیح رحمہ اللہ.

2 The fountain attributed to prophet Hazrat Ayyoob علیہ السلام (Bukhara). / حضرت ایوب علیہ السلام سے منسوب چشمہ (بخارا) / العین المنسوب الیٰ نبی اللہ ایوب علیہ السلام فی بخارا

القبر المبارك للامام البخاری رحمہ اللہ. / حضرت امام بخاری رحمہ اللہ کی قبر مبارک. / The grave of Hazrat Imam Bukhari رحمہ اللہ.

المصحف العثمانی المحفوظ فی مدینة تاشقند. / تاشقند میں محفوظ مصحف عثمانی. / The Book of Usman preserved in Tashkent.





The shrine of prophet Hazrat Daniyal عليه السلام in Samarkand, a city of Uzbekistan.

ضریح سیدنا دانیال عليه السلام فی مدینة سمرقند فی اوزبکستان. / ازبکستان کے شہر سمرقند میں موجود حضرت دانیال عليه السلام کا مزار مبارک۔

18 meter long grave of Hazrat Daniyal عليه السلام in Samarqand.

قبر النبی دانیال عليه السلام طوله 18 مترا فی مدینة سمرقند. سمرقند میں موجود حضرت دانیال عليه السلام کی 18 میٹر لمبی قبر مبارک

The shrine of Sultan Mehmood Ghaznavi رحمه الله in the city of Ghazni, Afghanistan. For more details, kindly go through the compiler's book "Historical Sites of Famous Conquerors".

ضريح السلطان محمود الغزنوی رحمه الله فی أفغانستان بمدينة غزنی.

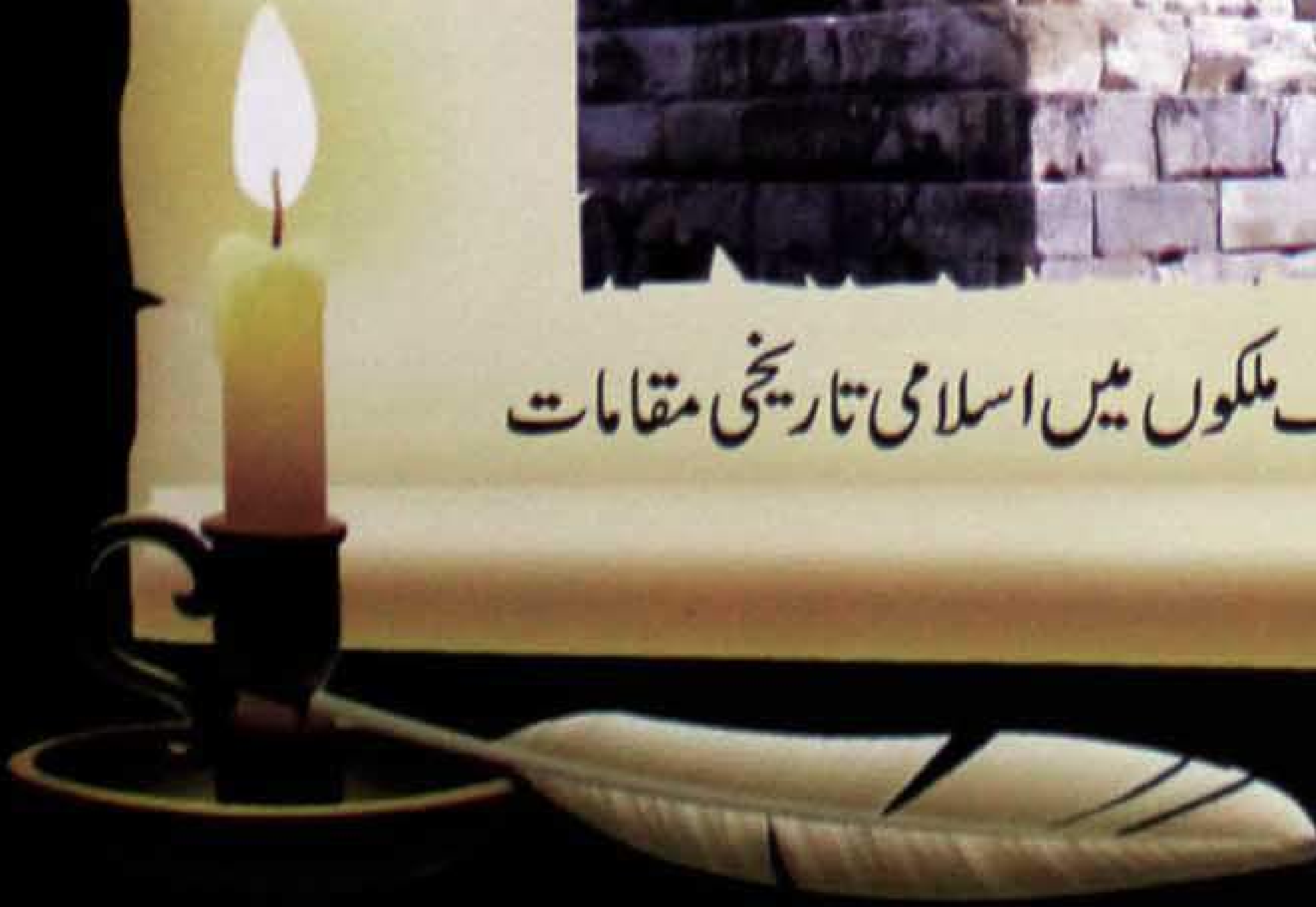
سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار افغانستان / شہر غزنی میں

Chapter No.14

IN THE WORLD
FEW HISTORICAL PLACES AND SANCTIFIED SITES

الأمكنة التاريخية و المقدسة فى العالم





دنیا کے مختلف ملکوں میں اسلامی تاریخی مقامات

چین میں موجود حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک

The shrine of Hazrat Sa'ad bin Abi Waqas رضی اللہ عنہ in China. / الضريح المنسوب الى سيدنا سعد بن أبى وقاص رضی اللہ عنہ فى الصين.

The grave attributed toHazrat Sa'ad bin Abi Waqas رضی اللہ عنہ. / القبر المنسوب الى الصحابى الجليل سعد بن أبى وقاص رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے منسوب قبر مبارک



The grave of Hazrat Abu Zama Balwi ﷬ in Tunisia.

القبر المبارك للشيخ أبي زمعة البلوی ﷬ فی تونس.

تیونس میں موجود حضرت ابوزمعہ بلوی ﷬ کی قبر مبارک

Masjid Qairwan in Qairwan city in the African country of Algeria whose foundation was laid by the Companion of the Holy Prophet ﷺ, Uqbah bin Nafay t.

مسجد قیروان قام بتأسیسه الصحابی عقبة بن النافع رضی اللہ عنہ فی مدینة قیروان فی دولة الجزائر بالأفریقة.

افریقہ کے ملک الجزائر کے شہر قیروان میں موجود مسجد قیروان جس کی بنیاد صحابی رسول عقبہ بن نافع رضی اللہ عنہ نے رکھی۔

The shrine of Hazrat Najmuddin Kubra رحمۃ اللہ علیہ. / القبر المبارك لنجم الدين الكبرىٰ رحمہ اللہ. / حضرت نجم الدین کبریٰ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک

Shrine of Hazrat Uqba bin Nafi رضی اللہ عنہ.

The grave of Hazrat Najmuddin Kubra رحمۃ اللہ علیہ.



ضریح عقبہ بن نافع رضی اللہ عنہ



ضریح الشیخ نجم الدین الکبریٰ رحمہ اللہ. / حضرت نجم الدین کبریٰ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک



مرقد الملك ذي القرنين. / ذوالقرنین بادشاہ کا مقبرہ. / The tomb of King Zulqurnain.





1 The epitaph at the shrine of Hazrat Abu Zar Ghaffaari ؓ.

اللوحة المنصوبة على قبر الصحابي الجليل أبي ذر الغفاري ؓ

حضرت ابوذر غفاری ؓ کے مزار مبارک پر لگا کتبہ

2 The grave of Hazrat Abu Zar Ghaffaari ؓ.

القبر المبارك للصحابي أبي ذر الغفاري ؓ.

حضرت ابوذر غفاری ؓ کی قبر مبارک



رسائل النبي إلى ملوك العالم
Prophet Muhammad's Letters to Kings of the Ancient World

The letters attributed to the Holy Prophet ﷺ which are written on leather.

نبی کریم ﷺ سے منسوب خطوط جو چمڑے پر لکھے گئے ہیں۔

الرسائل المنسوبة الى رسول الله ﷺ المكتوبة على الجلد.

The ancient writing of Najran.

الکتابة القدیمة للنجران. / نجران کی قدیم لکھائی

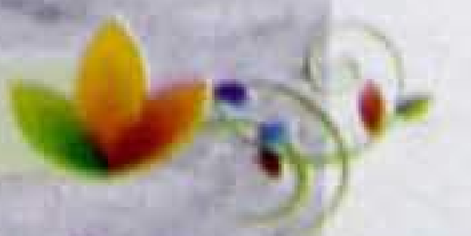
The site of Najraan, As.haab-ul Ukhdood. / مقام أصحاب الأخدود فی النجران. / نجران اصحاب الاخدود کا مقام

The mosque constructed at the site of As.haabul Ukhdood (This is the place is mentioned in the Holy Quran).

المسجد القائم علی مکان أصحاب الأخدود (وهذا هو المقام الذی ورد ذکره فی القرآن الکریم).

اصحاب الاخدود کے مقام پر بنی ہوئی مسجد (یہ وہ مقام ہے جس کا قرآن میں ذکر ہے)





The shrine and mosque of Hazrat Hood عليه السلام in Yaman.

الضريح والمسجد المنسوبان الى نبى الله هود عليه السلام فى اليمن / یمن میں موجود حضرت ہود علیہ السلام کا مزار و مسجد



یاجوج ماجوج کا قرآنی مقام

The Quranic location of yajooj majooj

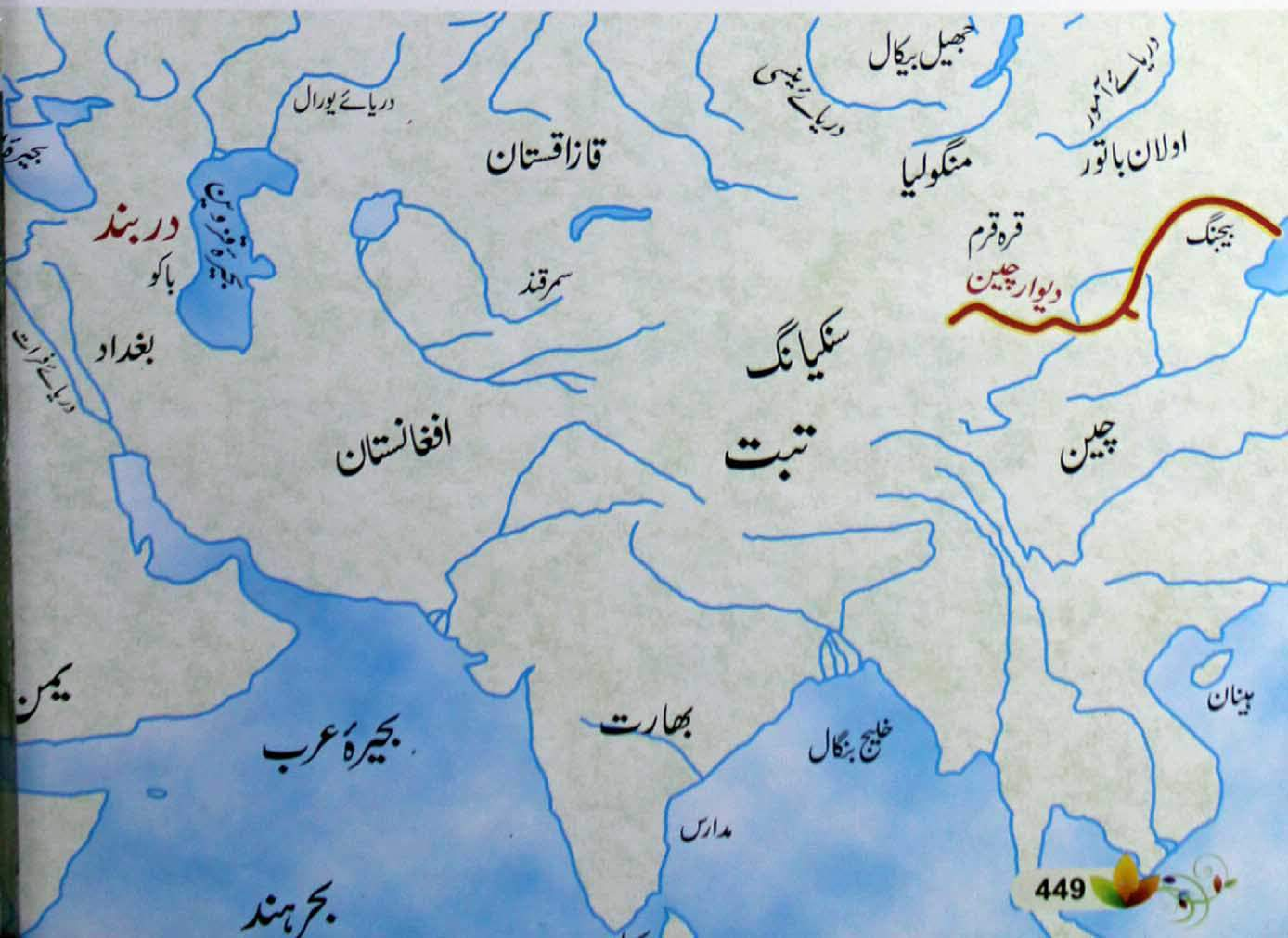
قرآن مجید میں یاجوج ماجوج کا ذکر اس طرح آیا ہے:

حَتّٰى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ

''یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج اور ماجوج اور وہ ہر اونچی جگہ سے پھسلتے ہوئے چلے آئیں گے۔''

یعنی قیامت کے قریب نزول عیسیٰ علیہ السلام کے بعد ذوالقرنین کی بنائی ہوئی دیوار کو توڑ کر یاجوج ماجوج کا لشکر ٹوٹ پڑے گا۔ یہ لوگ کثرت و ازدحام کی وجہ سے تمام بلندی وپستی پر چھا جائیں گے۔ جدھر دیکھو ان کا ہجوم نظر آئے گا۔ ان کا بے پناہ سیلاب ایسی شدت اور تیز رفتاری سے آگے گا کہ کوئی انسانی طاقت ان کو روک نہ سکے گی۔ (تفسیر عثمانی)

یاجوج ماجوج انتہائی طاقت ور قوم ہے، جسے دنیا کے 4 بڑے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ذوالقرنین نے لوگوں کی شکایات سن کر دو پہاڑوں کے درمیان قید کر کے اس کے راستہ پر دیوار بنا دی تھی۔ یہ دیوار دیوار چین نہیں تھی بلکہ عراق کے قریب دربند اور داریال کے درمیان نامعلوم جگہ پر بنائی گئی تھی۔ جسے پیارے نبی ﷺ کے فرمان کے مطابق یاجوج اور ماجوج روزانہ توڑنے کی کوشش کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوتے، حتیٰ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کے وقت یہ خوفناک لوگ دیوار توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ مزید تفصیل کے لیے احقر کی کتاب ''قرآن کے تاریخی واقعات'' کا مطالعہ کریں۔



اصحاب السبت: وہ قوم جو بندر بنادی گئی تھی

The people who made monkey

اصحاب السبت: وہ قوم ہے جو حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں مصر کے قریبی علاقہ (باختلاف اقوال) 1 ایلہ 2 مدین......یا 3 مقنا کے ساحلی علاقہ پر رہتی تھی۔ بنی اسرائیل کے لوگوں کے لئے ہفتہ کا دن محترم اور عبادت کے لئے مقرر تھا، اور مچھلی کا شکار بھی اس روز ممنوع تھا۔ یہ لوگ سمندر کے کنارے آباد تھے اور مچھلی کے شوقین تھے، نفس کے ہاتھوں مجبور ہو کر انہوں نے اللہ کے حکم کو نہ مانا اور ہفتہ کے روز مچھلی کا شکار کرنا شروع کر لیا، اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسخ صورت کا عذاب نازل ہوا، اور اس قوم کے 12000 لوگ بندر بنا دیئے گئے اور تین دن کے بعد وہ سب مر گئے۔ (معارف القرآن جلد 1 صفحہ 242، سورۃ بقرۃ: آیت 66)



Place of Ashab-ul-Kahf

غار والے نیک لوگوں کا قرآنی مقام

قرآن مجید میں غار والے 7 لوگ اور ان کے کتے کا واقعہ اصحاب کہف کے عنوان سے موجود ہے، یہ نیک دل نوجوان 309 سال تک غار میں سوتے رہے۔ اس غار کے بارے میں مورخین نے 3 اقوال لکھے ہیں ❶ اندلس ❷ ترکی (اِفسوس) ❸ اردن (رقیم) اس میں راجح قول مفسرین کا یہ ہے کہ وہ نوجوان اردن کے شہر عمان سے 7 کلومیٹر دور ایک غار میں سو گئے تھے۔

عموریہ
انقرہ
قونیہ
(اِفسوس)
ترکی
قبرص
شام
دمشق
بحیرۂ روم (بحر متوسط)
اردن
اسکندریہ
غزہ
رقیم
سیناء

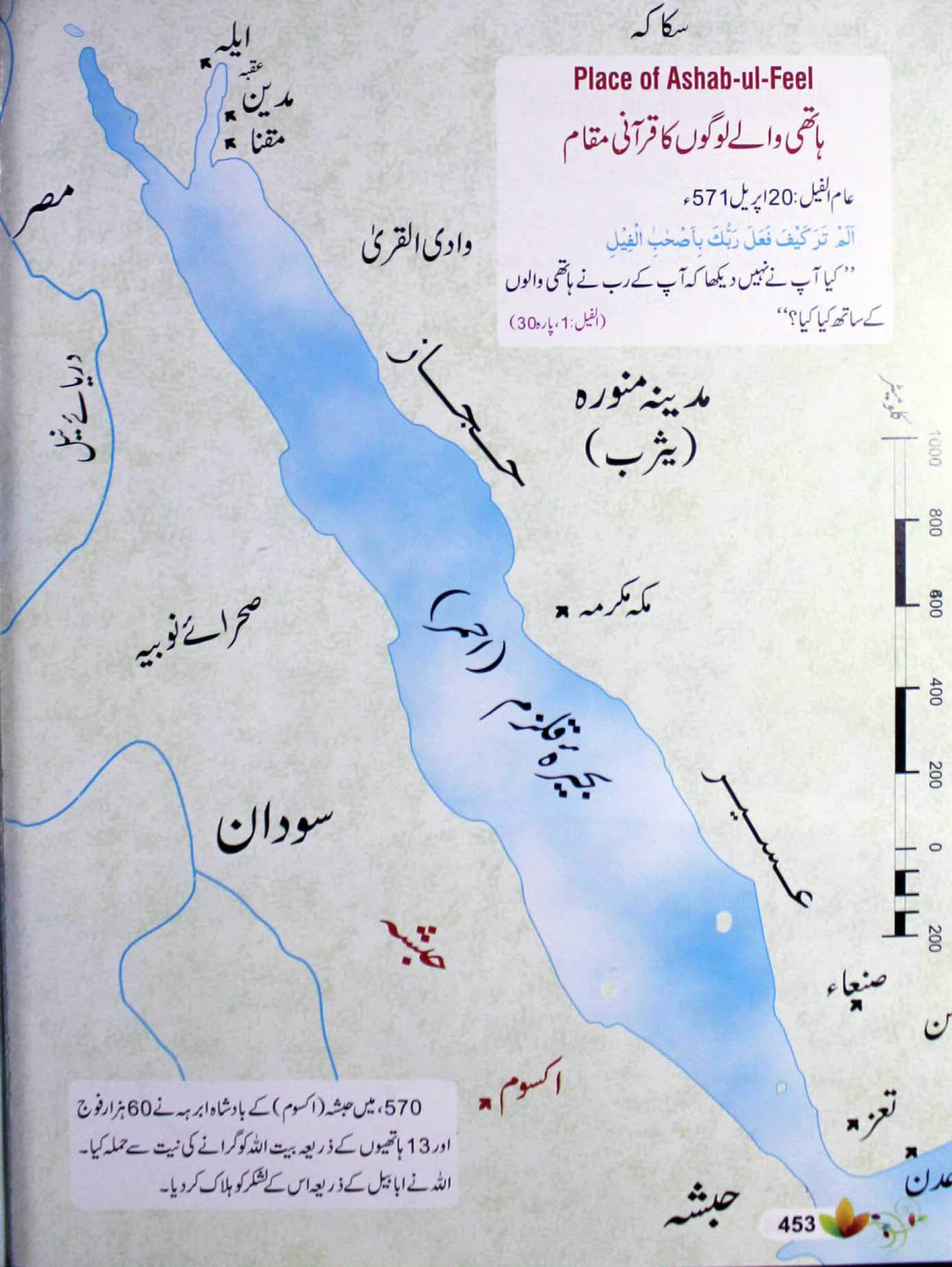
کرامت والے بچے کا قرآنی مقام

Place of Ashab-ul-Ukhdud

قرآن مجید کی سورۃ البروج میں اصحاب الاخدود کے نام سے ایک ظالم بادشاہ اور اس کی قوم کے لوگوں کا واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس میں جادو سیکھنے کے لیے جانے والا بچہ ایک اللہ والے کے پاس چلا جاتا ہے، ان کی محبت کی برکت سے وہ بچہ اللہ پر ایمان لے آتا ہے۔ اس بچے کو ختم کرنے کے لیے بادشاہ اپنی ساری طاقت لگا دیتا ہے، پہلے تو اس کو سمندر میں ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس میں ناکام ہونے کے بعد پھر وہ اسے پہاڑ سے نیچے گروا دینے کی کوشش کر لیتا ہے، لیکن وہ بچہ پھر بھی نہیں مرتا۔ وہ بچہ اور اس کی قوم کہاں رہتے تھے؟ مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ لوگ یمن میں نجران کی بستی میں رہتے تھے۔ مزید تفصیل کے لئے احقر کی کتاب ''قرآن کے تاریخی واقعات'' کا مطالعہ کریں۔

تبوک
تیماء
(ایران)
خلیج عربی (خلیج فارس)
دارین
الاحساء
دبا
صحار
عُمان
مدینہ منورہ
حجاز
ینبع
جزیرہ نمائے عرب
نجد
رابغ
مکہ مکرمہ
جدہ
طائف
بحیرہ قلزم
الربع الخالی
ظفار
نجران
تریم
حضرموت
صنعاء
مصوع
یمن
مکلا
بحیرہ عرب
جند
زبید
حبشہ
عصب
باب المندب
عدن
خلیج عدن
بحر ہند




سکاکہ
Place of Ashab-ul-Feel
ہاتھی والے لوگوں کا قرآنی مقام
عام الفیل: 20 اپریل 571ء
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ
''کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟''
(الفیل: 1، پارہ 30)
ایلہ
عقبہ
مدین
مقنا
مصر
وادی القریٰ
دریائے نیل
حجاز
مدینہ منورہ
(یثرب)
مکہ مکرمہ
بحیرہ قلزم (احمر)
صحرائے نوبیہ
سودان
عسیر
حبشہ
صنعاء
اکسوم
تعز
عدن
کلومیٹر
1000
800
600
400
200
0
200
570ء میں حبشہ (اکسوم) کے بادشاہ ابرہہ نے 60 ہزار فوج اور 13 ہاتھیوں کے ذریعہ بیت اللہ کو گرانے کی نیت سے حملہ کیا۔ اللہ نے ابابیل کے ذریعہ اس کے لشکر کو ہلاک کر دیا۔

Place of Ashab-ul-Jannah

اصحاب الجنة (باغ والے لوگ)

قرآن مجید میں یمن کے شہر ضوران کے لوگوں کا واقعہ اصحاب الجنة یعنی باغ والے لوگ کے عنوان سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ باغ ایک نیک دل شخص کا تھا جو باغ کی اکثر پیداوار اللہ کی راہ میں صدقہ کردیا کرتا تھا۔

اس کے انتقال کے بعد بیٹوں نے کہا کہ ہمارا باپ تو بے وقوف تھا جو اتنی رقم ہر سال ادھر ادھر دے دیتا تھا۔ ہم اگر ان فقیروں کو نہ دیں اور اپنا مال باقاعدہ سنبھالیں تو بہت جلد دولت مند بن جائیں۔ یہ ارادہ انہوں نے پختہ کرلیا تو ان پر وہ عذاب آیا جس نے اصل مال بھی تباہ کردیا اور وہ بالکل خالی ہاتھ رہ گئے۔

(ابن کثیر 2901/4)



Place of The people who make with palaces with great pillars

بڑے بڑے ستونوں والے محلات بنانے والی قوم کا مقام

قرآن مجید کی "سورۃ الفجر" میں مصر کے شہر قاہرہ کے قریب اسکندریہ نامی علاقہ کے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق قرآن مجید میں ہے۔

اِرَمَ ذَاتِ العِمَادِ ○ اَلَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ

کہ "تیرے رب نے بڑے بڑے ستونوں والے محلات بنانے والی قوم ارم کے ساتھ کیا کیا، کہ ان جیسے لوگ کسی علاقے میں پیدا نہیں کیے گئے"

ان لوگوں نے اللہ کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ہلاک کر دیا۔

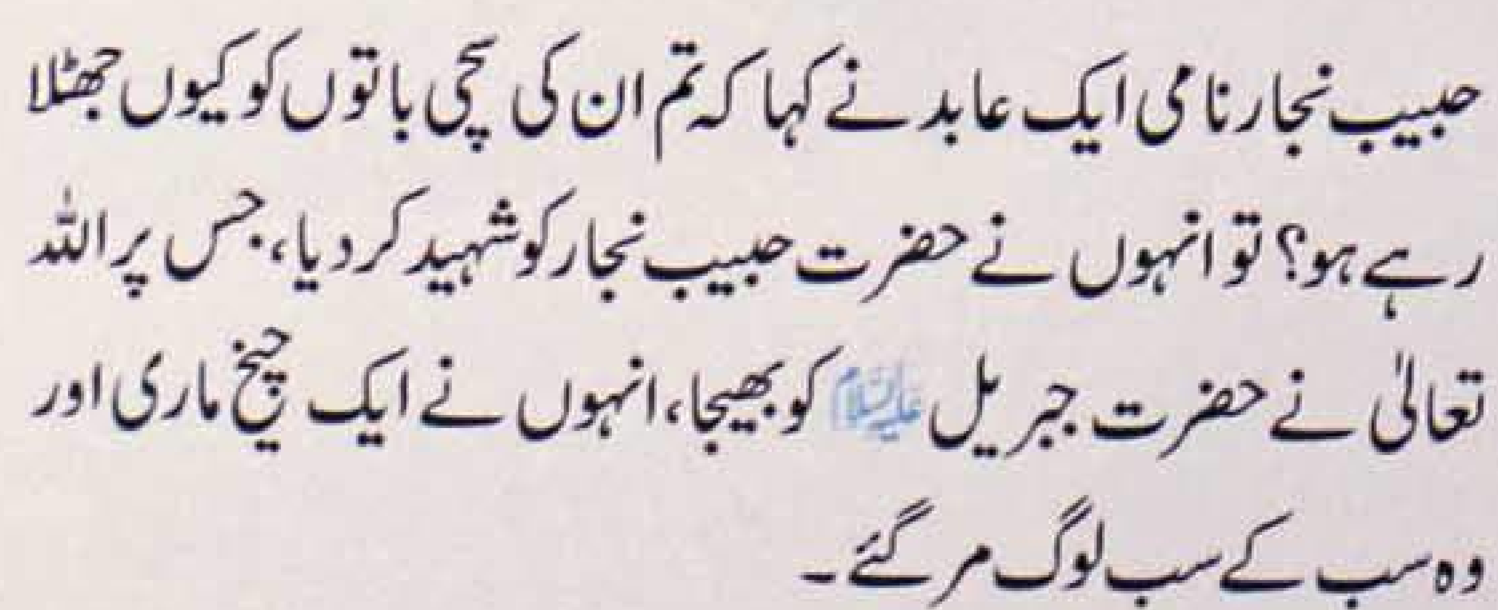


Place of Ashab-ul-Qarya

اصحاب القریۃ (بستی والے لوگوں) کا مقام

ترکی
مرسین
عدانہ
خلیج اسکندرون
عمق
انطاکیہ
حلب
اُورفہ
حران
ماردین
نصیبین
جزیرۂ ابن عمر
سنجاد
دریائے بلیخ
رقہ
دریائے فرات
دریائے خابور
دیرزور
اوغاریت
عاصی
حماۃ
شام
حمص
تدمر
جزیرہ (عراق)
طرابلس
بیروت
صحرائے شام
صیدا
دمشق
صور
حیفا
جھیل طبریہ
ناصرہ
دریائے اردن
یافا
لُد
القدس
عمان
غزہ
رفح
الخلیل
بحیرۂ مردار
کرک
برسبع
اردن
کلومیٹر
500 400 300 200 100

قرآن مجید میں شام کے شہر انطاکیہ کے لوگوں کا ایک واقعہ سورۃ یٰسٓ میں اصحاب القریۃ کے عنوان سے بیان کیا گیا ہے۔ اس بستی میں اللہ تعالیٰ نے 3 پیغمبروں صادق، صدوق اور شلوم علیہم السلام کو بھیجا، جب یہ پیغمبر لوگوں کو دین کی دعوت دے رہے تھے اور قوم انطاکیہ ان لوگوں کی باتوں کو جھٹلا رہی تھی تو حضرت



حبیب نجار نامی ایک عابد نے کہا کہ تم ان کی سچی باتوں کو کیوں جھٹلا رہے ہو؟ تو انہوں نے حضرت حبیب نجار کو شہید کر دیا، جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو بھیجا، انہوں نے ایک چیخ ماری اور وہ سب کے سب لوگ مر گئے۔

(تفسیر ابن کثیر 230/1)

Place of Ashab-ur-Ras — اصحاب الرس (کنویں والے لوگوں) کا مقام

قرآن مجید میں اصحاب الرس یعنی کنویں والے لوگوں کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ قوم موجودہ آذربائیجان میں رہتی تھی۔ انہوں نے اپنے نبی حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کی تعلیمات کو جھٹلایا اور انہیں کنویں میں ڈال دیا۔

بعض روایات میں ہے کہ انہوں نے اپنے نبی کو قتل کردیا جس کی وجہ سے وہ سب کے سب ہلاک ہوگئے۔



The Shrine of Sultan Muhammad Fateh رحمۃ اللہ City Istanbul in Turkey

ترکی کے شہر استنبول میں موجود سلطان محمد فاتح رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

The Grave of Sultan Muhammad Fateh رحمۃ اللہ سلطان محمد فاتح رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

The shrine of Tipu Sultan &
Haider Ali ؒ (Father of Tipu)

ٹیپو سلطان اور حیدر علی (والد ٹیپو سلطان) کا مزار

Death Place of Tipu Sultan ؒ

ٹیپو سلطان کی شہادت کا مقام

The grave of Tipu Sultan & Haider Ali رحمۃ اللہ (Maisoor India) (میسور انڈیا) ٹیپو سلطان اور حیدر علی کی قبریں

Place of birth Tipu Sultan رحمۃ اللہ علیہ

ٹیپو سلطان کی پیدائش کا مقام



مزید تفصیل اور تصاویر کے لیے احقر کی کتاب نامور فاتحین کا مطالعہ کریں۔

Coin at the time of Tipu Sultan رحمۃ اللہ علیہ



ٹیپو سلطان کے زمانے کے سکے

used gun Tipu Sultan رحمۃ اللہ علیہ



ٹیپو سلطان کی زیر استعمال بندوق



The shrine of Ameer Taimoor (Samarqand) امیر تیمور کا مزار (سمرقند)

Inner view of shrine مزار کا اندرونی منظر

سلطان شہاب الدین غوری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک The Shrine of Shahabuddin Gori رحمۃ اللہ

سلطان شہاب الدین غوری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار Grave of Shahabuddin Gori



The shrine of Sultan Shamsuddin Altamash ؒ (Dehli)

سلطان شمس الدین التمش ؒ کا مقام و مزار (دہلی)

The Shrine of Famous winner Yosuf bin Tashfeen ؒ in (Marakish) نامور فاتح یوسف بن تاشفین ؒ کا مزار (مراکش)



Coin at the time of Yosuf bin Tashfeen

یوسف بن تاشفین ؒ کے زمانے کے سکے

نواب سراج الدولہ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار (مرشد آباد، انڈیا) The shrine of Nawab Sirajuddulah رحمۃ اللہ علیہ at (Murshidabad, India)

نواب سراج الدولہ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر The grave of Nawab Sirajuddulah رحمۃ اللہ علیہ

The Shrine of Skindar Lodhi ؒ — سلطان سکندر لودھی ؒ کا مزار

The Grave of Skindar Lodhi ؒ — سلطان سکندر لودھی ؒ کی قبر





The shrine of Famous ShairShah Sori رحمۃ اللہ

نامور فاتح شیر شاہ سوری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار



Coin of the time of ShairShah Sori رحمۃ اللہ

شیر شاہ سوری رحمۃ اللہ علیہ کے دور کے سکے

The shrine of Sultan Shahjahan ﷫ (Agra)

سلطان شاہ جہاں کا مزار (آگرہ)



Inner view of Taj Mahel تاج محل کا اندرونی منظر





The Grave of Shah Jahan and his wife Mumtaz شاہ جہاں اور اس کی بیوی ممتاز محل کی قبر

The shrine of Syed Ahmed Shaheed رحمۃ اللہ (Balaqoaut) حضرت سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کا مزار (بالاکوٹ)

Grave of Syed Ahmed Shaheed رحمۃ اللہ حضرت شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

The shrine of Sultan Qutubuddin Aeybak at Lahore سلطان قطب الدین ایبک کا مزار رحمۃ اللہ علیہ

The Grave of Sultan Qutubuddin Aeybak سلطان قطب الدین ایبک کی قبر رحمۃ اللہ علیہ

Signs of the Constructed Masjid Muhammad Bin Qasim ؒ (Sukkhar)

حضرت محمد بن قاسم ؒ کی تعمیر کردہ مسجد کے آثار (سکھر)

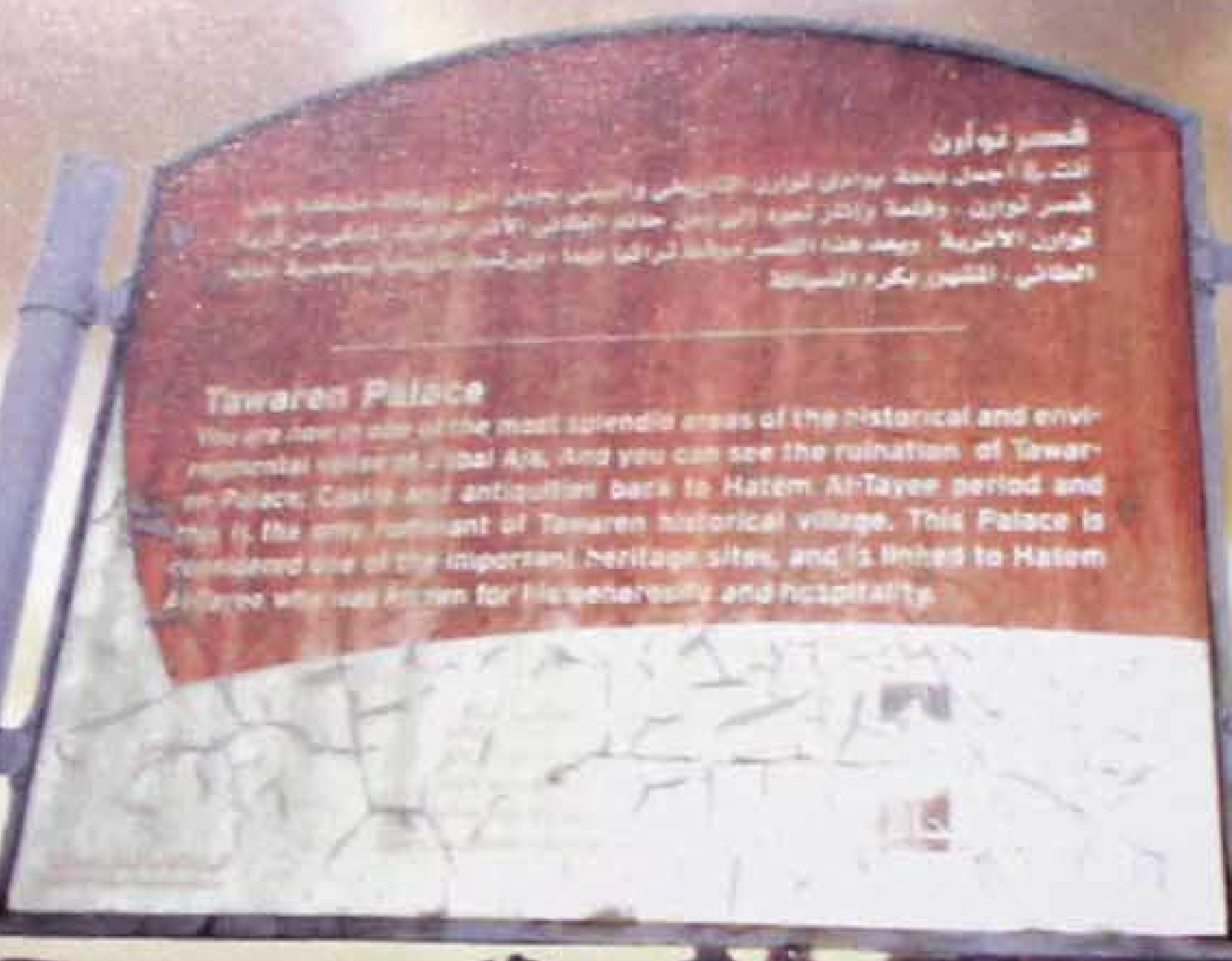
The shrine of Badshah Humaieyo ؒ بادشاہ ہمایوں کا مزار

The Tomb of Sultan Jahangeer رحمۃ اللہ علیہ (Lahore) سلطان جہانگیر رحمۃ اللہ علیہ کا مقبرہ (لاہور)

The Grave of Sultan Jahangeer رحمۃ اللہ علیہ سلطان جہانگیر رحمۃ اللہ علیہ کی قبر



The Site of Hatim Tai's Palace حاتم طائی کے محل کے آثار



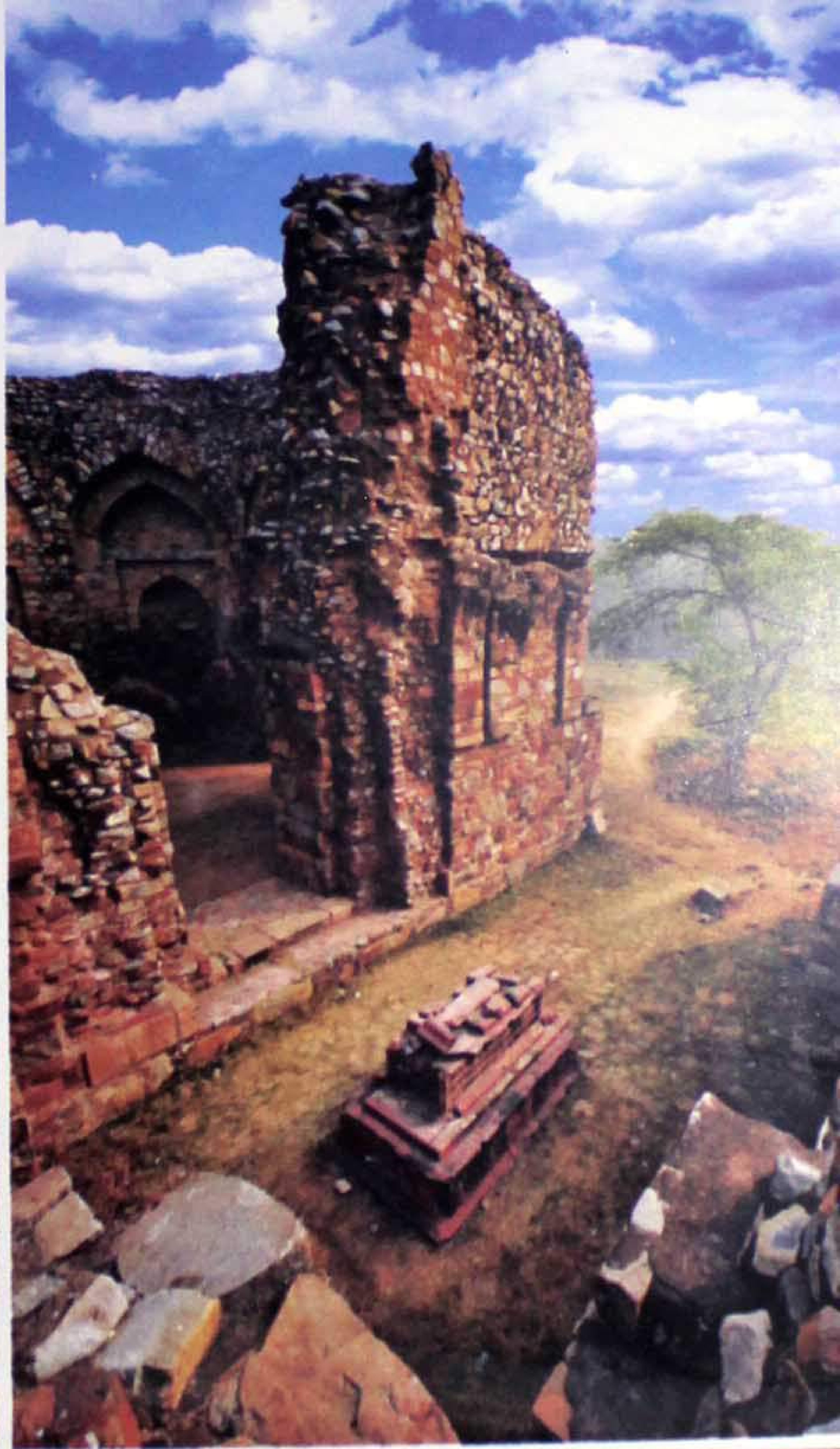


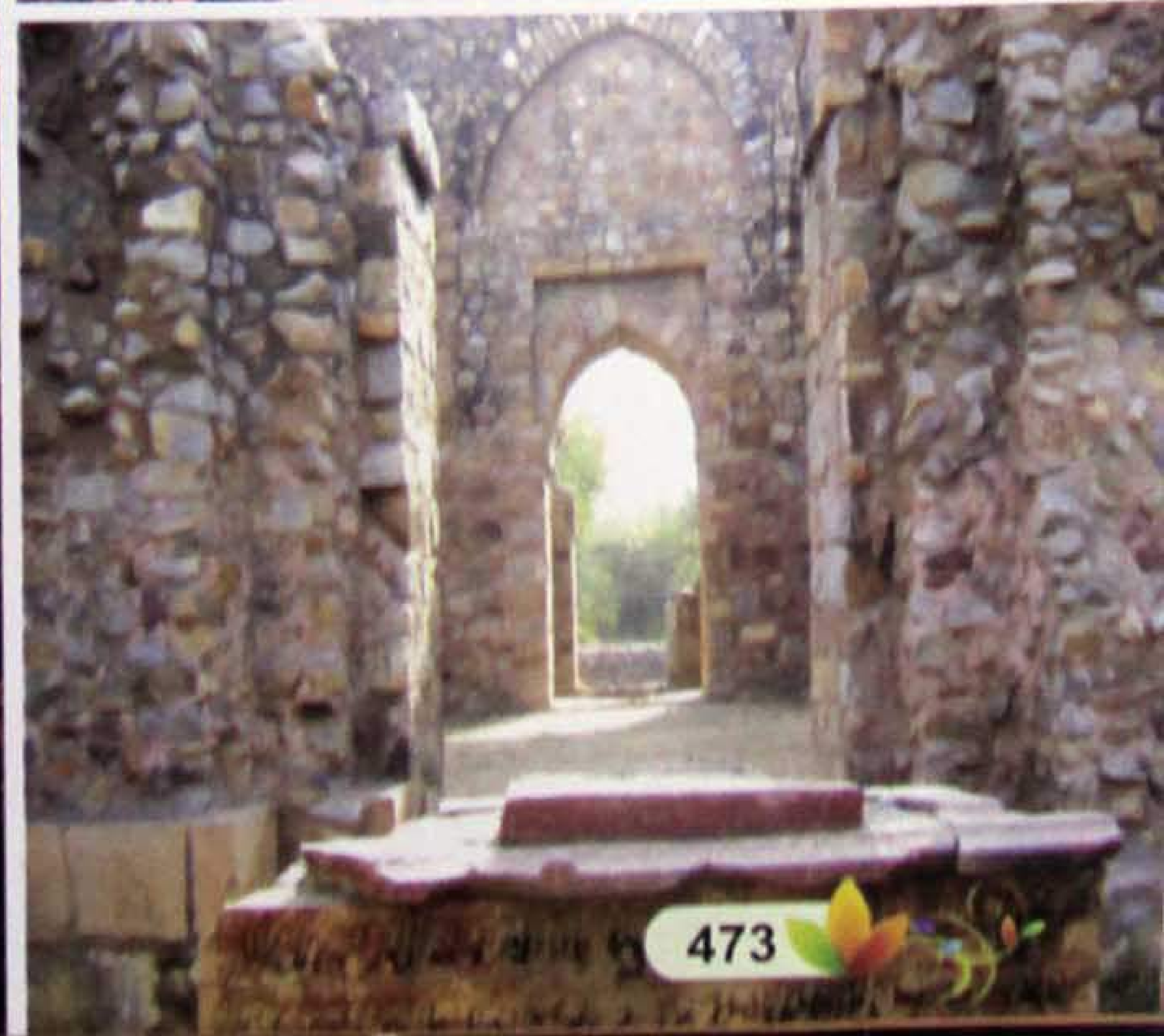
Grave of Hatim Taie حاتم طائی کی قبر



The shrine of Gayazuddin Balban رحمۃ اللہ

سلطان غیاث الدین بلبن کا مزار





The shrine of Chand Sultan چاند سلطان کا مزار

The Cannon made in 1775 by the order of Ahmad Shah Abdali 1757ء میں احمد شاہ ابدالی کے حکم پر بنائی جانے والی توپ

سلطان بہلول لودھی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار (دہلی) The shrine of Behlol Lodhi (Dehli)

سلطان بہلول لودھی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر The Grave of Behlol Lodhi

سلطان اورنگزیب عالمگیر ؒ کی قبر (خلد آباد) The grave of Aurangzeb Alamgir (Khaladabad)

Badshahi Masjid made by Sultan Aurangzeb ؒ

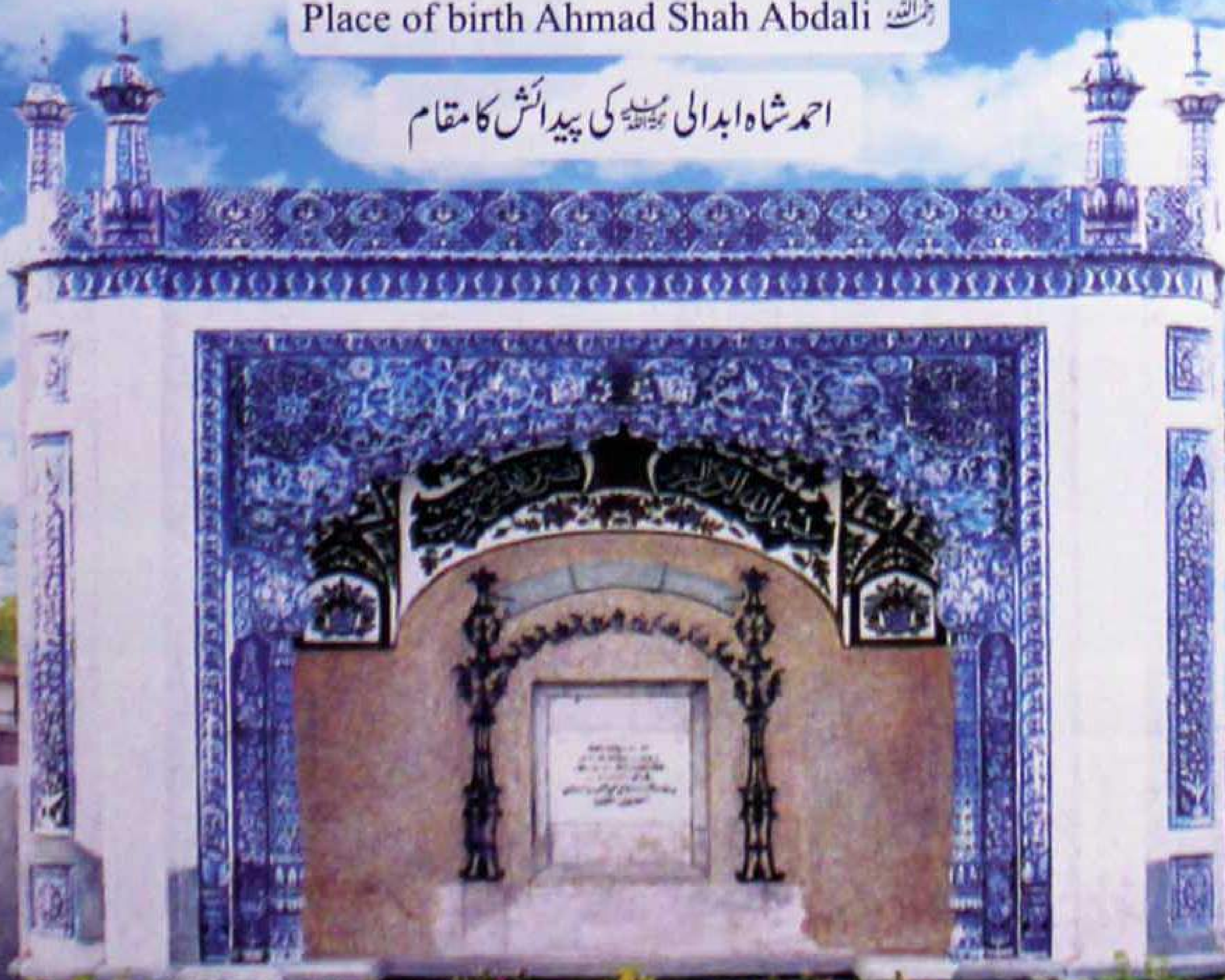
سلطان عالمگیر ؒ کی بنائی ہوئی بادشاہی مسجد

The shrine of Ahmed Shahabdali رحمہ اللہ (Qandahar)

احمد شاہ ابدالی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار (قندھار)

Place of birth Ahmad Shah Abdali رحمہ اللہ

احمد شاہ ابدالی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش کا مقام



صدارتی ایوارڈ یافتہ مصنف مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ کی تالیف کردہ 132 انمول کتابیں

تبرکات نبوی ﷺ کا تصویری البم
تبرکات انبیاء علیہم السلام کا تصویری البم
مقامات انبیاء علیہم السلام کا تصویری البم
تبرکات خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کا تصویری البم
تبرکات صحابہ رضی اللہ عنہم کا تصویری البم
مقامات صحابہ رضی اللہ عنہم کا تصویری البم
مقامات حسن وحسین رضی اللہ عنہما
مقامات امہات المومنین رضی اللہ عنہن
تبرکات اولیاء رحمہم اللہ کا تصویری البم
حیوانات قرآنی کا تصویری البم
پرندے قرآن کی روشنی میں تصویری البم
مقدس مقامات کا تصویری البم
اسلامی زیارات کا تصویری البم
حرمین میوزیم کا تصویری البم
آثار نبوی ﷺ کا تصویری البم
تصاویر بیت اللہ اور مکہ المکرمہ (انگلش، اردو، عربی)
The Historical Places of Baitullah and Makkah
تصاویر مسجد نبوی ﷺ اور مدینۃ المنورۃ (انگلش، اردو، عربی)
The Historical Places of Masjid Nabvi and Madina
مدینہ منورہ کے تاریخی مقامات
مقدس مساجد
مقدس کنویں اور پہاڑ
عذاب الٰہی کا تصویری البم
علامات قیامت کا تصویری البم
فتنہ دجال اور نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام
انمول جواہرات کا تصویری البم
اللہ کے وجود کے حیران کن دلائل رنگین تصاویر
ہاں اللہ موجود ہے رنگین تصاویر
مایوسی کو شکست دینے والے رنگین تصاویر
سنہرے اقوال رنگین تصاویر
گناہ گارو اللہ سے ڈرو رنگین تصاویر
بہترین کون؟ رنگین تصاویر
افضل کون؟ رنگین تصاویر
40 قابل فخر لوگ رنگین تصاویر
50 یادگار واقعات رنگین تصاویر

گناہوں کی دلدل سے نکلنے والے رنگین تصاویر
جنت کے حسین محلات خریدنے والا کون؟ رنگین تصاویر
حج کا ثواب دلانے والے 25 اعمال
بے حساب اجر دلانے والے اعمال
حوروں سے نکاح کرانے والے 50 اعمال
جنت میں لے جانے والے 100 اعمال
فرشتوں کی دعائیں دلانے والے 50 اعمال
عرش کا سایہ دلانے والے 50 اعمال
پل صراط سے گزارنے والے 30 اعمال
میزان کو بھاری کرنے والے 30 اعمال
بہترین معاوضہ پانے والے
خوش نصیب لوگ
انوکھا بچہ اور جادوگر جلد 1 *
غار کے قیدی جلد 2 *
سونے کا مٹکا جلد 3 *
ظالم بادشاہ جلد 4
سنتیں اور آداب * (بچوں کیلئے)
اچھے بچے * (بچوں کیلئے)
اچھے اخلاق * (بچوں کیلئے)
قصص الانبیاء (بچوں کیلئے)
قصص قرآن (بچوں کیلئے)
جانوروں کے قرآنی قصے (بچوں کیلئے)
آپ کی پریشانیوں کا حل وظائف نبوی ﷺ کی روشنی میں
اللہ کو اپنا بنالو (مولانا طارق جمیل جلد اول)
اللہ سے دوستی کرلو (مولانا طارق جمیل جلد دوم)
اللہ سے صلح کرلو (مولانا طارق جمیل جلد سوم)
تنگی رزق کا قرآنی علاج
جدید مستند مجموعہ وظائف (اضافہ شدہ ایڈیشن)
درود شریف کی برکات
روٹھے رب کو منالو
شان محمد ﷺ کے مثالی واقعات
عذاب قبر کے دہشت ناک واقعات
کیا آپ سکون چاہتے ہیں؟

گناہوں کا خوفناک انجام
نیکیوں کے پہاڑ سیکنڈوں میں
نیک اعمال کی برکات
ندامت کے آنسو
اللہ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں
اللہ کے عاشقوں کی عاشقی کا منظر
اللہ کے دوستوں کے حالات (مجلد)
اللہ کا پیارا بننے کا طریقہ
اللہ سے تعلق قائم کرنے کا طریقہ
اللہ کے عاشقوں کے حالات
اللہ کے دیوانوں کے محبت بھرے واقعات
اللہ والوں کی دنیا سے بے رغبتی
اللہ سے دوستی کے انعامات
اللہ کا تعارف
اللہ کی بندوں سے محبت کی وجوہات
بیانات مولانا طارق جمیل
تاریخ کے سنہری واقعات
تبلیغ کی محنت پر انعامات کی بارشیں
تذکرہ حضرت موسیٰ علیہ السلام
تحفہ حجاج کرام
جوانی کو ضائع کرنے کے نقصانات
حضور ﷺ کا مثالی بچپن
حفاظت نظر کے 50 انعامات
خوف خدا کے سچے واقعات
خواتین کے مثالی واقعات
دلچسپ انوکھے واقعات (سیریز نمبر 1) امپورٹڈ پیپر
دلچسپ عبرت انگیز واقعات (سیریز نمبر 2) امپورٹڈ پیپر
دلچسپ اثر انگیز واقعات (سیریز نمبر 3) امپورٹڈ پیپر
دلچسپ حیرت افروز واقعات (سیریز نمبر 4) امپورٹڈ پیپر
دلچسپ سبق آموز واقعات (سیریز نمبر 5) امپورٹڈ پیپر
دلچسپ ایمان آموز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 6)
دلچسپ اصلاحی واقعات
رب کریم کا گنہگاروں سے پیار

رزق حلال کی برکتیں
روٹھے رب کو منالو (بڑے سائز میں)
سچی حیران کن کارگزاریاں
سچی توبہ کی برکات (خطبات جمیل)
سیرت النبی ﷺ کے انمول واقعات
سکون دل کے نبوی ﷺ راستے
علامات محبت (اللہ کی بندوں سے محبت کی 50 نشانیاں)
عبرت انگیز بیانات (مولانا طارق جمیل کے 20 اثر انگیز بیانات)
گناہوں کا سمندر اور رحمت الٰہی کی وسعت
گناہوں کا خوفناک انجام (بڑے سائز میں)
گناہوں سے بچیئے اور اللہ کا محبوب بنئے
گناہوں سے بچنے کے انعامات
گناہوں کی نشانیاں اور ان کا علاج
گناہوں سے توبہ کرنے والی خواتین
گناہوں سے نجات پانے والے
گمراہی سے ہدایت تک (خطبات جمیل)
گستاخ رسول ﷺ کا عبرتناک انجام
قرآن کے حیرت انگیز واقعات
قبلہ اول کفار کے حصار میں
لذت ترک گناہ (گناہ چھوڑنے والوں کے واقعات)
موت کے پراسرار واقعات
محبت الٰہی کے راستے
مالی پریشانیوں کا نبوی ﷺ حل
مواعظ مولانا طارق جمیل صاحب
نامور علماء کے مثالی واقعات
نامور بچوں کے مثالی واقعات
ناقابل فراموش سچے واقعات
نماز میں خشوع خضوع پیدا کرنے کے طریقے
نظر بد کی عبرتناک واقعات
واقعات کی دنیا (4 کلر انڈونیشن پیپر)
واقعات کا خزانہ (4 کلر انڈونیشن پیپر)
ہنستے ہنساتے واقعات (اکابر کے مزاحیہ واقعات)
یہود و نصاریٰ کی اسلام کے خلاف سازشیں

FOREWORD

It is a famous saying of elderly people that "Divine blessing is showered upon the place where God-fearing people are talked about." These blessings are showered on that place where sacred people are discussed. But those places where prophets and messengers of Allah and the Companions of the Holy Prophet ﷺ and saints are buried are showered upon such blessings and auspiciousness that is beyond our conjecture. In view of this, your humble brother me - wished that there should be such an encyclopedia, according to the countries, of all the prophets and saints that would be exemplary. The book under review is the outcome of the endeavors of your humble brother. How much I have succeeded in my endeavor will be judged by you after going through the book. I will be waiting for your opinion, which you can send me through post or to the following email address: **maulana.arsalan@gmail.com**

This humble brother of yours requests the readers of this book that whenever you pay visit to a holy shrine, kindly remember me in your prayers because invoking blessings through the affinity of saints is a source of fulfilment of prayers. But it should be kept in mind that one should save himself from paganism and heresies which have become the distinguishing character of these shrines which have been pointed to by the compiler in this book. And also remember that never ask for anything directly from the buried; this is infidelity at its worst. One more point which I wanted to keep in front of readers through this book is that the readers may find one prophet's shrine in different countries. For example, the tomb of Hazrat Hood is in Iraq as well as in Oman. The compiler has included the images of both these shrines in this book for the readers to ponder upon the facts. Had I pointed one prophet's tomb in only one country, for instance, Hazrat Hood's shrine in Oman, the readers would have complained that Hazrat Hood's shrine is in Iraq which is missing from the book. To know exactly where Hazrat Hood is buried, kindly go through the compiler's other two books namely "Prophets' Benediction" and Prophets' Abodes".

I am hopeful that this book and the compiler's other book namely "Sacred Sites", which is the first part of this book, would be a memorable present for you. In fact, both these books are such a treasure which you have got without spending millions of rupees and your precious time. The more you appreciate it, the better.

Last but not the least, the compiler would like to thank all those who have contributed by sending pictures one way or the other. If you feel happy at heart after reading this book, kindly pray to Allah that this book may have favourable reception in His eyes.



العارض

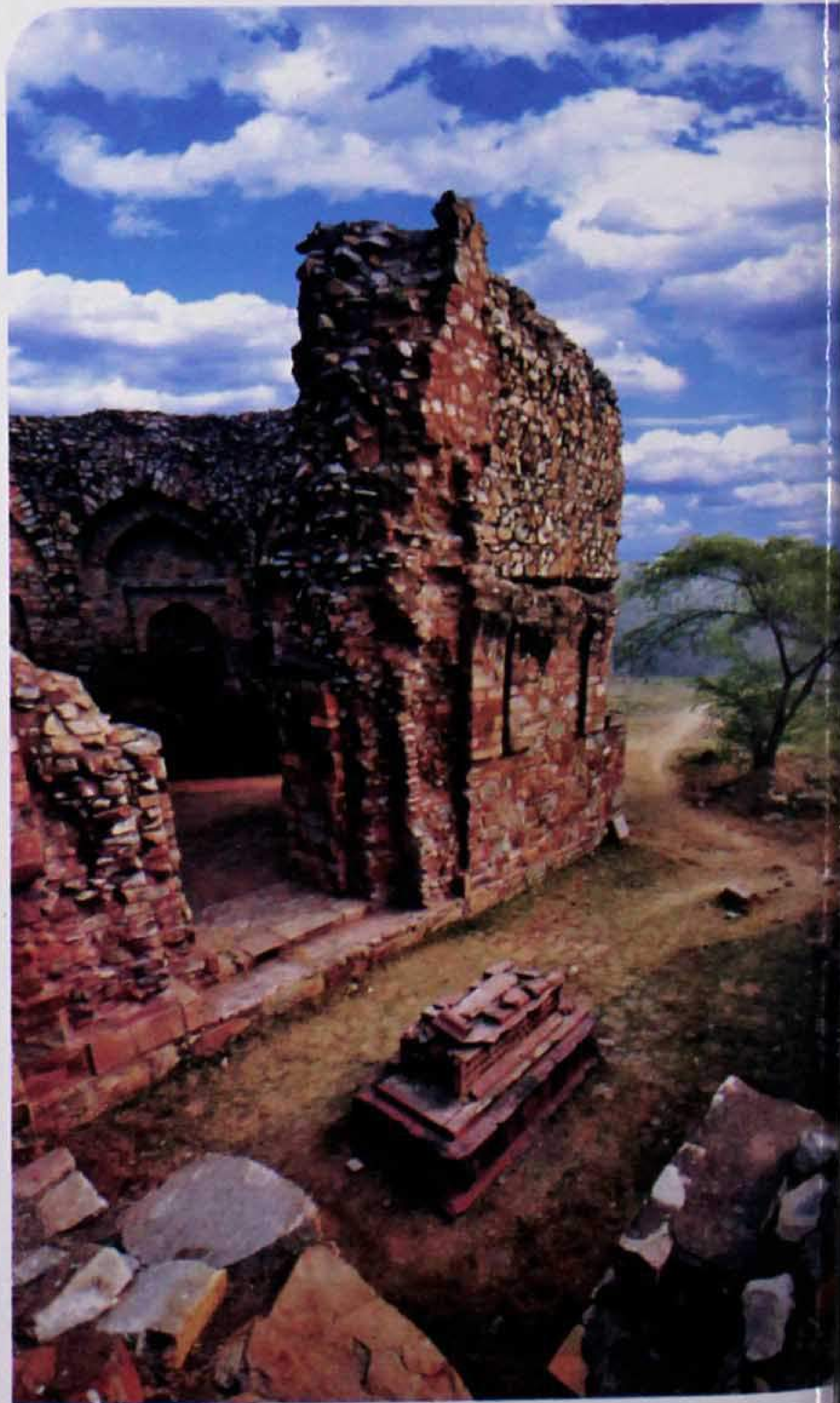
ارسلان بن اختر حفظہ اللہ

خادم القرآن والسنۃ النبویہ



Topic Number 7

Places around the world attributed to the conquerors





Topic Number 6

Topic Number 4

They Sahaba رضی اللہ عنہم the places around the world

Topic Number 5

Scholars and jurists رحمہم اللہ attributed locations around the world

Topic Number 2

Sacred places around the world attributed to Prophet ﷺ

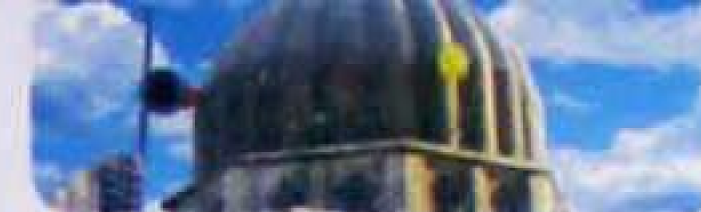
Topic Number 3

Holy Quran places around the world

According to personalities from the book list

Topic Number 1

Prophets and holy sites around the world



Chapter 10 409
Historical Sites Of Sri lanka

Chapter 11 412
Historical Sites Of Pakistan

Chapter 12 422
Historical Sites Of India

Chapter 13 436
Historical Sites Of Khorasan

Chapter 14 441
Historical places of the world



Chapter 7 365

Historical Sites Of Yemen

Chapter 8

Historical Sites Of jordan

Chapter 9 404

Historical Sites Of Oman



Chapter:5 273

Historical Sites Of Iran's

Chapter:6 281

Historical Sites Of Palestine



Chapter:4 208

The historical sites of IRAQ



According to the list of countries

General Content



Sacred sites around the world

نام کتاب : اسلامی زیارات — مؤلف : مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ

منتظم اعلیٰ : مولانا ابو دانیال نقاش — مطبع : میرسنز، احباب پریس

سن طباعت : دسمبر 2014ء — آرٹ ڈائریکٹر : نوشاد اختر

گرافک ڈیزائنر : محمد نعیم احمد ، رضوان شیخ — کمپوزنگ : محمد نسیم خان، نصیب احمد

ملنے کے پتے

کراچی: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار :0333-2103655 ، مکتبہ عمر فاروق 34594144 بیت الکتب گلشن اقبال نمبر 2، 34975024

مکتبۃ القرآن 34856701 علمی کتاب گھر 32624097 نور القرآن 0321-9256753 مکتب فہم دین (وقف) ڈیفنس فیز 4: 021-35313229

حیدر آباد: بیت القرآن، چھوٹی گلی۔ فون: 022-3640875 مکتبہ اصلاح و تبلیغ، مارکیٹ ٹاور۔ فون: 0332-2618612

میرپور خاص: مکتبہ یوسفیہ 0300-3319565, 0321-3310080 **کوئٹہ:** مکتبہ رشیدیہ 081-2662263 مزمل کتب خانہ 0321-8045069

نواب شاہ: حافظ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ 0300-3218211 **آزاد کشمیر:** النور بک کارنر مکتبہ ختم النبوت میرپور آزاد کشمیر: 0331-8857173

لاہور: مکتبہ رحمانیہ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار، 042-37224228 مکتبہ سید احمد شہید 042-37228196, 03013668272

راولپنڈی: اکلیل پبلیشنگ 0300-5034629 مکتبہ رشیدیہ 0333-5133712 رضوان بک ایجنسی 0321-5050529 قرآن محل کمیٹی چوک 0321-5123698

اسلام آباد: سعید بک کمپنی 051-2228075 مسٹر بک 051-2278845 **حسن ابدال:** مکتبہ فاروقیہ، 0321-9825540

ملتان: ادارہ اشاعت الخیر 0300-7301239, 061-4514929 کلاسک بک ڈپو 0333-6100780 علم و ادب 0333-6189453

فیصل آباد: اسلامی کتاب گھر شادمان پلازہ، 0321-7693142۔ مکتبہ عارفی 0300-6621421 **مردان:** مکتبہ نعیمہ 0302-5717378

رحیم یار خان: مکتبہ الاظہر 0300-9675060 فوجی گلیکسی کتاب 0302-2532390 **منگورہ** تاج بک ایجنسی 0344-8178216

گجرانوالہ: والی کتاب گھر 055-444613 **ایبٹ آباد:** مکتبہ اسلامیہ 0992-340112 **چارسدہ** کتب خانہ رشیدیہ 0333-9409467

سرگودھا: اسلامی کتب خانہ 0322-7137045 **سکھر:** عزیز کتاب گھر 0300-9312148 مکتبہ امدادیہ 0300-562833

پشاور: ممتاز کتب خانہ 091-2580331 دار الاخلاص 091-2567539 یونیورسٹی بک ڈپو 091-2212534

بھاولنگر: مکتبہ حکیم الامت 0321-7560630 **کوہاٹ:** مکتبہ فاروقیہ 0333-9183785 مکتبہ رحمانیہ 0344-9251287

جہلم: بک کارنر، 0321-5440882 **مانسہرہ:** عثمان دینی کتب خانہ 0997-307583 اسلامی کتب خانہ 0334-5588663

ڈیرہ اسماعیل خان: مکتبہ الاحمد :0966-716552 مکتبہ الحمید 096-6717806 **اکوڑہ خٹک** مکتبہ علمیہ 0333-9049359

بیرون ملک ملنے کے پتے:

AMERICA
Darul-Uloom Al-Madania
182 Sohieski Street, Buffalo, NY 14212, U.S.A
Madrasah Islamiah Book Store
6665 Bintliff, Houston, TX-77074, U.S.A.

ENGLAND
Azhar Academy Ltd. Tel: 020 8911 9797
ISLAMIC BOOK CENTRE 119-121 Halliwell Road,
Bolton B/1 3NE U.K. Tel/fax: 01204-389080

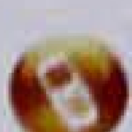
SOUTH AFRICA
Darul Uloom Zakaria P.O. Box 10786,
Lenasia 1820 Gauteng, South Africa

INDIA
Newview Publication Private Limited
166, First Floor, Chhatta Lal Miya,
Service Lane, Asaf Ali Road, New Delhi 2
Phones: 011 42831034, 23278095

بیرون ملک ایکسپورٹ کیلئے رابطہ:

ملک سراج الدین امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپلیکس لوور مال لاہور۔
Ph: +92-42-37225809-12

بک مارٹ نزد پاسپورٹ آفس صدر کراچی۔
Ph: +92-21-35688828, 35681520
E-mail: nnagency1@yahoo.com

ناشر: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار کراچی: Mob: 0333-2103655  www.maktabaarsalan.com  